

فصل اول طبع معروف به

طلسمات ناوہ کی جہیز کی حد تیسرا

اس کتاب کے پانچ جلدیں : ۱۔ جلد اول : فقہ مالک مولیٰ وغیرہ کے : ۲۔ جلد دوم : تفسیری : ۳۔ علم نجوم بطریق
مختصا : ۴۔ جلد چوتھی : تفسیری : ۵۔ جلد چوتھی : علم حکمت بطریق مختصا

تعارف و احباب الاطهار

اندرون یہ بیضاںات
 جلیاں خفی من خفی ترا اور
 باعث نسلت اس علم کے
 اور خبیث اور چوتوں او
 تھی اور کوئی اس کے
 کی اساعت اور او
 آگاہی تھی اور ستغیہ
 اور بعد تا ایضا کے چاہے
 نو محمد صاحب پندہ کی
 کتاب کا حق تا ایف بمی و اف
 سلطان فیض طالع کے
 کتاب کے چہا پے کا
 میرے اپنے تو ہو گا
 طبع بری

شَا ہو اللہ تعالیٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سپہاں ہقیقہ حضرت خالق کونین و نجات جناب رسول الثقلین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے یہ بے بضاعت نسخہ الاستعداد کمترین سادہ کتاب ثراء و جعل الجنة مشواہ عرض کرتا ہوں کہ اس کتاب تحفۃ العالمہ ہر ایک حصہ کے چند قسمین مقرر کیا تھا مگر وقت ناظرین ذی تمکین و عالمین کا ملین ہے شریف مہر ہے اس پر سند طبع نہوا الاطلاح ا کو مقرر کیا تاکہ بموجب تعداد حصص بسہولت سرگردانی نہوا اس باعث اس جزو سے حصے ساتھ تعداد حصص چپا کر یہ تیسرا حصہ ہے بہ طلسمات نادرا کا اس حصے کے آگے منہ پر جو تحریر ہے اس سے حصہ دوسرا جائیں ازل ہو قوف کی گئی ہے فقط حصصون پر مدار اور اس تیسری جلد کو حصصون پر مقرر کر دیا گیا

یہ طریق لکھنا موجب پابنت میں نصیب اوقاف وقف کر کے حصصون سے دستیاب ہوگا ب پر تحریر ہوں گے تحفۃ العالمین معروف حصہ کی پیشانی کتاب تیسرا ترتیب مدار برقرار ہے ایک ہی جا

میں تمام کرتے تو یہ جلد بیت جہم ہوتی یہیم جو بیشک باعث طالب راغب
 اور عامل طالب مفلس کو بدقتہا دستیاب ہوتی جسے مقرر ہو نیلے سبب
 مفلس بے زر بے دست ایک ایک حصہ خرید سرکار اس کتاب کے لیوینگا اور اس
 میں دو سو کے فوائد بھی متصور ہیں تمنا پیش تفصیل نہیں اجمال اولیٰ ہی مختص
 حصصات قبل میں خواص سورہ و آیات تحریر ہیں چونکہ فقط جزو عم کے تفسیریں
 اسلئے مناسب یہ معلوم ہوتا ہے کہ خواص کل سورہای فرقان حمید و چند آیات
 وغیرہ اس پانچویں طلسم میں۔ اگرچہ تاکر یہ کتاب کمال پیدا کرے اس
 نظر سے یہ طلسم اسکی پرخیر ہو اکیونکہ تمام اعمال و دعوات و نقیبات
 کا جان یہی کلام خدا ہی سبب ہے اور سوا اس ظاہر حکام الہی اور
 باطن علوم نامتناہی بجانب الہی کا احصا نہیں کر سکتے و غرائب او سکی
 کا انتہا فقط

طلسم پانچویں

پنج خواص بسملہ اور تمام سورہ قرآن مجید و بعض آیات فرقان حمید وغیرہ
 کے ملنی اوپر کئی افضالوں

فصل پہلا

پنج ذکر بعض خواص بسملہ و منافع او سکی کے پہلے کہتا ہیں منام
 پنج شرح الکبیر اوپر جامع الہی کے روایت ہی کہ تحقیق کہ جسوقت تارک
 ہوا بسملہ شریف اہتر از تہ کے جبال او سکی نزول سے اور حامل بسملہ
 نہیں جلتا آگ میں اور زمانے میں زبانہ کہ قاری بسملہ داخل نہیں ہوگا
 آگ کے کہ اس میں ہر مثل حروف موافق عدد ملا کہ موکلین آگ کے
 اور کثرت ذکر بسم اللہ الرحمن الرحیم سے صاحب ہیبت ہو پنج عالم علوی
 اور عالم سفلی کے اور یہی ان خطیں جو قلم علوی سے اوپر لوح کے لکھا
 اور اسی سے قائم عالمک سلیمان بن داؤد علیہم السلام اور بسم

منقول ہے حضرت امام موسیٰ الرضائیؑ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول صلعم کے
 بسم اللہ الرحمن الرحیم نزو پکڑی ساتھ اس بسم اعظم الہی کے سیاہی چٹکے
 ساتھ سفیدی چٹم کے اور جو کوئی لکھے رسول کو چھ سو مرتبہ اور رکھے ساتھ
 اپنے کے صاحب ہدایت ہو چھ قلوب خلائق کے جو کوئی دیکھے تقسیم بجا لاوے
 اور روایت ہے بعض صالحین سے کہ جو کوئی لکھے بسم کو چھ سو پچیس مرتبہ اور
 رکھے ساتھ اپنے عطا فرمائے اللہ ملی و وصیت و عظمت کہ قدرت
 پیدا دے کوئی اور سہرچ کسی امر کے اور منقادین باذن اللہ تعالیٰ
 اور رکھے ہیں کہ تحقیق ہنر تجویز کیا اسکا اور محمد و الحمد (خواصون سے)
 اس طرح فرمائے ہیں بعضوں نے کہ جو کوئی اوپر ورق کے اول روز
 محرم یعنی محرم کی پہلی تاریخ کو ایک سو تیرا لکھے رکھے اپنے ساتھ کہ نہ
 پہنچے اور سکے طرح مکروہ مدت عمر تک خواصون سے اسکے
 روایت ہے بعض صالحین سے کہ پڑھو بسم الرحمن الرحیم کو بار بار ہزار
 مرتبہ ہر ایک ہزار بار کے بعد دو رکعت نماز سے پس صلوٰۃ پہنچے اور
 حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے جب کہ نماز تمام ہو جائے پس سوال
 کرے اللہ تعالیٰ سے حاجت اپنی پھر اس کے ہزار بسم کے بعد نماز اور
 درود پہنچے اور سوال کرے اللہ تعالیٰ سے پس اپنی انقضای عدد کو
 تک اس طرح کرے اس فعل کے کرے حاجت اسکی روا ہوگی
 اور پانچ اپنی دل کی مراد باذن اللہ تعالیٰ خواصون سے اسکے
 جو کوئی شخص تلاوت کرے موافق عدد اسکے جمل کبیر کے سات
 سو چالیس مرتبہ سات دن تک متوالی پر غیبت کسی امر کے کہ سرکار
 پاوے وہ کام اور ہر آوے مقصود خواہ جلد ہو یا دیر شر یا رواج بعضات

کہ رواج پاو سے باذن اللہ تعالیٰ (۱) ایضاً خواص سے (۲) جو کہ
 پڑھے بسمہ کو بعد و حروف مذکور اسکی کے اور چہرہ رکعت نماز او کہے سے
 میں تسلیات پہلے سلاموں سے کہ ہر ایک رکعت میں بعد فاتحہ کتاب سورہ
 اَلَمْ نَشْرَحْ پندرہ مرتبہ بعد کہ
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
 وَ اَسْئَلُکَ بِعَظَمَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ اَسْئَلُکَ بِجَلَالِ وَ شَہَادَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 وَ اَسْئَلُکَ بِہِیْئَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ بِجَمِیْعِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ
 بِجَبْرُوتِ وَ مَلٰئِکَتِ کِبَرِیَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ بِعِزَّةِ وَ اَکْثُوۃِ وَ قُدْرَةِ بِسْمِ اللّٰهِ
 الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَرْفَعُ قَدْرَیْ وَ یَسِّرْ اَمْرِیْ وَ اَجْبِرْ کَسْرَیْ وَ اَغْنِ فَقْرِیْ وَ اُطْلِعْ عَمْرَیْ
 بِفَضْلِکَ وَ کَرَمِکَ وَ اِحْسَانِکَ اَمِنْ یٰوَسَّیْ عَیْشِ حَمِیْقِ اَلَمْ اَلِیْسَ الرَّبُّ اَسْمٰوَاتِ
 الْاَعْلٰی اَعْظَمُ اَللّٰہُ اَلَا ہُوَ الْحَیُّ الْیَوْمُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الْاَکْرَمُ ذُو الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ
 وَ اَسْئَلُکَ بِجَلَالِ الْہِیْئَةِ وَ بِعِزَّةِ الْعِزَّةِ وَ اَسْئَلُکَ بِکِبَرِیَاءِ الْعِلْمِ وَ بِجَبْرُوتِ
 الْقُدْرَةِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِّنَ الَّذِیْنَ لَا خَوْفٌ عَلَیْہُمْ وَ لَا ہُمْ یَحْزَنُوْنَ وَ اَسْئَلُکَ
 بِدَوَامِ الْبَقَاءِ وَ ضَمَائِ النَّوَاکِیْ تَجْعَلَنِیْ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ وَ اَسْئَلُکَ بِجَلَالِ الْجَبَلِ
 وَ بِاَشْرَاقِ وَجْہِکَ الْکَرِیْمِ اَنْ تَدْخُلَنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ
 وَ صَلِّیْ اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اس طرح عمل کرے
 مطلب او کی حاصل ہو۔ (۱) سے اللہ جل سبحانہ کے (۲) دیکھا گیا ہے
 پنج بعض کتابوں کے لئے اس دعا کو ایک سو اٹھارہ مرتبہ پڑھ کر
 حاجت او کی پوری ہو۔ اس دعا کو وہ دعا کہ اس طرح سے
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 وَ بِجَبْرُوتِ وَ مَلٰئِکَتِ کِبَرِیَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ بِعِزَّةِ وَ اَکْثُوۃِ وَ قُدْرَةِ بِسْمِ اللّٰهِ
 الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَرْفَعُ قَدْرَیْ وَ یَسِّرْ اَمْرِیْ وَ اَجْبِرْ کَسْرَیْ وَ اَغْنِ فَقْرِیْ وَ اُطْلِعْ عَمْرَیْ

جمعق الم المص المرحم آتلا الد لا ہو الم الم الم الم
 بستر الحیة والقدرة وبستر الجبروت والعظمة اجعلنی من عبادک المتقین
 و اهل طاعتک المحبتین و افضل لی کذا یا رب العالمین و صلی اللہ علی سیدنا
 محمد و علی آلہ و صحبہ اجمعین دل کی نیت براوے مقصود اعلیٰ کی
 پادشہ : اور دلائل فضل سجدہ بہت ہیں از آنجملہ ذکر فرماتے ہیں :
 علامۃ الخطیب پنج اس مقدمہ کے کہ روایت ہے کہ بعد ستمیکہ اول نماز
 ہوا آدم صلی اللہ علیہ السلام پر بسم اور الرحمن الرحیم آپ نے بکثرت
 تلاوت فرما کے تائب ہوئے حق سبحانہ مالی توبہ اونکا قبول کیا اور بخشا
 گناہ اور رفعت عطا فرمایا بعد اوسکے پر گناہ سے بسمہ شریف کے اور اس طرح
 نازل ہوا اوپر نوح علیہ السلام کے آپ نے بھی بکثرت تلاوت فرما
 پنج سفینہ یعنی گشتی کے طوفان میں پس شہری کشتی اوپر جودی کے احد
 بخشا بعد اوسکے حرمت سے بسمہ شریف کے اور نازل ہوا اوپر ابراہیم
 علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بکثرت تلاوت فرمائے پنج کلمہ بمعنی حق کے برو
 لے اپنے پنج نار ضروری کے گردانا اللہ تعالیٰ نے اوپر اوج کے نار برود اور
 سلاما پس رفعت بخشی بعد اوسکے فضل سے بسمہ شریف کے اور نازل
 ہوا اوپر موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے آپ مقبور کیا فرعون اور جنود یعنی
 لشکر اوسکے کو اور غرق کیا رود نیل میں اور رفعت عطا کی موسیٰ علیہ السلام
 کو بعد اوسکے محبت سے بسمہ جلیل کے اور نازل ہوا اوپر سلیمان علیہ السلام
 و السلام کے پس طبع فرمایا اللہ تعالیٰ نے جبرائیل علیہ السلام کے
 آپ کے بعض پڑے بسم اللہ کے اوپر ہر ایک کلمہ کے اطاعت کرتی وہ
 شیئی اسی وقت اور رفعت نہایت کی بعد اوسکے جلال سے بسم اللہ

عظیم کے اور نازل ہوا اور عیسویہ الصلوة والسلام کے اوس سے کیا
 میری الاکہ والاکبریں بہر یکو شنبہ انملی کو بینا مبروح کو شفا ہر دیکو جیتا حکم
 سے اللہ تعالیٰ کے اور رخصت پائی بعد اوس کے عزت سے بسمہ رنج کے
 اور نازل ہوا اور نبی ہمارے خاتم النبیین سید المرسلین محمد مصطفیٰ
 صلی اللہ علیہ وسلم کے اوس سے پانی آپس فتح عظیم اور قسم لی اللہ سبحانہ
 تعالیٰ نے کہ بدستیکہ نام سامو من اور پر کسی چیز کے الا عطا کروں ہرکت
 پنج اوس کے اور پڑ ہے تیرا کوئی ایک انتی اور طلب کرے حاجت بر لاؤں
 حاجت اوس کی اور پینچاؤں مقصود دل کو عظمت سے بسم اللہ عزیز کے
 اسی اسم عظیم کو قلم نے پہلے لوح محفوظ پر لکھا تھا اسی اسم رنج جلد صلیغ
 پیغمبروں کی ابتدا ہے اس میں اسرار خفی الہی ہر اس جگہ احصا اور
 انتہا ہے (خواصوں سے) جو کوئی پڑھے نزدیک خواب یعنی
 سوتے وقت اکیس مرتبہ مامون رکھے اللہ تعالیٰ پنج اوس شب کے
 شتر شیطان جیم اور جیروں اور موت فحاشے اور دفع کرے اوس
 کل بلاؤں اور جو کوئی پڑھے واسطے ذلیل ہونے ظالم کے کچا
 مرتبہ ذلیل کرے اللہ جل جلالہ اوسے قلیل عرصے میں اور جو کوئی پڑھے
 واسطے دفع کسی ایک درو کے ایک تلو مرتبہ تین روز تک زائل ہوگا وہ
 درو حکم سے اللہ تعالیٰ کے (خواصوں سے) واسطے محبت اور
 موت کے تلاوت کرے موافق عدد اوس کے سات چھیالیس مرتبہ اور
 قدح آب یعنی پالے پانی پاک پاکیزہ کے اور پلاوے وہ پانی اپنے
 محبوبہ مطلوبہ کو جس طرح چاہے محب ہو محبت شدید اور موافق قانون مذکور
 قبل دن اور ساعت وغیرہ کا لحاظ رکھے ساعت مشعلی محب میں یہ عمل

شروع کرے کہ نہایت سوشل ۴ اور طفل کنندہ ہن اور محض کم فہم کو
 پانی مذکور نزدیک طلوع آفتاب کے سات روز تک پلاوین کہ زائل ہو
 بلاوت اور تیز ہو ذہن اور حفظ کہ یاد رکھے جو کچھ سموع کرے حکم سے
 اندھیل سنانہ کے (خواصون سے) واسطے قصاصی حوائج اور جا
 نزدیک حکام اور صاحبان سلطنت اور حرکت اور دولت کے جبکہ ارادہ
 واسطے جائے نزدیک حکام اور برآمد مطلب کا ہوتو بخشش کے روز روزہ
 رکھے اور افطار کرے ساتھ زہیب اور نیلے شمش یا کھجور کے بعد
 اور اگر نماز فریضہ مغرب کو پہرا ایک سو اکیالی مرتبہ بسمکھ پڑھ کرے بعد نماز
 فریضہ عشا اور اگرے پس درود پڑھکے پھر سو پڑھنا شروع کرے اس قدر
 پڑھے کہ غیند او سپر غلبہ کرے اور تھی حالت سے سو جاوے اور صبح
 جو کو نماز فریضہ صبح اور اگر نیلے بعد موافق عدد مذکور تلاوت کرے اور
 لکھکے ساتھ اپنے رکے حلف ہے اللہ الذی لا الہ الا ہو کی کہ جو کوئی اس
 عمل کو بجا لاوے وہ خواہ مرد ہو یا عورت ہو وہ اس صبح کو بیچ چشم خلایق
 کے مانند ماو شب چہار وہ اور عزیز اور وجہہ اور زہیب پنج دل خلایق کے کلاور
 طاعت کرے او سکی جو کوئی او سے دیکھے اور پار کرے اور مایل ہون
 ساتھ طبیعت کے اور ڈالے اللہ سبحانہ تعالیٰ محبت او سکی پنج دل خلایق کے
 حریق کتابت او سکی بطور قطععات ہی اس طرح سے ۴ بس ممال لہ
 ال رح من ال رح ہی م کتابت اسکی بغیر طمس وریاک اور متصل کرے
 اور جو کوئی سہلے بسمکھ کو او پر ورق کے ایک سو ایک ہر اور دفن کرے پنج
 ذرع یعنی کہیت کے بہت اچھی طرح نشو کرے وہ زرع اور محفوظ رہے
 جمیع آفات و بلیات سے اور پیدا ہو او کمین خیر و برکت جس سے حاصل ہو

صاحب درسا کو منقعت ہو اور جو کوئی لکھے بسم کو اوپر لوح رسید میں کے
اور وضع کرے پنج شبکہ صیتا دینے جال میں مای گیر کے رکھے جمع آوین اور
میں چھیلیاں سب طرف سے ہو اور لکھے الرحمن الرحیم کو پانچ سو مرتبہ پنج
ورق کے اور تلاوت کرے یعنی پڑھے اور پھر ایک سو پچاس سال تیرہ سو بسم اللہ کو
اور ساتھ اپنے رکھے اور جاوے دربار بادشاہ نظام و جبار میں کہ ایمین
رہیگا اور سکی شریعت اور نہ پہنچے گا اور سکی طرح مکروہ خوش و خرم گہرین
پہر آئیگا اور لکھے الرحمن الرحیم کو پنج ورق کے ایک سو نو مرتبہ اور پڑ
رکھے ساتھ اپنے اور جاوے پنج لڑائی کے کارگر ہو اور سہر سلاخ اور نہ
پہنچے اور سکی طرح نقصان نہ ہو اور لکھے اوپر ورق کے ایک سو مرتبہ اور
لکھا دے اوپر صاحب صداع کے کہ نفع کریگا صداع دفع ہو جائیگا اور
حکایت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ہے ارشاد کرتے ہیں کہ جسکو
کچھ حاجت ہو دسے پس روزہ رکھے چہار شنبہ اور پچیس شنبہ اور جمعہ کا اور
روز جمعہ کو غسل کرے اور لباس طہارت اور خوشبو لگاوے اور جاوے پنج
سجدہ جامع کے اور صدقہ دیوے کوئی چیز نہ زیادہ کم اپنی مقدور کیو افق اور
غار جمعہ او اکر کے رکھے بعد اوسکے ۛ **اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاسْمَکَ**
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغُیْبِ وَ الشَّہَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ
وَ اَسْأَلُکَ بِاسْمَکَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ عَلٰی الْعَظِیْمِ تَاْکُ اَوْرَاقَ الْمَلٰٓئِکَ تَحْطِیْتُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
وَ اَسْأَلُکَ بِاسْمَکَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ نِیْ وَ مَا خَلَقَهُمُ الَّذِیْ عَنَتَ لَہُ
الْوُجُوْہُ وَ خَشَعَتْ لَہُ الْاَصْحٰوٰتِ وَ وَجَلَتْ لَہُ الْاَنْجَاۡبُ مِنْ خَشَیْتِکَ اَسْأَلُکَ اَنْ
تَقْضِیْ وَ تَسْلِمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ اَنْ تَقْضِیْ حَاجَتِیْ وَ اَنْ تَقْضِیْ

اور مطلب اپنے کام لیوے کہ برآویج حاجت اوسکی اور پہنچا مقصود کو
اپنے فی الفور * اور اگر ارادہ کرے واسطے قلع حیاروں اور ظالموں
کے پس لکھے جدول بسمہ کو پنج قطعہ رصاص کے اور داخل کرے نام لکھ
لگا کر جسکے ارادے اس وفق کو لکھنا ہیں اور بخوردے اوسکو سختیت
پور قوم احمد کے اور دفن کرے اوسکو نزدیک آگ کے تاکہ رہے پیش
قطعہ رصاص مذکور آگ سے طلق پس جب عمل کرے اوسپر بموجب
مذکور ہلاک ہووے وہ جبار عنید اور پہنچے تو مطلب اپنے کو * * *

صفت	بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم	فلان
وفق مذکور	اللہ	الرحمن	الرحیم	فلان	بسم
یہ ہیں	الرحمن	الرحیم	فلان	بسم	اللہ
فلان کی جگہ نام	الرحیم	فلان	بسم	اللہ	الرحمن
اوس ظالم کا لکھے	فلان	بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم

اور اس وعا کو آٹھ

اوس قطعہ مذکور کے پڑھے * بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہم انی استک
باسمک العظیم الاعظم و ہو * اللہ الرحمن الرحیم الذی عنک لا الوجود
و شئت لا الاصوات و تجلت من خشية القلوب انی فصلی و تسلم علی سیدنا
محمد و آلہ صلبہ و ان تقض حاجتی فی فلان اللہم ان کنت تعلم انی یرجع عما ہو فیہ
فانکدہ و و فقه و ان کنت تعلم انی لا یرجع فانزل علیہ بلاءک و تحطک غمہک
و ابلک یا قاهر یا قهار یا قادر یا مقتدر یا اللہ سات مرتبہ پڑھے سات سو
مرتبہ اگر ظالم اپنے ظلم سے باز آئی تو خیر نہیں تو بہت جلد ہلاک ہو جائیگا
اینا کیا آپ بایک اس طرح ذکر فرماتے ہیں علامہ محمد بن العباس احمد ابن

یقول لا تعلم ما سخطا کم فیه یوحی بعض علی بعض فیتجاسد لہم فی الرقۃ او

اعتری ابو الحسن الغریبی البونی رحمۃ اللہ علیہ پنج سٹ مسل معارف اہل
 سنہ (ایضاً) پنج کتاب موسوم ہر نیم کے تحریر علیہ السلام اور
 اردین کے دل میں کیا پوشیدہ بی نیک یا بد پس لکے کہ پہنچ کر
 سرب یا رصاص اور لکے نام مطلوب کا وسط جدول میں پنج کس سے
 روز جمعہ کے اور بخوردے مکتوب کو اور پراشش ہائیدہ ساتھ حقیقت و حقیقت
 اور ذکر کرے اور رکھے لوح کو آگ سے تیز و یک اور سٹے ہوئے ہوئے
 معمول اور سب سے اولیٰ طلب ہوگا اللہ تعالیٰ وسکا اور انتقام لیکر اللہ
 تیرے سے اور سکا کیونکہ اوست قتل کیا دعوت کے نورست جو سکا قتل
 تمہارے تو نے کشف حیرت میں کہ نیت سے مل کر کہ کھجائیں اور سکا
 جملہ سرائر اور کشف ہوئے استار نماثر پس تری وسکا اللہ تعالیٰ
 فاعل کہ بعد آگاہ ہونے اور سکا بھید سے حقیر سے اس کا نتیجہ کہ
 ہی اعظم الوسائل سے ہے اس صورت سے لکے

فلان کی حقیقت و حقیقت
 شخص اور سکا
 کے باب سے لکے
 کہ حقیقت و حقیقت
 ہے

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم	فلان
اللہ	الرحمن	الرحیم	فلان	بسم
الرحمن	الرحیم	فلان	بسم	اللہ
الرحیم	فلان	بسم	اللہ	الرحمن
فلان	بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم

کہتے ہیں علامہ زروق پنج شرح اسماء اللہ الحسی کے (۱)
 تدریس نظام اور فاسق کا تو پس لکے جدول بسم کہ پنج
 تحفہ شمس یہ تخیل کے اور وضع کرے اسمہ کہ

عقبت
عقبت
عقبت

اور سحر حقیقت اور زور فتح احمد اور اس خاتمہ کور کے نزدیک آگ کے
ایمان سے یہ معنی ہو وہ خاتمہ ساتھ آگ کے پس پاک ہو گا وہ ظالم و فاسق
اور احتساب و سکا بین پر اللہ تعالیٰ کے ہو گا اپنے ظلم و اعتراف کا بدلہ
اور دعا اس کے یہ ہے کہ بروقت کرنے عمل کے پڑنا کرے بدو و خاتمہ یہی
نعمتی اے اس کے باریک بسما فہ الرحمن الرحیم الذی لا اله الا
عظم انیک ز الشہادۃ قوب الرحمن الرحیم واسئک باریک بسم اللہ الرحمن الرحیم
اللہ الذی یا اے الایوان الیقوم الذی لا تأخذ سنۃ ولا نوم الذی ملأت عظمته
اشموات و الارض واسئک باریک بسم اللہ الرحمن الرحیم الذی
عنت لہ اوجوہ و اشعت الاصوات و وجبت منہ القلوب ان تصلی و تسلم
علی سیدنا محمد و علی ال و صحبہ ان تقضی حاجتی فی ہذا فلان یا قاہر یا قہار
باقی و یا مقتدر یا مقدر یا اللہ یا اللہ سات مرتبہ سات سو بار پڑھے

پس یہ خاتمہ ہلاک نہ جائیگا اس عمل سے اور مستجاب ہوگی دعا تیری اور
یہہ ہی صفت خاتمہ مذکور
بر آویجی مراد دل

کہ نہایت مجرب

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم	فلان
اللہ	الرحمن	الرحیم	فلان	بسم
الرحمن	الرحیم	فلان	بسم	اللہ
الرحیم	فلان	بسم	اللہ	الرحمن
فلان	بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم

فصل دوم

بیج ذکر بعض خواص و
ناتجہ اور منافع او کی کے

جان اور آکا وہو کہ بیت فاتحہ الکتب کے خواص عجیبہ و آثار غریبہ نہایت
اندر مذکور ہے کہ فریادے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ جو کوئی سو

نوشتر
خواص
و آثار
غریبہ

کے دست پر سے فاتحہ الکتاب کو اور پڑھتے ساتھ اس کے سورہ النجم
 سورہی معوذتین کو پس تحقیق کہ یمن ہو کل چیزوں اور آفتوں اور بلاؤں
 سوا ہی موت کے بچے موت دفع ہو نہیں سکتی پڑا اور فرماتے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
 جو پڑھے فاتحہ کو ایٹھا فرماتے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ اگر اس قرآن ہی شفا دے گا
 اور فرماتے ہیں ابن عباس رضی اللہ عنہما کہ یہاں سے حضرت امام حسن بن علی
 رضی اللہ عنہما پس حمید بن موسیٰ بن صلی اللہ علیہ وسلم پس وحی انجی اللہ
 اوپر آپ کے کہ پڑھیں سورۃ الفاء کہ پڑھ اس کے بعد آفتوں سے اور پڑھیں
 کہ جسمیں پانی ہو جائیگا مرتبہ اور غسل دے اس سے بالحق اور پانی سے
 صورت اور سر اور چہرہ اور پیٹ ان اعتدالوں کو جو ہو سکیں سے پیش
 اللہ تعالیٰ شفا بخشے گا اس سے کل امراض سے درجہ بہ درجہ منتقل ہوں گا
 صادق ال محمد سے کہ جس کسی کو کوئی ایک علت مائش ہو سبب تک دنیا
 میں سات مرتبہ سورۃ حمد کو پڑھے اگر علت دفت ہو تو پھر و گرنہ شفا مرتبہ پڑھے
 علت برطرف ہو کہ میں ضمان ہوں اس کا (خاموشی سے) ایک سورۃ
 فاتحہ کو پڑھ کر وہ قطعات کے اور ہو دے سب سے آہستہ آہستہ
 پلا دے اس پانی کو مرغان کے تین کہ پاک اور مبرا ہو گا اس مرغان سے
 اللہ سے اللہ سبحانہ تعالیٰ کے (اور کے میں ہفت صدائے سبحانہ کے
 کے) پچھ طرف تطہیف السطائر کے یعنی اس سورۃ کے
 کے اور پانی سے دھو دے اور دھو دے اس پانی کو کہ نہ اٹھا دے
 یعنی فراموشی (اور جو کسی پڑھے) اس سورۃ کو اکتالیس مرتبہ پڑھتے
 صبح اور نماز فریضہ اوپر درویش کے کہ بہت جلد اچھی ہوگی اور سبب
 اللہ سبحانہ تعالیٰ کے اور پڑھتے بعد از صبح آج کے ساتھ

ہو کہ یہ بی نامع و روپشم و بھر کو اللہ تعالیٰ اور تحقیق کہ تجربہ ہوا ہی اور
 صحیح ہی (اور کچھ بین بعض صاحبین نے) کہ رکھے فاتحہ اوپر موضع درود کے
 اور پڑھتے فاتحہ کتاب اور رکھے اللھم اذہب عنی سوء ما آبد و فحشہ بدعوۃ
 ویکسک المبارک الایمن امین عندک سات مرتبہ کہ شفا پائیگا اچھا۔ ایسا خوب
 ہے (خواصوں سے) واسطے منع الم لنع عقرب یعنی بچنے سے۔
 سینے ڈنک کے۔ مر سے لاد سے غلاف دروازے اوسین تھوڑا پانی ساتھ ایک
 قلعہ طوینے لکڑا لک کے اور پڑھتے سات مرتبہ اوسپر سورہ فاتحہ اور تسبیح
 کرین اوپر طود غ عقرب کے کہ اچھا ہو جائیگا (خواص اوسکی سے)
 پڑھتے واسطے درودندان یعنی دانت کے کہ اچھا ہو جائے فی القواوسی
 ساعت میں لکے اوپر یوح طابریعے تختی پاک کے رکھے بعد اوسپر رنگ عطاء
 اور لکے اوپر بیخ آہنی تھکے حروف یہ ہیں اب ج و ہ و ز ح ط ی
 حروف وفق ثلاثی حرف اول سے شروع کرے پہلے حرف پر بیخ لکھ کرے
 کے آگے فاتحہ ایک بار پڑھے اور صاحب درود کے موضع الم پر انگلی رکھے
 اور تین گھڑینے بعد سوا ل کرے صاحب درود سے کہ کس طرح دیکھتا ہی در
 دفع ہوا یا نہیں براؤسنے قبول کیا کہ درود ساکن ہو گیا تو بہتر اگر کہا نہیں تو او
 حرف اول سے بیخ لکے حرف ثانی پر گھڑ دے مگر بیخ کے تھما لکے آگے در
 مرتبہ فاتحہ پڑھتے موضع و زو جہان انگلی دہریں دم کرے اور پوچھے کہ
 ساکن ہوا یا نہیں کہ قبول ہوا کہ درود سکونت پذیر ہی تو اوسی حرف کے
 اوپر بیخ کو محکم گھڑ دیوے لڑا یا نہیں تو بیخ اوکھڑا کے تیسرے حرف پر بیخ
 پڑھتے درود تھکے کے بیخ ہو کے اسپر ارح آخر حرف تک ہر ایک حرف پر بیخ
 یکبار زیادہ پڑھتے آخر حرف یہ اللہ تعالیٰ درود سکونت پذیر ہوگا

یاب مرغیں دیکر ہوگا کھر حسن ظن لازم صاحب دردنی آدم پران حمار سے
 موزم بھی (خواصون اوسکی سے) و سٹے فوجیت اور تارینت قویہ
 استفادہ ہی بعض خوانون کا کہ تمزج دس سمہ مملوب اپنی ساکھ
 حروف ناریہ کے یہ ہیں حروف ناریہ پیش نشی ا و ط و ف
 ش و یو سے حرف ناریہ سے ایک حرف اور حروف نام اوسکی سے
 حرف بشرط اس کے کہ پہلے حرف آتشی یہ ہے اوس کے بعد حرف کوئی
 نام سے اسطرح پس لا بد گروا ہے ابتدا ساتھ حرف آتشی کے و سٹے
 حرف آتشی پر ختم کرے سن طرح کہ آخر حروف نام ہو اسطرح اکیر سن
 تیار کرے پس رکے ہر ایک ورق میں جنسی لہان و رکبہ تہذیب و تقن و تہذیب
 یعنی سب سے اور رکے اوپر آگ کے نوہ پرست و سٹے فوجیت
 کہ دھوان اوسکا قطع ہو جائے پتہ دیوانہ و سٹے فوجیت
 سے گرفتار پڑتا رہے ساتھ اس ذکر کے جوہر ذات جوہر و سٹے فوجیت
 الا حروف الناریہ بقضاء حاجتی سن قلنا و اتقوا محبتی و اتقوا ذوقی و اتقوا
 فی قیہ بحق ما تلومہ علیکم مطلب طالب ہوگا عشق اوس پر فاسب ہوگا
 کہ تجربہ ہو اسی کی مرتبہ اور صحیح ہی ساتھ حسن اعتقاد کے کہ اوس صاحب
 ہوگی شاہد مستنود و اصل ہوگی (خواص شکست) و سٹے فوجیت
 اور موت کے روایت ہی بعض صاحبین سے وہی شیخ تہذیب
 و سٹے فوجیت کہ جو کوئی ارادہ کرے اس پر کہ پتہ دیوانہ و سٹے فوجیت
 خونین یعنی بہر نیوان میں صبح اور صفا ہی ہو جائے سٹے فوجیت
 علیہ وسلم کی کہ ممکن آج میری شہین نقد و سٹے فوجیت
 کوئی اصلاح دے دو آدمی دین میں سٹے فوجیت

طرحت مطلوب اوس کا طالب اور اغلب ہوگا۔ فتنہ حاصل ہو گا۔
 واصل ہوگا کہ تحقیق تجربہ کیا گیا ہے اور صحیح ہے اور دیکھتے ہیں کہ میں نے
 نقلین معاجرت سے کہ اگر ارادہ کسی حاجت کے حصول ہو نیکابو تو اوس حاجت
 کے انقضا کے لئے سات مرتبہ اس دعا کو اور بعد پلست فاتحہ الکتاب کو پڑھو
 سو مرتبہ لبت حاجت اوسکی برآوے مقصود دل کو پورا ہوگا۔ **فصل ثانی**
سورة البقرة وال عمران بسند معتبر منقول ہے حضرت امام ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما
 سے کہ جو کوئی سورۃ بقرہ اور آل عمران کو بیت پڑھے یہ دونوں سورۃ میں
 میں اوس شخص پر سایہ کہیںٹ مانند دو بادلوں یا دو عباد کے اور اب حضرت
 حضرت علی بن الحسین منقول ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
 فرماتے ہیں کہ جو کوئی چار آیت اول سورۃ بقرہ اور آیت الکرسی اور پھر
 تک ساتھ دو آیت مابعد اوس کے اور تین آیات آخری سورۃ بقرہ کو بیت پلست
 کی طرح ملکی بدی خود میں اور اپنے مال میں نہ دیکھ اور شیطان نہ ہو کہنے
 کے نہ آدے نہ شے سے اوس کے محفوظ رہے اور قرآن شریف کو نہ بھولے
 اور حضرت رسول سکرم منقول ہے کہ حق سبحانہ تعالیٰ فرمایا ہے کہ ای محمد تجھے
 اور تیری امت کو ایک چٹخ غصیر گنہوں سے عرش میں بیٹھ کر بات
 کیا ہوں یعنی فاتحہ الکتاب اور فاتحہ سورۃ البقرہ آیت الکرسی اور
 تک اور خواص آیت الکرسی اور منافع اوس کے بہت ہیں جیسا کہ تحریر ہے
 غار جی جس وقت کہ نازل ہوا یہ آیت شریفہ اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم
 ساتھ اوس کے کسٹ ہزار ملا کہ کرام واسطے جلالت شان و قدر
 تحقیق کہ وارد ہی پہنچ خبر کے کہ ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ حضرت رسول صلی اللہ
 خدمت اقدس میں عرض کیا کہ کوئی آیت عظیم تر ہے اس بات قرآن مجید و ہدایت

ترجمہ

کسی اور فرمایا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ جو کوئی پڑھتا ہے آیت الکرسی
 رات کو نہ سوئے نہ نہین کیا جائیگا و دخول جنت سے اسے اسی موت کے
 یہ لکھی گئی ہے رات کو نہین کہتی اور روایت ہے کہ جو کوئی پڑھتا ہے آیت الکرسی
 کو نزدیک خواب کے نزدیک نہین ہوگا شیطان اس سے اس رات کو
 صبح تک اور آنکھ نہ ہو کہ آیت الکرسی کے حروف ایک سو و شتر ہیں اور کلمات
 پچاس اور سوال اس کے سات اور کلمہ میں کہ شہادت پس جو کوئی پڑھے
 اس کا پتہ اول روز کے رہے اس روز بیخ امان اللہ سبحانہ تعالیٰ کے شتر
 شیطان اور سلطان سے اور اس طرح جو کوئی پتہ اول شب کے پڑھے محفوظ
 رہے شتر شیطان اور سلطان (اور جو کوئی پڑھے) پتہ جوف لیائے
 در میان رات کے مستقبل اور درجہ صحتوں یعنی آوازوں سے مومن
 عند حروف اس کی کے اور سوال کرے اللہ تعالیٰ سے کسی ایک حاجت کو
 بہ آویگی حاجت اس کی اپنی پہنچا طلب لی اپنی کو (اور قرأت اس کی
 پڑھے جو کوئی آیت الکرسی کو موافق عدائے کلمہ ہے تین سو بار غلط
 عدو ال بد اور اصحاب عدو لوت کے اور حساب کرے اسم محمد صلی اللہ علیہ
 وسلم اور توسل اس کے ہو کے سوال کرے اللہ تعالیٰ کوئی حاجت اہم
 دنیا اور آخرت سے کہ ہوگی بلا شک حمد سے اللہ سبحانہ تعالیٰ کے
 اور جو اس اسکی تہ نہین ہونے کے) اگر ارادہ کرتا ہو تو پس کیوں
 سات کلمہ چوبیس نام سے اور پڑھے اوپر ہر ایک کلمہ ایک بار
 شریف ہے آیت الکرسی سات سات تہ اور استعماں اس سے اوپر یقین
 کے سات روز تک پس بدستیکہ اللہ تعالیٰ صاف کریگا اسے شتر
 (اور ذکر کرتے ہیں امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ بن قیہ سے)

شرح

کہ کھا کہ بیان کیا ایک شیخ بنی کعب سے کہ کھا کہ داخل ہوائت پخت بندہ سے
 واسطے خریداری خریدنے کچھور کے پس لینے چاہا ایک تیزاں پس کیا ایک کھا
 کہ تمام ادھر حال کھڑیکے مانند تساج لینے جو تہا بہ کے بنے ہوئے تھے پس کھین
 کھین اوچڑا ہی یہہ بیکان کھا کوئی آباہ نہیں کرتا پس کھا میں نے یہ
 مالک سے کہ میں کرایہ سے لینا ہوں بیکان تیرا پس کھا اس سے کہ میں خا
 ہوں تیرے نفس پر کہ اس میں ہی عافیت تحقیق جو کوئی لینا ہے اس منزل
 کو ہلاک کرتا ہے اور لینے والے کو پس کھا میں نے کہ کرایہ سے لیا کھا
 رہو نگامین کہ ساتھ میرے ہے اللہ سبحانہ تعالیٰ اور وہی یاری دیگا میری
 کھا اس سے کہ سوا تیرے دوسرا اس میں کس نہیں موتا پس سندھت نہ
 کیا میں او میں پس رات کو داخل ہوا میں تیرا یہ شیخ پس یہ کھا
 کہ کہ جسکی آنکھ میں مانند شعلہ آتش کے وہی تھا عافیت تہا کہ کہ کون
 اذیت دیتا ہندگان خدا کو اس سے قصد کیا میرا پس کھا میں نے اللہ ابراہیم
 یٰ اَبُو الْحَنِیْفِ اَلْقِیُومُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ اَنْزَاہُ تَحْتَ کُلِّ شَاْیْءٍ کَلَّمَ کُلَّ شَاْیْءٍ
 قَوْلًا وَّلَا یُؤْذِہٗ حَفَظَہَا وَّجْہُ الْعَلٰی اَلْغَیْمِ تَحْتَ کُلِّ شَاْیْءٍ کَلَّمَ کُلَّ شَاْیْءٍ
 کمر پر ہزار بہت مرتبوں پس دفع ہوا وہ ظالم وہاں سے جس کے
 کسی طرف چلا گیا پس میں نے آیت مذکورہ پر مدد کر بعض حدت دین
 میں دم کیا اور اسے طبع سورہا پس جبکہ صبح ہوئی گیا پخت بیکان سے
 کسی چیز بھی ہوئی کے خاصہ یعنی رکھ دیا اور نہایت کھا
 میرا یہ تحقیق کھا گیا عافیت عظیم پس کھا میں نے کہ جس
 کھا قَوْلہ وَّلَا یُؤْذِہٗ حَفَظَہَا وَّجْہُ الْعَلٰی اَلْغَیْمِ تَحْتَ کُلِّ شَاْیْءٍ
 اور روایت ہے کہ بعضوں سے کہ اگر اس میں

کئی باتیں اور چیزیں کہ جن سے آدمی خائف اور ہراسان ہو سکے فزع اور حیا
 کے نام ہیں اس باب میں دینے ہیں بعض حدیثیں مشافہان ارباب کبریا
 میں سے کہ ایک نبی اس پر کہ اس عمل سے فزع و غرت سران بیخ خراب
 ہیں یہ سب کچھ بوقت اپنے بستر کے واسطے خواب کے ساتھ ہونا چاہیے
 کہ اپنے سر کے استعاذت یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

بہ اور پانچ تین مرتبہ آیت الکرسی جیسا کہ پہلے قول تعالیٰ وَلَا يُوَفِّي
 فَتَنَهُ وَابْوَاغِي الْعَظْمِ تک پس تکرار کرے اسکو تین تین مرتبہ اور جو
 کہ این ہوگا سیطرہ کی اذیت زمین پائیگا کہتا ہی ایک کہ میں نفل موجب مذکور
 باب سے کرتا ہوں اوس دن سے آج تک مامون ہوں ان خوابیہ ہی ہوں
 وہ بہشت انجیز دیتے اور اوس کے بعد کوئی ایسی شئی نظر آئی جس سے طبیعت
 کراہت پیدا کرے (خواص و کسوت) پڑھے اور پھر مہر و شمس کے سر
 یکبارہ مرتبہ چند روز اس عمل کو کرنے سے عارضہ اوس سے دفع ہوگا بلکہ
 جسمہ مہر و شمس میں بھی لگے (خواص و کسوت) واسطے جانے عارضہ کے
 کیا روز و شب سے جن کا نشان کے بدن سے تو بیچ و استکان شخص
 جن گرفتہ کے نام مرتبہ پڑھے فتح الکتاب اور یحییٰ تین اور آیت الکرسی
 اور سورہ و انضامات نام اور آخر سورہ دھرا اور سورہ الطارق پس
 ان کلام ہیں کہ تین سے چلیا لگے جن اس طرح جیسا کہ آگے میں اوسے
 ہر سے تین مرتبہ ب (جیسے اور عیال لکھیں) سپر کسی مرتبہ واللہ علیہ
 سبیل شہید (خواص و کسوت) واسطے قراءت اور توابع اوس کے
 کہیں اور ستم اپنے رکھے انین وہ دن سے اور کل یک روز تو ان سے ہوا
 سند چار روایتیں قرآن مجید و فرقان تیس کے وہ یہ ہیں نو تہ خیر احاطہ

جو رزم از حسین و بنو القابرفوق بناده و غیر س علیہ صلی اللہ علیہ وسلم
شبی حفظ ہو و کتابہم عظیمین و در تک علی کل شیء حفظ ہو و عینہ و کتبہ
لکل اذاب حفظ ہو و آن علیکم لکافظین ہو و حفظ من کل شیء عین ماریہ و
و لک تقدیر العزیز العظیم و حفظ من کل شیء طمان رحیمہ و انش من کل
و انالہ لکافظون ہو و مقتدرت من کل شیء و درین خطبہ شریفہ من امر ہمد
حفظ علیکم و ما انت علیہم پاکیزہ ان کان نفس لک یا ما حفظ الہو قریب الیہ
لوح محفوظ اور کہے معہ ذلک تو تعالیٰ قرآن تو انقل حسین القدر الی الہ
آخر تک اور سورہ انفلاس اور حوزقین فہذا احباب علیہم قرآن اور توبہ و غیرہ کہ
مفید سے (خواص اسکی سے) و است درود دل اور شفقان اور
جگر اور صفحہ بطن کے جبکہ این ارادون سے کہ یہ پست تو لکے اس سے
کو پختہ طرف طاهر و پاک پاکیزہ سے تین مرتبہ اور یا من طرف کہ وہ سکے و فہم
کہ صاحب غلۃ کو پلا و سے اور سہ نزدیک پلا سے اوس پختہ و فہم
شفا پانے فلان مریض کی اس مرض سے اور ذکر سے یہ سبب
تعالیٰ اور سے شفا بخمجا اوس مریض کو برکت سے اس سے یہ سبب
کے (خواص اسکی سے) ذکر کرتے ہیں علامہ ابو ہریرہ سے
شیخ کریم الدین خلوتی اور وہ شیخ ذمرداش شریعہ رحمہ اللہ ہیں جو کہ ان سے
پت پید روز محرم یعنی محرم کی پہلی تاریخ کو تین سو بار طہ مرتبہ
پڑھ کے آیت الکرسی شروع کرے بغیر سہل نہ پڑھے
مذکور سے کہے اللکۃ یا محول الاحوال و جو ان الی ان
و تو تک یا عزیز یا متعال و صلی اللہ علی سیدہ حمیدہ و اہل بیت
رہیگا اوس سال میں ہر ایک آنست اور یا سہ

[illegible]

ترویت ہا استعاج و انقاوت عن عظمک بین المخلوقات و وجبت تسامع
 المیزون و الرومانیون و الکروبیون رب الاولین و الاخرین ابن اسد
 بن شیطانی و تحریری و ترغابی و تنظری نظر حسیہ بنک ارحم الراحمین غفیت عن
 بالہ و توکل علی اللہ و خست فی کتبک اللہ و ترویت بر واء اللہ و تسمی
 بالعبودۃ الوثقی لا الغصام لما و اللہ سمیع العلیم و اللہ رب و انہم یحیطون
 قرآن مجید فی لوح محفوظ (خواص اوسکیست) اگر ارادہ ہو کہ دشمن کو
 ہلاک کرے اور کہ اوس کا خراب اور دیوانہ ہوئے تو پڑھے موافق جہت
 اوسکی کہ یعنی ہر ایک حرف آیت الکرسی پڑھت اور اوپر یہ اضافہ کرے
 یا قاری یا بلیغ الشریذ اور پڑھت اس دعا کو کہ حاصل ہو بہت مطلوب
 دلی دعا یہ ہے **اللہم** کا لطف بتاتوق دریات وہ نت و سادس اللہ
 کا العالیۃ عندک و علائقہ القول کا الیہ فی جہک و انتا دکل سبب الغیث
 و خضع کل ذی سلطان لسلطتک و صارا الذیاء و الآخرة بیدک و انتا
 فی من کل ہم اجبت و امسیت فیہ فرجا و محرجا **اللہم** ان غمک کن و فانی
 و تجاوزک عن خطیئتی فما قصرت فیہا اذ غمک آیتا و اسکتک متانسا و انت
 الحسن الی و اما المیسر الی الفنی فیہا بین و بینک تتود الی بالیوم و اتبعن الیک
 بالعاصی و لکن الثقیۃ یک عملت علی المرأة علیک فجد علی قضیک و اجبتک و
 علی انک علی کل شیء قدیر انت الثواب الرحیم (خواص اوسکیست)
 واسطے ہلاک ظالمان جبار جو کہ عدو ہند و معاند اور ظالم اور دشمن
 و ہند و شائق و ہند کان اللہ تعالیٰ ہو تو پس اوٹھے جمعہ کی شب تین بجے
 کو اور وضو بناوے اور رکعت نماز پڑھے اوپر تین تہجد پڑھے اور
 تین پھل کھت میں پڑھے فاتحہ اور آیت الکرسی و مرتبہ اوسکیست

مقاتل عمل میں لاوے کہ نہایت مؤثر اور کارگر ہو کر چاہئے کہ اپنی توبہ سے
 نہ ادا ہوئے جب تک کہ حاجت ادا ہو سکے نہ ہر آدمی انشاء اللہ تعالیٰ بہت
 جلد مطلب حاصل ہوگی اور علامہ شیخ احمد دیرلی فرماتے ہیں کہ شروع کر
 اس ذکر کچھ پہلی ساعت یوم السبت یعنی منہر کے روز واسطے اور
 ظالم سے اور اوس کے بچے سے عمل کرے کہ نہایت مجرب اور عمل اپر کیا گیا ہے و
 ظلم ظالم میں بہت کار آمد عمل کہ وقت اوس کے دفع ظلم کی دعا کیا کہ ہے فقط
 (خواہ ادا ہو سکے) ارسال ہو اتف یا اسطرح نقل ہے امام غزالی نے
 علیہ سے کہ پڑھے آیت الکرسی ایک سو مرتبہ اور پڑھے یہ پانچ اسماء مذکور
 پنج باطن اوس کے یا اللہ یا حی یا قیوم یا علین یا عظیمہ اور اس
 کل ستار کے ایک ہزار تین سو ستر مرتبہ اور کچھ بعد اوس کے
 بنو یحییٰ و یحییٰ و محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان ترسل رحمہ و باریتہ
 الشریفة لفلان بن فلانة فی صفتی و حلیتی و بقیہ من سم و خراب من ذکر
 شیار ہو اوپر اوس کے مجرب ہے اور واسطے کسی ایک چوبیس کے صدقہ
 نیچے اوپر نیچے کے ہتھکڑے چاہئے اور کرے اس عمل کو جمعہ کی شب تین اور
 تکرار کرے اور کہہ کہ حاصل ہوگی مراد اگر حاصل نہ ہو جائے پتہ اول جمعہ
 تو بہتر نہیں تو دوسرے میں ہر جمعہ تمام سات جمعہ میں ہر جمعہ سات
 کی باذن اللہ تعالیٰ (خواہ ادا ہو سکے) اگر نصف چوبیس کے سات
 میں اور تیسرا اوس سے خاص ہے کہ کسی ایک میں جو دوسرے کے ساتھ
 کے بعد دو رکعت نماز پکا لاوے ہر ایک رکعت میں بعد از آیت الکرسی
 و تر کی تلمذ کے آگے اس کے ساتھ پڑھے آیت الکرسی و آیت الکرسی
 اللہ ایک مرتبہ اور اخلاص میں تین مرتبہ اور حق تین ایک مرتبہ اور

اِنِّیْ تَقَاتِلْتُ بِکُمْ اِلَیْکَ اَللّٰہِ فَاَرِیْیَ تَاْمُوْا اَلْمَسْکُوْنُ وَ اَلْمُهَاجِرِیْنَ لَیْلِیْ هٰذِهِ کَمَا سَلَّتَ
عَنْ قِبَلِہٖ اَسْأَلُ وَ اِنِّیْ لَیْ اَلْخُرُوْجِ مِنْ اِنْدِیْ اَلْاَمْرَ اَلَّذِیْ اَنْفَعُ وَاَحْذَرُ اَللّٰہُمَّ اِنْ
کَانَ خَیْرٌ فَاَرِیْیَ بَیْا فَاَرِیْیَ اَنْتَ اَوْ اَنْ کَانَ شَرًّا فَاَرِیْیَ سَوَاءً اَوْ اَوْھَرًا وَاَرِیْیَ لَیْلِیْ
خَادِمًا مِنْ خَدَمِہٖ اَلْاَبِیَّةُ اَلشَّیْخِ نَفِیْعَ اَوْرَا نَحْضَرْتُ صَلَیْہُمْ دَرُوْہُ خَدَانَا

سویا وے پس شب و آیکا خواب میں تیرے ایک خادم خاوم سے
اوسل کے اور خبر دیکھا کچھ جمع کتاب تیرے جو طالب کتاب تو اوپر پنا
ریکا تیرے سے حاجت تیری اور اوسکی خیر اور شر کو کہ یہ خیر ہے اور یہ
کو چاہت کہ ساتھ نیت خاص کے اس عمل کو کرے کیونکہ نیت سابق با
عمل سے وہی نیا لوں کو اپنی خاطر سے دور کرے کہ خیالات پریشان سل

نعمانی عظیم دزم اور صفائی نیت نہایت ضرورتاً کہ عمل اپنا آثار دکھاوے
فصل چوتھی سورۃ النساء منقول ہے حضرت المؤمنین علی کرم

وجہ سے کہ جو کو سورۃ ان کو پڑھ کرے ہر ایک جگہ پڑھ کرے ایسے جو
نیت سے اور منقول ہے کہ تمنا کیں انکے ہی حضرت علی کرم اللہ وجہہ

سورۃ النساء تمام فصل پچیس سورۃ المائدہ بسند معتبر حضرت
مصدقہ بات ہے منقول ہے کہ جو کو سورۃ مائدہ کو ہر ایک جگہ پڑھے ایمان

وس کا ساتھ دے اور نہ اس کے آئندہ وہ بھی اور ہرگز شکر کہ بخدا بھی اور وہ
ایک حدیث میں سنت ہے منقول ہے کہ جو کوئی سورۃ

مائدہ کو کلمہ کہیت متواتر پڑھتے پڑھتے پاش اور متاع چودون سے
محفوظ رہے اور نہ اس سے جو نیت ہو فصل چہشٹی سورۃ الانعام

بسند معتبر صادق آل محمد سے منقول ہے کہ سورۃ الانعام ایک دفعہ نازل ہوا
شتر ہزار ملائکہ مشائیت ابوسکی کی تائید ایک آنحضرت سلمی کے پاس سے

فصل
چوتھی

سورۃ
النساء

تمام
فصل

پچیس

سورۃ
المائدہ

[illegible]

شخص سے ان آیات کو پڑھ کے سنا اور اس شب کو اسکے ہمراہیوں کے گہری
 آگ لگی وہ شخص بکھر رہا اور اسکا گہری آگ سے محفوظ رہا یہ ظاہر ہو
 ست دوسرا شخص اتنا اسکیا کہ یا امیر المؤمنین ایک چوپایہ رکبتا ہوں کہ سوار
 کے وقت پریشی اور سستی کیا کرتا ہے اور میں اس سے ہر اسان جان فرما
 حضرت نے کہ سوار کی وقت اس کے واسطے کان میں اس آیت کریمہ کو پڑھ
 وَ اَسْكُم مِّنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ اِلَیْہِ تُرْجَعُونَ پس
 اس شخص سے بموجب فرمودہ عمل کیا چوپایہ اس کا نرم اور ہموار ہوا پس
 تیسرا شخص نے عرض کیا کہ یا امیر المؤمنین جس میں میں کہ میں سنا ہوں
 حیوانات دند و پست میں میرے گہری داخل ہوتے ہیں جب تک کہ ایک حیوان
 کو فدا نہیں کرتے ہیں نہیں جاتے میں فرمائیے حضرت نے کہ ان وہاں
 کو پڑھ کے سوچا کر لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ وَّ غَزِیْرًا مِّنْ اَمْثَلِہُمْ
 یَقُولُ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رُحُوْفٌ حِیْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّکُمْ حَسْبِیْ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ
 عَالِیْمُ الْغُیُوْبِ وَ ہُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وہ شخص ان دو آیت کو پڑھا پھر
 برآمد ہوا اس کے گہری میں اس کے پس چوتھا ایک شخص عرض کیا
 کہ یا امیر المؤمنین میرے پست میں ایک ایسا صفر پیدا ہوتا ہے کہ مجھے
 آیتیں آیا ہوتی آیتیں کہ وہ جب شفا ہو فرماتے کہ بے آگہ درجہ
 نیا رنج رہا اپنے ت کے آیت اللہ کسی گاہ اور اسے وہو
 اس باقی کہ نبی کا موجب ثقہ کا پس پانچویں شخص نے التجا کی کہ یا
 امیر المؤمنین واسطے لکھتے کہ پانچویں واسطے حضرت نے کہ وہو
 فاعلم انہی کتب میں ہر فاعلم وہو پڑھ اور بعد فراغ کے کہ
 یا امیر المؤمنین واسطے لکھتے کہ پانچویں واسطے حضرت نے کہ وہو

جسے شخص نے عرض کیا کہ یا امیر المؤمنین کہ غلام میرا بھائی ہے اسے
 آپ کریمہ اور کلمات فی بحوالہ پیشاؤ موج میں فوقہ کتاب کلمات بہ نصیب
 فوقہ بعض اور آیتیں لکھی گئی ہیں اھا وہ ہیں کہ جعل اللہ لہ نوراً ثم لم یضئ
 جبکہ اس آیت کو اس شخص نے پڑھا غلام مغرور خود گریہ پڑا پس یا پس
 ساتواں شخص ملنے ہوا کہ یا امیر المؤمنین کوئی دروازہ اسطرح جو رے کے مذہب کے
 مال میرا بہت لگتا ہے اکثر ان لوگوں کو فرمایا حضرت کہ جس وقت پخت ہو جائے
 جاتا ہے تو اس آیت شریفہ کو پڑھ **قُلْ ادْعُوا اللہَ اَوْ دَعُوا الرَّحْمٰنَ** آخر سورہ
 بنی اسرائیل تک پس فرمایا کہ جو کوئی شخص شب کو قہبانج کسی ایک باب تک
 ہو تو آیت **سُوْرَةُ اِنْ رَکِبْهُمُ اللّٰهُ الذِّیْ فَاخَرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ** قہبانج
 انعامین تک کے پڑھے کہ ملاکہ اوسکی محافظت اور راست گریں سے یہاں
 سے دور ہونے پس ایک شخص اس مضمون کو سننے ایک شب بتی کھڑے رہا
 کہ پہنچا اور اوسکو وہیں سکونت کیا مگر فراموش کیا کہ آیت مذکورہ پڑھ سے سو
 جبکہ سورہ ادریشیہ دن آن کے ایک نے منہ اوسکی پیاس کے دبا دوسرا رفیق
 اوسے منع کیا اور کہا کہ مہلت دے جبکہ اوس شیطان نے منہ اوسکا چھوڑا وہ
 شخص بیدار ہوا اور آیت **سُوْرَةُ اِنْ رَکِبْهُمُ اللّٰهُ الذِّیْ فَاخَرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ**
 رفیق سے کہنے لگا کہ میں اسے تیرے کہنے سے مہلت دیا اس آیت کو پڑھا
 خدا سبحہ ذلیل کرے اب صبح تک اسکی نگہبانی کر جب صبح ہوئی وہ شخص خدمت میں
 حضرت امیر المؤمنین علی کے حاضر ہو کے عرض کیا کہ آپ تھیں شفا و عدا
 پایا اور حال اپنی شب کا بیان کیا **فَضَّلَ اَکْثُوْنُ سُوْرَةَ الْاِنْفَالِ**
سُوْرَةَ التَّوْبَةِ حضرت صادق ال محمد فرماتے ہیں کہ سورہ ادریشیہ
 سورہ ہرات کو ہر ایک مہینے میں جو کوئی پڑھے یہ گناہوں سے محفوظ رہے

[illegible]

وہ ہیں عیب جو سورۃ دارہ بنو اور لشکاوسے عورت حاملہ اپنے شہر سے
 ہوا دست اولاد کو جلیل الضووت اور سعادت مند معصوم پاکدامن کہ جس سے
 راضی ہو اللہ جہانہ تعالیٰ (خواص اوسکرت) قوله تعالیٰ وَلَمَّا جَاءَ
 بَنُ حَیثُ امْرَأَتُہُمَا یُوہُیْمُ اِلَیْہِ قَتْلًا فَاِنَّ مِنْ عَزْمَتِ لَحَابَةِ عَدَاۃ
 تہذیب کرے اس آیت کو اوپر ذاب کے سات مرتبہ کہ بر آویگی حاجت اوسکی
 کام الہی کی تاثیر سے (خواص سے) قوله تعالیٰ فَاِذَا فَعَلُوا اَمْرًا
 یُؤْتِیْ اَدْبٰی اِلَیْہِ اَبْوٰیہ اِلَی الْکَیْمِ اِنَّ مِنْ حَالِ عَکِیْمَ سَجْمَہٗ وَہُوَ غَلَامٌ
 عَدُوٌّ پس لکھیں ان آیات کو اور لشکاوسے طریف دہستے بازو کے اور
 پشت تلاوت کرے حق ہی نہ تہذیب قیدی خدائی خستہ چکر موجب
 فتنہ بلایوں سورہ رعد حضرت امام ہمام علیہ السلام نے فرمایا کہ
 جب کہ جو کوئی سورہ کو بہت پڑھا کرے آفت سے محفوظ رہے اور حق ہی
 حالی اوسے داخل بہشت فرمایا گیا بحساب اور شفعہ عت۔ پس قبول فرمائیے
 حق برادر مومن کے (خواص سورہ رعد سے) واسطے ترمیم یہ نیکو
 کرنے ظالم کے اسطرح نقل فرمائیے بین بعضون سے کہ جبکہ یہ آیت پڑھو
 پس واسطے اللہ کے سات روز تک روزہ رکھے متوالی یکدن ہفتہ کو
 پنجے روز اتوار سے شروع کرے اور یوست روقی سوئی اور پنجے روقی
 برابر کرے اور یکے اوپر ہر ایک سمت کے ایک حرف ان حروف سے
 حروف یہ ہیں ا ج ہ ز ط پس یوست سمت ا ج ہ ز ط
 ہی الف اور اس پر زار الف لکھے اور پڑھتے ہو سورہ رعد ایک بار
 کے روز اور بعد ذراغ کے کھے اوسپر یا حرف لالف شافعیان
 اسطرح کھے باقی حروف پر پس صبح یوم الثینین میں پڑھو

فتنہ
 بلایوں

فقط پڑھنے کے اسی موجب روز اول عمل کرے پس تیسری صبح منگل کے
روز روزہ رکھے اور لیوی دوسری قسمت اربع جیم کو لگے اور پڑھے اوس
پہلے مرتبہ سورہ رعد کو بعد حرف جیم تین مرتبہ اور رکے بجانب قسم اول
یعنی حرف اے کے پاس پہلے چوتھے روز یعنی بدھ کے روز روزہ رکھے اور
پڑھے اسی کے پاس روز پچیس یعنی جمعرات کے روز لیوی تیسری قسمت یعنی
تیسرے روز کو اور لگے اب سپر ھ اور پڑھے اس پر سورہ موافق حدیث
کہ پانچ مین پنج بار اور رکے طرف پہلے قسموں کے اور پھر جمعہ کے روز ترک
کرے قرانت اور یوم السبت یعنی سنبھ کے روز لیوی سے قسمت رابع یعنی
چوتھے روز کو اور لگے اب سپر ھ اور پڑھے اس پر سورہ رعد کو موافق
حدیث اوسے بہ مرتبہ اور پھر اتوار کے روز ترک کرے قرانت اور پھر
یوم الاثنین یعنی دو سنبھ کے روز لیوی سے قسمت خامس یعنی پانچواں مگر ا
رومی کا اور رکھے اب سپر حرف ط اور پڑھے اس پر سورہ رعد موافق تعدا
اونکے یعنی نو مرتبہ پس لیوی سے جملہ قسموں یعنی پانچوں ٹکڑوں کو اور شہر
بہر جاوے و لیکن آگے سے کانا کشیا کشتی نہ نظر رکھے نہیں تو پیدا کر کے شہر
کے بہرہ چار پوسے پس کہلاوے اون ٹکڑوں کو کشتی مذکور کے تین مگر کہلاوے
کے وقت اوس کشتی سے کہے کہ ایتھ الکباب السود کلوا لحم فلان بن فلان و
عظمتہ یعنی اسی کشتی کا گوشت فلان بن فلان لیکھا اور پڑھی اوسکی
کہ صلا ہو مقصود حکمت اللہ تعالیٰ کے (خواص سے) قولہ تعالیٰ
المز نظرؤن تک واسطہ روز بروز وقت تجارت اور عمارت املاک
و دیگرہ بازاری دوکان جو کہ بالکلیہ خیر و برکت سے ہونے پس اگر کوئی کہے
ارادہ ان ارادوں میں سے جو تو لکھے آیت مذکور کو اوپر چار ورق زیتون کے

اور دفن کرے گھر کے چاروں گوشوں یا کہ باغ کے چاروں کونوں میں نہا
چاروں رکنوں یا دوکان تجارت کے چوکوں میں کہ دیکھیے اس سے برکت
کثرت خیر اور منفعت اور معمور ہوگا مکان اور کثرت ہوگی خریداروں کی اور طلبہ
کی اور بہت سی پیدا ہوگی ہر ایک شجر سے اور آفتون سے محفوظ رہے
(قوله تعالیٰ) وَالَّذِينَ لَمْ يَسْجُدُوا لِلْإِنسَانِ أَلْحَمْدًا لِلَّهِ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَلَهُ
الْمَعَادُ أُولَئِكَ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ الْحِسَابُ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (وقولہ
تعالیٰ) وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ عِزَّةَ اللَّهِ مِنَ الْغَنَى وَالْفَقْرِ لَا يُفْلِحُونَ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ
وَيُفْلِحُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَئِكَ لَهُمُ الْغَنَى وَالْفَقْرُ الدَّارُ ۖ إِنَّ آيَاتِ اللَّهِ
لَا تُفْلِحُونَ اور جو دشمن اور ہلک اور سکی کا اور خراب و تباہ کرنے کا اور
کو اور قطع کرنے باقی نسل اس کے کو کہ جس کا پتا نہ ہے پس روزہ رکھے اور نیکیاں
تاریخ کو اور اگر روز سنچر کا ہو تو اس کام کیو اسطے بہت خوب اور بخیر پس
افطار کرے ساتھ روٹی جو کے اور اوس شب کو اوستے پتے غصہ نہ دے
آدھی رات کو شدت اندھیری میں کہ عالم ظلمت اندوڑ رہتا ہی اور بیٹھے رہتا
خانہ خالی کہ جس گھر میں کوئی آدمی وغیرہ نہ ہو پس بخوردے ساتھ حسی لبان اور
سندروس کے اور تلاوت کرے آیات مذکورہ کو سات مرتبہ ولیکن ہر
مرتبہ اس دعا کو پڑھے آخر تک ساتون بار اَللّٰهُمَّ عَلَيَّكَ بَغْلَانِ بْنِ فُلَانٍ
اَللّٰهُمَّ اَعْلَسْ اَمْرَهُ وَخَذْ نَفْرَهُ وَلَا تُثَبِّتْ قَدَمَهُ وَاحْطِلْ بِرُكَا اَحْلَلْتَ بِحُكْمِكَ اَبْرَحِيْدَ
پس تحقیق کہ متفرق اور پریشان رونگار اور مشرف بہلاک ہوگا دشمن تیرا کہ
جانتے ہیں **فصل تیرہویں سورہ ابراہیم اور سورۃ الحج** حضرت امام
ہمام صادق آل محمد سے منقول ہے کہ جو کوئی سورہ ابراہیم اور سورہ
ہج دو رکعت نماز کے ہر ایک جمعہ میں پڑھے فقرا اور دیوانگی و رہنمائی

فصل تیرہویں

ہر جو کوئی سورۃ ہف کو ہر ایک جمعہ کی شب میں پڑھ لیا نہیں دنیا سے جا کر
 بیدار و حق بھانہ تعالیٰ روز قیامت میں اوست زمرہ شہدائین ممشورہ ہو گا
 شہیدوں کے صف میں کھڑا ہو گا اور پسند معبر، عنقریب سے منتقل ہو گا جو کوئی
 جمعہ کی شب میں پڑھتے غارہ اوستے گناہوں کا اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک
 کا ہو جو اوستے وقوع پائے بین اور ایک دوسری روایت میں ہر روزی جمعہ کو
 جمعہ کے روز بعد نماز تہجد اور عصر کے پڑھنے ہی تو اب پانچا اور حضرت رسول صلی
 اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ جو کوئی آیت قل انما ابشیر المؤمنین آخر سورہ
 تک پڑھے بروقت خواب کے خواب بگاڑے اوستے کعبہ تک ایک خواب
 سامع اور لایع ہو گا کہ درمیان اوستے برسے ہوں کہ کہ ہر پانچ کین
 واسطے اوستے اور ایک روایت میں حضرت صادق سے منقول ہے کہ جو کوئی
 چاہے شب کو نیند سے کسی ایک وقت اوستے سوئے وقت پڑھے اوستے
 بروقت ضرورت اسی ساعت مطلوب میں بیدار ہو کر پڑھے سورہ ہف
 وفضل تہ ہون سورہ ہف ہم حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے منقول
 ہے کہ جو کوئی مداومت رکھے سورہ مریم کو دنیا سے نہیں جاتا چاہے جب
 اپنی دلی مطلوب کو نہ پایگا خواہ اپنی مراد میں مال و بیوی اور اولاد کے
 واسطے اولاد کے وہ نیت ہو اور آخرت میں اوستے عطا ہو کہ کہ
 مثل ملک شیمن بن داؤد علیہم السلام کے ہو جو بیع دنیا کے توکل و فضل
 مانگھا رہوین سورہ طہ حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے منقول ہے
 کہ جو کوئی سورہ طہ کی مداومت رکھے حق بھی نہ تعالیٰ اوستے جیت
 رکھتا ہے اور قیامت میں اعمال نامہ اوستے دیکھتا ہے اور جنت میں
 درجہ گناہوں کو بیع اسلام کے کہانی حساب کرے گا اور آخرت میں

قدر مژدہ عطا فرمایا گیا کہ وہ راضی ہو دے اور اس سورہ کے اعمال بہت کم ہیں
 بین گئی پیش تو پر نہیں **فصل ایسویں** سورۃ الانبیاء حضرت امام ہمام
 صادق آل محمد سے منقول ہے کہ جو کوئی سورۃ انبیاء کو پڑھے گا ساتھ محبت اور
 خواہش تو مہ کے تو چشت برین میں ساتھ جملہ پیغمبروں کے رفاقت کریگا
 اور دنیا میں پنج نظر جلائی کے مہیب اور صولتمند با شان و شوکت کے ہو گا
فصل بیسویں سورۃ الحج حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے روایت ہے
 کہ جو کوئی سورۃ الحج کو تین روز میں ایک بار پڑھے اس سال میں توفیق حج پادے
 شرف عارف سے مشرف ہو دے اور اگر اس سفر میں دنیا سے سفر کر جائے
 تو بہشت برین میں منزل پادے ساکن خلد برین ہو عطا فرمادے اس کا سدرہ پناہ ہو
فصل اکیسویں سورۃ المؤمنون حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے
 منقول ہے کہ جو کوئی سورۃ مؤمنون کو پنج ہر ایک جمعہ کے پڑھے حق سبحانہ
 خاتمہ اور سکال بچ کرے اور فردوس علیٰ امین منزل پادے قریب منزل حضرت
 خیر علیہ السلام کے **فصل بائیسویں** سورۃ النور حضرت امام ہمام
 صادق آل محمد سے منقول ہے کہ فرائض حفظ کریں اموال اور فروج اپنی
 و حرام سے واسطے قیادت کرنے سورۃ نور کے اور اس سورہ کے سبب فروج
 ہی کو بعض حرام سے حفظ کریں کیونکہ تحقیق اس سورہ کی جسے خواہ شب میں خواہ
 روز میں مداومت رہے اسکے گہرے لوگ چہوٹوں بڑوں کسی سے زنا پر گز
 واقع نہیں ہو گا جب تک کہ وہ نیت ہو جائے دنیا سے سر کر جائے اور شستر
 بار ہر ایک قریب اور اس کی شایعت کریں اور سب اسکے حق میں دعا کریں گے اور
 تعفیر اور آمرزش طلب کریں جب تک کہ اوست دفن کریں اور بسند معتبر
 منقول ہے کہ ایک شخص در دشمن اور ضعیف بھارت کی حضرت امام موسیٰ سے

نکایت کیا حضرت فرمائی کہ آیہ نور کو تین مرتبہ اوپر جام کے تالے اور اس کو
 کوڑھو کے اوس پانی کو شیش میں ضبط کرے بعد اوس پانی کو کمر آنگھیر میں
 راوی کہتا ہے کہ سو میل سے کمتر آنکھوں میں کینچا تھا کہ آنکھیں میری پٹے سے بہنے لگی
 صحیح تر ہو میں **فصل پچیسویں** **سورۃ الفرقان** حضرت امام موسیٰ سے منقول
 ہے کہ ترک کر تلاوت سورۃ فرقان کو کہ تحقیق جو کوئی سورۃ فرقان کو پنج بار ایک شب
 کے پڑھ لگا حق تعالیٰ اسے ہر صبح حساب میں نہ لایگا عذاب نرمانیگا اور منزل
 بہشت اعلیٰ میں عطا فرمایگا **فصل چوبیسویں** **سورۃ طہ** حضرت امام
 جہام صارق آل محمد سے منقول ہے کہ جو کوئی سورۃ طہ کو پنج شب جمعہ کے
 پڑھے جملہ اولیا اور دوستان خدا سے ہو اور پنج صفا و حرارت الہی کے
 اور دنیا میں فقر اور فاقہ اور مدعا اوس کے طاف پر گزیرے اور آخرت میں
 بہشت سے اس قدر عنایت کریں کہ وہ ماضی ہووے بکروں سے جس نے بارہ عطا
 فرماوین (خواص سورۃ نمل) اور جو کوئی سورۃ نمل کو پچھوڑے اس کے
 پنج دیوار بسا تین پینے باغون کے باقی نہیں رہیگا اوس میں کوئی شجر بارور نہ رہے
 بار اوس کا سطح ہو جائے ترک کے ضایع ہو اور جو کوئی گرواے اس سورۃ کو
 پنج منزل معصوم کے بہشت تباہی خراب ہووے وہ منزل تقویٰ ہے اللہ تعالیٰ
 تجھے اس کار سے پہنچ کر اگر عمل کرے گا تو مستحق او ہے کہ کسی غریب کو اذیت
 نہ کر **فصل پچیسویں** **سورۃ العنکبوت** اور **سورۃ الزم** بسند جبر
 امام جہام صارق آل محمد سے منقول ہے کہ جو کوئی سورۃ عنکبوت اور سورۃ الزم
 کو تین تین تا پانچ ماہ رمضان المبارک میں پڑھے البتہ کہ اس بہشت سے ہے
 اس حکم میں مناف نہیں ہوں کہ خود خداوند عالم سو گندید فرمایا ہے کہ اوس
 گناہ نہیں کہا ہے کہ ان دونوں سوروں کو تین ایک ہی سی نہ پڑھے

فصل پچیسویں
 سورۃ فرقان

فصل چوبیسویں
 سورۃ طہ

فصل چوبیسویں
 سورۃ طہ

فصل چوبیسویں
 سورۃ طہ

اور منزلت عظیم ہے و خواص سورہ روم آگے اس سورہ کو اور رکعت پڑھ کر
 شب بیدار رہنے کے اور رکعت پڑھ کر کسی تزلزلینے مکان کے اس ارادے
 سے کہ جو کوئی اس مکان میں ساکن ہو یا رہے ہو یا چاہے جو کوئی اس گہرین سکونت
 اختیار کرے وہ بیدار ہوگا اور کھانا اور سے ساتھ آب باران کے اور رکعت
 پڑھ کر کسی کے اور چاہے دشمن کو وہ پانی اس ارادے کے پیدائش
 ہو ورنہ ہونا اس سورہ کے پانی سے صورت کو موجب رہا اور خوف کورن

نصاب اس کی کو **فصل چوبیسون سورہ لقمان** حضرت امام محمد باقر

سے منقول ہے کہ جو کوئی سورہ لقمان کو شب بیدار پڑھے حق بھانہ تعالیٰ اس کی
 کو پند دے گا و موکل فرماوے کہ اسے شیطان اور شرکراؤ کی سے حفاظت رہے
 تک اور اگر دن کو پڑھے تو اسے شرشیا تین اونگی سے حفاظت کریں شب

بک **فصل سا بیسون سورہ سجدہ** حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے منقول

ہے کہ جو کوئی سورہ سجدہ کو پڑھے ہر شب جمعہ کے پڑھے حق بھانہ تعالیٰ قیامت میں
 اس کا نام و سکاد است اتمین عنایت کرے اور معوض احتساب میں ملاوے جبکہ
 عین بجا ہو اور بہشت اعلیٰ میں رفیق حضرت خاتم المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم سے

بک **فصل اٹھائیسون سورہ الاحزاب** حضرت امام ہمام صادق

آل محمد سے منقول ہے کہ جو کوئی سورہ احزاب کو بیت پڑھے ہر روز قیامت میں

جو حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے سورہ کی تلاوت میں ثواب عظیم

دے گا **فصل اسیسویں سورہ السبا** حضرت الفاطمہ

سہیلا سے منقول ہے کہ جو کوئی سورہ سبہ اور سورہ ق

کو پڑھے ہر شب جمعہ کے حفظ و درست پڑھے اور جو کوئی دن کو پڑھے

اس روز شکر و شکر پڑھے اور اگر غم و اندوہ میں ہے نہ شیعہ اور حق بھانہ تعالیٰ

خیر دنیا اور آخرت اس قدر گراہت فرمایا کہ ظاہر میں طور نہ کیا ہو اور آئینہ دوسری راہ
 نہ پہنچی ہو بسندہ مقبرہ حضرت امام موسیٰ سے منقول ہے کہ بروقت خواب کے اس آیت کے
 کے سووے **إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ كُنَا أَشْأَنَ سُبْحَانَ**
مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ كَانَ يَوْمَئِذٍ خُفْرًا کہ اگر اوپر خیر اب نہ ہووے اور دوسری راہ
 میں حضرت صادق سے منقول ہے کہ ایک شخص بائندہ مرو کا خدمت میں حاضر ہوا
 شکایت کیا کہ دوسری راہ میں حضرت سے ارشاد کیا کہ نزدیک آ پس اچھو اوپر سر اوپر کے
 رکھ کے آہ **إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ** کو آخر آیت تک تلاوت فرما کے وہ شخص شفا پایا
فصل فیستویں سورۃ یس حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے
 منقول ہے کہ ہر ایک چیز کو قلب ہے اور قلب قرآن سورۃ یس ہے حضرت
 امام امام محمد باقر سے منقول ہے کہ جو کولی ایک بار تمام پڑھ لیا
 یس پڑھے حق سبحانہ تعالیٰ موافق عدد پر خلقت کرے انبیاء ہیں اور خلقت
 کہ پنج آخرت کے ہیں اور پر خلقت کہ پنج آسمانوں کے ہیں بعد ہر ایک ایک
 و در ہزار حسد واسطے اوسکے لگے اور دوسرے رگہ اوسکے محو کرین اور فقر اور
 میں گرفتار ہو اور گہرا اوس پر فرود نہ آوے اور شقت دیوانگی اور غم اور
 اور درودن اور ضررون میں مبتلا نہ ہووے اور روزی میں دست ہو اور سگرتا
 موت بسبوت گذرے اور عجایب علامہ شیخ احمد دیرنی رحمۃ اللہ علیہ میں
 مسطور ہے کہ جان و آگاہ ہو کہ یہ سورہ نہایت جلیل القدر ہے کہ فائدہ ہے
 برکت اور مشہور ہے اوسکی تحفیات (اسی مطلب میں) ویت ہے
 میں مالک رضی اللہ عنہ سے کہ کئے فرماے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 کہ ہر ایک چیز کو قلب ہے اور قلب قرآن یس ہے (اسی مطلب میں)
 ذکر کرتے ہیں سنو سی پنج مجربات پنی کے سطح کے ہر ایک

فضل
 یس
 پڑھنے
 سے
 ہر
 چیز
 میں
 برکت
 ہے

مجموعہ

کہ فرماتے آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے کہ واقف
 ہو سورہ یس سے کہ اوس میں ہی ہیں کہ بتین نہیں پڑھیں اسے بھوکھا
 مگر کہ بیٹ ہر جا سے اور پہلا سا گھر میرا ہو جا سے اور نیچے پڑھ کر پاپا سے اور
 مگر عورت پاپا سے اور خائف مگر ایمین ہو جا سے اور مریض مگر شفا پاپا سے اور
 قیدی مگر رانی ہو اور مسافر مگر گہر پر واپس آ سے اور غلامین مگر تحفیق ہو زمین
 اور مردگرہ مگر رستہ پاپا سے آخر تک (خواص اسکی سے) اگر ارادہ کرے
 کہ فی شخص کہ حاجت اوسکی نزدیک کسی ایک امیر کے روادا ہو ساتھ کمال عزت
 اور حرمت کے پس پڑھے اس سورہ یس کو پچیس مرتبہ اور جاوے جس
 کہ اوس کا ارادہ ہو تحقیق کہ ساتھ عظمت اور علو مرتبت کے و بہت اوسکی
 بر آریگی ذلت سوال رونما نہ ہو گا ساتھ عزت اور توقیر کے اپنی مکن پر پھر
 آئیگا (خواص اوسکی سے) اس طرح نقل ہے شذلی رحمہ اللہ تعالیٰ
 سے کہ اگر کوئی خائف ہو کسی ایک جبار سے یعنی ظالم سے پس پڑھے سورہ
 یس کو اور پڑھنے کے بعد کہے **بسم اللہ الرحمن الرحیم یا ارحم الراحمین**
الذی لا الہ الا هو الحق القیوم یا ارحم الراحمین الذی لا الہ الا هو ذو الجلال والاکرام
یا ارحم الراحمین الذی لا یضر من یشئ فی الارض ولا فی السماء وہو الشہید العظیم
اعلمتم انی اسو بہ من شر فلان بن فلانہ پس داخل ہووے اوس
 جبار کے دربار میں کہ مہمان رہے اوسکی شہر سے (خواص اوسکی سے)
 و اس طرح جمع بہت سے اس طرح بہت سے پڑھے سورہ یس کو بعد کرنے
 وضو اور بچانے اور کثرت نذر کے بعد نماز عشا کے اگلا یس مرتبہ اور پھر
 مرتبہ کے بعد یعنی ایک دفعہ یس پڑھے اس دعا کو پڑھے **یا مَن یقول**
لشیئ کن فیکون افعل لی کذا وکذا اس طرح کتا ایس مرتبہ بعد یس دعا

کن انگلی بائیں ہاتھ کی پس نزدیک ذکر الرحمن شاق کے بندہ کرے بنصر یعنی
 بازو کی انگلی بائیں ہاتھ کی پس نزدیک ذکر الرحمن ثالث کے بندہ کرے
 وسطی یعنی بیچ کی انگلی بائیں ہاتھ کی اس طرح بندہ کے تینوں انگلیوں
 کو جب تک کہ اس عمل سے فارغ نہ ہو اگرچہ آوے اوکے نزدیک یا ہی قوسہ ہے
 مگر انگریزوں کو نہ کہوئے اور پھر نزدیک قرائت یعنی پڑھنے لفظ جلالہ سے بندہ
 کرے خضر یعنی کن انگلی داہنے ہاتھ کی پھر دوسرے بار نزدیک قرائت یعنی
 جلالہ یعنی اللہ کے بندہ کرے بنصر یعنی بازو کی انگلی داہنے ہاتھ کی جیسا کہ
 بیچ قرائت آیت **وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اقْبَلُوا زُكْرًا فَكَلِمَةُ اللَّهِ** کے اور نزدیک ذکر الرحمن
 چوتھے بار جیسا کہ بیچ قرائت **بِذَٰلِكَ نَعْذِرُ الْمُؤْمِنِينَ** کے بندہ کرے شہادت کی
 انگلی بائیں ہاتھ کی اور پھر نزدیک ذکر لفظ جلالہ کے تیسرے بار جیسا کہ بیچ قرائت
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَٰذِهِ کے بندہ کرے بیچ کی انگلی داہنے ہاتھ کی پس
 تمام ہو جانے سورہ کے تو اپنی سات انگلیوں کو بندہ کیا ہو جس طرح کہ مذکور ہوا
 پھر پڑھے تبارک الملک اور نزدیک الرحمن بیچ آیت **كَاشْفَىٰ غَافِلِينَ**
 زائغ کے کہوئے خضر یعنی کن انگلی بائیں ہاتھ کی اور نزدیک ذکر لفظ جلالہ
 بیچ آیت **وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَٰذِهِ** کے کہوئے خضر یعنی کن انگلی داہنے ہاتھ کی اور نزدیک
 ذکر الرحمن بیچ آیت **وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَٰذِهِ** کے کہوئے بنصر یعنی
 بازو کی انگلی بائیں ہاتھ کی تیسرے بار نزدیک ذکر الرحمن بیچ آیت **وَالْحَمْدُ لِلَّهِ**
 ذوں الرحمن کے کہوئے بنصر یعنی کن انگلی بائیں ہاتھ کی اور دوسرے بار نزدیک ذکر
 لفظ جلالہ بیچ قرائت آیت **وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَٰذِهِ** کے کہوئے بنصر یعنی بازو
 کی انگلی داہنے ہاتھ کی اور تیسرے بار نزدیک ذکر لفظ جلالہ بیچ قرائت **وَالْحَمْدُ لِلَّهِ**
 کے کہوئے وسطی یعنی بیچ کی انگلی داہنے ہاتھ کی اور چوتھے بار نزدیک ذکر الرحمن

پنج قراعت قبل ہوا اور منہج کے کھولے استنباب یعنی شہادت کی انکلی بائیں ہاتھ
 کی پس بعد فاتح پڑھنے سورہ سے دو رکعت نماز پڑھے اور صلوات پڑھتے اور پھر
 صلی اللہ علیہ وسلم کے صلوات پڑھیں ایک سو مرتبہ یہ بیانات کہ حاجت اپنی اور
 سوال کہ اللہ تعالیٰ سے اس کے برائے انشاء اللہ تعالیٰ ہر آویگی وہ حاجت
 حکم سے اللہ تعالیٰ کے اور اس طرح نقل ہی بعض صاحبین سے ہیں دیکھا گیا ہے
 پنج بعض کتب کے اور بعض میں بعض علماء نے کہ بی پتہ سورہ یس کے ذکر الرحمن
 پنج چار موضع کے اور ذکر جلالہ پنج تین موضع کے اور کسبیط پنج سورہ تبارک کے
 کے پس پڑھے سورہ یس جب کہ چپ ذکر الرحمن تک بن کرے ایسا نقل ہے
 مائتہ کی اور جب کہ چپ ذکر جلالہ پر بند کرے ایک بائیں ہاتھ کی اس بیانیہ
 کہ ساتون انکلیان و اسنے اور بائیں ہاتھ کی ہویب بعد اور ذکر الرحمن اور جلالہ
 کے بندہ کرے پھر شروع کرے قراعت سورۃ الحمد سنت تبارک کو اور جب
 کہ آدھے اوپر ذکر الرحمن کے کھولے ایک انکلی داہنے ہاتھ کی اور جب کہ آدھے
 اوپر ذکر جلالہ کے کھولے ایک انکلی بائیں ہاتھ کی کھینے کہ جو کون اس موجب عمل
 کریگا ہر آویگی حاجت اسکی اور حاجت ہو دعا اسکی پس تقویٰ دیکو اللہ سبحانہ تعالیٰ
 کہ کرے اس عمل کو یاد پڑے خیر کے اگر سوای خیر کے کریگا توحہ مہی ایسا بکت اسکی
 اور بندہ کرنا اور کہو انہ انکلیوں کا انگشت خضر یعنی کن انکلی سے شروع کرے ہتھ پائی
 چپ ایک کے چپ ایک بندہ کرے اور کھولے انتہائی کلام ہویب مذکور عمل کیا گیا
 تاکہ مؤثر ہو در خواص اسکی ہے جو کوئی اسیر ہو یا کہ دیوتا پڑے یا
 کسی کا سفر دش اور یا کہ فحش یعنی خوفناک اور ڈرتا ہو تو پڑھے سورہ یس
 مرتبہ کہ ہائی پانچ اور قریض اسکا ادا ہوگا اور خیر سے ہائی پانچ
 اسبیط پنج جمع مہمات اور مطلوبات کے پڑھے سورہ یس و ہائی پانچ

بعد اوسے اس کو سات مرتبہ بعد پہلے مرتبہ کے اوکل زبون میں سکے
 یتھا الجناح المستقر ذن المظنون الخ هذه السورة لما يكتم بها
 ويخفي عنكم اجسادكم في كل من تدرج وقوله مستقر ذن المظنون
 يعني في المأوى كذا الخ هذه السورة لما يكتم بها
 (خواص اکی سے) جو کوئی پڑھتے ہوئے اس
 کتاب میں مرتبہ واسطے برائے کسی ایک حاجت کے برائی کی وہ راہ موجب ہے
 اس کے (بعض مہینوں ذکریں) کہ جو کوئی پڑھے سورہ یس کو سو بار
 عدد مذکور قبل کے بغیر فیصل کلام میں قرأت کے پچھتے پڑھتے وقت کوئی دوسری
 بات پنج میں نہ کرے اور پڑھے دعا آئندہ کو بعد تمام ہونے عدد مذکور کے اور
 سو بار پانچ نفقہ اپنا چھ سہرائے اپنے کے اور یہ وہی موعودہ
 ہے جسکا ذکر کیا **اللهم ان كان رزقي في السماء فانزله وان كان في الارض**
فاخرجني وان كان في البحر فاخرجني وان كان بعيدا فقربه وان كان قريبا فزددني
وان كان قريبا فزددني وان كان كثيرا فقلله وان كان قليلا فكثره
 ان شاء الله تعالى **ان شاء الله تعالى** ان شاء الله تعالى
 لا قدر من خفاك على نبي منته و اجعل يافعا عليا بلا غش ولا تحبس يدي من غش ولا تحبس يدي من غش
 ان شاء الله تعالى **ان شاء الله تعالى** ان شاء الله تعالى
 (بعض اخوت سے) جو کوئی پڑھے سورہ یس کو
 ۱۰۰۰ بار پڑھے چھ کیاتے ان کو کائنات سے رحمت اور خوش رات تک
 جو کوئی پڑھے ان کیلئے شہادت زائل نہیں ہوگا اوس سے فر
 ویشی کی حاجت تک (خواص اس سے) واسطے اذناپ جی پنے
 اب سے اسے اقرہ فرمائی میں پاس ہر مجلس خواندن سے کہ پڑھتے سورہ
 یس کو اول سے آخر تک وہ پڑھتے پڑھتے کہ جب کہ پڑھتے لفظ میں ہر

جلیل
 (ان شاء الله تعالى)

سورہ مذکورہ کے ایک گروہ اوس دوا کے پرمار سے اسطرح سات گروہوں میں
 ذکر مبین کے باندھے بعد باندھنے ساتوں گروہ کے اوس دوا کے کو مجموعہ کے
 بازو پر لٹکاوے کہ زائل ہوگی تب اسکی اور شفا پائیکا غیسل حکم سے اللہ سبحانہ
 کے (خواص اسکی سے) دیکھیے ایک چیز کا کہ طبع کتابہ اوسکی کوئی خاص
 اسطرح لکھا پایا غلط بعض دوا کے اگر ارادہ اوس چیز کے تحصیل کا ہو تو پڑھے سورہ
 کو چار مرتبہ مگر تفریق میں آئے نہ کسی چیز سے یہ متصل پڑھے مابین قرأت
 کسی گفتگو کرے پس چار مرتبہ بعد فروع پائے قرأت سورہ شمس سے آ
 دعا کو پڑھے **سُبْحَانَ الْمَنفُوسِ مَنْ كَانَ يَذُوقُ سُبْحَانَ الْمَفْرُجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُونٍ سُبْحَانَ**
مَنْ جَعَلَ ذَا أَرْسَةٍ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّونِ سُبْحَانَ مَنْ ذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ فِيهِ لَئِنْ
يَا مَفْرُجُ قَرْجٍ چار مرتبہ کہے اور اس کے بعد پڑھے **قُرْآنَ عَنِّي وَتُحْيِي فِيهِ**
عَالِمًا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَلَّى
 (خواص اسکی سے) اسطرح نقل فرماتے بعض علما نے کہ اگر کسی کو
 ایک حاجت ہو تو پڑھے سورہ ایس کو چھتیس مرتبہ اور جب کہ اوسے اوپر
 مبین کے پڑھے اس دعا کو وہ یہ ہے **اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي رِزْقًا حَلِيمًا بَلَكَدَةً وَاجْتَنِبْ فِي**
بَارِقَةٍ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفُضَيْتَيْنِ الْفَقْرَ وَالْذَّنَّ وَبِئْسَ مَا أَشَاءُ الْعَدَاءُ سُبْحَانَ الْمَنفُوسِ
عَنْ كُلِّ مَحْزُونٍ سُبْحَانَ الْمَفْرُجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُونٍ سُبْحَانَ الْخَاصِّ لِكُلِّ مَسْجُونٍ سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِ
كُلِّ كُنُوزٍ سُبْحَانَ مَجْرِي الْمَاءِ فِي الْبَحَارِ وَالْعِيُونِ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ ذَا أَرْسَةٍ بَيْنَ الْكَافِ
وَالنُّونِ وَإِذَا قُضِيَ أَمْرًا قَامَ يَقُولُ لَوْ كُنْ لَيْكُنْ سُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ
وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَ
بِحَمْدِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ **اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي رِزْقًا حَلِيمًا بَلَكَدَةً وَاجْتَنِبْ فِي**
 سے) اگر ہووے دشمن جانی اور ظالمہ کفار کہ جو تجھ سے بدتر ہو تو پڑھے سورہ

قدیم اور پاک کریم رکھتا ہو تو لیوسے لہن یعنی خشت خام لہن بفتح وودھ
 کو کت بین اور باہر کچھ اینٹ کو پس اسجا شاید راو اس خشت خام یعنی
 کچھ اینٹ ہو وودھ سے کچھ مناسبت نہیں بیان سے ظاہر ہوگا اور رکے اوس
 خشت کو وودھ کے اوپر کنا رہا پڑے نڈی یا کہ حوض کے رخ طرف قبلہ کے
 کر کے بیٹھے اور پڑے سورہ تسکات لیس مرتبہ ہر ایک مرتبہ پچیس اوس
 ہر ایک خط جب کرنی رخ ہووے قرائت سے نماز پڑھے اوس خشت پر نماز
 یعنی نماز نیت پڑھے اور اوس خشت کو اپنا دشمن تصور کرے بعد فراغت
 ڈالے اوس خشت کو بیچ نڈی یا کہ حوض کے پس وودھ دشمن اور ظالم ہلاک ہوگا
 بہت جلدی سے کہ یہ عمل نہایت کسب الاثر ہے اور یہ عمل نزدیک تیرے طریق امت
 رہے عمل میں لاوے ہرگز کر کہ بعد اضطراب شدہ اور لاچار سی کے اور اتوی سے
 اندہ ہر گز رتیرا تجھے اور جان کہ تو بھی کسی روز دنیا سے سفر کر جائیگا پس اس عمل کا
 تحفہ سے سبب یا جائیگا اور بغیر اوس کے دیکھہ اوپر قولہ تعالیٰ کے کہ فرج عینی
 صلی اللہ علیہ وسلم عفو اور اصلاح کا اجورہ اوسجا نہ تعالیٰ ہر سبب بخشش
 کا اور درود ہے یہ اس انتقام موجب وبال و کمال سے دنیا ساری خانی
 بن دو روزہ زندگانی ہی خردمند سے ایسی رواق نبوی (وکر کرتین)
 شیخ ابو الفضل بن یعقوب نقشا اللہ پر کہ پنجاب اونا کو ثقہ سے کہ تحقیق کر لیوسے
 کہ امیر غازیہ بنے کنگارے ورجہ کہ سے زمین کو یعنی چوٹا گڑا بناوے اور
 پڑھے اوپر ہر ایک کنگارے سورہ تسکات لیس اکر اور رکھے بیچ اوس سفر کے اسطرح
 تک جب کہ تمام سنگریزے اوس خشت میں رکھے فرشتہ بھیجے تو پڑھے اوس
 سفر پر نماز جنازہ اوپر نیت مہول لا اود نامہ اوسکی کے اور ڈالے اوپر ملی مانتہ
 مردی کے پس اسطرح عمل کرنے سے دشمن اور نبی مہ نہایت جلدی سے ہلاک

ہو کہ یہ عمل بیت سربلی الاثر میں اور تحقیق کر تجویز کیا ہی قلم سے اوست اور اس
 ہی نزدیک اوست کہ وہ ہی ثقت (خواص اور سکت) ہے سورۃ البقرہ
 مشک و زعفران کے اور وہ ہوگا اور کلاؤ سات روز تک متوالی کہ اس سے مغز
 سے جلد سے یعنی گرگ اور کفار اور پاک آفات گوش سے (اور قولہ تعالیٰ)
 سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ خواص اسکی میں واسطے قضای حاجات اور کفایت
 جہات کے پڑے ایک ہزار چار سو ستیا نو مرتبہ کہ حاصل ہو را دلی مطلوب اور
 مقصود قلبی کہ مجرب ہے اور عمل اسہ کیا گیا ہی (خواص آید مذکور) واسطے
 کفایت طارقی یعنی رات کے آنیو اسے کے اور واسطے دبا کے لکے سَلَامٌ
 قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ پانچ مرتبہ اور رکے پاس اپنے کہ سلامت یہی طارقی میں
 و نبار سے شاید طارقی سے بہاد ارجا چور ہو (ذکر اسکت) اینج نیم
 کے جب تک کہ دبا ہے ہر روز اٹھائیس مرتبہ آید مذکورہ کو پڑا کر کہ سلام
 یہی آفات ذبا سے (قولہ تعالیٰ) وَ تَفْخِ فِي الصُّورِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
 الخ لَدَيَّا مُحَضَّرُونَ تک ان آیات کو واسطے احضار پادشاہین اور
 دوشی کے پڑے اور پڑے ساتھ اس کے ان آیات کو وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ الْجَنَّةَ
 رُبَّمَا تَطْهَرُونَ (هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ اَصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ
) او اس آید کو لکے اوپر پیشانی نمکین اور مصیبت زدہ کے کہ دفع ہو اوست
 غم اور مصیبت اسکی اور اوپر شروع کے پس گفتگو کریگا اوست و پڑا
 اوست قرین اسکا (الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَى الْفَوَاحِشِ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَى الْفَوَاحِشِ
 اَوْ كَلَامَاتٍ فِي بَحْرٍ لَاحِيٍّ اَلِي قَوْلٍ مِنْ نُورٍ) اور یہ آیات واسطے
 اور کیفیت اسکی کے پڑے سورۃ یس اَلِي قَوْلٍ نَسْتَعِذُّكَ
 تک اور کے اَوْ كَلَامَاتٍ فِي بَحْرٍ لَاحِيٍّ الخ اور کے

کے تو انار ذکر فرماتے ہیں امام یا علی رحمہ اللہ تعالیٰ بنی بعض مصنفات اپنی
 کے بعض ادبیاء سے کہ ارشاد کیا کہ نکاح میں ساتھ مبارک کے قریب غریب
 کے پس جبکہ دفن کئے مینت کو اور لوگ اپنی گہر پر آست اور رات ہوئی دیکھ
 ایک شخص نے خواب کے اوپر صورت کئے کے کہ داخل ہوا قبر میں اور نکاح
 میں سے اشد واکہ جسکی زبان باہر نکل ہوئی تھی اور دہشتی آنکھ سے اعتبار پس کھا
 میں اوس سے کہ کیا ہے قصہ تیرا پس کچھ آست کہ ارادہ کیا میں جانب میت کے
 منہ کیا اوس سے سورہ یس اور آنکھ قرأت تبارک کے موقوفی کے باعث
 ہوئی خلاصہ آگاہ ہو کہ سورہ مبارک یس کو تقسیم فرماتے ہیں اوپر ایام
 ہفتہ اور ملوک سبہ علویہ اور سفلیہ کے اور فی تحہ شریفہ کو ہا طیل سبہ سے
 امام یونی رحمہ اللہ کے بیچ شمس المعارف کبری کے اور اوراد گل یوم جوہ ارد
 میں ترک کیا خوف تطویل سے فی الحقیقت اوس آفتاب معارف کی تہذیب اس
 عاجز سے ہرگز ادا نہیں ہو سکتی دیکھنے سے تعلق ہی اگرچہ بعض نقیبات اور
 کتاب اکبر اعظم کی اس کتاب میں تہذیب وادب ہوئے ولیکن امیدوار میں کہ حق
 سبحانہ تعالیٰ ہر قدر استطاعت عطا فرما سے کہ خاص و کتاب شریف ترجمہ ہو جا
فصل اکیسویں سورہ و الصافات حضرت امام ہمام عمادق آل محمد سے
 منقول ہے کہ جو کوئی سورہ و الصافات کو بیچ ہر ایک مجلس کے پڑھے وہ پانچ
 آفات اور بلاؤں سے محفوظ رہے اور دنیا میں رزق و روزی اوسکی فراوان
 ہوگی اور بدن او سال اور فرزندوں کو اوسکی کسی طرح کا مکر وہ نہ ہو نہ شیطان
 مرود و سے اور نہ مکر و معاند سے اور اگر اوسکی یاد کو دنیا سے رست کر جائے حق
 سبحانہ تعالیٰ اوسے شہید دنیا سے اور شمس اور ساتھ شہیدوں کے معبر
 اور ساتھ شہیدوں کے داخل مینت کرے اور شہید کا وجہ خط نہا سے

نسخہ
 مورخہ

معتبر سیدان بن جعفر سے منقول ہے کہ حضرت امام انام موسیٰ اپنے فرزند قاسم کو فرمایا
 کہ اوٹھ اے فرزند اور چالیس بیانی تیرے کے سورہ والصفافات پڑھ تاکہ تمام کرم
 تو سم پڑنا شروع کیا جب کہ اس آیت شریفہ **اَنْهَمُ اَلَّذِیْنَ خَلَقْنَا** پڑھنے لگے
 کو پیش پیش روت ہوا اور جب کہ میت کو کفن پنا کے باہر نکالے یعقوب بن جعفر
 بخدمت شریف حضرت عرض کی کہ ہم اس طرح جانتے تھے کہ واسطے آسانی جان زندان
 سورہ یس پڑنا چاہئے آپ فرماتے کہ سورہ والصفافات پڑھیں حضرت فرماتے کہ
 سورہ والصفافات کو دم نہی جس کسی چالیس پڑھیں اگرچہ شدت جان کندن میں ہو
 البتہ خدا تعالیٰ راحت دے واسطے نزدیک کتابی اور بسند معتبر حضرت امیر المؤمنین
 علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے کہ جو کوئی آدمی نیش عقرب سے بہت خائف رہتا ہو
 تو اس آیت شریفہ کو پڑھے **سَمِعَ عَلِیُّ نَوْحٌ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّا کُنَّا نَحْزَنُ لِحَسْبِیْنِ**
 کہ زمین عبادہ المؤمنین کہ شریف نیش عقرب سے محفوظ رہے گا اور بسند معتبر حضرت
 امیر مومنان مولای شقیان سے منقول ہے کہ جو کوئی چاہے کہ ابوست روز قیامت
 میں ہر کیل وافی ثواب کا مل دیوین تو چاہے کہ بعد ایک نماز کے اس آیت کو پڑھے
سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصْنَعُونَ وَحَسْبُ عَلِی الْمُرْسَلِیْنِ فِی الْحِزْبِ رب
 العزیز اور ایک حدیث میں روای کہ جس مجلس سے درخواست کیا جاتا ہے کہ آپ
 پر شریف مذکور کو پڑھ دے دے کہ اگر وہ اس مجلس کے گناہوں کا ہوگا فقط یہ
فصل تیسویں استقامت و صبر و شجاعت سے منقول ہے کہ جو کوئی سوائے
 اس و القرآن کو پڑھے تب بعد سے حق ہی رہے تعالیٰ فی دنیا اور آخرت اس سے
 عطا فرمے کہ کسی ایک عاقبت نہایت نیک بادشاہی پیغمبر رسول یا ملک خیر
 ہے و غلبہ دیت کرے و راستہ نہایت خیر و خوشاوندان باپ
 و بی بیوں و خاندان پسند است و زمین میں و غلبہ دیت برین فرمایا کہ فقط

فصل
تیسویں
استقامت
و صبر
و شجاعت

فصل تیسویں سورۃ الزمر حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے منقول ہے
 کہ جو کوئی سورۃ الزمر کو پڑھے حق سبحانہ تعالیٰ شرف دینا و آخرت اوست کہ اسے اور
 اور اوست عزیز کرے بدون مال اور خوشیوں کے اس حد تک کہ جو کوئی اوست
 دیکھے دوست رکھے اور مہابت اور سکی بیخ دل غویق کے ڈالے کہ جہنم کی آگ
 کے تغیر بھی لاو اور بدن اور سکی کو آتش جہنم سے دور رکھے جو اسے ابسپر و امیر کو
 خلاصہ اور بیت کچھ عطا فرماوے **فصل چوبیسویں سورۃ مائدہ** حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے منقول ہے کہ سورۃ مائدہ کلمستان قرآن ہے
 پس جو بجا لایں اور شکر کریں خدا کی بے بہ حفظ اور تلاوت کرے اور ان کی تلاوت
 کوئی بندہ کہ ادھٹا ہی راتوں کو و تلاوت کرتا ہی جو امیر کو اس کے منہ سے نکلے
 ایک شبہ کہ خوشبو تر ہی مشک ناب اور عطر اشب سے جو ولی آتی رہے
 سورۃ مائدہ کی تلاوت کرتا ہی اوس روز حق تعالیٰ اوس پر رحمت فرماتا ہے
 جب بلکہ اوس کے ہم یوں اور دوستوں اور آشنائیوں اور چہن اقربوں و اوس
 پر بھی اور قیامت میں واسطے اوس کے استغفر کہتے ہیں عرش اور عریض
 مغربین اور دوسری ایک سند سے منقول ہے کہ جو کوئی حوائج کو بیچے راتوں کے
 سونے کے آگے پڑے بہشت میں بیچ دے آل محمد و آل ہدیہ کے بیوی بھائی
 اور بیت کچھ فی ہرے ان کے تلاوت میں ہے **فصل پچیسویں سورۃ المؤمن**
 حضرت امام امام محمد باقر سے منقول ہے کہ جو کوئی سورۃ المؤمن کو بیچے راتوں کے
 کے پڑھے اور ایک روایت سے بیچ برتین شب کے ایک بار پڑھے حق سبحانہ تعالیٰ
 گناہوں کو گناہ گشتہ اور آئندہ اوس کی کو عفو فرمادے اور پچیسویں سورۃ
 اوس سے لازم کرے اور آخرت اوس کی دنیا سے بہرہ و واسطے اوس سے
فصل چھتیسویں سورۃ الاحقاف حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے منقول ہے کہ

سورۃ الزمر
 سورۃ مائدہ
 سورۃ المؤمن
 سورۃ الاحقاف

سورۃ الزمر
 سورۃ مائدہ
 سورۃ المؤمن
 سورۃ الاحقاف

منقول ہے کہ جو کوئی سورۃ محمد کو پڑھے حق سبحانہ تعالیٰ اس سے روز قیامت
 میں ایسا ایک نور عنایت فرماوے کہ جس قدر آئینہ کام کرے سرور اور بھیت
 درحوشی کی پادے اور دنیا میں اس حال سے ہو کہ دوسرے لوگ اس کے
 حالت کی آرزو کریں اور ایک روایت میں ہے کہ جو کوئی اس سورۃ کی ہر شب
 جو دے پڑھے یہ ثواب اور عطا کریں **فصل سینتیسویں سورۃ**
جمعہ حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے منقول ہے کہ جو کوئی اس سورۃ
 کرے اور پڑھتے ہوئے سورۃ جمعہ کے جب کہ قیامت میں مبعوث ہوگا صورت
 اس کی مانند بنیف سفید کے ہو اور مثل آفتاب کے نورانی ہو اور جس وقت نزاکت عرش کے
 جاوے حق تعالیٰ کی بارگاہ دست فرمان آوے کہ اے بندے میرے عداوت کیا اگر
 قرأت سورۃ جمعہ کے گرنہیں جانتا تھا کہ کیا ثواب رکھتا ہے اگر منزلت اور
 ثواب اس سورۃ کی سے آگاہ ہوتا تو برگزادے پڑھنے والے میں نہیں پہچانتا تھا
 اعمال جزا اپنی دیکھو اے ملائکہ است داخل پشت کرو کہ اسکے واسطے ایک قصر
 مقرر کئے ہیں یا قوت سنگ سے استدر لطیف کہ جس کے اندر سے باہر دیکھ سکے
 اور اس قصر میں دختران پاکہ جو انبان حور العین اور جوانان مشکین ہوں گے
 رہنے لگے پائندہ ہیں بنے عطا کیا **فصل اکتیسویں سورۃ الزخرف**
 حضرت امام محمد باقر سے منقول ہے کہ جو کوئی اس سورۃ پڑھے اور پڑھا
 سورۃ زخرف کے حق سبحانہ تعالیٰ اس سے بچ قبر کے جانوران زمین سے ہر
 وقت قبر سے ایمن فرماوے اور یہ وقت کہ اس سے موقف حساب میں لاوے
 یہ سورۃ اس سے اور اس سے ہر امر اچھے داخل پشت کرد اس نے نعیم ابد عنایت
 فرمادے **فصل انچالیسویں سورۃ الدخان** حضرت امام محمد باقر
 منقول ہے کہ جو کوئی سورۃ دخان کو پڑھے یا اس کی سنت کے پڑھے

حق سبحانہ تعالیٰ اوستینج زمرہ ایمون کے مبعوث فرمایا تھا اور اوستہ زمرہ
 عرش کے جگہ دے اور حساب اوسکا آسان کرے اور اعمال نامہ اوسکا دہشتہ
 ماتمہ میں عنایت کرے اور بسند مقبرہ منقول ہے کہ ایک شخص بخدمت شریف حضرت
 امام محمد باقرہ عرض کیا کہ کس طرح میں شب قدر کو پاؤں آپ نے فرماتے کہ بیچ
 ماہ مبارک رمضان کے ہر شب سو مرتبہ سورہ مبارک دخان کو تیس سو تین بار
 ایک پڑھ کہ تصدیق کریگا خود آپ تو اس باب میں جو سوال کیا ہے کہ تحقیق پناہ
 شب قدر کو میں نے اور حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم سے
 منقول ہے کہ فرماتے آپ نے کہ تحقیق جو کوئی پڑھے سورہ دخان کو بیچ ہر شب
 جمعہ کے حق سبحانہ گناہوں اوسکے عاف فرمایا تھا **فصل چالیسویں سورہ**
الحاثیم حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے کہ جو کوئی سورہ جانیمہ کو پڑھے وہ
 اسکا یہ پاوسے کہ صورت جہنم کی نہ دیکھے اور آواز مہیب و سبک نہ سنے اور یہ
 رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہودے **فصل اکتالیسویں سورہ الاحقاف**
 حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے منقول ہے کہ جو کوئی سورہ احقاف کو بیچ
 ہر شب جمعہ کے پڑھے بیچ دنیا کے کسی ایک طرح کا خوف اوسے نرسے در فزع روز
 قیامت سے ایمن ہودے کہ خوانندہ سورای حواسیم ہر حق سبحانہ تعالیٰ رحم فرماتا
 خواصہ ادنیٰ تلاوت میں بہت کچھ فوائد ہیں گنجائش تفصیل نہیں ہے اجمال جمیل ہے
فصل ہیا لیسویں سورہ محمد صلی حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے منقول
 ہے کہ جو کوئی سورہ محمد کو پڑھے گناہ کی طرف دل اوسکا بایل نہو بلکہ گناہ نہ کرے
 اور اپنے دین میں برگر شک نہ دے اور مقررین مبتلا ہودے اور ہرگز کسی
 ایک بادشاہ سے کیسیرت ہدی نہ پہنچے اور مخالف نرسے اور ہمیشہ شک و کفر سے
 جب تک کہ زندہ ہی محفوظ رہے اور جب کہ فوت ہو تو حق سبحانہ تعالیٰ بزرگوار فرماتے

فصل چالیسویں
 سورہ جانیمہ

فصل چالیسویں
 سورہ جانیمہ

فصل چالیسویں
 سورہ جانیمہ

نبی کریم ﷺ کے نماز پڑھنا اور ثواب اور نیکو نامہ کا ارادہ کر کے لئے ہوا اور جو وقت کہ قبر سے نکلے
 ہزار فرشتے مذکور اس کی مشایعت کریں تاکہ اوست قبل امینوں تک پہنچا دیں اور ہول
 قیامت سے بچا دیں اور بیچ امان خدا اور رسول کے جو **فضل تہا لیسویں سورہ** اللہ تعالیٰ
 حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے منقول ہے کہ حفظ کریں اسواں اور اہل و عیال
 اور بندگان آپ کو ساتھ پڑھنے سورہ انا فتحنا کے کہ بدستیکہ جو کوئی پڑھنے اس
 سورہ کے مداومت رکھے بیچ روز قیامت کے مساوی از جانب رب العزت اور
 نملکہ اسطرح کہ تمام فلاحیں سننے کے تو از جملہ بندگان مخلص میرے کے ہی ملائکہ
 اسے ملحق کریں ساتھ بندگان شایستہ میرے اور اسے داخل بہشت جاوید کرواؤں
 شراب سر بھر بہشت سے کہ ساتھ کافور کے ممزوج ہے پلاؤ اسے اور بیچ بعضی روایات
 کے وارو ہے کہ بیچ ہر شب ماہ مبارک رمضان کے سورہ انا فتحنا کو نماز مسنت میں
 پڑھے اوس سال میں بلاؤں سے محفوظ رہے اور ایک دوسری حدیث میں منقول
 ہے کہ جو کوئی بیچ روز اول ماہ مبارک رمضان کے دو رکعت نماز گزارے پہلی رکعت
 میں بعد الحمد سورہ انا فتحنا اور دوسری رکعت میں بعد حمد سورہ چاہے پڑھے حق بجا
 قیامی اور کرب اوس سے ہر ایک بدی کو اوس سال میں اوپر پوستہ بیچ حفظ و حمایت
 ہی کے سب سال آئندہ تک **فضل تہا لیسویں** حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے
 منقول ہے کہ جو کوئی سورہ جبرائیل کو پڑھے بیچ ہر ایک شب یا ہر ایک روز کے بیچ بہشت
 کے اوس جہان سے بہشت تہذیب حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مشرف
 و مخصوص ہوئے **فضل تہا لیسویں سورہ ق والفرقان** حضرت امام امام
 محمد باقر سے منقول ہے کہ جو کوئی مداومت رکھے اور تلاوت سورہ ق کے
 بیچ نمازوں واجب اور مسنت کے حق بھی نہ خالی روزی اوس کی فراخ فرماوے اور
 عیال یا سرکار کا راجہ یا تھمن دے اور سب اور کتاب ادس کا آسان

فضیلت
 سورہ ق

سورہ ق

سورہ ق

فردوس فضل حبیب الہی سورۃ والذاریات حضرت امام محمد
آل محمد سے منقول ہے کہ جو کوئی سورۃ والذاریات کو پانچ یا سات بار پڑھے
خداوند عالم امر میمنت اور سکن کو، مصلحت بخش اور وسعت رزق عطا کرے۔
روشن کرے قبر ساتھ اور سب برائے کہ نور بخش تو زیارت کہ فضل
سین تالیس سورۃ طور حضرت امام بن محمد باقر و حضرت امام باقر
صادق آل محمد سے منقول ہے کہ جو کوئی سورۃ طور کو پڑھے حق تعالیٰ جہنم و نار
واسطے اور کسب جمع فرمادے فضل انھما یسویں سورۃ الحجۃ حضرت امام
جامع صادق آل محمد سے منقول ہے کہ جو کوئی سورۃ الحجۃ کو پڑھے ہر شب اور ہر روز
پڑھے درمیان خلق ساتھ خیر اور نام نیک کے قیامت کرے اور گناہوں کو
خفونہ اور محبوبہ قلب خلق ہو فضل انچاسویں حضرت امام محمد صادق
آل محمد سے منقول ہے کہ جو کوئی سورۃ اقربت پڑھے کوئی شے تو جب کہ اہل بیت
نکلے و پیرنا و بہشت کے سوار ہو فضل چاسویں سورۃ الرحمن حضرت
امام جامع صادق آل محمد سے منقول ہے کہ شرک نگاہ و قوت سورۃ الرحمن کہ و
پڑھنا اور کچا پچ نمازوں کے کہ بدستگیری سورۃ پچ و انما نقول کے قریب
پکڑتا ہے اور حق ہی نہ تعالیٰ اس سورۃ کو پچ روز قیامت کے بہترین وجہ اور بہشت
خوشیوں کے صحابی قیامت میں حاضر فرمائیگا اور پچ محل کبریت کے ساتھ
حق ہی نہ تعالیٰ اسے خطاب فرمائیگا کہ پچ زندگانی دنیا بھیجے تو بخشے گا
کے بیڑے و ردا و مت تیری رکھتا ہے قرأت کے عرض کرے خداوند عالم
پس حق ہی نہ تعالیٰ چہرہ اور نونگا سفید اور نور فرمائیگا و چہرہ چہرہ
شفاعت کرے و پس وہ لوگ جہنم چاہیں شفاعت کرے
پڑھتے ہوئے اور جہاں ہو سکونت افکار و اخلاص سے

فردوس فضل حبیب الہی سورۃ والذاریات حضرت امام محمد
آل محمد سے منقول ہے کہ جو کوئی سورۃ والذاریات کو پانچ یا سات بار پڑھے
خداوند عالم امر میمنت اور سکن کو، مصلحت بخش اور وسعت رزق عطا کرے۔
روشن کرے قبر ساتھ اور سب برائے کہ نور بخش تو زیارت کہ فضل
سین تالیس سورۃ طور حضرت امام بن محمد باقر و حضرت امام باقر
صادق آل محمد سے منقول ہے کہ جو کوئی سورۃ طور کو پڑھے حق تعالیٰ جہنم و نار
واسطے اور کسب جمع فرمادے فضل انھما یسویں سورۃ الحجۃ حضرت امام
جامع صادق آل محمد سے منقول ہے کہ جو کوئی سورۃ الحجۃ کو پڑھے ہر شب اور ہر روز
پڑھے درمیان خلق ساتھ خیر اور نام نیک کے قیامت کرے اور گناہوں کو
خفونہ اور محبوبہ قلب خلق ہو فضل انچاسویں حضرت امام محمد صادق
آل محمد سے منقول ہے کہ جو کوئی سورۃ اقربت پڑھے کوئی شے تو جب کہ اہل بیت
نکلے و پیرنا و بہشت کے سوار ہو فضل چاسویں سورۃ الرحمن حضرت
امام جامع صادق آل محمد سے منقول ہے کہ شرک نگاہ و قوت سورۃ الرحمن کہ و
پڑھنا اور کچا پچ نمازوں کے کہ بدستگیری سورۃ پچ و انما نقول کے قریب
پکڑتا ہے اور حق ہی نہ تعالیٰ اس سورۃ کو پچ روز قیامت کے بہترین وجہ اور بہشت
خوشیوں کے صحابی قیامت میں حاضر فرمائیگا اور پچ محل کبریت کے ساتھ
حق ہی نہ تعالیٰ اسے خطاب فرمائیگا کہ پچ زندگانی دنیا بھیجے تو بخشے گا
کے بیڑے و ردا و مت تیری رکھتا ہے قرأت کے عرض کرے خداوند عالم
پس حق ہی نہ تعالیٰ چہرہ اور نونگا سفید اور نور فرمائیگا و چہرہ چہرہ
شفاعت کرے و پس وہ لوگ جہنم چاہیں شفاعت کرے
پڑھتے ہوئے اور جہاں ہو سکونت افکار و اخلاص سے

کہ بعد از نماز جمعہ روز جمعہ کے پڑھے سورہ الرحمن اور یہ تہہ کہ کے قبا فی الاء ربکا
 کذباً تو کے لا بشی من الائم رب الکتب اویح دوسری حدیث
 معتبرہ کے فرماتے ہیں کہ جو کوئی سورہ الرحمن کو پڑھے بیچ ہر مرتبہ اس کے قبا فی
 الای ربکا کذباً تو کے لا بشی من الائم رب الکتب کہ پڑھے
 کے سورہ الرحمن پڑھے اور شب میں فوت ہو جائے تو شہید مرا ہو اور گردن میں
 پڑھے اور اسی دن فوت ہو تو شہید مرا ہو **فصل اکا و نوین سورہ القوا**
 حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے منقول ہے کہ جو کوئی سورہ واقعہ کو پڑھے
 حق سبحانہ تعالیٰ اس سے دوست رکھے اور لوگوں کو دوست اس کا پناہ دے اور دنیا
 میں بد حالی اور فقر اور احتیاج نہ دیکھے اور کسی ایک آفت اور بلا میں مبتلا نہ ہو
 اور رفقای حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ سے ہو کہ یہ سورہ مخصوص آنحضرت
 ہے اور بسند معتبر منقول ہے کہ جو کوئی مشتاق بہشت اور وصف اس کی کا ہو تو سوتا
 اذ او واقعہ کو پڑھے اور جو کوئی وصف جہنم ملاحظہ کرے تو سورہ المجدہ کو پڑھے
 اور بسند صحیح حضرت امام باقر سے منقول ہے کہ جو کوئی سورہ واقعہ کو ہر شب سو جائے
 اس کے آگے ہرے اور سو دس روز قیامت نہ دیکھے چہرہ دیکھا نہ دیکھا چہارہ کے نورانی اور درخشندہ
 ہوگا اور بسند معتبر اسمعیل بن ہدیٰ سے منقول ہے کہ صادق آل محمد فرماتے ہیں کہ ہر
 پیر بعد از نماز خفتن کے درخت میں بیٹھ جائے اور قیامت آئے اور اذان اور کھٹون
 میں سو آیت یا ترہنہ قے اور قیامت آئے اور کھٹون میں سو آیت یا ترہنہ قے اور کھٹون
 آیت ان دونوں رکعتوں میں پڑھے دست میں شب میں غافلون میں نہیں لکھے اور
 اسمعیل مذکور ذکر کرتے ہیں کہ امام محمد بن یزید اور اس کے بعد سورہ اذ او واقعہ اور قیامت
 احمد بن حنبل سے ہے اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ جو کوئی ہر شب
 اس سورہ کو پڑھے ہرگز فقر و پریشانی نہ لگے اور عبادت احمد و میری اپنے ہر شب

خدا کے لئے
 سورہ

میں فرماتے ہیں کہ جان و آگاہی کہ تحقیق یہ سورہ میں ستر عظیم اور خواص اس عجیب
 پہنچ جب غنا اور نفی فقر کے یعنی حاصل ہونے تو گامی اور دفع فقر کے (اسی
 مطلب میں) روایت حضرت عثمان بن عفان سے کہ تحقیق کہ عرض کیا اور جبہ
 بن مسعود کے کچھ چیز مال سے اولہ اندیشہ مند تھا اس کے یعنی میں پس عا اور
 سے کہ نفقہ کر اوپر بیویوں اپنے کے پس کھا او ان سے ابن مسعود سے کہ وارو ہے
 اور نہ فقر پس امر کیا اون سے ساتھ قرائت سورۃ الواقعہ کے کہ تحقیق میں
 میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے کہ جو کوئی پڑھے سورۃ واقعہ کو رات
 بر ایک رات میں نہ تپے اس سے فائدہ کبھی ہمیشہ بہت بہرہ بیجا ہو کہ کی شکل
 دیکھنا اور ذکر کے ہیں امام ابن عبد البریج کتاب تہجد کے حدیث میں ہے
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک کہ تحقیق فرماتے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ جو کوئی پڑھے سورۃ
 واقعہ کو بیچ کل روزوں یعنی ہر روز نہ تپے فائدہ اس تک کہ اس سورۃ شریفہ
 برگزینہ و لکیر سے اور ذکر کرے اس کا واسطے حصول مقصود اور پائے فائدہ عانی
 کے ساتھ وہی منقولہ کے ہیں اس مطلب کے او میں سے یہ ہے انہم انی
 اصبحنا و امسینا و انا احب الخیر و اگرہ الشکر و بحان اللہ و الحمد للہ و مال اللہ
 اللہ و اللہ اکبر و احوال و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم تین مرتبہ انہم انی
 یزورک لیورک فیما یزور علی منک و فیما یقصد منی ایت و فیما یجری منی و من
 خلقت اللہم سخر لی رزقی و انصر منی من الخیر و الثقب فی طلبہ و من شغل غیب
 و تعلیق الہم یہ و من الذل یخلق بسببہ و من اللہ کرو اللہ بہر فی تمییز و من
 و یعلل بعد حکمہ انہم یسرنی رزقی علیا و یعلنا و یعلل بہ و یعلل غیب بہ
 انہم انہم لیس فی السموات و رات و لا فی البحار و قطرات و لا فی
 و لا فی الشجر و رقات و لا فی الاجسام و کلمات و لا فی الامم و لا فی

حضرت الابرار بہت محارقات و کتب شایعات بر ملک و فی ملک تھیں
 فی القدرت الہی تھیں بہا بن ابرار و اسموات تھیں قلوب المخلوقات الہی علی
 کل شیء قدیر اللہم ارحم الراحمین و اجبر کسری و اجعل لطفک فی امری و سحر فی
 لی و مندی و ابعاد عمل الغیہ للخطاب و الفلق بالصفواب و اعلیٰ بالشمس
 و الکتاب اللہم ذکر ان اذ انسیبت و ایتظنی اذ ان غفلت و اغفر لی اذ احسنت
 و اتسلی و اذ اخطعت و اذ تبت علی کل شیء قدیر اللہم نور کتابک بقصری و
 و انتریت پر صدق و بیشتر بر اندیشی و اعلیٰ بیست فی و فرج بر گری و نور بر قلبی و کرم
 قلبی و اعلیٰ و ارزقنی القرآن و اعلم و الغیہ یا قاضی الحاجات اگر تھی یا خواہ
 الخیرات و فیہ احوال و لا قوۃ الا باللہ العلیٰ العظیم و سئل اللہ علی سیدنا محمد و علی
 آہ و عقبہ وسلم بعد پڑھنے سورۃ واقعہ کہ ان دعا مانع من قولہ کو پڑھے کہ
 مقصود ولی بر آوازے مطلوب قلبی حاجت ضروری رواہ ابن سبیر و ابن پاد
 تنگی سے فراخی آئے وسعت رزق و روزی سے شادمان رہے دنیا میں ہمیشہ خرم
 و خوش رہے اور کچھ ہیں بعض علما و نحمدہ اللہ تعالیٰ نے کہ جو کوئی پڑھے
 سورۃ قولہ اکمل الذلۃ تبین یکسب فیہ پڑھے پڑھے بہ نیت قصاصی حاجت
 بہ بر آئے حاجت اسکی اور بچا لی و اذ حاجت ہی جلدی سے بلکہ اس وقت فی القدر
 خصوصیت شہاد و سکتے کتاب تہذیب و روزی میں اور اسطیع پڑھنا اس کا
 بعد نہر عسک پر تہذیب و تہذیب ہو اسطیع تہذیب اور اکثر مطلبوں
 جو مفید ہو سکتے ہیں کہ جو کوئی تہذیب اس سورہ پڑھتے رکھے دیکھ جائے اس
 نصرت میں فرج و فراخ آتی و اذ حاجت ہی تنگی اور تنگدستی اس کا
 حدیث اور کچھ ہیں جنسوت و جنسوت کہ جو کوئی پڑھے سورہ واقعہ بعد
 کمال دون عسل اور عسل و غیرہ میں تہذیب و تہذیب اس کے پڑھے و عمار آئندہ

کو کہ جسکا ذکر ہوگا کہ غنی کرو اسے دوست حق بمانہ تعالیٰ اور رزق عیب سے نہایت
 فرما دے جسکا کہ یہ شخص ہو دوست سے وہ دعا ہی موعود کہ جسکا ذکر جو ای اور
 سورہ کے بعد پڑھا جائے بہرہ اور دعا ہی سطورہ قبل ہی اس دعا سے شرف
 کرے تو حسن مطلب ہی (بسم اللہ الرحمن الرحیم) بہرہ بہرہ بہرہ بہرہ بہرہ
 لطف حق صمص ذی الثور والنباء بہرہ بہرہ بہرہ بہرہ بہرہ بہرہ بہرہ بہرہ بہرہ
 والعلیہ والکبریاء والقدرة والسلطان اللہم انی استسکت باسمک الرفع
 الذی اعطیتہ من شئت من اولیائک والحمۃ والنفیاء واحبائک ان
 توفی فی رزقنا من عندک توفی برفقہ فی و تقی بہ علان الشیطان من قلبی انک
 انت الخان المشان الوهاب الرزاق اسئل الباسط الجوار الکافی العن الخلق
 الکریم الرزاق العلی اللطیف الواسع الشکور ذوالفضل والقدوس جود و بزم الخ
 اسئلک بحکمک وبحق نبیک وجودک وکرمک وفضلک واسمائک یما حق وحق
 لا اله الا انت بحاکمک ان کنت من الفضل المعین النورۃ نیر فی بزم مال طیب
 احب دعوتی بحق سورۃ الواقعہ وبحق الاسم الاعظم و بحرۃ محمد صلی اللہ علیہ
 وسلم و علی آلہ واصحابہ الطیبین الطاهرین بحق فتح محنت فہم قادیان جابر خیر
 خیر الرازقین غنی الباسط الفقیر توب لا یؤخذ باجرہم اللہم یسر فی رزقنا من
 من عندک و تجل بریاد الجدل و لا کریم کافی یا قہر برکت یا رحمہ ارحم الراحمین
 و صلی اللہ علی سیدنا محمد و علی آلہ واصحابہ واتباعہ و انصارہ و اولیاءہ و
 ہذا یتبر جمیعہ سبحان ربک رب العزت عما یصفون و سائر من الخ
 و الحمد للہ رب العالمین و اور کہ میں بعض صالحین سے دعا کرتا ہوں
 میرے بعض بہایوں سے ریاضۃ سورۃ الواقعہ میں اور کہ میں دعا کرتا ہوں
 الخ الولی العارف شیخ احمد الرشیدی و دعا سنیت کہ میں دعا کرتا ہوں

اخذ کیا اسے دلی مارن ابی العباس احرش سے کہ کھا اذقون نے مجھ سے کہ
 اسی احمد کہ سیکھا یا میں ایک جماعت کے تین واسطے تو تیری پانیکے حق سبحانہ تعالیٰ
 اپنے فضل و کرم سے اذقین غنی اور بے نیاز کیا برصورت سے وسعت عطا فرمایا
 تریب اوسکی یہ ہے کہ روزور کے سات روز تک پہلا دن روز جمعہ یعنی جمعہ
 سے یہ محاسبہ کرے اور اپنے تین پاک پاکیزہ رکھے لباس پاک بدن پاک
 فرش پاک خواہ اپنے گریٹ یا کہ سجین اس عمل کو کرے مگر طہارت جسمی وغیرہ سے
 خافل نہیں پڑے سورہ واقعہ کو بعد جملہ فریضہ کے پچیس مرتبہ شب جمعہ میں بعد
 نماز مغرب پچیس مرتبہ مشغول تلاوت رہے مابین مغرب اور عشا کے اور اس میں
 خیر کرے پس ادا کرے نماز عشا اور پڑھے سورہ واقعہ کو پچیس مرتبہ پس بعد
 اوس کے پڑھے سورہ موصوف کو ایک سو مرتبہ پس بعد اوس کے درود بھیجے اور پھر
 صلی اللہ علیہ وسلم کے ہزار مرتبہ کہ تمام ہوا غفل بعد بقیہ کے پڑھا کرے ہر روز
 نزدیک صبح کے ایک مرتبہ اور نزدیک شب کے بعد مغرب ایک مرتبہ کہ حامل
 ہو مطلوب اور بر اوپ دلی مراد مستغنی ہو جائے فراوان مال پائے حکم سے
 اللہ سبحانہ تعالیٰ کے **فصل باونین سورۃ الحديد اور سورۃ المجدلہ**
 حضرت امام ہرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ جو کوئی سورہ حید اور سورہ
 مجد کو بیجا نماز فریضہ پڑھے اور ان سوروں پر مداومت رکھے حق سبحانہ تعالیٰ
 اس شخص پر رحم فرماوے اور دست مزاب کرے اور اپنے عیال میں خوش
 و خرم رہے درود و دعائیں اسی دعا دلی و اعلیٰ جہان میں ہمیشہ فراع دست
 اور کشت وہ روزی رہے **فصل تیسویں سورۃ اشعر حضرت رسول خدا صلی**
 اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ فرماتے کہ جو کوئی سورہ اشعر پڑھے جمیع خلاق
 خدا بہشت درود رخ اور عیش درکری اور حب آسمانہاں سفینا نہ اور زہری

فصل
در
تفسیر
سوره

نہ

کہ جس کے پڑھنے سے سوجاؤں اور اس شب میں فوت ہو تو جوار رسول
 خدا صلی اللہ علیہ وسلم میں جاہد پادشہ جنت نعیمین **فصل ثانی** اور نوین
 سورۃ الطلاق اور سورۃ التحریم حضرت امام محمد صادق آل محمد سے
 منقول ہے کہ جو کوئی سورۃ طلاق اور سورۃ تحریم کو پانچ بار پڑھے واجب کے پڑھنے
 میں ہی رہے تو اس سے روز قیامت میں پناہ دیوے خوف اور اندوہ اور آتش
 جہنم سے ممانعت پادشہ اور اس سے داخل جہنم سے فرماوے بسبب تلاوت کرنے
 میں اہمیت کہ جسے حرمت کو ان دونوں سورتوں کے کیونکہ یہ دونوں سورۃ
 حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول اور منقول
 ہے **فصل ثالث** سورۃ الملک حضرت امام محمد صادق آل محمد
 سے منقول ہے کہ جو کوئی سورۃ تبارک الہی بیدہ الملک کو رات کی وقت پانچ بار
 پڑھے یا کہ سوئے نہ پڑھے پڑھے پڑھے پڑھے پڑھے اور امان الہی کے
 ساتھ جب تک کہ پڑھے اور روز قیامت میں پانچ امان الہی کے رہے اور داخل
 جہنم نہ ہو اور بزم معہ حضرت امام امام محمد باقر سے منقول ہے کہ سورۃ
 طالع میں عذاب قبر کا یہی عذاب قبرست بچاتا ہے اور توریت میں بھی نام
 سکا سورۃ الملک ہے اور جو کوئی راتوں کو بہت پڑھے اور عبادت بہت کرے
 اور اس سورۃ کی تلاوت کرے نہایت نیک کی اور اس شب میں اہمیت تلاوت
 میں محسوب ہے اور جبروت ویزہ میں تمیز ہے کہ جان اور آگاہ ہو کہ تحقیق پڑھ
 سورۃ جلیل القدر ہے کہ جسکی تلاوت برکت ہے اور اس سورۃ کی فضیلت دلیل
 ہے اور یہ فضائل اس کی کہ وارد کے یعنی خبرائے نبیین امام ترمذی رحمہ اللہ
 نے جمع ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ تحقیق وہ اس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک
 سورہ ہے قرآن شریف سے کہ جس میں میں قیس آیا ہیں کہ شفاعت کریگا وہ صاحب

لی یہ بات کہ بخشو است اور قیامت میں وہ ہی تبارک العالی ہے
 اور پنج ایک دوسری روایت کے ہیں کہ سورہ ہی قرآن شریف سے کہ ہمیں میں
 آیاتین خصوصیت کر لیا روز قیامت میں واسطے صاحب اپنی کے یہ بات کہ دوست
 داخل بہشت کرے وہ ہی سورہ تبارک العالی ہے (ایضا وارہی)
 کہ سورہ تبارک العالی ہو گا مذب تبارک اور روایت کہ ہے ترمذی جابر بن عبد
 عنہ سے کہ تحقیق کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں خواب فرماتے جب ہم کہ نہایت اہل
 تنزیل السجدہ اور تبارک ملک کو (روایت ہے) انس رضی اللہ عنہ سے
 کہ تحقیق جو کوئی پڑھان سورہ کو پنج شب کے اسطر ہاں جیسا کہ توفیق پادشاہ
 کی اور واسطہ سے رحمہ اللہ فرماتے ہیں جو کوئی پڑھے ان سورہ کو پنج مرتبہ اور سجدہ
 جس کسی طلب سے کر کہ ہر روز سے وہ مطلب (اور روایت کی ہے کہ ہر روز
 پڑھے ان سورہ کو پنج دو رکعت نماز کے پس کے ہی فراموش نہ کرے اور ہر روز
 یا فریاد یا تیری یا احمد یا صمد صلی اللہ علیہ وسلم یا محمد و علی آل محمد پس ہر روز سے
 حاجات اپنی چاہے کہ مستجاب ہوگی اور ہر روز سے ہر سنی حاجت (اور فرماتے
 ہیں امام قرطبی) پنج تذکرہ اپنی کے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے
 کہ جو کوئی پڑھے سورۃ الملک پنج ہر ایک شب کے آیتا طریقت صاحب اپنی شہادت
 میں رہ کر سب پنج قبر کے اور جو کوئی پڑھے پنج کل شبوں کے نقصان نہیں پہنچتا
 فتنات اور حادثات زمان سے اور حضرت امام امام محمد باقر سے نقل ہے کہ
 کوئی پڑھے ہر شب میں جبکہ منکر و مکیز پنج قبر او کی کے آوین اور چاہے کہ وہ
 کیچھ فتنے آوین ہاتھوں سے اٹھوں سے کہیں کہ مکر و مکر سے بچے
 یہ بندہ ہر شب اور ہر روز پڑھتا تھا اور سورۃ الملک پڑھتا تھا
 طرف سے آوین چیتا اسکا دھونے میں طلب ہو کہ کہے کہ میرا چاہے

فصل
در بیان
تاریخ
و سیر
و حال
و عیال
و فرزندان
و احوال
و اخبار
و اسرار
و اسرار

منزل
نہایت
مقدس
اور
مبارک

منزل
نہایت
مقدس
اور
مبارک

ہو جائے کہ جو کوئی چاہے کہ خداوند عالم اوس سے شہر منہ بٹھنہ دور کرے چاہے کہ
رکعت اول نماز صبح اوس روز میں سورہ ہل اقی علی الانسان کو پڑھے چنانچہ حق سبحا
تعالیٰ بیچ اوس سورہ کے فرمان ہی کہ پس خدا اونھوں کو چاہ رکھا شہر سے اوس
نک اور اونکی استقبال کو بھی نصرت اور خوشحالی اور سہ و روشادی کے تئیں اور
بیچ حدیث رخاء ابن محاک کے وارد ہوا ہی کہ حضرت امام رضاؑ صبح روز بٹھنہ
اور بٹھنہ کے بیچ رکعت اول کے سورہ ہل اقی علی الانسان کو پڑھتے تھے اور
دوسری رکعت کے سورہ ہل انک حدیث الغاثیہ کو **منزل انہ شروین سورہ**
المرسلات اور سورہ النباء یعنی عم اور سورہ النازعات حضرت
امام صادق آل محمد سے منقول ہے کہ جو کوئی سورہ والمرسلات کو پڑھے
حق سبحانہ تعالیٰ درمیان اوس کے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے آشنائی
ڈالے اور جو کوئی سورہ عم تیار لوان کو پڑھے دنیا سے نجاوے جب تک کہ توفیق
زیارت کعبۃ اللہ ز اور اللہ شرفاً و تعظیماً کے پاس اوسے اور جو کوئی سورہ والنازعات
کو پڑھے دنیا سے نجاوے اور میر آب اور داخل بیست ہو کر میر آب اور میر آب
ساتھ و بی بی بین مسطور ہے کہ سورہ مرسلات کی خواہش یہ ہے کہ جو کوئی لکھے اس
سورہ کو اور رکعت ساتھ اپنے بیچ حال خصوصیت یعنی اقی اور جبرٹے ساتھ دعا
کے کہ قوی ہو جہت تیری بڑھو و بڑھو شہر تیرا اور فتح باب ہو تو حکم سے اللہ سبحانہ
تعالیٰ کے (خواہش اس سے) جو کہ فی واسطے و قل اور والنون
پہلویوں کے لکھے سورہ والمرسلات کو اور کہ اسے کہ شفا پائیگا اچھا
بچو بیچ حکم سے اللہ سبحانہ تعالیٰ کے **منزل شروین سورہ عبس**
اور سورہ کورت حضرت امام محمد سے منقول ہے کہ جو
کوئی سورہ عبس اور سورہ اذا شمس کورت کو پڑھے حق حفظ الہی کے محفوظ

بہت خیانت سے اونہ سب کرامت جو کہ بہت پہلے ہی سے حاصل
کے بہترین سورۃ الانشراح اور سورۃ المطففین اور سورۃ الاسفا
حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے منقول ہے کہ جو کوئی سورۃ اذا السماء انشلت
اور سورۃ اذا السماء انشلت کو پانچ نماز فیضہ اور نافلہ سے پڑھے حق ہی ہے تعالیٰ
ہر ایک حاجت اور سب کو بر لاوے کوئی مطلب و سکا باقی نہ بجاوے اور اوست
کوئی ایک مانع خدا سے دور نہ کرے اور آخرت میں پیوستہ نظر محبت اور کرامت
الہی اور اسکے شامل رہے اور خداوند عالم اور سپر نظم و محبت اپنی کو اسکے اور
حساب غلطی سے خارج ہووے اور دوسری سند سے اسی حضرت سے منقول ہے
کہ جو کوئی پانچ نماز واجب کے سورۃ ويل للمطففین کو بہت پڑھے حق بجا رہے تعالیٰ
قیامت کے اعمال اور اسکا واسطے ایمنی پاس آتش جہنم سے وابستہ نہ رہے
خطا فرمایگا اور اسے عیسایہ بہت میں لیجایگا اور مجربیت علامہ دین ربانی
ہم پانچ خواص سورۃ الانشراح کے کہ جو حاملہ کہ روزہ میں موقوف یا بخت بہت
ویری سے جنتی ہو ساتھ شدت کے تو لکھے سورۃ الانشراح کو اور رکھے اور تمام
کے پیٹ پر کہ اسی ساعت میں بچ متولد ہوگا فی الفور روزہ سے فارغ ہوگی
(خواص اور سب سے) لکھے سورۃ الانشراح کو اول کاد سے و پیر دو اب بیش
چو پا بون کے کہ محفوظ رہیں آفات و اب سے (خواص اور سب سے) لکھے
جو کوئی پڑھے سورۃ الانشراح کو اوپر طسوع یعنی جسکا خیال نکات سے بچانے
ہوں اوپر اس کے کہ ساکن ہو در و اسکا (خواص اور سب سے) لکھے
اور جو کوئی لکھے سورۃ الانشراح کو اوپر دیوار منزل یعنی کہ ایک دروازہ
ہوگی کوئی شئی ہو اس سے یعنی چہرہ جیوش و غیرہ است کہ اللہ ہی نہ جانے
کل چیزوں کے **مفضل بہترین سورۃ البروج** حضرت ابوہریرہ

مفضل بہترین سورۃ الانشراح اور سورۃ المطففین اور سورۃ الاسفا

آل محمد سے منقول ہے کہ جو کوئی سورۃ الشہدات البروج کو پانچ نماز فریضہ کے
 پڑھے کیونکہ سورۃ یحیرون ہے حق تعالیٰ اوستہ روز قیامت میں ساتھ غمخیزوں
 اور بیباکوں اور محزونوں کے محشور فرمایگا اور ساتھ اونھوں کے رکھیگا ۴
فصل تہتر وین سورۃ الطارق حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے
 منقول ہے کہ جو کوئی سورۃ الطارق کو پانچ فرایض کے پڑھے
 روز قیامت میں نزدیک حق تعالیٰ کے قدر اور منزلت عظیم ہوگا اور نہ
 فریضہ روز قیامت کے پڑھے **فصل چہتر وین** سورۃ الاعلیٰ حضرت
 امام ہمام صادق آل محمد سے منقول ہے کہ جو کوئی سورۃ الاعلیٰ
 کو پانچ فرایض اور نوافل کے پڑھے روز قیامت میں اوستہ کہیں کہ جس درجہ
 توجہ سے اوستہ بہشت میں داخل ہو **فصل پچتر وین** سورۃ
 الفاشم حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے منقول ہے کہ جو کوئی سورۃ
 الفاشم پڑھے سورۃ الفاشم حدیث الغاشیہ کے پانچ نماز واجب یا سنت
 کے حق میں تعالیٰ اوستہ کہیں پانچ رحمت اپنی کے پانچ دینا اور آخرت کے اور
 روز قیامت میں ہر رات ایسی عذاب ہوتے ہوں غرق بحر تواج رحمت
فصل چتر وین سورۃ الفجر حضرت امام ہمام صادق
 آل محمد سے منقول ہے کہ جو کوئی سورۃ الفجر کو پانچ نمازوں فریضہ اور نوافل کے
 پڑھے سورۃ الفجر پانچ رحمت اپنی کے پانچ دینا اور آخرت کے اور
 روز قیامت میں ہر رات ایسی عذاب ہوتے ہوں غرق بحر تواج رحمت
فصل پچتر وین سورۃ الفجر حضرت امام ہمام صادق
 آل محمد سے منقول ہے کہ جو کوئی سورۃ الفجر کو پانچ نمازوں فریضہ اور نوافل کے
 پڑھے سورۃ الفجر پانچ رحمت اپنی کے پانچ دینا اور آخرت کے اور
 روز قیامت میں ہر رات ایسی عذاب ہوتے ہوں غرق بحر تواج رحمت

ہوا اور اس کے قدر اور منزلت عظیم جو نزدیک حق ہی دشمنوں کے روز قیامت میں
 رفقای خیمہ دین اور شہیدوں سے اور صالحوں سے ہو **فصل احمہ** و بین
 سورۃ الشمس اور سورۃ واللیل اور سورۃ الضحیٰ اور سورۃ التکوین
 حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے منقول ہے کہ جو کوئی روز و شب بت
 پڑھے سورۃ الشمس الضحیٰ اور سورۃ واللیل اذانِ شبیٰ اور سورۃ الضحیٰ
 اور سورۃ الم نشرح کو جو چاہے کر نزدیک اس کے منبر ہو و قیامت میں واسطے
 شہادت دیوین حتیٰ کہ بدن کے بال اور پوست جسم اور گوشت اور خون اور روت
 اور عصب اور استخوان جملہ اعضا اس کے بدن کے اور حق ہی نہ تعلق فرمے
 کہ میں قبول کیا شہادت تمہاری واسطے بندہ اپنے کے ای مددگار ہوا اس
 بہشت کے جس جہنم کو کہ وہ اختیار کرے اسے حق بروح شہادت دے گا
فصل اور رحمت میری واسطے بندہ میرے اور مجاہدات علامہ ربی جہنم
 میں مرقوم ہے کہ کتب میں بعض علماؤں نے فرمایا خواہیں سورۃ النہل کے بعد
 لکھے سورۃ النہل کو بیچ طرف نجات یعنی بلور کے اور جو ساتھ پڑھتی ہو
 اور پڑھو اس کے زائل ہوگا اس سے غم اور ہم و فرح اور زہد (خاص
 اس کے لئے) اور جو کوی مداومت رکھے اوپر قرآن سورۃ النہل کے پیچھے
 صلوٰۃ خمس یعنی پانچوں نمازوں کے کہ آسان فرمایا اللہ ہی نہ تعلق دے اس
 کی کو اور رزق بچھو حساب عطا فرمایا دے اور کے میں بہشت میں لے جائے
 سورۃ النہل میں کہ میں ہو رزق اور النہل صدر یعنی سینہ اور رزق
 عسرت یعنی تنگی بیچ امور دین کے اور اصلاح اور غلبہ ایسا کہ سات پڑھ کر
 کے یعنی سستی دفع ہو اور مال عبادت ہو اور واسطے دفع تعین حق اور رزق
 اس سورہ کی مداومت رکھے کہ امور مذکورہ مسطرہ قبل کہ اس سے نہ

فصل
 سورۃ
 التکوین
 سورۃ
 الضحیٰ
 سورۃ
 الشمس
 سورۃ
 النہل
 سورۃ
 الم نشرح
 سورۃ
 واللیل
 سورۃ
 الضحیٰ
 سورۃ
 التکوین
 سورۃ
 الشمس
 سورۃ
 النہل
 سورۃ
 الم نشرح
 سورۃ
 واللیل
 سورۃ
 الضحیٰ
 سورۃ
 التکوین

موعودہ (خوہیں اوسکی سے) واسطے قضا کی خواہی یعنی برآمد حاجات
 کے تحقیق کردہ شواہد جو کسی کوئی ایک امر نورانیہ اور آخرت سے پس وضو
 بناوے اور دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ الحمد للہ شریعہ پڑھے پس
 بیستہ سجدہ بقدرت رخ طرف قبلہ کے کر کے متوجہ ہوا طرف اللہ تعالیٰ کے اور
 ہر پڑھے سورۃ الحمد للہ شریعت موافق صد و حروف اوسکی کے ایک سو بار و تہ تہ
 والی رب اللہ بجاۃ تعالیٰ سے حاجت اپنی پس تحقیق کہ اس عمل سے برای
 ثابت اسکی اور پانچ مقصود ملی اپنے کو حکم سے اللہ بجاۃ تعالیٰ کے اور تحقیق
 رسول قبول اوسکی سے (خوہیں اوسکی سے) واسطے حفظ کلام الہی غیر
 کے اسطاعت فرما سے میں بعض عارفینوں نے کہ تحقیق کہ جس کسی پر شواہد اور شواہد
 مستند ہو حفظ کلام الہی بیغیرہ تو لکھے سورۃ الحمد للہ شریعت کو تمام اور دہو کے پچو اوس
 پانچ کو چنانچہ کہ آس پچو پچو اوس کے حفظ کلام الہی وغیرہ برکت سے اس سورۃ
 شریعت کے (خوہیں اوسکی سے) اور منافق اوس کی سے واسطے دفع اہل
 نکات سے تپ کے اور اقسام اوسکی سے تحقیق کہ جو غیظا یعنی ایک دہاکا کثرت سے
 نکات نکات بہت شہد میں بہت نکات میں جسکا پیرا بنا جاتا ہی جسے گرمی کے تو نکات
 نکات کہتے ہیں کیونکہ یہ پیرا یہ تھا درمیان درخت اور ہرودت کے ہوتا ہے اور
 یہ دھوکہ مومین اپنے گریہ سے بہتہ اور مومین میں کثرت کو سرد اور خشک اور
 ہوس اوس کے کو شریعت سے ان نکات میں خلاصہ کثرت میں ماند سسکی ریشہ پون
 نکات ہیں پس اوس نکات سے وہ نکات ہیں کہ جب کہ خفیہ حرف کاف پر کاف
 سے وہ نکات ہیں کہ غیبت پر یہ نکات ہیں وہ نکات ہیں پر بار سے جس
 نکات کہ نکات وہ نکات ہیں تو انہیں کہ مجموعہ بیستہ تپ اوس کے باندھے اوس گروہ
 نکات وہ نکات ہیں انہیں کے نکات ہیں وہ نکات ہیں باندھنا طرف سے

[illegible]

کہ شمشیر بنام سے پہنچا راہ خدا میں جہاد کیا ہوا اور اگر آہستہ پڑے تو اس سے ہر
 خدا میں شہید ہوا ہوا اور اپنے خون میں مانند ذوق کے دست و پا مارا ہوا جو کوئی دل
 پڑے حق بھانہ تعالیٰ بزار گناہ گناہوں اور سکی سے معاف فرما دے ہر سال جو کہ دیوس
 اور ایک دوسری روایت میں آنحضرت سے منقول ہے کہ جو کوئی سورہ انا انزلنا فی
 کو پڑھے پچ نمازوں فراموشی کے شادی جانب سے حق بھانہ تعالیٰ کے اوست نہ ہو
 کہ خداوند عالم گناہوں کی شدت سے کو عفو فرمایا غلام کو شے سہلے کر اور بسند معتبر
 اسد اللہ غالب امیر المؤمنین علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے کہ جو
 کوئی قبل از طلوع آفتاب قبل ہو افتد احد اور انا انزلنا فی کو پڑھے اوس روز
 کسی ایک گناہ میں مبتلا نہ ہو چہ کہ شیطان کی کس کہ اس سے فعل ہو سرزد ہو اور
 معتبر حضرت امام اعظم موسیٰ کاظم سے منقول ہے کہ جو سیکہ حق بھانہ تعالیٰ کی روز
 بزار نفع و شیم رحمت اپنی سے ہی جس بندہ کو جو چاہے اوست مل فرماتا ہے پس ہر
 کوئی سورہ انا انزلنا فی لیلۃ القدر کے بعد از عصر روز جمعہ کے تواتر تہ پڑھے حق تعالیٰ
 اوس بزار نفع و شیم رحمت کو اور امثال اوس کے اوس شخص کو عطا فرماتا ہے اور حضرت
 امام جہاد صادق آل محمد سے منقول ہے کہ جب کہ ماہ مبارک رمضان آوے شب میں
 بزار مرتبہ سورہ انا انزلنا فی کو پڑھے تاکہ شب تیسویں آوے اوس شب میں دایم
 کو محکم رکھ اور کانون کو کہول واسطے کسب معی سب جو کہ دیکھیا اور سدا ہی مقبول
 کے حضرت سے منقول ہے کہ جو کوئی پچ تیسویں شب ماہ مبارک رمضان سورہ انا انزلنا
 فی لیلۃ القدر کو بزار مرتبہ پڑھے جب کہ صبح ہو جائے یقین اوستا نبایت شدیدہ اور عجز
 ساتھ کرنے اعشرف اوپر چہ چیزوں کے کہ مخصوص ہے ہر شب بزار مرتبہ
 کہ زمین ہی مگر بسبب کسی ایک چیز کے کہ خواب میں مشاہدہ کرے اور نہ ہو
 سے منقول ہے کہ جو کوئی شخص کوئی ایک نیاجاں چاہے کہ ترے توبہ

مرتبہ پڑھے ہر ایک مرتبہ میں جب کہ اپنے قول تنزل المائیکہ تک پہنچا پانی لیوے
 وراوے اور اس جامہ کے چیلے اسطرح کہ جامہ تر ہو جاوے چوتھیں بار انا انزلناہ کے پڑھے
 اور پانی چوبیسٹ کے بعد اور رکعت نماز اور اس جامہ میں پڑھے اور دعا کرے و
 میں ہے الحمد لله الذی رزقنی ما اکمل بر فی الناس واور فی بر یحیی و اصاب فی
 لربی حمد اہی یہ کہو کہ پوستنی فراخی نعمت کے ربے جبکہ وہ جامہ کہہ نہ ہو جاوے
 اور بسند منقول ہے کہ حضرت امام رضا جہسوقت کوئی نیا جامہ پہنا چاہتے تو پہلے ایک
 قرع آب طلب فرماتے اور اس قرع پر دس مرتبہ سورۃ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر اور
 دس مرتبہ سورۃ قل ہو اللہ احد اور دس مرتبہ سورۃ قل یا ایہا الکافرون پڑھتے
 تھے بعد اس پانی کو اس جامہ پر چپک کے پینتے تھے اور فرماتے کہ جو کوئی نیا جامہ
 پہنے گا پینے اسطرح کرے ہمیشہ پانی عیش کے ہو ماوام کہ ایک بار اس جامہ کا بانی
 ربی حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے کہ جب کہ حق سبحانہ تعالیٰ کسی کو
 نیا جامہ عطا فرمائے تو وہ شخص چاہے کہ وہ بخور بناوے اور دو رکعت نماز گزارے ہر ایک
 رکعت میں بعد فاتحہ آیہ الکرسی اور قل ہو اللہ احد اور انا انزلناہ پڑھے بعد فراغ
 کہ یہی آیتوں اور مذکورہ کلام کہ حوریت اس کی کوڑا بنیا اور اسے سچ لوگوں کی زیست
 بنانا اور انما اولی الامر الا بالہ کو بیت کے جو کوئی اسطرح کرے اس جامہ میں
 حسیت نہ آئے اور بعد ہر ایک بار اور جامہ کے حق سبحانہ تعالیٰ ایک ایک ملک
 مقرر فرماوے تاکہ تقدیس مذکورین درو اسطرح اس کے استتھار کریں اور اسے
 اور تر تہ کریں و بسند معتبر حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ سے منقول ہے کہ
 اسطرح محفوظ رہنے بلادن سے مایہ ہوئی تہ و اور پانی اس میں چرا اوڑھیں
 مرتبہ سورۃ انا انزلناہ پڑھے اور اس سب کو لکھا ہے اور اس میں سے
 پانی پیوے اور اسی پانی سے وضو نہوے اور مینے لکھا کہ پانی اس کا خاص

ہو دوسرا پانی اوس میں چرویسے اور بسند مقبر منقول ہے کہ ایک شخص غارت خانہ
 حضرت امام جعفر صادق حاضر ہو کے عرض کیا کہ مجھے آٹھ روپے ان ہوں میں کہ موت
 روپے کی ایک نہیں دیکھا وہ عافیا سے کہ خداوند کا کہ فرزند زینہ حنا اس کے حضرت
 فرماے کہ جس وقت کہ مشغول تجارت ہو چاہتا ہے اس وقت اپنا دین اتنے حوت
 کے نافع کے سیدہ طریف رکھ اور سات مرتبہ سورہ انزل لکھا کو پڑھ اور بعد اوس
 کے مشغول کا رہو اور جبکہ عمل ظاہر جو رات کو جس وقت کہ اس پہلوت اور پہلو
 پہر اچا ہوتا ہے اس وقت پہر اپنا دین اتنے حوت کے نافع سے سیدہ طریف رکھ
 کے انا انزل لکھا کو سات مرتبہ پڑھ وہ شخص کہتا ہے کہ اس طرح کیا حق سبحانہ تعالیٰ سے
 اولاد زینہ ایک کے ہیں ایک خطا فرمایا خدا سے ایسی بہت سی روایتیں ہیں
 جن کے لکھنے میں حرف طول کلام ہے اور علامہ دیوبندی ایک عجیب بات بیان کرتے ہیں
 ہیں کہ جاق اور اکا وہ ہو کہ تحقیق یہ سورہ ہے جلیل القدر و مشہور ہے جیسا کہ
 کے (اس مطلب میں) تحقیق کہ شکوہ کیا بعض لوگ نے زایاں تفسیر اراخہ فی
 کبیر احمد بن موسی بن نجیل کے فقر کا پس آپ نے امر کیا کہ اس سے پرہیز سورہ
 القدر کو ساتھ اس دعاء مہارک کے وہ یہ ہیں **اللهم یا من یستغنی من**
خلقہ جمیعاً ولا یکنی عنہ احد من خلقہ یا احد من لا احد لا یتقہ رباً لا یتقہ
وفاً لا مال الا فیک وشدت الطرق الا الیک یا من یستغنی عن خلقہ
 اگر ارکسے اغثنی کو سات مرتبہ (اور دیکھا گیا ہے بعض حدیث میں
 کہ تحقیق ہووے کسی کو اللہ تعالیٰ سے حاجت پس پڑے سورہ بقرہ
 کو اکتالیس مرتبہ اور بعد دعا کرے ساتھ اس دعا کے کہ **اللهم یا من یستغنی**
عن خلقہ جمیعاً ولا یکنی عنہ احد من خلقہ یا احد من لا احد لا یتقہ رباً لا یتقہ
 اس دعا کو بھی انا انزل لکھا کے برابر پڑھے اور جسے ال کہ جسے
 حاجت اپنی کہ ہر آویگی حاجت اوسکی حکمت اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے

دینا کہ موجب ہے اس عمل میں دعا و مسطورہ قبل معہل ہے یعنی اوس دعا کو پڑھنا
 چاہئے (خواص اوسکی سے) اسطرح کہ میں بعض اوقات سے کہ تحقیق
 جو کوئی پڑھے ہزار مرتبہ سورہ انا انزلناہ کو پنج روز جمعہ کے ہر ایک جمعہ میں زمین
 فوت ہوگا جب تک کہ نہ کیا سیکادہ از حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا چھوڑ
 کے (خواص اوسکی سے) تحقیق جو کوئی لکھے پنج خرقہ ثوب انسان میں سے کسی
 کے بدن کے جامد کے لٹا کر اسے پر ساتھ نام اوس صاحب جامد معہ نام و اس
 اس کے ساتھ زعفران کے پس اوس خرقہ کو لپیٹے اور رکھے نیچے اوس کے
 سینہ کے یا کہ اوپر سینہ اوسکی کے جسوقت کہ وہ سو گیا ہو پس تحقیق کہ خبر
 دیجیگا وہ شخص جو جو کچھ میں کیا ہے سچ عمر اپنی کے نیکی بدی سے حالت خواب میں
 زندہ وہ شخص مرد ہو خواہ عورت کہ آگاہ کرے اپنے احوالات گزشتہ اور حال
 منظوری مطلوب قبل سے (خواص اوسکی سے) اسطرح کہ میں بعض علماء و
 نے کہ پڑھے چھتیس مرتبہ سورہ انا انزلناہ کو اوپر پانی تازہ کے اور دھوے
 اس پانی سے نیا جامہ اور پہنے اوس جامے کو کہ کہ نہیں ہوگا رزق
 اس کا جانب سے اللہ ہی نہ تعالیٰ کے باوجود ہوگا جب تک کہ وہ جامہ و کلا
 کے پاس ہوگا (خواص اوسکی سے) اسطرح لکھا یا یا بخت بعض علماء کے
 کہ تحقیق جو کوئی پڑھے سورۃ القدر اور سورۃ اخلاص کو دس دن و ستر مرتبہ
 اوپر پانی ملا کر پیئے پاک کے اور دھوے اوس پانی سے نیا جامہ اور پہنے
 اوس جامے کو جب تک کہ اوس جامے سے ایک تار باقی رہیگا و مانگے اس
 کے رزق میں کشائش رہے تنگی نہ کیجے (خواص اوسکی سے) و اردو
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ لیوے مٹی قبر سے
 حالت دفن مردہ میں بیچ یا تھاپتے کے اور پڑھے اوس مٹی پر انا انزلناہ رقی

[illegible]

عمر کو اوپر سفال یا کر لوت یا تختہ کے چار یا پانچ چاروں پر اور رکے ہوتے
 ہیں مخزن غلہ یعنی انان کے ڈھیر کے چاروں گوشوں میں یعنی جس جاکہ انان سے
 ہو اوس خرمن غلہ کے چاروں گوشوں میں ایک ایک قطر رکھے کہ محفوظ رہے ہوتے
 غلہ بیج آفاتوں سے حکم سے اللہ سبحانہ تعالیٰ کے (خواص اوسکی سے) ہوتے
 تعطیل یعنی معطل کرنے سے بیع و شراعت خرید و فروخت کے اگر ارادہ ہو تو پیرا آئے
 کہ بندہ اگرست خرید و فروخت کسی کی پس لکھے سورہ والحد کہ بیع صحیفہ رضامین ہو
 یعنی کالی کتبیل کے بیع ساعت نہ مل سکے یہ ماسبت یعنی بیچے کے روز سنہ کی سات
 میں اور ڈالے اوس صحیفہ کے مکان اوس شخص کے جس کے لئے یہ ارادہ ہو اوس جہاں
 جہاں خرید و فروش کرتا ہوا سطح کہ اوستہ عالم نہ چہاں اوسکا معطل ہو خرید و فروخت نہ
 کرے بیکار محض ہو چکا ہو بیکار نہ بد پاسے مگر یہ چیز سے اللہ تعالیٰ کہ یہ اس پر
 ساتھ کسی کے ساتھ اسکی کے یعنی جو کہ سزاوار اس علاج ہو ساتھ اوستہ کرے
 غیر متحق اوسکی سے ہرگز یہ عمل کرے اور اسکی طیت ڈالنا صحیفہ مذکور کا بیچ سے
 دوکان اور حمام وغیرہ کے موجب تعطیل روزگار اور کار با اوس بیع کے یہ بیان ہے
 کہ خراب ہون فصل اٹھیا سیوین سورۃ الہمزہ حضرت امام ہمام
 صادق آل محمد سے منقول ہے کہ جو کوئی سورہ ویل تک الہمزہ کو بیچ نمازوں فرمائے
 پڑھے حق سبحانہ تعالیٰ فقر اور فقرے کو اوس سے دور کرے اور روزی و سکینہ ہو
 او اوستہ ساتھ مرگ جس کے دنیا سے نہ لیا و سے اور مجرب سے حدیث میں ہے
 میں مرقوم ہے کہ (خام سے) سورہ ہمزہ کے تحقیق کہ جو کوئی پڑھے
 ہمزہ کو اوپر چشم زدہ کے شفا پہنچا وہ چشم زدہ حکم سے اللہ تعالیٰ سے
 (خواص اوسکی سے) اگر ارادہ ہو تجھے کہ تحقیق معذرت کرے
 کسطنیہ اثر چشم آدم یا جن یا شیطان یا غیر ذلک ہیں

الدعوات دشمن تباہ ہو جائے بدیکا بدلا بد پاسے کردنی خویش یا بدنی بدین نقشا
 دکھاتے (خواص اوسکی سے) واسطے ہلاک ظالم اور دشمن عاندیک
 روزہ رکھے پنج روزہ دشمنیہ کے کہ جسین روح ہو کہ خارج ہو روح سے اور جانا
 نماز عشا اخیر کو اور داخل ہو دسے پنج محل خالی کے کہ جس محل میں انسان نہوا
 بیٹھے وسط یعنی بیچ میں اوس محل کے اور دو رکعت نماز واسطے اللہ کے پرست
 اور پڑھے القدرۃ ایک سو مرتبہ اور بعد پڑھے سورہ فیل کو اسی قول
 ترمیم مکرار کرے تین مرتبہ سوای اوس کے ختم کرے سورہ کو پڑھا کرے اور
 اوپر اسی حالت کے ستر مرتبہ تک پس بعد اوس کے کہ ترمیم پنج بار تو میں
 یسبیل آخر سورہ تک اَللّٰهُمَّ اَرْمِ فَلَانَ بنِ فُلَانَتِهْ بِبَلَاءٍ لِّکَ وَ زَکَا لَکَ
 وَ دَمَارِکَ یَا شَدِیْدُ الْبَطْشِ یا قَهَّارِ پڑھے اس طرح ایک سو مرتبہ پس تو کہ
 طرح محل کر تین رات تک متوالی ہلاک ہووے دشمن اور نہ بد ہو مکان اوسکا
 پر ہیزگاری دے تجھے اللہ تعالیٰ بیچ اس کام کے کہ محل میں نماز واسطے
 کسی کے مگر ساتھ مستحق اوسکی کے (خواص اوسکی سے) اس طرح کہتے ہیں
 بعضیوں نے کہ جو کوئی پڑھے سورہ فیل کو بیچ باب منصور و ظفر دست اور پڑھے
 یعنی دشمن کے نصرت بخشے اللہ تعالیٰ اوپر دشمن کے اور جو کوئی پڑھے سورہ
 فیل کو بروقت جائے بیچ حرب یعنی جنگ کے قوی ہو دل اوس کا اور غالب
 اوپر دشمن کے اور خصم کے (خواص سورہ فیل اور سورہ الم نشرح ام
 اس طرح نقل فرمائے ہیں غزالی ایک صالح ارباب علم سے ساتھ سہولت دوا
 اوپر اوس کے توفیق دے اللہ تعالیٰ جو کوئی پڑھے بیچ رکعت اول نماز فجر
 سورہ الم نشرح اور بیچ رکعت ثانی الم تر کیف کو نرسا ہو اوس تک
 دست دشمن کسی طریق سے کہتے ہیں غزالی رضی اللہ عنہ کہ یہ صحیح ہے اور

عجیب شک او سمین نہیں بالکل آور خواص سورہ لایلاف قریش میں ترقیم
 کہ جو کوئی پڑھے سورہ قریش کو اوپر طعام کے اوس طعام میں حق سبحانہ تعالیٰ
 برکت عطا فرماوے اور دفع مضرت طعام ہو اکل اوس کے نقصانوں سے محفوظ
 رہے یہ صورت مخطوط ہے (خواص اوسکی سے) جو کوئی لکھتے است یعنی
 سورہ قریش کو ساتھ زعفران کے چھ طرف طلا ہر اور پاک کے اور دھو دے
 اوس طرف کو ساتھ آب آسمان یعنی برسات کے پانی کے اور پیوے اوست
 جو شخص کرسم یعنی نہ ہر کھایا ہو نقصان نہیں کرے وہ سم اور نہ کچھ چیز مضرا
 یہ پانی نافع ہی واسطے رحیف اور خفیان کے لکے اس سورہ کو اور پیوے
 اوپر ریتی کے ریتی یعنی آب دہن اور جاری ہونا پانی کا اوپر زمین اور بہتر
 چیز عمدہ گرجا شاید آب روان سے مراد ہو حکم سے اللہ تعالیٰ کے اچھا ہو
فصل نویں سورۃ الناعون بسند معتبر امام انام محمد باقر سے منقول
 ہے کہ جو کوئی سورۃ آیت الذین یکتذب بالذین کو بیچ نمازوں فریضہ اور
 نافلہ کے پڑھے اوس جماعت میں سے ہو کہ خدا تعالیٰ روزہ اور نماز اور خیر کا قبول
 فرمایا ہے اور اوس کے عملوں کو دنیا کے عملوں سے حساب نہ کرے بہت بلند
 مراتب ہو **فصل** اکانیون سورۃ الکوشتر حضرت امام ہمام صادق
 آل محمد سے منقول ہے کہ جو کوئی سورۃ انا اعطیناک الکوشتر کو بیچ نمازوں
 واجب اور نوافل کے بہت پڑھے حق سبحانہ تعالیٰ اوسے روز قیامت میں
 خوش کوثر سے آب طہور ملاوے اور اوسے زیر درخت بلوطی جو ار حضرت رسا
 خدا صلی اللہ علیہ وسلم میں تجلے عنایت فرماوے بہت برین میں منزل پاوے
 اور علامہ ویربی رحمہ اللہ اپنے مجربات میں قسط کر کے ہیں کہ (خواص
 سورۃ الکوشتر) جو کوئی پڑھے اس سورہ کو بیچ شب جمعہ کے ہزار بار اور صلوٰۃ

فصل
 نویں
 سورۃ
 الناعون

فصل
 سورۃ
 الکوشتر

پہلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہزار بار اور سو جاوے دیکھتے ہو اب میں
 حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا جمال مبارک (خواص اور سلی سے)
 تحقیق جو کوئی لکھے سورہ انا اعطیناکم الکوفثر کو اور لکھاوے بیچ گردن اپنی کے جو
 واسطے اس کے حرز دافع شر اور محفوظ رکھے دشمنوں سے اور نصرت بکشت اور پناہ
 کے اور نہ پہنچے اسے مکرہ کسی طرح کا جب تک کہ ساتھ اس کے ہو (خواص اس سے)
 (واسطے دفع تپ کے اس طرح افادہ فرماتے ہیں بعض اخوانوں نے کہ تحقیق
 لکھے سورہ انا اعطیناکم الکوفثر کو بیچ تین ورقوں کے اور صفت کتابت اس کی اس
 طرح سے ہے کہ لکھے بیچ ورق اول کے بسمہ حروف منفردہ میں بغیر مظلوموں ہوئے
 یعنی سٹے جانے ایک حرف حروف اس کی سے بالکلی کوئی حرف صافی نہو جائے سب
 لکھے برابر ہوں پس بعد اس کے لکھے انا اعطیناکم الکوفثر حروف متصلہ میں اس
 طریق سے حروف منفردہ ب س م ا ل ل ہ ا ل ر ح م ن ا ل ر ح ی م
 حروف متصلہ انا اعطیناکم الکوفثر ایک ورق پہ لکھے پھر بعد اس کے ایک
 دوسرے ورق پر بسمہ کو حروف منفردہ میں بغیر مظلوموں ہوئے کسی ایک حرف سے
 پس بعد اس کے لکھے فصل لربک وانحر پس سطح لکھے بیچ تیسرے ورق
 بسمہ کو حروف منفردہ میں بغیر مظلوموں ہوئے حروف کے پس اب اس کے لکھے ہ
 ا ن شاکت ہو الا بثر پس بخور دے پہلے ورق کا تپ وار آویکھو بسوقت کہ تپ
 آتی ہے اسے اگر اس سے تپ اس کی دفع ہوئی تو کفایت یعنی اس کے
 اگر تپ آئی تو پھر وہو ان دے دوسرے ورق کا اگر اس سے زائل ہوئی تو
 اسی پر اکتفا کرے اگر اس سے بھی تپ دفع ہوئی تو وہو ان دے تیسرے
 ورق کا کہ اس سے بلا شک تپ دفع ہوگی حکم سے اللہ سبحانہ تعالیٰ کے فضل
 وفضل بیانی سورۃ الحجہ حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے منقول ہے

کہ جو کوئی سورہ قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ واحد کو بیچ نماز فریضہ کے پڑھے
 حق سبحانہ تعالیٰ اسے اس کے مان باپ اور اولاد مان باپ اس کے کو بخش دے
 اور اگر شقی ہو تو نام اس کا دیوان اشقیاست محو کرے اور بیچ دیوان سجدہ ان کے
 کند اور اسے بیچ زندگانی دنیا کے سعادت مند رکھے اور اسے شہید دنیا سے اونچا
 اور شہید معیشت کرے اور بسند صحیح حضرت صادق سے منقول ہے کہ والد میرے فرما
 تھے کہ قل ہو اللہ احد ثلاث قرآن شریف جب اور قل یا ایہا الکافرون ربیع قرآن مجید
 اور بسند معتبر حضرت سے منقول ہے کہ جو کوئی ہر چارے بیچ رخت خواب کے قل یا
 ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد گو پڑھے حق سبحانہ تعالیٰ بیزاری شرک سے
 واسطے اس کے لکھے اور بسند معتبر حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ سے منقول
 ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بیچ ایک سفر کے نماز پڑھے بھوک سا
 آنحضرت صلوات کے اقدس کئے رکعت اول میں قل یا ایہا الکافرون اور رکعت دوم
 میں قل ہو اللہ احد پڑھے جب کہ فاتحہ ہوئے فرماتے کہ واسطے تمہارے ثلاث قرآن
 اور ربیع قرآن کو پڑھا میں اور بسند صحیح حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے منقول
 ہے کہ ترک کر پڑھنا سورہ قل ہو اللہ احد اور سورہ قل یا ایہا الکافرون کو بیچ سات
 نمازوں کے نماز نافلہ صبح میں اور رکعت اول نماز نافلہ چہین میں اور رکعت اول
 نافلہ شام میں اور رکعت اول نافلہ شب میں اور نماز احرام میں اور نماز صحیح اگر ہوا
 بہت رہشیں ہوتی ہو تو سورہ کو طولانی نہ پڑھا چاہئے اور نماز طواف میں اور ایک دوسری
 روایت میں وارد ہے کہ ان نمازوں میں بیچ رکعت اول کے قل ہو اللہ احد پڑھتا
 تھے کہ بیچ نافلہ صبح کے اول رکعت میں قل یا ایہا الکافرون پڑھتے تھے فقط
 فصل تیسواوی سورۃ النصر حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے منقول
 ہے کہ جو کوئی سورہ اذ جاء نصر اللہ والفتح کو بیچ نماز فریضہ اور نافلہ کے پڑھے

نہ

فصل
تیسوی
سورہ
نصر

خدا تعالیٰ اوسے اور پہنچ دشمنوں کے نصرت دیو سے ملظفر اور منصور بنے اور
جب کہ قبر سے باہر آوے ساتھ اوس کے ایک نامہ جو دے گویا کہ اوس نامہ میں
امان مرا طے سے اور آتش جہنم اور صدای جہنم سے ہووے اور اوپر بر ایک چیز کے
گذرے اوس سے بشارت نیکی پاوے جب تک کہ داخل بہشت ہووے اور وہاں
اوس کے بیچ دنیا کے اسباب خیر سے اس قدر کہوے کہ خاطر اوس کی مدین منظورہ کیا ہووے
اور آرزو اوس کی زمین کہتا ہو **فصل چو را نوی سورہ تہت حضرت**
امام ہمام صادق آل محمد سے منقول ہے کہ جب سورہ تہت پڑھا آبی لب کو چڑھے
بیزار ہو آبی لب سے کہ وہ از حلقہ تکذیب کر نیوالون میں سے تھا کہ تکذیب بنیت
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کیا ساتھ اوس کے جولا سے بین یعنی کلام مجید اور
جو کہاتے تھے عزات وغیرہ سے اور ترک کر خوی اور عادت ہو لہی کو فقط اور
یہ سورت جس عمل میں معمول ہے اوس کا بیان ہوا اور ہوگا اوس کے تقدیر اور جگہ پر
فصل پنجم یا نوی سورہ التوحید جو سورہ اخلاص بھی شہور ہے بہت مستحب
حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے منقول ہے کہ جو کوئی سورہ قل یا اللہ
کو پڑھے ایک مرتبہ حق سبحانہ تعالیٰ اوس سے برکت دیوے اور جو کوئی دو مرتبہ پڑھے
حق تعالیٰ اوس پر اور اوس کی اہل پر برکت عطا فرماوے اور جو کوئی تین مرتبہ پڑھے
خداوند عالم اوس پر اور اوس کی اہل پر اور اوس کے ہمسایوں پر برکت بھیجے اور جو کوئی
بارہ مرتبہ پڑھے حق سبحانہ تعالیٰ بہشت میں بارہ قصرین واسطے اوس کے بناوے اور
کاتبان اعمال ساتھ ایک دوسرے کے کھین کہ آؤ جاوین تصرون میں جاتی آؤ
کے نظر کریں اور جو کوئی سو مرتبہ پڑھے خداوند تعالیٰ گناہوں پچھ سال کے اور
کے بچہ سے بغیر گناہ خون ناحق اور مال مردم کے اور جو کوئی چار سو مرتبہ پڑھے
خدا تعالیٰ اوسے اجر چار سو شہیدوں کا کرامت فرماوے اور شہیدوں سے

منزل
پہرانی
نوی

منزل
پہرانی
نوی

کہ کہوڑے اور ٹھون کے پی کے ہون اور خون اور نکاح زمین پر گرا ہوا اور جو کوئی ہزار
 مرتبہ پانچ ایک شہانہ روز کے پڑھے دنیا سے نبی کے تاکہ جاہ اپنی پانچ ہشت عشرت
 کے نہ بچے یا کہ دوسرا کوئی واسطے اس کے دیکھے اور بسند مقبرہ دیکھا آنحضرت سے منقول
 جس وقت کہ حضرت رسالت پناہ صل اللہ علیہ وسلم اوپر سعد بن معاذ کے نماز پڑھ
 کے فرمایا کہ شہر ہزار فرشتے نماز اوپر معاذ کے پڑھے کہ جہنم جبریل علیہ السلام میں
 تھے پوچھا میں انہی جبریل سے کہ کس عمل سے مستحق اسکا ہوا تھا کہ تھے اوپر نماز پڑھا
 لیا جبریل سے کہ بسبب اس کے کہ پڑھتا تھا قل ہو اللہ احد کو حالت ایسا دگی اور
 بیٹھے اونٹنی سواری اور پیادگی اور جانے اور آنے میں ساتھ اخلاص کے پیورہ
 کو پڑھتا اور اسکی قرائت سے آن واحد غافل نہ رہتا تھا اور بسند مقبرہ حضرت رسول
 خدا صل اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ فرمایا آنحضرت صلعم کہ جو کوئی سو
 مرتبہ قل ہو اللہ احد کو بروقت خواب پڑھے حق سبحانہ تعالیٰ گناہوں پر پناہ دے
 اس کے کو بخش دے اور بسند مقبرہ حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے منقول ہے کہ
 فرمایا کہ اپنے تبیین حفظ کرو و شرف خلق سے ساتھ پڑھنے قل ہو اللہ احد کے سید
 صورت کر کے پڑھ اور بائیں طرف رخ کر کے پڑھ اور دوطرف پشت یعنی پیچھے کے
 کر کے پڑھ اور اوپر سر اپنی کے نظر رکھ پڑھ اور اوپر پانچوں کے نظر رکھ کے
 پڑھ اور بجانب مقابل اپنے نظر کیا پڑھ کہ بیشش حیات کے شہزادوں سے محفوظ
 رہے گا اور اگر چاہے کہ نزدیک کسی ایک حکام جاہر و ظاہر کے جاقے جس وقت کہ نظر
 تیری اوپر اس کے پڑھے تو تین بار قل ہو اللہ احد کو پڑھ اور ہر ایک مرتبہ ایک
 انگلی بائیں ہاتھ کی بندہ کرتین مرتبہ تین انگلیں بندہ کرے اور اس طرز بندہ سے
 دے تاکہ اس کے نزدیک سے باہر آوے یہ بھی حضرت صادق آل محمد سے منقول ہے
 کہ جس کسی پر کہ ایک روز اسے اور پانچوں کا خون ادا کیا ہو اور ان پانچوں کا خون

میں قل ہو اللہ احد کو پڑھے اور سے خطاب کریں کہ اے بندہ خدا تو مجھے نماز یوں پڑھ
 سے نہیں ہے اور دوسری سند معتبر میں آنحضرت سے منقول ہے کہ جس کسی آدمی پر کہ
 ایک ہفتہ اوپر گزر گیا ہو کہ قل ہو اللہ احد کو اس ہفتے میں پڑھا ہو اور اس ہفتے میں
 دنیا سے گذر جائے تو دین ابولہب پر سزا ہو اور ایک دوسری حدیث میں فرمایا
 کہ جو کوئی کہ اسے کوئی ایک رض پیش آوے یا شدت رونما ہو اور قل ہو اللہ احد
 کو واسطے دفع اس کے پڑھے تو وہ شخص اہل جہنم سے ہے اور دوسری ایک حدیث میں
 فرمائی ہیں کہ جو کوئی کہ ایمان اور پر خدا اور روز قیامت کے رکبتا ہو چاہے کہ بعد از
 نماز واجب کے پڑھنا قل ہو اللہ احد کا ترک کرے پس تکہ جو کوئی بعد از نماز فرامینہ
 کے قل ہو اللہ احد کو پڑھے حق سبحانہ تعالیٰ اسے حیر دنیا اور آخرت کراست فرماوے
 اور گناہوں اور سکے اور گناہوں مان باپ اور فرزندوں مان باپ اس کے کو بخشد
 اور بسند صحیح حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے کہ جو کوئی سورۃ قل
 ہو اللہ احد کو بعد از نماز صبح کے گیارہ مرتبہ پڑھے اس روز کوئی ایک گناہ و بے
 لازم نہ ہو و سے بر چند شیطان ناک اپنی اوپر خاک کھر گھرے سب کو ششیل و س کی
 ضابطہ راہین اور بسند معتبر حضرت صادق آل محمد سے منقول ہے کہ جو کوئی اوپر ستر
 اپنے واسطے خواب کے جاوے اور گیارہ مرتبہ قل ہو اللہ احد کو پڑھے حق سبحانہ تعالیٰ
 کھراو سکا اور گھر و مسایون او سکا ہر ایک آفت سے محفوظ رکھے اور بسند معتبر حضرت
 امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے کہ جو کوئی بروقت خواب قل ہو اللہ
 احد کو پڑھے سو سے حق سبحانہ تعالیٰ پچاس ہزار فرشتے موکل فرماوے کہ حفاظت
 اور حرارت او سکی کریں اور اس شب میں ایضا حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ
 سے منقول ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو کوئی بعد از
 خواب سورۃ قل ہو اللہ احد کو پڑھے سو سے گناہوں پچاس ہر س اس کے

بچے جائینگے اور بسہ معتبر حضرت صادق آل محمد سے منقول ہے کہ جو کوئی ایک مرتبہ
 قل ہو اللہ احد کو پڑھے گویا ثلث قرآن اور ثلث توریت اور ثلث انجیل اور ثلث
 زبور کو پڑھا ایسا حضرت صادق آل محمد سے منقول ہے کہ اس سورہ مبارکہ کے واسطے
 اطاعت تپ کے حضرت فاطمہ الزہرا کو حقیقی کرامت فرمایا ہے کہ تپ طبع انحضرت
 رہے پس جو کوئی محب قلمی حضرت فاطمہ اور اولاد آنحضرت کا ہو ہزار مرتبہ سورہ قل
 ہو اللہ احد کو پڑھے ہر ایک بار بعد پڑھنے قل ہو اللہ احد کے بحق فاطمہ اور اولاد
 اوسکی کے درگاہ الہی میں سوال زوال تپ کرے اسطرح تو بسط حضرت فاطمہ اور اولاد
 آنحضرت کا ہزار بار بموجب تعدا قل ہو اللہ کے دینے سے جکم اللہ سبحانہ تعالیٰ تپ
 زائل ہو جائیگی محمود صحت پائیگا تندرست ہو جائیگا اور حضرت امام امام رضا
 سے منقول ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جس کسی
 کو صداع یعنی درد تمام سر یا غیر اوسکے کوئی درد عارض ہو تو پانچوں اپنے کو کہو
 یا کہ اوٹھاؤ اسے جسطرح واسطے دعا کے اوٹھاتے ہیں اور پڑھے سورہ فاتحہ الکتاب
 یعنی الحمد للہ اور سورہ قل ہو اللہ احد اور سورہ قل اعوذ برب الناس اور سورہ قل
 اعوذ برب الفلق اور پڑھا تو اپنے اوپر صورت کے پیرے کہ وہ آزار دفع ہو جائیگا
 مریض صحت پائیگا خلاصہ خواص سورہ اخلاص یعنی قل ہو اللہ احد جید و اقبال میں
 خارج از احصا ہیں اللہ تعالیٰ ایسی جلد ثالث میں ایک شمع اس سورہ کے
 خواص اور اعمال کا بیان ہوگا اور غلامہ شیخ احمد دیر لہا اپنے مجربات میں نوکر بزر
 قلم معجز رقم فرماتے ہیں اگرچہ بعض طلبین مکرر بیت مکرر بطریق اثبات اور استقامت
 مطالب مذکوروں کے اوسکا عربی سے ترجمہ لیتے ہیں زیب تحریر فرماتے ہیں کہ جان
 اور آگاہ ہو اور توفیق دے تجھ اللہ سبحانہ تعالیٰ کہ سورہ اخلاص سورہ جلیل القدر
 ہیں اور بیچ حدیث جمیع کے وارد ہیں کہ جو کوئی شب بیکجا خواجہ اپنی کے سوتے دے

نقل سے پڑھا
 اسکا فرقہ

پڑھے قل ہو اللہ احد اور سورہ قل یا ایہا الکافرون پس سووے ختم کر نیکی بعد
 پس اس سبب پاک ہوگا شرک سے (اور کھے ہیں بعضوں نے بیچ خواص
 اوسکی کے) کہ جو کوئی پڑھے روز التواریخ نزدیک طلوع شمس سورہ قل
 یا ایہا الکافرون کو دشا مرتبہ اور سوال اللہ سبحانہ تعالیٰ سے حاجت اپنی کہ ہر او
 حاجت اوسکی اور پہنچے مراد دلی کو حکم سے اللہ تعالیٰ کے (خواص اوسکی سے)
 واسطے ہلاک ظالم اور تباہی دشمن کے جو کوئی پڑھے سورہ قل یا ایہا الکافرون
 کو ہزار مرتبہ بعد وضو مکمل اور دو رکعت نماز کے مگر سووے تو بیچ خلوت معتزلین
 مکان خالی کہ جس جگہ کوئی آدمی نہ ہووے اور نہ آوے اور کھے ہر تومرثبہ کے
 سر سے پر یعنی شروع کرنے کے آگے ہر ایک تواسے اللہم اِنِّی سَلَطْتُ رُوحَ
 هَذِهِ السُّورَةِ حَیْرًا وَیَا بَسْمًا عَلٰی رُوحٍ کَذَا وَکَذَا الظالم اور العَدُو پس تحقیق اللہ تم
 ہلاک کرے گا اور ظالم اور دشمن بد خواہ کے تین بہت جلدی پس پر یہ اللہ تعالیٰ
 تجھے کہ عمل نہ لاوے اسے مگر ساتھ ظالم اور مستحق اوسکی کے جو کوئی تجھے بہت اوت
 اور آزار دیتا ہو ساتھ اوسکے عمل میں لاوے اپنی جان کو اوس ظالم کی شر سے بچاؤ
 تاکہ وہ دشمن ظالم اپنے کئے کا بلا بہت اچھا پاوے ظالم ہو تو خلیق اوسکی ظالم
 چھوٹے امنیت حاصل ہو وہ نابکا جہنم میں داخل ہوا رہنے خواص قل یا ایہا
 الکافرون کو آگے اس سورہ کے اس لئے لکھا کہ یہ سورہ سابق ہی سورہ ظالم
 سے (اور سورہ اخلاص کہ جسکی فضیلت میں احادیث کثیرہ وارد ہیں ذکر کرتے ہیں
 سیوطی بیچ حاجت اپنی کے) فضیلت میں) کہ جو کوئی پڑھے قل ہو اللہ احد
 کو اس طرح ہی کہ پڑھا ملت قرآن کو (اسی باب میں) جو کوئی پڑھا قل ہو اللہ
 احد کو تین مرتبہ اس طرح ہی کہ پڑھا تمام قرآن شریف کو (اسی باب میں)
 جو کوئی پڑھے قل ہو اللہ احد کو گیارہ مرتبہ بناوے اللہ سبحانہ تعالیٰ واسطے ایک

کے جنت میں گہر (اسی باب میں) جو کوئی پڑھے قل ہو اللہ احد کو میں بار
 بناوے واسطے اس کے اللہ جل شانہ جنت میں قصر (اسی باب میں) جو کوئی
 پڑھے قل ہو اللہ احد کو پچاس مرتبہ بخشدے حق سبحانہ تعالیٰ گناہوں پر پچاس برس
 اس کی کو (اسی باب میں) جو کوئی پڑھے قل ہو اللہ احد کو ایک سو مرتبہ
 بیچ نماز اور غیر اس کے لکھدے اللہ جل شانہ آزادی آگ سے (اسی باب
 میں) جو کوئی پڑھے قل ہو اللہ احد کو ایک سو ایک مرتبہ بخشدے اللہ سبحانہ
 گناہوں ایک سو برس اس کے کو اور بھی بعض صحابہ یوں رضی اللہ عنہم سے کثرت
 قرائت اس کی میں بیچ کل رکعت نمازوں کے پس سوال کئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم
 سے اس مطلب سے پس کہے دوست رکھتے ہیں اسے پھر کہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم
 اس سے دوست رکھتا ہے تو کہ داخل کرے وہ تجھے بیچ جنت کے اور ذکر کرتے ہیں
 قرطبی بیچ تذکرہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے جو کوئی پڑھے سورہ
 قل ہو اللہ احد کو بیچ مرض کے اور فوت ہو جاوے وہ اسی حالت میں اذیت نیا
 بیچ قبر کے اور ایمن رحمت ضحطہ قبر یعنی فشار قبر سے اور اوٹھاوین فرشتے اس کے
 روز قیامت میں اپنی پہرہ پر یہاں تک کہ گذارین بل صراط سے اور داخل بہشت
 کریں (کہتے ہیں بعض علماؤں نے) کہ جو کوئی موانعت کرے اوپر قرائت سورہ
 اخلاص کے پاورے جمیع خیر و خوبی اور کفایت ہوں جمیع شریع دنیا اور آخرت
 کے انشاء اللہ تعالیٰ (اور اسم اوسبغہ تعالیٰ الصمد) صلاحیت بخش
 ہی یہ نام یعنی الصمد واسطے اس باب ریاضات کے لینے سے اسکے اور ذکر
 کرنے سے اسکے بے نیاز کرتا ہے اللہ سبحانہ تعالیٰ اکل اور شرب یعنی کھانے پینے
 سے کچھ ہیں کہ قصور رکھے ان کے اس طرح یا صمد یا صمد یا صمد اور کسی طرح
 سستی کرے ذکر اس میں چست رہے مطلب میں کو بیچے محبوبہ دلی محمد و شمس

اور شاہد مراد ہم آغوش (اسی مطلب میں) دیکھا گیا ہے بخط بعض علماء
 کہ کما حکایت کی میرے سے کہ جو کوئی واثق ہوا سپر اور کے یا قہمہ کو ایک
 سو چوبیس مرتبہ ایمین ہو سلطان جو عینے ہو کہہ سے حکایت کی کہ تحقیق جو
 ہوا ہے اور صحیح ہے (اسی باب میں) دیکھا گیا ہے بخط بعضوں کے کہ جو
 انسان بیخ خلوت کے اور تکرار کرے اسم او سبحانہ تعالیٰ یعنی خلوت میں بہت بار
 کرے اس نام اللہ تعالیٰ کو یعنی القہمہ کو اگرچہ اس شخص کے پاس کچھ
 اور مال دنیاوی نہ ہو تو بھی کسی طرح کا لقب جو ع اور غلطی وغیرہ یعنی ہو کہہ اور پیا
 وغیرہ سے نہ کیجیگا (اور کہتے ہیں بوقی) بیخ شمس اعرف و سلسلے کے
 او سبحانہ تعالیٰ الصمد کے ذکر میں کہ اصلاحت بخش ہے یہ نام اسے رتائیت
 کے ہو کہہ سے اگر اس اسم شریف القہمہ کو محسوس ہو وہ اسے اسباب
 تک نہیں داخل ہوا پر اس کے ذکر غیر اس کے فائدہ انتہا لازم آتا ہے (اور
 کہتے ہیں بعض علماء نے) روایت ہے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے
 کہ فرماتے بہ تحقیق جو کوئی کہے یا قہمہ کو بیخ کا روزیون یعنی ہر ایک دن چالیس
 مرتبہ ایمین ہو سلطان جو عینے ہو کہہ باقی عمر تک اپنا کہ اتہی (خواہ
 سے) اس سورہ شریفہ مبارکہ کے واسطے قضا و حاج اور برآمد مقاصد کے اس
 طرے کہچینت بعضوں نے کہ تحقیق پڑے اس سورہ مبارکہ کو ہزار مرتبہ ہر پیش
 اس دعا شریف کو وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَوَّلِ مَا خَلَقْتَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
 یَا صَمَدٌ مِّنْ لَّمْ یَحِدْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَّلَمْ یُولَدْ وَاَنْتَ یَا مَنْ لَّمْ یَكُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدًا
 اَسْأَلُكَ بِحَقِّ اَسْمَائِكَ الْعَظَامِ وَاَنْبِیَاکَ الْکَرَامِ اَنْ تُخَوِّلَ خِدَامَ ہَذِهِ السُّورَةِ
 لِعَظَمَتِہٖ عَبْدُکَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وِعَبْدُکَ عَبْدُ الْقَدَرِ وِعَبْدُکَ عَبْدُ الْوَسْطِیِّ
 اِنِّیْ عَزَمْتُ عَلٰی قَلْبِیْ وَاُخَوِّلُ بَیْنَ الْعَمَلِ الْعَمَلِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ السَّامِعِ السَّامِعِ

استماعہ باریک اللہ ینکم وعلیکم وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم
کہ حاجت اور سبلی پر آئیگی ولی مقصود کو پہنچا (خواص اور سبکی سے لمبی
اس طرح نقل کئے ہیں حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے کہ جو
پڑھے اس سورہ کو اور پڑھا کرے گا یہ درجہ پس بخشدے اور بہتہ کرے گا
اور اس کا واسطے اموات کے عطا کرے اچھے موافق عدا اموات کے لئے
جس قدر اموات ہونگے اور سقدہ ثواب عطا کریگا (خواص اور سبکی سے) واسطے
دفع ہائے اور حصول ہونے مراد کے اس طرح کہ ہیں بعض علماء نے کہ جو کوئی یہ
پڑھے اس سورہ کو درمیان مغرب اور عشاء کے ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھو
اور اللہ سبحانہ تعالیٰ سے مطلوب اور مقصود اپنے کو کہ حاصل ہو وہ حاجت
جس کا سوال کیا ہے حق تعالیٰ سے خواہ وہ سوال دفع بلیات ہو خواہ تحصیل مراد
حسب و الخواہ اور کے حاصل ہونگے ان شاء اللہ تعالیٰ انتہی (اور افادہ کے ہیں
تذویک میرے) بعض اخوانوں نے نقلاً بوقت رحمہ اللہ سے کہ دعائی قشیر
یہ ہے بیچ بیچ اگر تین مرتبہ اور بیچ شب کے بھی تین مرتبہ واسطے کسی ایک حاجت
پس تحقیق اس کے عمل سے منفی ہوگی وہ حاجت اور ہر آوے ہر ایک طلب
خدا سے اللہ سبحانہ تعالیٰ کے وہ دعا شریف یہ ہے **بسم اللہ الرحمن الرحیم**
اللہم یند رب العالمین وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم قل یند
تد لیس کثیر احد لا تسلط علی احد او لا توئب الی احد او ان تعینی یا رب عن کل
یقضل قل ینو اللہ احد الخ بیٹے خواہ تک پہرے اسی یا من جو قدیم و
یا و ارحم و یا منی یا قنوم یا اول یا آخر اقصی یا بقی یا فرد یا صمد و صلی اللہ علیہ
محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم خواص اسکی سے اس طرح نقل کرتے ہیں
عارف باللہ علامہ بوقت رحمہ اللہ سے کہ تحقیق یہ سورہ انخاص کو شب جمعہ

میں چھینا تھ مرتبہ پس کر جلالہ کرے یعنی یا اللہ کو پانچ ہزار چھ سو تیس مرتبہ
 پڑھتے اور بعد ذکر جلالہ کے کہے مَا شَاءَ اللہ ایک ہزار بار پس سترہ سو تیس
 اور پھر صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک ہزار بار پھر سو جو سے پس تحقیق آپ کا ایک
 بیچ خواب تیرے اور خبر دیو کا بیچ کافی التفیر تیرے سے یعنی جو کچھ کہ تیرے دل میں
 ہے اس سے خبر دیو کا اور تدبیر تیرے کام کی بھی بتلائیگا بموجب نیت تیرے
 کے اور تحقیق مراومت اس عمل کی بیچ ہر ایک شب جمعہ کے رکھنا بہت خوب ہے کہ گروہ
 اس شخص عامل کو جملہ صالحینوں میں سے یعنی صلوات پر میر کا رہنا ایسا حکم ہے اللہ
 سبحانہ تعالیٰ کے تنصیص معلوم ہو کہ خواص سورہ اخلاص یعنی قل ہو اللہ احد
 آئندہ حصون میں بشرح و بسط معفتیات وغیرہ رقم پڑی ہوئے اور سبیل
 اعمال سورہ مبارکہ یس اور فوائدات و غلیات بسملہ وغیرہ صحیفہ قرمان
 پر نقش گیر ہونے الحال اس تیرے حق تحفۃ العالمین کا فائدہ منظور تاسب
 اسلئے معمول مختص ہے انشاء اللہ تعالیٰ حصصات آئندہ میں لکھے جائیں
 اس تحفۃ عالموں کا حسن و بلا کر دکھائیے نہ مثل بعضوں کے کہ کچھ بزرگوں
 کے نام نامی کے آسریے کچھ تھوڑے اعمال کو معمولات و مجربات خود مقرر کر کے
 اظہار فخر کریں اپنے منہ بیان مشہور بنیں احقر مولف کو یہ شیوہ برگزینہ
 سے دعوغ بیغزوغ خالی از گزند نہیں ہے یہ سراسر باللقصیر یہ نہیں کہتا ہے کہ
 تحفۃ العالمین معروف بہ طلسمات نادرجیات معمولہ کمتر سے ہے مگر عالمان
 کامل فن و کاملان معاطت مخزن کہ جنہوں کی خدمت شریف میں احقر نے تہذیب
 پیش نظر کیا ہی نذا انہ تحفۃ احقر کیا ہے خود ہی انصاف اور ادب و یقین
 بخدا و ادب انصاف منا و دیوینے کہ یہ تحفۃ فی الحقیقت تحفہ ہے نہ ہوا
 میں تاثیرات عجائب قدرت کا ملہ حاصل الخاص الہی ہے نہ کسی کا

چند سببوں کی مثل انسان مرکب ہے خداوند سبحان سے اور بعض کیفیات
 کہ جبکہ کہنا موجب طول کلام ہے اس کتاب میں سبب اور خطا واقع ہونے امید کہ وہ بھی
 بغیر صحت اصداغ پذیر ہونے اگر حکم الہی سے عمر یا رجب نہیں تو تفسیر و تفسیر اور
 بذمہ غلامان علیہ و کلامان فضیلت و ستغابہ فقط مختل چہ یا نوی
 سورہی معوذتین بند معتبر صادق آل محمد سے منقول ہے ایک سبب یہ
 سورہی معوذتین یہ ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم مارغہ تپ بہرین
 تپ کے باعث طول اور بیاہوستے کہ جبریل علیہ السلام ان دونوں سوروں کو
 اسے تعویذ حضرت معلم ہاے اور بند معتبر صابر سے منقول ہے کہ حضرت صادق
 زین امامت کے بیچ نماز شام کے اور معوذتین پڑھے اور بعد از فراع فرماے کہ
 یہ سورہ قرآن شریف کے بین جنون میں بہت فائدہ مند رت بیت اور انا
 حام امام رضا سے بند معتبر منقول ہے کہ جو کوئی بیچ زمان صبی اور طفولیت کے
 تہجد کرے کہ بیچ ہر ایک شب کے پڑھے قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب
 الفکس ہر ایک کو تین مرتبہ اور قل ہو اللہ احد کو تلو مرتبہ اگر نبوکے تو چاہے
 تہ حق سبحانہ تعالیٰ اوس سے دور کر دے ویوانکی اور وہ مضیع جو اطفالون
 کو عارض ہوتے ہیں اور استقا اور فوسدہ اور غلبہ خون کو کسن پیری تک حسب
 حکم کہ مداومت اور پرانے رکھے اور حضرت امام امام محمد باقر سے منقول ہے
 کہ جو کوئی بیچ تین رکعتوں نماز و تہ کے معوذتین اور قل ہو اللہ احد پڑھے اوس سے
 خطاب کریں کہ ای بند خدا بشارت جو تجھے کہ حق سبحانہ تعالیٰ و تہ یہ کہ قبول فرمایا
 اور بند صحیح حضرت صادق سے منقول ہے کہ جو کوئی بعد از نماز جمعہ سورہ حمد کو ایک مرتبہ
 اور سورہی معوذتین اور قل ہو اللہ احد کو سات مرتبہ اور آیت الکرسی و آیہ سحر و اوق
 آخر سورہ ہر اة للہ با کم رسول من انفسکم آخر سورہ تک ہر ایک کو ایک ایک

مرتبہ پڑھے کفارہ گناہوں اور سکی ہو اس جہود سے اس جہود تک اور محمد بن سہروردی
منقول ہے کہ خدمت میں حضرت امام رضا کے قہار امین خراسان کے اور میں وکیلیت
آنحضرت کا تھا مجھے امر فرمایا کہ غالبہ راست کر جب کہ راست کیا اور بیش بہا دولت
کو بہت خوش آیا پس فرمایا کہ اسی معرظہ لگنا حق ہے واسطے دفع تاثیر نظر لگنے کے
بیچ ایک کاغذ کے سورہ حمد اور قل ہو اللہ احد اور معوذتین کو لکھ اور غالبہ کے شیشے
غلاف میں رکھ کہ تاثیر چشم بد اس پر مؤثر نہ ہوگی کہ نہایت مفید و مجرب ہے اور حضرت صاحب
سے منقول ہے کہ فرمایا کہ تاثیر چشم زدن حق ہے اور ایمین نہیں ہے تو کہ آنکہ تیری خود تیری
میں یا کسی دوسرے آدمی میں تاثیر کرے پس اگر تاثیر چشم بد سے ڈرتا ہے تو تین مرتبہ
کاشاء اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی اعظم اور اگر کوئی ایک آدمی تمہارا دن
میں سے اپنے پرزینت کیا ہو کہ خوش آئند ہو دے پس جب کہ اپنے منزل سے آیا
جاتا ہے تو قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھ کے جاوے کہ
چشم بد سے برگز ضرر نہ پاوے اور سکی ہو ایسے ایسے اور حضرت امام ہمام امام محمد
باقر سے منقول ہے کہ جو کوئی آدمی بیچ خواب کے ڈرتا ہو تو ہر وقت سوئے کے سورہ
معوذتین اور آیت الکرسی کو پڑھ کے سوئے خواب میں برگز نذر یکجا بر ایک
بلا سے محفوظ رہے اور تجربات علامہ شیخ احمد دیرلی میں بیچ خواص سورہای معوذتین
کے مسطور ہے کہ (خواص سے سورہای معوذتین کے) بہ تحقیق جو کوئی پڑھے
سورہای معوذتین کو بیچ کل شبوں یعنی ہر ایک رات میں ایمین ہووے شر جن اور
النس اور دوسوا سے (خواص سے اونکے) جو کوئی پڑھے سورہای معوذتین
کو نزدیک و دخول اور پر ظالم کے یعنی ظالم کے پاس جاتے وقت پڑھ کے جاوے کہ
کفایت کرے لکھا اللہ سبحانہ تعالیٰ شر او ظالم کا اس سے کہ ان سورہوں میں سے
منافع بہت زیادہ خارج از احصا (عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے) کہ تحقیق

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں نبین دیکھئے کون آیات کہ نازل
ہوئے وہ پنج اس شب کے کہ نبین دیکھا گیا مثل اونکی کا ہرگز وہ ہی قل اعوذ
بزیلہ الفلق اور قل اعوذ برب الناس روایت کی مسلم (۱) اور ابی سعید
خدری رضی اللہ عنہ سے کہا کہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بپاہ اور استعاذ
طلب جنات سے اور چشم ان سے جب تک کہ نازل ہوئے سورہی معوذتین
پس جب نازل ہوئے یہ سوئے لئے ان کو اور ترک کئے ماسوا انکے کو اس امر میں
یعنی جنات اور چشم بد انسان سے محفوظ رہنے کی واسطے روایت کی ہے ترمذی
نے اور کھا حدیث حسن میں سبب نزول انکی کا اسپر ہوا کہ جادو سے بند کی
گئی تھی لعنت پاکہ بیٹی خرمین یہودی میں حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو آگاہ کیا
اللہ سبحانہ تعالیٰ اس سے اور محل اسکی سے کہ دیکھا گیا اس لبید یہودی نے
خرمین یہودی میں گیا راہ گرہ پس حاضر ہوا یہودی مذکور اس خرمین کو درسیا
اپنے ہاتھوں کے لیے خدمت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پس امر کیا آنحضرت
صلوئے واسطے پڑ بنے سورہی معوذتین کے پس تھا جیسا کہ پڑتا آہ کہل جاتا
گرہ اس خرمین کا جب تک کہ سب گرہ اس کے کہل گئے پس اوٹھی اس طرح
سے جیسا کہ اوٹھتا ہی نشاطت کستی سے چوٹا ہوا اللہ سبحانہ تعالیٰ جانتا
اس کے بید کو (غواص او بچی سے) تحقیق جو کوٹ لکے سورہی معوذتین اور
شکاوے اونکو نہ چ گردن بچون کے کہ محفوظ رہیں وہ بچے جن اور ہوا ام سے
یعنی جنات کے شر و ن سے بچیں اور استوخیر سانپ بچو وغیرہ کی اذیت اور آزار
سے دور رہیں (غواص سے) سورہ سورہ ثانی یعنی قل اعوذ برب الناس
اگر ارادہ ہو تو راعمل اسکی کا پس تجھے چاہیے کہ روزہ رکھے اور کل چیزیں جائز رکھے
ہر چیز کے لیے کشت مچھی وغیرہ سے دور رہے پس پڑھے سورہ مذکور کو ہزار مرتبہ اور

ہر ایک سورت پر پڑھنے کے اس دعا کو پڑھے وہ دعا یہ ہے اُجیبُوا وَتَوْكَلُوا إِنَّمَا اتَّوَكَّلُ
 الْخَنَاسُ بَقَلْبِهِ كَذًا وَكَذًا بِالْحَقِّ وَالْمُؤَدَّةُ وَعَطْفُوا قَلْبَهُ بِحَقِّ هَذِهِ السُّورَةِ الشَّرِيفَةِ
 حسیرتی را رادہ ہے وہ تیرا دل سے محب و عاشق ہوگا اور اگر واسطے قضا کی حاجت اور
 دوسری کوئی مطلب مثل تباہی دشمن وغیرہ کے ہو تو کہے اُجیبُوا وَتَوْكَلُوا إِنَّمَا اتَّوَكَّلُ
 الْخَنَاسُ وَادْعُهُ عَلَى كَذَائِهِ هَذِهِ الْكَلِمَةُ وَاصْرُوهُ بِالْإِسْقِ وَالْخَرَابِ وَأَلْقُوهُ وَمَنْ
 حَاجَتِي وَغَرَفُوهُ بِاسْمِي وَكَلِمَتِي وَحَلَّتْ بِحَقِّ هَذِهِ السُّورَةِ الشَّرِيفَةِ اگر ارادہ خواب بند کما ہو تو
 اسطرح کہے اُجیبُوا وَتَوْكَلُوا إِنَّمَا اتَّوَكَّلُ الْخَنَاسُ بَقَلْبِهِ كَذًا وَكَذًا بِالْحَقِّ لَا يَأْكُلُ وَلَا يَشْرَبُ
 وَلَا يَنَامُ بِحَقِّ هَذِهِ السُّورَةِ الشَّرِيفَةِ وَتَحَرُّوْا إِلَى قَلْبِهِ وَفَوَادِهِ وَالْبُسُورِ وَمَا يَنْتَبِهُ بِحَقِّ هَذِهِ
 السُّورَةِ الشَّرِيفَةِ تمت اور خبر دے کہ میں بعض خواتین کے ذکر کر رہا ہوں کہ مجرب ہے
 پس تو بھی اس عمل کو کیا کر جب تک کہ مراد تیری برآورے ترک ہو کر نہ کہ بہت مجرب ہے
 اس سورہ کے بھی اعمال بہت ہیں کہنے کی طاقت نہیں ہے اب آگے فہرست اس کی تحریر ہوتی

ہے

خاتمہ

بِإِذْنِ اللَّهِ تَعَالَى كِتَابُ تَحْفَةِ الْعَالَمِينَ بِحُرُوفِ بَهَائِيَّاتِ تَادِرِ كِي جِلْدِ قِيسِي كَا
 تِسْتِ اِخْتِتام کو پہنچا بخند مت صاحبان مطالع فیض مطالع کے عرض یہ ہے
 کہ چونکہ گزشتہ مولف نے حقوق تالیف تصنیف اس جلد سوم تحفۃ العالمین معروف بہ
 طلسمات تادیر کا جناب خیر الحاج قاضی ابراہیم صاحب بن اشرف الحاج قاضی نور محمد صاحب
 پلیندہ ریگوتہ کیا اور بخشد یا اس واسطے کہ اس میں ہے کہ کوئی صاحب اسکے چاہے کا یا چاہے نہ
 محمد اپنے مطبع میں بدون اجازت اور ترضا خیر الحاج جناب قاضی صاحب جمیع کے نہ دیا ورنہ جہت
 نسخہ مطلوب ہوں دوکان جناب خیر الحاج قاضی صاحب جمیع کے طلب فرما دیں بے تل منکالین
 پیشہ و تجار کیواسطے قیمت مناسب مقرر کی ہو شاعت پر نظر کی ہو آجیانا جو حقوق التماس ہو جو
 پیر افتور ہو کا مطالعہ کے سوا نقصان ہوگا پیر شائیکہ سامان ہوگا ہر رسولان ملائکہ

دکان خیر الحاج جناب قاضی ابراہیم صاحب بن اشرف الحاج قاضی نور محمد صاحب پلیندہ ریگوتہ کیا اور بخشد یا اس واسطے کہ اس میں ہے کہ کوئی صاحب اسکے چاہے کا یا چاہے نہ محمد اپنے مطبع میں بدون اجازت اور ترضا خیر الحاج جناب قاضی صاحب جمیع کے نہ دیا ورنہ جہت نسخہ مطلوب ہوں دوکان جناب خیر الحاج قاضی صاحب جمیع کے طلب فرما دیں بے تل منکالین پیشہ و تجار کیواسطے قیمت مناسب مقرر کی ہو شاعت پر نظر کی ہو آجیانا جو حقوق التماس ہو جو پیر افتور ہو کا مطالعہ کے سوا نقصان ہوگا پیر شائیکہ سامان ہوگا ہر رسولان ملائکہ

فہرست متحفہ العالمین معروف بہ طلسمات ناور کے جلد تیسری کے قیسر حصہ کی

تقدیر صفحہ	طلسم پانچواں سورون کے نام	تقدیر صفحہ	طلسم پانچواں سورون کے نام
۴۰	فضل انیسویں سورہ انبیاء	۳	فضل پہلا خاص منافع بسمہ
۴۰	فضل بیسویں سورہ حج	۱۳	فضل دوسرا خواص سورہ فاتحہ
۵۰	فضل اکیسویں سورہ مؤمنون	۱۵	فضل تیسرا خواص سورہ البقرہ
۴۰	فضل بائیسویں سورہ نور	۲۸	فضل چہتمی سورہ نساء
۴۱	فضل تیسویں سورہ فرقان	۲۸	فضل پانچویں سورہ مائدہ
۴۱	فضل چوبیسویں سورہ رومی طواسین	۲۸	فضل چہلمی سورہ انعام
۴۱	خواص سورہ نمل	۳۱	فضل ساتواں سورہ اعزب
۴۱	فضل پچیسویں سورہ عنکبوت	۳۳	فضل آٹھویں سورہ الانفال
۴۲	فضل چھبیسویں سورہ لقمان	۳۴	فضل نوین سورہ یونس
۴۲	فضل ستائیسویں سورہ سجدہ	۳۴	فضل دسویں سورہ ہود
۴۲	فضل اٹھائیسویں سورہ احزاب	۳۴	فضل گیارہویں سورہ یوسف
۴۲	فضل انیسویں سورہ سبا و سورہ فاطر	۳۵	فضل بارہویں سورہ زمر
۴۳	فضل تیسویں سورہ تیس	۳۶	فضل تیرہویں سورہ ابراہیم
۵۳	فضل اکیسویں سورہ الصافات	۳۹	فضل چودھویں سورہ نمل
۵۴	فضل تیسویں سورہ محمد القرآن	۳۹	فضل پندرہویں سورہ بنی اسرائیل
۵۵	فضل بیسویں سورہ زمر	۳۹	فضل سولہویں سورہ کہف
۵۵	فضل تیسویں سورہ رومی حواشیم	۳۹	فضل سترہویں سورہ مریم
۵۵	فضل اکیسویں سورہ مؤمن	۳۹	فضل اٹھارہویں سورہ طہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمین والعاقبة للمتقين والصلوة والسلام علی سید المرسلین
 خاتم النبیین سیدنا محمد وآلہ واصحابہ اجمعین الی یوم الدین اما بعد
 اوپر ضمیر نور شید نظیر پر عین ار باب والنش واصحاب پیش کے روشن اور میرج
 کہ اس کتاب تحفۃ العالمین معروف بہ طلسمات نادر کی تیسری جلد کے پہلے حصہ میں اگرچہ
 لچہ تھوڑے آیاتوں اور سوروں اور ایک صلوٰۃ وغیرہ کے خواص اس احقر مؤلف
 نے تصنیف محض والاشعاد اقل سادات خدا و ادب مرہوم مہر و مغفور غریقی بحر حمت
 ندائی میر محمد حسین طباطبائی سادات سنی الحسین علیہ السلام شراہ جعل الجنة مشواہ
 جن اور تالیف کیا ہے چونکہ اس علم شریف تعویذات میں اکثر اسماء اللہ اور آیات
 کلام اللہ مستعمل ہیں سو اسی اس کے دوسری چیزیں کثیر معمول ہیں لہذا اس نظر سے
 حصہ اول نہایت ہی کثیر معلوم ہوا پس لازم یہ ہوا کہ خواص تمام سوروں اور
 بعض آیاتوں علاحدہ حصوں میں لکے جس طرح کہ تیسرے حصے میں قبل ادعیات اور
 تمام سوروں وغیرہ میں ملا اور یہ جو تھا حصہ نہایت خواص آیات اور فوائد صلاۃ بنی

اور وغیرہ مطلبین عربی سے ترجمہ کر کے شامل اس طلسم ششم کے ہیں اس سے
 اور حصص آئندوں میں نقشیات تعویذات وغیرہ تحریر ہونے لگی ہیں یہاں بعد میں تفسیر
 گئے اب طلسم ششم کی باری ہی بحر و اجاج عنایت ایزدی منلاطم اور باری ہی کشتی
 مراد بندگان کیوں نہ سال مقصد کو پہنچے کہ باد مراد اہتر از زمین ہی اور کام دل
 عامل شاغل کیوں نہ حاصل ہو کہ سراسر اعجاز اس طلسم کے انداز میں ہی تاثیر
 اس طلسم کا کام آہی کار روشن چراغ ہی جسکے عجائب اثرات اور غرائب آثار سے
 طلسم ہشامی ذات ہی اس سے کہ تبت قدرت عیان ہی نہ نیر نجات فریب اہل جہان
 تجلی حسن حصول شاید مراد عالم غلوئی جلوہ گری آدم خاک اس عالم سفلی میں قدرت کا کام
 الہی کے بیان میں بالکل قاصر یہ خلاصہ اب رجوع بخدا ہی اس ابتدا کی منت
 اور فرست انہما بارگاہ حضرت قاضی الحاجات کافی المہات میں اس حق کی ہی التجا
 ہی کہ اس شامہ ژولیدہ موشوخ خراشیدہ رو اپنے بندہ کمر کو نظر کریمیا اثر اور قوت
 مخزن جواہر ارباب بصیرت اور اصحاب دل میں جلوہ حسن قبول عطا فرماے
 نظر تو میں سہی سہی مقبول عالی طبایع ہو اور منظور اہل صنایع طلسم چہیت
 یہ طلسم ہمنی اوپر چند عنایتوں کے ہی عنایت پہلی
 پنج خواص بعض آیات اگرچہ دوسرے عنایتوں میں بھی اکثر خواص آیات ہی مذکور
 ہونے لگے مگر ترکیب ادنیٰ تفاوت رکھتی ہی ساتھ ان کے خلاصہ علامہ شیخ احمد دیربی
 رحمہ اللہ تعالیٰ اپنے مجربات میں تحریر فرماتے ہیں کہ جان اور آگاہ ہو تو فیق دے
 تجھے اللہ سبحانہ تعالیٰ تحقیق خواص سے ان آیات کے وہ یہہ ہی قولہ تعالیٰ
 یا ایہا الذین آمنوا لا یطعوا صداقاکم بالکمین والاذنی الی قولہ تعالیٰ والذین
 لا یحسدی القوم الکافرین ہمک واسطے خرابی گہر بار دشمن اور تباہی کے لئے
 کہیت ماری اورستان سے باغ کے کو اگر ارادہ ہو تو اس سے پہلے ہی کہ

ترجمہ

طلسم چہیت

عزیز
میں

شفیع یعنی گورامٹی سے سینچر کے روز اور سہی بہت جوں مقبرہ سے یعنی قریب
 سے جو یا لکل خراب ہوئی ہو یا کہ قبر گہنہ ست اور یوں سے مٹی دار ہو تو ف یعنی اوس گہ
 سے جو کہ وقف کیا گیا ہو اور خراب ہو گیا ہو اور اہل خانہ اوس گہ کے سب فوت ہو
 جوں کوئی جیتا نہ ہو لکھہ آیہ مذکورہ کو اوپر اوس ٹیکر کے پھر حق کر یعنی پیسہ باریک
 پیسے کے حق کے چحق کے معنی باریک گہنے کے ہوتے ہیں مگر اسجا پینا مناسب معلوم
 ہوتا ہی اور ملاوے اوس پیسی ہوئی مٹی میں وہ دونو خاک یعنی خاک گورستان
 کہنہ اور خاک خانہ خراب مذکور اور وہو سے اُن جملہ کو بیچ موضع اوس کے یعنی اوس
 گہ کی جگہ سینچر کے روزہ بلی ساعت میں کہ دیکھ جا عجا بات خانہ دشمن خراب
 ہو اور کہتی اور باغ اوسکا اوچڑ جائے ہر ایک طرح کی تباہی آئے ایسا خراب ہو
 کہ نام و نشان باقی نہ رہے (خواص سے قولہ تعالیٰ کے) مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ
 أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَفْزَا يَكُ مَعْلُومٌ هُوَ كَالْمَنْجَرِ شَقَافٌ فَيَرْيَعُ يُبْكَرُ
 مٹی کے اور رکے بیچ گوشوں بستان یعنی باغ کے کوٹوں میں یا کہ ناعت کے
 گوشوں میں دیکھ اوسمین صاحب اوسکا جو کہ آرزو رکھتا ہی حسن اور بکیت سے
 یعنی بہت خیر و برکت پائیگا اپنی دلی مطلب کو پہنچ جائیگا (خواص سے)
 قَوْلُهُ تَعَالَى قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِيَسْتَقِيمُوا دِينًا آدَمًا بِاللَّهِ أَلِي قَوْلِهِ
 وَتَسْلُوا عَنْ سِوَاءِ السَّبِيلِ تک واسطے ایذا دینے دشمن کے اور بدلنے
 کے احوال کے بیچ نفس اوس کے اور اوس کے اگر ارادہ ہو تو اسے پس نما
 عشاء اخیر کو پڑھ جمعہ کی شب میں اور کھج فراغ کے یا قَیْمٌ یَا أَوَّلَیَا مِّنْ
 یَعْلَمُ مَنْزِلَةَ الْأَعْلَمِیْنَ یَوْمَ تَخْفَى السُّجُودُ نَحْنُ فُلَانٌ بِنَ فُلَانَةٍ أَخَذَ حَرِیزٌ مَّقْدَرٌ رَسْمٌ
 است یمن مزیہ اور پڑھے آیات اونیہ ایک کف پر مٹی وقف کے ہوتے گہ کی
 جس گہ کے تمام اہل خانہ مرے جوں اور گہ بھی ویران اور تباہ ہو اوس پر پختہ ہو

پھر وہ ہوئے اوس مٹی کو تھنڈے پانی سے اوپر بدن اوسکے اور مال اوس سے
 اوس طرح ہوگا اوسکے حال کہ جس طرح بیان کیا گیا یعنی ایذا پہنچے دشمن کو اور تغیر پور
 حال اوسکا اور نفس اور مال حکم سے اللہ سبحانہ تعالیٰ کے (خواص سے)
 اس آیت شریفہ کے وہ یہ ہیں لَا تَحْتِ اِنَّهُ الْجَبَرُ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ الْاِنْ
 ظَلَمَ وَلَا تَنْتَ اِنَّهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا معلوم ہو کہ لکھے اس آیت شریفہ کو بیچ ورق کے اوس کے
 پاس اپنے جو کوئی ایک آدمی اور داخل ہووے ساتھ اوسکے اوپر ظالم اور جبار
 اور مکر اس آیت کی تلاوت کیا کرے باطل ہو ظالم ظالم اور بات مکر سے مکر ساتھ
 حق کے اوچھوٹے اوسکے کیسے حکم کردہ (خواص سے) اس آیت شریفہ کے
 وہ یہ ہیں يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا بِالْعَقْوَةِ اَيَّامَاتٍ لَّكُمْ بَعِثْنَا لَكُمْ اِلَيْنَا
 قَوْلَهُ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ہمکے اس آیت شریفہ کو بیچ لکھا کہ وہ جامہ سے عورت
 زانیہ یعنی زنا کار کے یا کہ مرد زنا کار کے ایک قطعہ جامہ پر اور پڑھے اوس قطعہ
 لکھے ہو پر اَللّٰهُمَّ بَحِّثْ هَذِهِ الْاَيَّامَاتِ اَمَّ الرِّزَا وَالرِّزْقِ مِّنْ قَلْبِ فُلَانٍ بَنَتْ فُلَانًا
 اَوْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ فُلَانَةٌ فُلَانَتٌ فَعَالٌ لِّمَا تَشَاءُ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اور دفن
 کرے اوس خرقہ کو بیچ قبر کے کہ جسے چھانتا ہو اور دفن کرتے وقت اوس خرقہ کے
 کلمات صحابہ هَذَا الْقَبْرِ يَمُوتُ الرِّزَا وَحُبَّةٌ مِّنْ قَلْبِ فُلَانَةٍ اَوْ فُلَانٍ
 پس تحقیق کہ حُب زنا او خنوں کے دلون سے دفع ہو زنا کاری سے ماتھ او خاویں پر
 عمل سے بیزار ہووین اور معلوم ہو اگر عورت ہو تو فُلَانِ بَنَتْ فُلَانٍ کے جگہ نام
 اوس عورت کا ساتھ والدین کے لیون اگر مرد ہو تو فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ کے جگہ نام
 اوس مرد کا ساتھ والدین کے لیون کہ زنا کاری سے دل اٹکا بہر جا بیگا یہ ہو جائیگا
 (خواص سے اُسکے) قَوْلَهُ تَعَالٰی وَاَتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَا الَّذِيْ اَوْحٰى بِاِلٰهِكَ اِلٰی ذٰلِكَ
 قَتَلَ اَنْجِيْهَ فَقَتَلَهُ تَبَا وَاسْطَ بِلَا اَفْطَا لَمْ كَ اِذَا رَاَهُ يَوْمَئِذٍ اَسْ كَا اِسْ مَابَا

ایک صورت غیر کامل یعنی پتلا جو کہ تمام نہ ہو فقط سینہ اور سر ہاتھ پاؤں آدمی کے
 طرح ہو اور لکھے اس آیت شریفہ کو اوپر چھاتی کے اوس کے اور نام اوس ظالم کا لکھے
 اوس پتلا کے پیٹھ پر اور لیوے تو اپنے ہاتھ میں خنجر اور مارے اوس خنجر کو اوس پتلا
 کے پیٹھ پر اوس جگہ جہاں کہ اوس کا نام لکھا ہے اور مارے وقت کے فاذا القيمة الذی
 کفرؤا فضر بالرقاب پس گردن پر اوس پتلا کے ضرب مارے اور کہے اس عمل کو
 بیچ روز سہ شنبہ یعنی منگل کے دن مہینے کے آخری دنوں میں اوس کے یا ملائکہ اللہ
 تعالیٰ یفعل کذا پس تحقیق اسطرح عمل کرنے سے بدن میں اوس کے کوئی سچ پیدا ہو
 صحیح اور سالم نہ رہے بلکہ ہلاک ہو جاوے قدرت سے اللہ تعالیٰ کے پس تقویٰ دے
 اللہ تعالیٰ اس کا رستہ کہ گناہ اسکا بڑا ہی اسکا نفع ہے (جو کوئی پڑے) اس آیت
 شریفہ کو اِنَّ رَبَّکُمْ اللّٰهُ الَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ نَزَلَ
 عَلَی الْعَرْشِ الِیْ قَوْلِهِ مِنَ الْمُحْسِنِ تک اور سوال کرے اللہ تعالیٰ سے وہ
 نہ آئے خواب کے اوسے کہ نہیں آئیگی نیند اوسے خواب اوس سے دفع ہو جائیگی
 ہمیشہ ہوشیار رہیگا جس کسی کے نام سے کر لیا یہ عمل اوس پر ہو شریوگا (خواص سے)
 ان آیت کے وہ یہہی اَفَاَمِنْ اَهْلِ الْقُرْاٰنِ اَنْ یَّاتِیَہُمْ بَاسٌ نَّابِیَاتًا وَّہُمْ یَاْمُنُوْنَ
 الی قولہ اَلْخَابِرِیْنَ تک واسطے دفع ہوا موفیون منزل سے اگر ارادہ ہو تو اوپر
 اسکا پس لکے اس آیت شریفہ کو بیچ پہلے روز ماہ محرم کے یعنی پھلی مہینے کو بیچ کاغذ کے
 اور دیوے اوسے ساتھ پانی کے اور ڈالے اوس پانی کو بیچ گوشتون خانہ یعنی
 کبر کے کوٹون میں پس ایمن ہاتھ جمع ہوام یعنی مجھ پر تو وغیرہ سے حکم سے اللہ سبحانہ
 تعالیٰ کے (خواص سے) اس آیت شریفہ کے وہ یہہی لَقَدْ جَاءَکُمْ رَسُوْلٌ
 مِنْ اَنْفُسِکُمْ اَوْ سُوْرَہٗ تِکَ اَوْ کُوْنِیْ پڑے اس آیت کو بیچ دین کے فوت نہیں ہوگا
 اوس روز کے اور اس طرح روایت حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے اور بیچ دین

ایک روایت کے ہے کہ نہیں قتل ہوگا اور مغرب نہیں ہوگا حدیث سے یعنی لوہے سے
اور تحقیق جو کوئی پڑھے بیچ شب کے پس نہیں ملے گا اور اس کے یعنی قتل نہ ہو اور شیعہ اور سنی
کا کر نہ ہو اور ذکر کے ہیں اس حدیث کو بعض صالحین نے کے ہیں پس تحقیق جو کوئی فارغ
اجل سے وقفہ کرے اللہ تعالیٰ واسطے قرأت اس کے اور روایت ہے کہ جو کوئی
کے بیچ کل روزوں کے سات مرتبہ یعنی ہر روز سات مرتبہ پڑھے **قَالَ تَوَلَّوْا فَعَلَّ**
حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ کفایت کرے اللہ
سبحانہ تعالیٰ جو کچھ ہم رکھتا ہو دنیا اور آخرت سے خواہ سچا ہو خواہ جھوٹا پس وقفہ کر
اوپر اس کے اور عبرت کر پس تحقیق بہت ہیں اذکاروں سے کہ متوقف ہوا چاہے اور
صدق کے اور حضور کے یعنی صدق دل اور حضور قلک ساتھ اعتقاد درست کے
ذکر کیا چاہے کہ تحقیق معہور ہے رحمت بیچ اس ذکر کے کمتر دوسرے اذکاروں سے
نہیں حاصل ہو سکتا اس سے کفایت ہجوم دنیوی اور اخروی سے توفیق اللہ
سبحانہ تعالیٰ واسطے ہر کسی کے کہ رکھے قدم بیچ توکل کے پس یہ وہ نعمت ہے کہ اندازہ
نہیں اس کے قدر اور منزلت کا اور اقامت نہیں کر سکتے بواجب شکر اس کا پس
اللہ سبحانہ تعالیٰ کو حمد اور شکر ظاہر اور باطناً اولاً آخراً کہ موقوف کیا اس طرح کی نعمت
اور توفیق سے ذکر کرتے ہیں اس کا علامہ سنو سی رحمہ اللہ تعالیٰ بیچ مجربات اپنی کے +
(خواص سے) اس آیت شریف کے وہ یہ ہے **فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلًا**
إِلَى قَوْلِهِ بَلِيدٌ تَكَ آگاہ ہو کہ ہے اس آیت شریف کو بیچ سات شفاف یعنی ہیلہ
پر مشکل کے دن آخر وقت یعنی نزدیک غروب کے چہنہ کے آخری دنوں میں اور
دفن کرے یا ڈالے بیچ گہر کے یا موضع یعنی جگہ کے پس وہ گہرا موضع ہو یا نہ
ہے کہ بلند نہیں ہوگا اس سے کہ دائم اذیت میں اوتھائے اور تحقیق کہ ہے
آیت شریف کو بیچ دیگ کے ساتھ نام شخص کے کہ جسے چاہتا ہو اس پر وہ بیچ کرے

اوس کے نام کے اور رکھے اوس دیکھ کو بیچ آگ کے یہاں تک کہ خوب گرم ہو اور جوش
کھاوے پس تحقیق معمول کو پکڑے تب گرم جب تک کہ وہ آگ پر چڑھ کر گرم ہو
وہ شخص گرفتار رہے جب کہ اوس دیکھ کو آگ سے اتار دے اچھا ہو جاوے
پس یہ چیز دے تجھے اللہ تعالیٰ کہ یہ فعل نکرے اور عمل نہ لائے اسے مگر ساتھ
مستحق اوس کے یعنی جو کہ سزاوار اس کام کے کر نیکا ہووے ساتھ اوس کے کرے غیر
مستحق کے ساتھ کسی کے نکرے کیونکہ رجوع و بال اوس کا اوپر تیرے اوس ہلکے جس
طرح تو نے اوپر کیا تھا اور دیکھا گیا ہی بیچ بعض کتب کے اور نظر آیا بیچ کتاب آخر کے
اگر ارادہ ہو کہ تحقیق رحم یعنی سنگ رکھے کسی موضع میں پس لکھ اس آیت کو بیچ ساتھ
شقاف ہز کے منگل کے درق غروب کے آگے مینے کے آخری دنوں میں اور ڈال
ایک شفق کو نزدیک دروازے اوس گھر کے اور شفق کو توڑ کے ڈال بیچ باقی موضع
کے اور باقی شفقوں کو حق کر کے ڈال بیچ ارکان یعنی گوشوں اور پایوں میں اوس
موضع کے پس اس طرح کرنے سے دیکھ گیا اللہ کی قدرت کہ غیب سے اوس گھر میں پہنچ
جائے اور کوئی نہیں جانے گا کہ تیرے کہاں سے آئے ہیں اور تحقیق جو کوئی لکھے اس
آیت کو بیچ دیکھ کے نام پر شخص دشمن کے اور کچھ چیزیں اوپر کرے تو رکھے اوس دیکھ کو
اوپر آگ کے یہاں تک کہ خوب گرم ہو سکے جوش کھاوے پس معمول یعنی اوس شخص کو
پکڑے تب گرم اپنے وقت سے

و اما سطرنا

اور یہ آیات مبارکات لکے سے جو کوئی انسان اور کے ساتھ اپنے وقت
 کسی ایک آدمی کا نبی کہ ذکر داخل اس کا ساتھ ہی کے کہتے خالق کی زبان آسمان
 کے جو کوئی بین بند ہو جائیگی وہ آیہ شریفہ یہ ہیں یَوْمَ لَا يَنْطَعُونَ وَلَا يُؤْنَسُونَ
 فَيَعْتَذِرُونَ فَوَقَّعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ وَوَقَّعَ الْقَوْلَ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ لَئِيْلَ
 حَمِيقٍ حَمِيتٍ كَيْفَ تَكْفِيكَ عَذَابَتِ عَذَابٍ يَا حَاطِلُ كَبُرَ لِي بِذَا السَّنَةِ الْخَالِقِ وَبِشَرِّ
 مِنْ كُلِّ أَتَشَى أَوْ ذَكَرَ بِالْفِ لَاحُولٍ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ (خواص سے) ان آیات کے وہ آیہ یہ ہیں
 وَأَوْفَرَاتِ الْقُرْآنِ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ الْإِلَهَ وَلَوْ أَعْلَى
 أَوْ بَارِهِمْ نُفُورًا تَمَكُّ وَاسْطَلَّ دَفْعُ أَوْ رَطْرَدُ يَوْمَ أَوْ رَشِيَا طِينُونَ جَنِّ أَوْ رَسَّ
 سے کہ نہایت مفید ہیں اور جو کوئی آدمی پڑھے اس آیت کو اوپر شخص خائف اور
 و مرعوب یعنی ڈرنیو اسے آدمی اور اوپر اوں شخص کے جو بہت خیالات فاسد کیا
 کرتا ہو زائل ہو اوں سے یہ حالت زشت اور طبیعت اوں کی اصلاح و ترقی
 اچھی ہو جائیگی اور جو کوئی لکھے اس آیہ شریفہ کو بیخ فرقہ صوف کہو دینے اور دے
 اور لشکاو سے اوپر اوں کے جسے جن کا اثر ہو کہ زائل ہو اوں سے جن کا اثر اس
 طرح کوشش کرنے سے اور ذکر کرنے میں اسکا یا فنی اور غیر اوں کے بھی کہے ہیں
 کہ لکھے ساتھ اس قولہ فَإِنْ قُلُوا آخِرُ سُورَةٍ تَمَكُّ أَوْ رَشِيَا طِينُونَ
 جسے جن کا اثر ہو کہ نکلیا گیا اوں سے جن اور اچھا ہوگا یا رسی سے اللہ سبحانہ تعالیٰ
 کے اور قید نہیں کئے ہیں کتابت اوں کو ساتھ فرقہ مذکورہ کے اور نہ ساتھ
 اوں کے (خواص سے) ان آیات کے وہ یہ ہیں إِنَّ الَّذِينَ
 وَجَّعُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا آخِرُ سُورَةٍ تَمَكُّ
 ہو کہ تحقیق اوں میں کسی ایک وقت کے جو چاہتا ہی اسی وقت میں شب

۱۰

سے آج پڑھے آیہ مذکورہ کو نزدیک خواب کے اور بعد کے **اللَّهُمَّ اِنظِرْنِي**
فِي وَقْتِ كَذَا كَذَا اِن رُوْنِي بِيَدِكَ الْمَغْنَمَ مِنَ الْاَنْفُسِ عَيْنِ تَوَحُّدِهَا وَالتَّحْقِيقِ كَمَا تَمَتَّ
فِي مَنَامِنَا اُوْكَرَكَ فَتَذَكَّرْنِي وَاسْتَعِزَّنِي فَتَحْفَظْنِي اِيَّامَ تَقْصُلُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ اُوْرِكَ اَقْسَمْتُ
عَلَيْكَ يَا خَدَّامُ بِذِهِ الْآيَاتِ الشَّرِيفَةِ اَنْ تَوْقُظُونِي وَقْتُ كَذَا بَعَثَا عَلَيَّكُمْ جَسَّاسًا
اَعْلَاكَ اَذْكُورِي وَقْتُ مَعِينِ عَطْلُوبِ كَانَا مَلِيوَسَ اُوْسِ جَلْبُوبِ پَسِ اسْلُجِ عَمَلِ
 اِسے سے مقصود اوسکا حاصل ہوا وقت معین عطلوب پہنچنے سے ہوشیار ہوجو
 ہے اللہ ہی نہ تعالیٰ کے (خواص سے) اِن آیات کے وہ یہہی وافر
اَحْصَيْتَ فَرَجًا فَتَقْنِي فِيهِ مِنْ رُوحِنَا وَجَعَلْنَا هَا وَاِهْنَا آيَةً لِّلْعَالَمِيْنَ اَلِي قَوْلِ
رَاجِعُونَ آکاہ ہوجو کوئی لگے اس آیہ شریفہ کو اور لشکاوے اوپر حاملہ کے
 پست و نون میں جبکہ حاملہ ہوتی ہی اور مل رہے چالیس روز کی مدت ہو اور دے
 تولد ہونے اولاد کے اوپر مولود یعنی بچے کے کہ اس سے حاملہ محفوظ رہیں اور
 رو یا بیگی ولادت کیوقت اور محفوظ رہیں بچہ پیٹ میں اور یاری دے اوست تو
 ہونیکے وقت اور نجات دیوے ہر ایک آفت سے بے ہولت پیدا ہووے حکم
 اللہ ہی نہ تعالیٰ کے (خواص سے) اِن آیات کے وہ یہہی الہی
خَلَقْنِي فَبَوِّبِيْنِي اَلِي قَوْلِ بَقَا سَلِمَ تک واسطے تسکین عیش یعنی یہ
 اور جوش یعنی بیکہ اور وحشت یعنی گہرائی کے خواہ مذہبی سے کہہرات یا کہ
 اور کس طرح سے گہرا تا ہو اور واسطے ماندگی یعنی بچے بچ سفی کے پس نہ ہونے کوئی
 چیز اِن چیزوں سے تو بے ضوابط و سے اور پتی نہ تو تیکم کرے اور دور گرفت نہ
 پڑھے اور بعد پڑھے آیہ مذکورہ کو اکیس مرتبہ اور کہہنے کے ساتھ اپنے رکھے
 کہ ہر ایک چیز مذکور زمین اچھا بیجا اور اپنا امد و دست پانچا حکم سے اللہ جا
 تعالیٰ کے (خواص سے) اس آیت کے وہ یہہی قول تعالیٰ **وَقَوْلَا**

اَوْ سَمِعْتُمْوهَ فَلْتُمْ مَا يَكُونُ لَكُمْ اَنْ تَكْلُمُوهُ اِلَى قَوْلِهِ حَكِيمٌ تَمَّكَ وَاسْطَنْتَ
 اور معاذ فواش اور شاعر کثیر الجہو اور جس سے کہ خائف ہوا اور کمال شہرت
 پس جس کی کا یہ ارادہ تو پڑھے اس آیت کو اوپر پانی سفید انگوڑے کے پس
 ہو اس میں نشہ پھر بناوے اس سے صلیہ اور عقیدہ واسطے کہلانیکے اور
 کھلاوے اس صلوٰۃ اس حالت سے پس لگے آیت کو ساتھ غسل غسل سے
 مٹی کے شہد سے بیچ سفال گلی کے حسین آگے بھل نہ کی گئی ہو بلکہ آگے سے
 پھر رکھے اس پانی میں کہ اس سے پلا پلاوے اس حالت سے کہ
 ہونے کے حالات و عادات قبیح مثل عادت فحاشی اور دروغ گوئی وغیرہ کے بد
 (خواص سے) ان آیات کے وہ یہ ہیں اگر کھنی بر جہانک ہذا
 مغتسل باریہ و شراب جو کوئی کثرت رکھے اوپر قرات اسے اور وہ کہ
 کنوائ اور چشمہ جاری نہیگا اور بہار نہیگا اور سکا منہ حکمت اللہ تعالیٰ
 پانی بیت اچھا اور مبارک آئیگا اور تحقیق جو کوئی لگے قَوْلُ تَعَالٰی تَجْنِبُ
 تَنِ سَوْجَ الْخَبَالِ اِلَى قَوْلِهِ فَمَنْ مِّنَ الْمَرْقُورِ تَمَّ بیچ سات سفال بیت
 بیکیوں کے اور ڈالے ایک کے بعد ایک بعد پڑھتے آیت مذکورہ کے ذکر
 یعنی پڑھے اوپر ہر ایک سفال کے آیت مذکورہ سو مرتبہ اور ڈال بیچ چاہے
 یعنی بیکار پڑی ہو اور او سمین پانی کی قرات رہے یا کہ بالکل نہیں ہو ایک ایک
 سفال کو بعد پڑھنے کے کہ بیت پانی آئیگا اور سمین حکم سے اللہ سبحانہ تعالیٰ کے
 (فائدہ) ذکر فرماتے ہیں امام غزالی بیچ کتاب اپنی کے خواص قرآن
 مجید میں ابن قتیبہ سے کہ بدستیکہ تجمل من تھا ایک مروج کسی نہی اس
 کہ جاری ہوا اوپر اس کے زبان کے قَوْلُ اقْرَأْ الْقُرْآنَ حَتَّىٰ يَخْلُجَ مِنْكَ
 اَلْیَوْمَ مَبْنُوتٌ بِالْاٰخِرَةِ حَتَّىٰ مَسْتَوْرًا پس کھایہ کہ خیال کرتا ہوں

شب میں کیا جب محاسب ستور کھا نہیں پس کیا کہ پڑھ و منہ نہ بستی
 کتاب و جہاں علی قلوبہم اکثرت ان یفقیہوا فی اساطیر الاولین اولیک الذین
 نفع اللہ علی قلوبہم و سمعوا و ابصارہم و اولیک ہم الغافلون و من ظلم
 مومن ذکر آیات ربہ فاعرض عنہا و نسى فاقدمت یادہ انا جہاں علی قلوبہم
 اکثرت ان یفقیہوا و فی آرائہ و قراہ اقرائت من اللہ اللہ ہو او و ثناء
 اللہ علی ملکہ علی سمعہ و قراہ و جعل علی ابصرہ و عشاوہ من یہودہ من بعد اللہ
 افلا تذکرون یہ وہی محاسب ستور کہ گرداننا ہی اللہ تعالیٰ ورمیان رسول
 اپنے کے صلی اللہ علیہ وسلم اور درمیان اونہوں کے جو ایمان نہیں رکھتے ہیں
 ساتھ آخرت یعنی روز قیامت کے پس وہ شخص تائب ہوا یعنی توبہ کیا وہی
 بات کے معلوم ہونے سے (فائدہ) ذکر کرے میں سلیمان (بن تھا
 رضی اللہ عنہ کہ تحقیق پنج قرآن عظیم کے ہر پانچ آیات کہ نہ پڑھے کوئی اس
 پنج وجہ عدو یعنی درباب دشمن کے مگر کہ غالب اور قہر کرے اوپر دشمن مغلوب
 اور مقہور ہو جائے اور وہ منظر اور منصور ہو جائے اور ہر ایک آیت میں ان
 آیات کے دن و ستاقاف میں لکے ان آیات کو اور لشکاوسے پنج ریح اور
 شمشیر اور وغیرہ اسلحہ یعنی ہتھیاروں میں اور کرے پنج حرب کے اوس سے
 محالہ ساتھ دشمن کے کہ ہزیمت پادست او مخذول ہو اوس سے دشمن تحقیق
 تجربہ ہوا ہی اسکا اور صحیح ہے وہ یہ رب قول تعالیٰ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَأَمِنْ بَنِي
 اِسْرَآئِیْلَ وَخَرْتُمْ اِلَیْہِ قَوْلُہِ تَعَالٰی لَقَدْ سَبَّحَ اللہ قَوْلُ الذِّیْنَ قَالُوْا اَخْرِیْہِ
 تَعَالٰی قَوْلُہِ تَعَالٰی اَلَمْ تَرَ اِلَى الذِّیْنَ قَبْلُہُمْ کُفُوْا اِیْرَکُمۡ اَخْرَآیْہِ تَعَالٰی قَوْلُہِ
 تَعَالٰی وَ اَتْلُ عَلَیْہِمْ نَبَا بَنی اٰدَمَ اِلَى الْمُتَّقِیْنَ تَعَالٰی قَوْلُہِ تَعَالٰی قُلْ مَنْ رَبُّ
 السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ قُلْ اللہ اَخْرَآیْہِ تَعَالٰی (فائدہ) منقول میں کہہ لا ینا

کہ کتاب بیچ قرآن مجید کے ساتھ آیاتین جو کوئی پڑھتے اور ساتھ رکعتوں
 اپنے ان آیاتوں کو کوئی ایک شخص قدرت پناہ سے ہر پہچانتے حضرت
 نقصان کے اس شخص حامل آیات کے تین کی طرح حکم سے اللہ سبحانہ تعالیٰ
 کے پہلا آیہ قُلْ اِنْ يَحْيِيْنَا لَا مَالَكُمُ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَ عَلَى اللّٰهِ قُلْ
 يَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ دوسرا آیہ وَ اِنْ يَمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ اِلَّا
 هُوَ وَ اِنْ يَرَوْكَ كَاجِرًا فَلَا يَفْضَحُ بِحَمِيَّتِهِ يَصِيبُ مَنِ اِشَاءَ مِنْ غِيَاوَةٍ وَ هُوَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ
 تیسرا آیہ وَ مَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقَهَا وَ يَعْلَمُ سِتْرَهَا وَ هُوَ
 عَلِيمٌ غَنِیٌّ چوتھا آیہ اِنِّیْ لَوَكَّاتٌ عَلٰی اللّٰهِ رَبِّیْ وَ رَبُّكُمْ مَا مِنْ دَابَّةٍ
 اِلَّا هُوَ اَخَذَ بِمَا صَيَّرْتُمْ اِنْ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُسْتَقِیْمٍ پانچواں آیہ وَ مَا مِنْ
 دَابَّةٍ اِلَّا لَعَلَّ رِزْقَهَا اللّٰهُ یَرْزُقُهَا وَاَیُّكُمْ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ چھٹا آیہ
 مَا یَفْضَحُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا تُمْسِكْ لَهَا وَاَمَّا یَمُوسٰی فَاِذْ نَسِلَ مِنْ مِّنْ بَعْدِ
 وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ساتواں آیہ وَلَیِّنْ سَاَلْتَهُمْ مِّنْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ اِلَّا
 لَیْقُوْا لَنَ اللّٰهُ قُلْ اَفَرَا اَنتُمْ تَاْتَعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَیْ اللّٰهُ بِضُرٍّ
 لِّیْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهِ اَوْ اَرَادَ لِّیْ بِرَحْمَةٍ لِّیْ هُنَّ مُمْسِكَتٌ رَّحْمَتُهُ قُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ
 عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ الْمُسَوِّطُونَ (فائدہ) منقول ہے بعض صاحبینوں سے کہ کھاب
 کہ باہر گیا میں ایک روز ساتھ غلاب کے طرف صحرانے دیکھا اس جمل میں کھری
 تھی ایک گوسفند یعنی بکری اور نزدیک تھا اس بکری کے ایک ڈب یعنی ایک
 جسے ہندی میں لانا لگا سکتے ہیں اور بازی کر رہا تھا وہ لانا لگا ساتھ اس بکری کے
 اور اسے حضرت نہیں پہچانتا تھا پس جبکہ نزدیک گیا اس کے تو پہچان گیا
 اور اسی جا کھڑی رہی بکری پس ڈھونڈا تو پایا اس بکری کے گرد میں ایک کج
 مربوط پس لیا اسے اور کہولا اسے تو تمہی اور میں یہ آیات لکھی ہوئی ہیں

اَوَّلَ اَيُّو وَهُوَ حِفْظُهَا وَهُوَ الْعَيْنُ الْعَظِيمَةُ فَالْمَدَّةُ خَيْرٌ اَحْفَظُهَا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ وَحِفْظُهَا
 مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارُو وَحِفْظُهَا عَمَّا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ وَحِفْظُهَا اَوَّلَ كِتَابٍ تَقْدِيرِ الْعَزِيزِ
 الْعَلِيمِ اِنْ كُلِّ نَفْسٍ اِنَّمَا عَلَيْهَا حَافِظٌ اِنْ يَطْلُبْ رَبُّكَ اشَدَّ اِنَّهُ يُؤَيِّدُكَ وَ
 يُعِيدُكَ وَهُوَ الْعَفْوَزُ الْوَدُودُ وَذُو الْعَرْشِ الْجَدِيدِ فَقَالَ لِمَا يُرِيدُ اِنَّكَ حَدِيثُ الْجَنُودِ
 فَرَعَوْنَ وَتَمُودُ اِلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبِ وَاعْتَدِ مِنْ ذُرِّيَّتِهِمْ حَفِظَ لِبُحُورِ الْقُرْآنِ
 مُعِدِّي نُوْحٍ مَحْفُوظًا وَهُوَ الْعَابِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفِظَةً اِنْ رَجَى عَلَى كُلِّ
 شَيْءٍ حَفِظَةً لَمْ تُمْسِكْ بِمِصْرٍ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُوكَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِنَّا نَحْنُ
 نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ وَكَتَبْنَا لَهُمْ حَافِظِينَ وَرَبَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِظًا اِنَّ
 حَفِظَتِ عَلَيْهِمْ وَاَنْتَ عَلَيْهِمْ تَوَكِّلْ وَعِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِظٌ لِّكُلِّ اَوْابٍ حَفِظٌ وَاَنْتَ عَلَيْهِمْ
 اِنَّا تَعِينُ پس کہے ان آیات کو اور لشکاوسے اوپر سر یا کہ بیچ گرون کے کہ
 کوئی شئی مضرت اوستے نہیں پہنچائیگی ہر ایک آیت سے محفوظ رہیگا (فائدہ)
 ذکر کے ہیں اسے امام محمد غزالی رحمہ اللہ تعالیٰ بیچ فتوح القرآن کے کھین
 کہ جو کوئی کہے ان آیات کو اور رکھے ساتھ اپنے کے کہ فحتم ذرا بیچا اللہ جل شانہ
 اوست شخص کو اوپر بیچ خیروں کے ہمیشہ نظر و منصور رہے دشمن اوست کامد احمند
 اور مقبور رہے ہر ایک کار خیر سے نجات رہیگا مقاصد دلی ہر کامیاب رہیگا وہ
 یہ ہے فَقَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاتِي بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِنْ عِنْدِهِ وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ
 لَا يَعْلَمُ اِلَّا الْاَبْرَارُ رَبَّنَا اِنَّا فَتَنَّا فِيْنَا وَفِيْنَا قَوْمًا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ وَلَوْ اَنْ
 اَبْلُ الْقُرَى آمَنُوا اَوْ اَتَقُوا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَكَاتٍ مِنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اَنْ تَشْفَعُوا
 فَقَدْ جَاءَكُمْ الْفَتْحُ وَلَمَّا فَتَحُوا اسْتَاْعَزُوْا بِالنَّاسِ خَتَمَ رُؤُوسِ الْيَهُودِ وَاسْتَفْضَوْا اَوْفَا
 كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ وَاسْتَفْتَحْنَا عَلَيْهِمْ بِاَمْرِ السَّمَاءِ فَظَلَمُوا فِيْهِ لَعْرَجُونَ رَبِّ اَنْتَ قَوِيٌّ كَدِرٌ
 فَاتَّقِ الْمُنِيْنَ وَبِئْسَ فِتْنًا وَنَجِّنِيْ مِنْ مَّنْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَأْتِيْعُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ حَرَمٍ

فَلَا مَسَکَ لَهَا حَتَّىٰ إِذَا جَاوَزَهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِینًا ۖ
 فَتَحْنَا قُرْبَىٰ وَمَعَارِجَ کَثِیرَةً یَّاخُذُ ذَٰلِهَا فَتْحُهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ بِمَا مِنْهُمْ نُفُصْرُ مِنْهُمُ ۚ
 وَفَتْحٌ قَرِیبٌ وَفُتِحَتْ السَّمَاءُ فَکَانَتْ أَبْوَابًا ۖ وَإِذَا جَاءَ نُفُورُ الْعَدُوِّ وَالْفَتْحُ وَاسْطُ
 فَخْ کَرَسَ ہر ایک محرکہ کے یہ آیات لکھ کر نزدیک اپنے رکھنا نہایت مفید ہیں
 (فائدہ) منقول ہے بعض علماء محققین سے کہ تحقیق کے ہیں کہ اس کا شروع
 کیا گیا ہے واسطے دفع کرے خوف اور فزع اور حزن اور غم و ہم کے تحقیق لکھ
 بعد بسم اللہ اور صلاۃ اور پڑھی صلی اللہ علیہ وسلم کے ان آیتوں کو یعنی بسم اللہ الرحمن
 الرحیم کے لکھنے کے بعد آنحضرت پر درود خواناں لکے اگر درود بھی تحریر کرے تو اس
 مطلب اس پھر ان آیات کو لکے پہلا آیہ سورہ آل عمران سے وہ یہ ہے
 ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَیْکَ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمْنًا ۖ نَحْنُ غَالِبٌ عَلَىٰ مَا نَمُنَّ ۚ اَلَمْ یَقُولِ الْغَدُ
 تَمَّ آیہ دوسرا سورہ الفتح سے وہ یہ ہے مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ اَخِرُ سُوْرَتِہٖ
 پس اپنے پاس رکھے جو کوئی حامل اسکا ہو مبارک کرے اللہ تعالیٰ اوست
 یعنی جمیع احوالوں کے خوف اور فزع اور حزن اور غم و ہم سب کچھ دفع ہو جائے
 اور اوسمانہ تعالیٰ اوست یاری دے گا اور اعدا کے تاکہ غالب رہے اور دشمن
 مغلوب اور فزع عنایت کرے ہر ایک مژدہ توں سے اور منافع بخشے واسطے
 امراض باطن کے اور جمیع الم کے کہ حادث ہوتے ہیں یعنی نئے پیدا ہوتے ہیں
 یعنی بدن انسان کے اور جمیع آئندہ مریضوں کے اور آیتوں کے ساتھ جمیع کلمات
 حروف معجم کو معجم سے مراد اسجا شاید ابجد ہو یا کہ حروف تہجی یعنی الف بے
 تے آخر تک اگرچہ زبان عرب میں معجم حروف نقطہ دار کو کہتے ہیں مگر اسجا مراد
 الف بے تے تے آخر تک شاید ہو دے یا کہ ابجد ہوں آخر تک ہو جائے
 ان آیات مذکورہ کے دور اور گردا گرد میں الف بے تے تے جمیع تے تے

دال زال اسٹیٹ میٹیک نہیں تو اسجد کے قانون سے کیجے جس
 کسی کا یہ ارادہ ہو تو لکے آیات مذکورہ سات خوف مجسم کے پنج طرف ظریف
 یعنی پاک صاف کے اور دہووت اور نکالے اوس نوشتہ کو ساتھ روغن
 ورو یعنی گلاب اور ساتھ زیت طیب یعنی روغن زیتون اور شیرج یعنی
 تلی کا تیل کے اور ظار کرے اون تیلون کو اوپر وطلون اور طلوت اور خراز اور
 ٹایل اور قوچون کے کہ اس سے زائل ہو جائیگی اور ارض مذکورون حکم سے
 اعدہ بجانہ تعالیٰ کے نہایت ہی جلدی سے کہ اسطرت کی مرتبہ تجربہ ہوا ہی مجرب ہے
 (فائدہ) جلیلہ واسطے خوف اور فزع کے قطاع الطرق یعنی چورون اور
 غیرون سے یعنی اگر خوف اور دہشت چورون سے ہو تو دفع خوف
 کیواسطے کہ میں بعض صاحب حدیث وہ ہیں محمد بن سہریں اسطرح کہ میں بعضون
 نے کہ نازل ہوئے ہم بیچ بننے سفرون کے اوپر ایک نہایت مذہبی کے اور وہ
 مری ہوئی ایک قوم پس کہ ہکوسب لوگ کہ جو کوئی نازل ہوتا ہی بیچ اس
 موضع کے قتل کئے جاتے ہیں اور مشاع اونکا لوٹا جاتا ہے اور چوری ہوتا ہے
 مقام دہشت قطاع الطرق ہی اس بات کے کہ سنئے جمیع اصحاب ہمارے
 اوس مقام خوفناک سے چلے گئے پس تنہا میں رہ گیا اور میں نے سنا تھا یہ حدیث
 ابن عمر رضی اللہ عنہما سے وہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ تحقیق وہاں
 آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ جو کوئی پڑھے تیسرا آیت کتاب اللہ تعالیٰ سے یعنی قرآن شریف
 سے اور سو جاوے نہیں ضرر پاوے کسی طرح اوس شب میں سباع ضار یعنی
 میوانات زندون اور نہ اہل عادی یعنی چور دشمن جان سے اور اوس کے امین
 جو بیچ نفس اپنی کے اور مال اپنی کے اور اہل واولاد اپنی کے جب تک کہ صبح
 ہوئے یعنی صبح تک سب بلاون سے ایمن رہیں گے پس تحقیق اوس شب میں میں

پڑا اور سورہ نینذ بھی نہیں آئی یہاں تک کہ دیکھا ایک جماعت کو کہ تحقیق اس میں
 میرے طرف ساتھ شمشیر رہنے کے مگر پہنچ نہیں سکتے ہیں مجھے تک پس احوال سے
 کی میں نے پس وہاں سے میں روانہ ہوا ساتھ مال اسباب اپنے کے پس آبا
 پاس میرے اونھوں میں سے ایک شیخ راکب یعنی سوار اوپر گھوڑے کے ساتھ اس
 کے کان عربی اور کھامجہ سے کہ اسی شخص تو انسان ہوا یا کہ جن میں میں نے
 بلکہ ایک انسان ہون میں بنی آدم سے پھر کھا او شیخ سوار فرس نے کہ کہ کس طرح
 دل اور حال تیرا تحقیق تھا تھے تیرے طرف بیچ اس شب کے زیادہ تر شرمزہ
 نہیں قتل کر سکے تھے اور نہیں لے سکے مال و متاع تیرا پس یہ حال تھا درمیان ہوا
 اور درمیان تیرے کہ ایک دیوار آہنی حایل تھی اور ہم لوگ نہیں پہنچ سکتے تھے تو
 کے سبب پاس میرے پس اس سے ہلوگ بہت متعجب و حیرت میں ہیں پس کیا
 میں اس سے کہ حدیث بیان واسطے میرے ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ تحقیق فرماتے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ جو کوئی پڑے قیاس
 آیتیں کتاب اللہ جانہ تعالیٰ سے بیچ شب کے ضرر نہیں پہنچا و مے اوست
 اوس شب میں جانور زندہ اور نہ چور و شمع جان اور نہ بویج امان اللہ تعالیٰ
 صبح تک پس جب کہ سنا اوس شیخ نے اس بات کو میرے سے اوترا اپنے گھوڑے
 سے اور توڑ ڈالا اپنی گمان اور مقابل ہوا میرے اور تو بہ کر کے عہہ کیا اللہ جانہ
 تعالیٰ سے کہ پھر کبھی عود نہ کرے ابد تک طرف سرفہ اور قطاع الطریق سے چوری اور
 رہزنی کے اقبال کیا اس امر کو سامنے میرے اور وہ آیات مذکورہ یہ ہیں
 چار آیتیں سورۃ البقرہ کے اول سے الی قولہ الْفٰیغُونَ تک اور آیت
 الْکُرْسٰی اور دو آیات مابعد آیت الْکُرْسٰی الی قولہ خَالِدُونَ تک اور تین آیات
 آخر سے سورۃ البقرہ کے اللہ کافی السموات و ما فی الارض آخر سورۃ البقرہ

اور تین آیتیں سورۃ الاعراف سے ان ربکم اللہ الذی خلق السموات والارض
 الی قولہ المحسنین تک اور آخر الاسراء قل ادعوا اللہ او ادعوا
 الرحمن آیاتہ دعوا علی الاسماء الحسنی آخر تک اور بسم اللہ الرحمن الرحیم
 و الصافات صفات الی قولہ لایب تک اور و آیتیں سورۃ الرحمن سے
 یا معشر الجن والانس الی قولہ فلا تقصروا تک اور و آیتیں آخر سورۃ
 الحشر کہ لا یزین هذا القرآن عن اہل آخر سورہ تک اور سورۃ الجن سے
 قل اوحی الی انہ اسمع لقرا من الجن الی قولہ شیطا تک اور اس طرح
 جب بیچ کتاب امام یافعی اور بیچ کتب غیر اہل کی کے آخر سورۃ الحشر سے
 بسم اللہ الرحمن الرحیم لا الہ الا ہو آخر سورہ تک اور سورۃ الجن سے و انہ تعالیٰ
 حاکمنا الی قولہ شیطا تک درجہ ان اور آگاہ ہو کہ تحقیق یہ آیات میں
 موسوم بہ آیات حرس اور حزیلہ نگہبان اور دافع بلیات اور کلمے میں کہ تحقیق
 ہں انھوں میں شفاء شواہد من مقل جذام اور بربس سے اور منافع اسکے عید اور
 حساب میں در اور روایت ہے محمد بن علی رضی اللہ عنہما سے کہ کلمے آپ
 نے کہ پڑھا سے اوپر ایک شیخ کہ تحقیق وہ شیخ غلوچ تھا پس دفع کیا اللہ سبحانہ
 نے اوس سے اوس مرض بہ کو برکت سے اسکے اور یہ ہے حجاب عظیم اور حرز
 جسم جو کوئی پڑے اوس کے واسطے نہ ایک کہ حیار اور ظالم کے جانے کہ قوت
 کہ امین کہ تاب اوس نثار کے شہرت اس حجاب عظیم اور جسم سے نفاذ نہ ہو
 اور کھین بعض صالحین نے اسے چاہتے تحقیق یہ کہ اسے اوپر اور نیتیں
 آیاتوں کے ان آیات کہ وہ یہ ہے قولہ تعالیٰ والحکم الی واحد آخر آیت
 تک اور اقول سورۃ الحدید الی قولہ بذات القدور اور آخر سورۃ التوبہ
 لقد جاءکم رسول من انفسکم آخر تک کہ یہ ایک آیت اور جملہ بنیات

اس سے دفع ہوئے ہیں خلاصہ اس جاننا اس آیات کا بہت ختم ہوا ہے
 درود کا ابتدائی حصہ ہے کیونکہ اکثر اعمال میں بین آیات تون ہیں اس میں
 طو لانی لکھنا موجب حجم کہ ہے پس خیر الکلام قل ل پر عمل ہی عمل
 مستعمل ہی فوائد میں ہیں کچھ تحریر ہوئے اوس جاتسلیہ یون کے نقطہ
 عنایت و دوسری چیز ذکر فوائد متعلق صلاۃ او پر ہی عملی اللہ علیہ
 اور چیز ذکر اوس شئی کے جو مدد ہے او پر فضائل درود کے بیان برکات صلاۃ
 ہی ہے جس کے منافع بھیجے واقعی ہی طریقہ درود معمول شرفا ہی اس باعث
 یہ عمدہ طریقہ یہ ہے نبھا ہوتا ہے خلاصہ جناب علامہ شیخ احمد دیرنی رحمہ اللہ
 اپنے کتاب مجربات میں زیب تحریر فرماتے ہیں اس طرح تقریر فرماتے ہیں کہ
 (جان اور آگاہ ہو) تو یقین دے اللہ سبحانہ تعالیٰ تجھے تحقیق کہ جو ہے
 کوئی حاجت طرف اللہ تعالیٰ کے یا اگر ہو دے ہیج کرب او رہم یعنی غم اور اذیت
 اور نازل ہونی جو تجھے ہیبت پس اوٹھ ہیج جو قیل میں عمل نصف شب میں اور
 وضو بنا اور دو رکعت نماز ادا کر پس جب کہ سلام دیوے اور آیت پڑھیں ہو
 ہو مستقبل القبلہ اور صلاۃ نبیج او پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہزار بار
 کہے اللہم صل وسلم علی سیدنا و مولانا محمد صلاۃ و سلم بھا عقدی و تفریح بھا
 کریمتی و تفریح بھا من و حللی و قلیل بھا خیرتی و تفریح بھا عجمتی پس اللہ
 سبحانہ تعالیٰ فرج عطا فرمایگا اوس بلاست جو تجھے نازل ہونی ہے اور اقدیر ہا
 کہیجایگا اور مراد دلی ہر آئیگی بہت منافع پایگا کہ اس میں ہی خیر کثیر اس طرح کہتے ہیں
 علامہ سنوسی رحمہ اللہ تعالیٰ چیز مجربات اپنی کے اوصیفہ جلیلہ صلاۃ ہی صلی اللہ
 علیہ وسلم سے تحقیق کہے اللہم صل وسلم علی سیدنا محمد عبدک و رسولک
 و علی آلہ و صحبہ وسلم کما ذکرک الذاکرون و غفل عن ذکرک الذاکرون

وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ عَدَدُ حَسَنَاتٍ آلِ الْبَيْتِ وَعَدَدُ حَسَنَاتٍ بِقِيَّةِ الصَّامِتِينَ الصَّامِتِينَ
وَمَا بَعَثْنَاهُمْ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا فِيهِ مَوَاقِفُ الْمَقَامَاتِ وَصَلَّى وَسَلَّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا
وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ بِمَا اشْكُرُوا الشُّكْرَ لِلَّهِ وَالْأَشْهُدُ بِمَا يَشْكُرُونَ لَكُمْ فِي الصَّلَاةِ وَالْحَقِّ تَصَدَّقُوا
(اسی صیغہ جلیلہ سے) بطریق مختصر اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلَّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَالشَّهِيدِ السَّامِعِ فِي سَائِرِ الْأَسْمَاءِ وَالْأَصْنَافِ خَالِكًا
مِنْ هَذِهِ الصِّغَةِ يَنْوَرُ الْبَصِيرَ وَالْبَصِيرَةُ (اسی صیغہ جلیلہ سے) روایت کرتے ہیں
بِیْنِ سَيِّدِ الْقَادِرِ جَبَلِ رَحْمَةِ اللَّهِ تَعَالَى سے کہ تحقیق تھا کہ ہوا میں ایک جو بیٹے
پتھر کے جو تھا اوپر غار کے دروازے کے نیچے زمانِ سیاحت اوس کے پایا کہ چار
ہزار صلاۃ یعنی درود آنحضرت پر بیچتے دیکھ اراقد میں نصیب ہوا بعد اوس
دیکھا شیخ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بیچ خواب کے پس سوال کیا اوسکی سے یہ
فرماتے آنحضرت صلعم اوس سے کہ کس قدر صلاۃ پڑھا ہے کہ اس نے فرمایا
بچہ حساب میں وہ صلاۃ جو تیرے نقش تھا یہ ہے اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلَّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِحَقِّهِ الْوَارِثِ وَمَقْدَرِ الْوَارِثِ وَوَسَائِلِ الْوَارِثِ وَوَسَائِلِ الْوَارِثِ
حَقِّهِمْ وَطَرِيقِ الْمَلِكِ وَحَقِّهِمْ وَطَرِيقِ شَرِيعَتِكَ الْمُتَلَذَّذِ بِمَشَائِدِكَ
عَيْنِ عِيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ تَوْضِيحِ مَلِكِ صَلَاةٍ تَحِلُّ بِهَا عَقْدِي وَتَقَرُّجُ بِهَا كَرَمِي
صَلَاةٍ تَرْضِيكَ وَتَرْضِيهِ وَتَرْضِي بِهَا عَمَّا يَارَبُّ الْعَالَمِينَ عَذَّوَمَا أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَ
أَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَجَرَى بِهِ قَلْبُكَ وَعَدَّوَالْمَنْطَارُ وَالْأَخْبَارُ وَالْأَشْجَارُ وَالْمَلَكُوتُ الْجَارُ
وَجَمِيعُ مَا خَلَقَ مَوْلَانَا مِنْ أَوَّلِ الزَّمَانِ إِلَى آخِرِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ (اسی مطلب
سے) روایت کرتے ہیں سیدی احمد البدوی سے وہ درود یہ ہے اللَّهُمَّ
صَلِّ وَسَلَّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ الْأَصْلِ الثَّوْرَانِيَّةِ وَلَمْعَةِ الْقَبْضَةِ الْخَالِدِيَّةِ
أَفْضَلُ الْخَلْقِ الْإِنْسَانِيَّةِ وَأَشْرَفُ الصُّوَرِ الْجَنَانِيَّةِ وَمَعْدِنُ الْأَسْرَارِ

وَخَزَائِنَ الْعُلُومِ الْأَضْطَفَائِيَّةِ صَاحِبِ الْقُدْرَةِ الْأَعْظَمَةِ وَالْبَهِيَّةِ السَّمِيَّةِ وَالْكَرِيمَةِ
 الْعَالِيَةِ مِنْ أَنْدَرَجِبَتِ النَّبِيِّينَ تَحْتَ لُؤْلُؤِهِ فُهِمَ مِنْهُ الْبَيْرُ وَفُضِّلَ وَسَلِّمَ وَبَارَكْتَ عَلَيْهِ
 وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ عَزَّ وَكَلَّمَ خَلَقْتَ وَرَزَقْتَ وَأَمْسَتْ وَأَخْيَلْتَ إِلَى يَوْمِ تَبْعَثُ مِنْ
 أَفْنِيَّتِكَ وَسَلَّمْتَ سَلَامًا كَثِيرًا إِلَى يَوْمِ الدِّينِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (مدلولات
 فضائل صلاۃ نبی صلی اللہ علیہ وسلم) قول آنحضرت صلعم ہی کہ جو کون مسلمان
 بیچتا ہے اوپر ہی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صلوۃ درود اور سلام پہنچتا ہے اور
 اوسکے اللہ سبحانہ تعالیٰ دنل صلوۃ اور صلوۃ پہنچا اللہ تعالیٰ کا اوپر بندہ
 معنی اس کے یہ ہیں کہ رحمت اور فائدہ عظیم رحمت الہی اللہ سبحانہ تعالیٰ شامل
 حال بندہ فرماتا ہے (روایت ہی) تحقیق بعض آدمیوں سے فضائل
 اور فوائد درود میں کھا کہ میں مسافر تھا اور ساتھ میرے تھا اوس سفر بجا پہنچا
 پس کھا مریض ہوا باپ میرا بیچ بعض ملکین کے آخر اوسی مریض فوت ہو گیا والد
 میرا پس جب کہ مورا منہ اوسکا کالا ہو گیا یہاں تک کہ تمام بدن اوسکا کالا ہو گیا
 شدت کہ اوس طرح کی سیاری دیکھی نہیں گئی اور پیٹ کا دوسکا پھول کے ٹہل ہو گیا
 پس کھامین نے لَأَحُولَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ کہ یہ مریض غربت کے
 اور اوپر مثل اس حالت کے مجھ پر نقب گذرنا تعب شدید پس اس بینا میں جو
 شدت میں تھا مجھ خواب کا مقدمہ معلوم ہوا اور بحالت سے سورا پس دیکھا بیچ
 خواب کے ایک مروجہ میں صورت فرزندہ طلعت معطر بود راحت بخش کہ آیا طن
 میرے باپ کے اور مست فرمایا ساتھ تھیں کہ اوپر صورت اور بدن اوسکے کے
 پس رجوع کیا سفیدی نے بیچ بدن والد میرے کے خوبتر پہلے سفیدی اور
 نور میں بلکہ منور تر ہو جسم اور چہرہ اوسکا پس عرض کیا میں اوس جہان شکیل
 سے اپنا نور بزوانی سے کہ آپ کون ہو کہ اللہ سبحانہ تعالیٰ آپکی عنایت سے و

میرے کو اس بلا سے چھوڑا یا فرمایا آپ نے کہ میں ہوں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 وعلیہ السلام کہ باپ تھا تیرا مسرفہ و نوہین سے کہ اسراف کرتے ہیں اوپر نفس اپنی کے اسباب
 سے اس بلایا میں اسیر ہوا تھا مگر تحقیق تھا باپ تیرا بہت درود پڑھنے والا اوپر میرے
 کے بکثرت صلوٰۃ پڑا کرتا تھا پس اوسی درود کے سبب سے حاصل ہوئی نجات اس
 غضب الہی سے نہیں تو کہہی یہ سواد الوہبی اوس سے زائل نہوتی تھی کھتا ہے
 پس اوٹھا میں خواب سے اور دیکھا اپنے آنکھوں سے کہ بدن والد کا میرا سفید
 ہوا تھا اور روشن اور نورانی تھا بلکہ نور ہر رات تھا اوپر والد میرے کے پس کہا
 حال کے دیکھنے سے حمد الہی بجالا یا شکر اللہ تعالیٰ کی درگاہ میں ادا کیا اور حق اوس
 کے تجہیز اور تکفین اور تدفین میں تھی المقدور کیا جسم خاکی کو اوس کے سپرد خاک کیا
 اور جان اور آگاہ ہو کہ فوائد صلوٰۃ اور منافع درود نبی صلعم نہایت ہی زیادہ و بکثرت
 ہیں کہ اس باب میں بعض علماء و سننیت کچھ تالیف فرماتے ہیں کہ یہاں عاقل و عیب
 کے تین کہ بکثرت آنحضرت صلعم پر صلوٰۃ اور سلام بھیجا کرے کہ اس میں ہر غلب
 جمیع منافع اور دفع تمام مضرات دنیاوی اور اخراوی ہر ایک مطلب کے حصول
 کی واسطے نہایت مفید ہے اس جا فوائد درود بالکل مختصر بلکہ کچھ ہی نہیں تو خود
 اور خود آنحضرت صلعم فرماتے ہیں کہ کثرت رکھو اوپر صلوٰۃ میرے کے یعنی درود
 مجھ پر بہت بھیجا کرو کہ اس سے تمہاری ہر ایک مشکل آسان ہوگی اور شدت سے
 فرٹ پاؤ گے اور فرماتے ہیں خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ جو کوئی صلوٰۃ پڑھے
 اوپر میرے کے سو بار قضا ہونگے اوس کے تلواعا متین قیس او نعمون میں سے بھیج دینا
 کے اور باقی بیچ آخرت کے روا ہونگے پس عالم کامل غل فاضل پر لازم ہے سترم ہی کہ اپنے
 عمل میں درود کو شامل رکھے درود خوانان ہر ایک نقش اور توجہ وغیرہ ایک وقت
 آنحضرت سے استعانت طلب کرے اور اپنی برآمد ہر ایک طریقے حاجت اور نجات

میں ذات قدسی صفات آنجناب کو وسیلہ حصول مطلب و رائقنای حاجت اور
 شفیع گردانے تاکہ تصدیق آنجناب سے ہر ایک راہ حاصل ہو شاید مقصود سے
 واصل مولعبت رعنائی امید رخ نما ہو محبوبہ زیبای تمنا چہرہ شاتیر بر نشانہ
 آوے ولی مطلوب پاوے خلاصہ فوائد درود بیت بین حد احسان نہیں ہے
 باب خرد کیواسطے استدر کافی بین زیادہ لکینے کا یا را نہیں ہے فقط
 عنایت میسر کی بیچ فوائد شتی یعنی پرانگندہ اور متفرق مطلبوں میں جو
 کہ متعلق ہی ساتھ دشمنوں اور ظالموں اور واسطے ہدایت قلب اونچی کے
 اور مقابلہ اونچی کے اور دفع ضرر اونچی کے اور کفایت شر اونچی کے کہ نہیں ہے
 استغنا اور بے نیازی کیلئے اس سے بیچ غالب ہونے اور زیادتی اور پراقتضا
 کے خصوصاً بیچ اس زمانے کے کہ کتر ہی اوسمین انصاف او پیشتر ہی اوسمین
 ظلم اور اعتساف حساب کی قلت ہے اور برہشت حق سے اور انحراف کی
 کثرت ہے معمولی اس زمانے میں خلیہ او پر بندہ دن اور شرافت اور نیکی
 کے و یا قول و لا قوت الا بالانوار العظیم قال اللہ تعالیٰ و جزاء سیئۃ سیئۃ
 فمن عفی و اصفح فاجزہ علی اللہ فرمایا ہے اللہ بخاند کہ جزا بدیکہ بدیہ موافق
 اوس کے پس جو کوئی عفو کرے اور اصلاح دے پس اجر ہی اوس کا اور پر اللہ
 پس او پر تیرے ہی اسی بھائی کہ استعمال کرے مگر ساتھ عطف قلوب اور
 ہدایت اوس کی بیچ استعمال شنی کے ارسلات سے پس استعمال شنی تسلط
 سے پس استعمال جو مودی ہو طرف ہلاک کے خلاصہ نصایح یہ ہے کہ اگر عمل کر چکا تو
 ساتھ نرم دلی سے کسی کو ایذا اور آزار اور امانت پہنچانے کے نظر سے مکر اور
 دزدی سے تسلط پس او پر دشمنی غیر دیکہ چاہے تو مضائقہ نہیں مگر بدون تحقیق
 کیسے کہ ستانا اور ایسا بھی عمل کرے کہ جس سے بندہ خدا ہلاک ہو جائے اور جان

باب
 میسر

و آگاہ ہو کہ یہ علم عامی ہے پہلے دشمن کے ظلم اور بیادہی کو سمجھنا یا نیت
 معلوم کر کے پھر اذیت کے سزا دینے پر مصمم اور تیار ہو بلا سبب کسی کی اذیت کا
 روا داری نہ ہو کیونکہ تجھے بھی اس دنیا سے سفر کرنا ہے کل قیامت کے روز اسکا تجھ
 جواب دینا ضرور ہے بے جہت کسی کی خرابی کی نیت سے ہرگز عمل کرنا البتہ خدا
 کے بندوں کو فائدہ پہنچانے کے نیت سے کرے اس میں کچھ تامل نہیں بلا شک
 کرے اور حرام ہی یہ علم واسطے بعض آدمیوں کے ساتھ منافق اسکی کے
 کہ متزلزل رہتی ہیں نیت اوکی اور بعض عمل ناشایستہ اون سے سرزد ہوتے
 ہیں ان کو استعمال میں نہ لاوین مگر بیچ امر خیر کے اور اجتناب کرے دعا
 برے سے بیچ حق ظالم کے او سکے ظالم پر کراؤ غدا کو سوچ کہ داد تیری حق ہی
 تعالیٰ اوس سے لیوگا اور اگر اوستے معاف کر لیا تو اوسکا اجر اللہ جانتا ہے
 اور حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اِنَّ اللہَ یَقِیْمُ الْمَظْلُوْمَ
 لَمَظْلُوْمٍ یَوْمَ الْقِیَامَةِ کَمَا یَقِیْمُ مِنَ الظَّالِمِ لَمَظْلُوْمٍ فِی الدُّنْیَا خَلَا صَہُ حَبِطَ ظَلْمُ
 مَظْلُوْمٍ مِّنْ دُنْیَا مِیْنِ اِنْتِقَامٍ لِّیْتَابِیْ اَوْ سَیْطَرُ اللہُ جَانِہُ تَعَالٰی قِیَامَتِہِیْنِ
 ظالِم سے انتقام مظلوم لیوگا مگر اس باب میں لایبیین کہ حق المقدور اپنے
 شر ظالم وغیرہ اپنے سے دور کریں اور مسلمین کو اون کے جور اور ستم سے بچاؤں
 جو کوئی شخص اس ارادہ سے عمل کرے کہ کسی ایک شخص کو اپنے عمل کے زور سے
 ہلاک کرے او سکے گہر بار مال اطلاق وغیرہ کا مالک ہووے تو ایسا شخص
 لایق سزا ہے فقط دشمنوں اور ظالموں کے شر سے اپنے کو اپنے بھائی
 مسلمانوں کو بچانے کی واسطے البتہ عمل میں لاوے کہ نہایت سچا ہی کسی
 طرح کی قباحت اس امر میں نہیں ہے بلکہ حسن عمل ہی اس اس حالت
 مطلبوں میں بہت کچھ فائدہ ہے ظاہر میں حاجت بیات نہیں ہی خدا سے

طرح قبضون مرتبہ و عاید ہے اللہم یا رب انت حسبی علی فلان ابن فلان
عطف قلبہ علی و ذلک لی فان اللہ تعالیٰ بعف قلبہ علیک و یثب گندہ عنک و اللہ
علی کل شیء قدير (اور کہے ہیں بعضوں نے) اگر یہ ارادہ یعنی کسی کو پاسداری
کیا چاہے یا کہ مہربان بنایا چاہے تو اسے آدھی رات اخیر شب جمعہ میں اور پھر
دو رکعت نماز اور پھر کہ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ آخِرُ سُوْرَةِ بَکْتِ
پس بعد از تسبیح و پرغی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک سو مرتبہ پھر کہے اللہم
حسبنا فلان ابن فلان ختم یا فی الی فاضلاً ذلیلاً من غیر غیابہ و اشغله بحسب
جنت علی کل شیء قدير اور اسی باب میں افادہ کہے ہیں بعض اخوانوں نے نزدیکی
میرے کہ تحقیق کہ کیا کاوی بیست ہزار مرتبہ پھر کہے کیا کاوی اربعین
و اللہ قلب فلان و عطفہ علی حق یقضی حاجتی و یغذی علی امرائی و نکات علی
کاشین قدير (اسی مطلب میں) واسطے پیدا ہونے عطاوت و محبت
کے سورہ الفاتحہ کا مقدم رکھے بیان بیچ اس کلام کے اوپر خواص اس کے
(فوائد نافوسے) واسطے ارسال ہوا تفہیم اپنے اپنے ہاتھ کے اور تحف
عربی میں آواز کو کہتے ہیں اس جا بھی مراد آواز شاید ہو یعنی واسطے پہنچنے آواز
کے بروقت ضرورت کسی شخص امید کو کوئی مطلب ضروری کی اطلاع دینا منظور
ہو تو اس عمل کو کام میں لاوے کہ اسکا افادہ کہے ہیں بعض اخوانوں نے
نزدیک میرے اور غریبیت میں مجھے کہ مجرب ہے یعنی آدھ سوہی کہ میں کرتا
روز روزہ رکھے کہ پہلا روزہ توار کا ہو اور پھر قسم کو کل راتوں میں ہر ایک
شب میں ہزار مرتبہ اور بخوردے اس عمل میں جماعہ و شہداء و حنا یعنی ہندی
اور کھجور اور جہنم کو فارسی میں کیل کہتے ہیں انکا اور قرأت اسکی میری
شب کو ابتدا کرے یعنی شب بد کو رست پر نہ شروع کرے اور یہی وہ قسم

مذکور بمطالع طلع بطلموخ علی عرج بعزق حبیب یون
 بشدة الارواء بقوة جبرائیل و بشدة اسرافیل و بطوة میکائیل و بقبضة عزرائیل
 احب یا یمینون و افعل ما امرتک بروئوکذا و کذا اور نام لیو کے مسجداں ہیں
 و سہ ما تریم بحق یاہ یاہ ان کانت الا صیحة واحدة فاذا اتمم جمع کدینا محضون و ان
 لقسم کو قتلون عظیم احب یا یمینون باریک اللہ فیک و علیک بعد از پڑھنے
 ہزار بار کے ضمیر اپنا اظہار کرے ارادہ دلی بیان کر کے ارسال کرے اوسے کہ
 عمل میں لائیگا وہ چیز کہ امر کیا جائیگا حکم سے اللہ سبحانہ تعالیٰ کے تحقیق خبر دی ہے
 مجھے یعنی ثقت سے اس سے کہ بدستیکہ اطلاع دے اور بہت بھیجا جاوے کہ جس
 میں بالکل وقعت نہونی الفور خبر پہنچا دے اس باب میں افادہ فرماتے ہیں پاس میرے
 بعض اخوانوں نے ایضا واسطے ارسال ہوا تفہیم آوانس کے باکہ خبر کے اور
 کہے ہیں کہ مجرب ہے اور کہے ہیں کہ کھ یا جمیع یا کلمہ شنبہ احب یا یمینون
 و کما یتلی فیہا احب بالانجیل و کما یتلی فیہ احب بالزبور و کما یتلی فیہ احب بحق لقرا
 و کما یتلی فیہ احب و اخضر و اذہب الی کذا کذا فی صورت و مثالی و غیرہ یا یمین و
 کنیتہ و محلی و اطمئنہ بالحراب و اضربہ بالذیابیس حتی اذا اصبح یاق الی خاضعا
 و لیللا و یقضی حاجتی احب و افعل ما امرتک بر العجل الساعة پڑھے قسم مذکور
 کو ہزار مرتبہ اور بخوردے عمال کو جہیم یعنی کیل ترے کجور حنا یعنی جہیم
 کا اور بہت زیادہ قل یا ایہا الکافرون پڑھا جائے کہ تجھے آشکار ہونے تو شہ
 کر نیک اسکے بیچ کسی چیز کے ذکر کرے اور قسم بر پیہ کو کہ وہ جب قسم عظیم اور
 مانند سیف قاطع یعنی شمشیر بر نہ نہایت تیز زاجر ہی اوس سے بیچ ساز اعمال
 کے کہ بہت جلد پہنچائیگا اشرکہ اس میں خلاف کسی طرح کا نہیں ہے وہ یہ ہے
 بر پیہ ۲ کریر ۲ تیلیہ ۲ طوران ۲ مزجل ۲

۲ بزم جمل ۲ مرقب ۲ برش ۲ غمیش ۲ خوطیر ۲
 ۲ قلندہ ۲ برشان ۲ کظیر ۲ موشخ ۲ بریچلا ۲
 ۲ بشکین ۲ قزمز ۲ انقلاب ۲ قہرات ۲ خفاہا ۲
 ۲ کینہولا ۲ شہاب ۲ شہاب ۲ شہاب ۲ شہاب ۲

ونبوا الشیخ البصیر یہ سب تمام چوبیس اسماء منقول ہیں شایع
 سے پس کے بعد اس کے پائنے کے واسطے حفظ کے اکثر بلاؤں اور آفاتوں سے
 اہنیو الیٰ تعالیٰ روح الضاہرۃ من ارواح الجن والشیاطین المتمرؤۃ والموؤ
 بحق ہذا الاسماء علیکم کہ کل بلاؤں سے محفوظ رہے اور معلوم ہو کہ اسماء مذکورہ
 میں نمبر دو جو وارد ہیں اوس سے مراد یہ ہے کہ ہر ایک نام کو دو مرتبہ کہے
 جیس کہ ہمیشہ برہینہ کریر کریر تسلیم طوران طوران آخر تک
 اسطرت (فوائدنا فوسے) واسطے تسلیم صواب اور صداع پیش
 وروس کے لکھ بیچ ورق کے اور بخور ووسے اوس ورق کو سیچہ سائلہ کا پس
 رکھے اوسے نیچے سداں جسے فارسی میں سندان اور ہندی میں مالی لودا کی کہتے
 ہیں یعنی نوہر کے اوس کندے کے نیچے کہ چہرہ لوہے کے آلات ہوتوڑے سے ہوں
 کے درست کرتے ہیں ورق مذکور کو رکھے مگر اس عمل کو الا ساتھ مستحق اوس کی کہ
 یعنی ایسے شخص کے ساتھ کہ جو کہ لایق اور سزاوار اسکا ہو ووسے کسی بیگناہ کو بطبع مال
 دینا افیت ہو گزندے اس کو لکے اور سات مرتبہ پڑھے وہ یہ ہے
 اَوْ كَتَبَ مِنْ السَّمَاءِ اِلَى قَوْلِهِ مِنَ الْفَوَاقِ كَذَلِكَ يَصِيبُ فِي رَاسِ فُلَانٍ
 كَذَلِكَ يَصِيبُ مِنْ فَوْقِ رُؤُوسِهِمْ الْحَمِيمُ كَذَلِكَ يَصِيبُ فِي رَاسِ فُلَانٍ الْوَحْشُ وَالْبَشَقُ
 وَالْخَرَابُ كَذَلِكَ اَرَادُوا أَنْ يَخْرِجُوا مِنْهَا أَيْبًا وَاقِيهَا إِلَى الْحَرِيقِ كَذَلِكَ يَصْنَعُ رَأْسُ
 فُلَانٍ ابْنُ فُلَانَةٍ مِنْ عَذَابِ الْحَرِيقِ خُذُوهُ فَعَذَابُ ابْنِ قَوْلِهِ فَاسْلُكُوهُ كَذَلِكَ

یحسب علی راس فلان النجیح و الشرفان و العذاب الایم کل ضرب الضارب
 یسند ال بحق بذوالاسماء شد طیاریل ۲ شیخ شمس العالی علی کل مراتب المعترف
 فی علو شموخیتہ ۱۵ (فوائد نافعہ سے) واسطے فتن کرب اور دفع
 کبد عدو یعنی فتن پاسے کرب اور غم و ہم سے اور دفع مکر اور حیلہ دشمن کے
 تحقیق پڑے قولہ تعالیٰ لیس لھامن وون اللہ کاشفہ کو موافق عدد اس
 کی کے بل کیر یعنی ایک کیر کے جسکے حد گیارہ سو تین ہوتے ہیں اور اس کے
 بعد پڑے ایک سو مرتبہ کے اس دعا کو اسطرح تاکہ گیارہ سو تین پڑھ چکے ہو
 سو کے بعد اس دعا کو پڑھے وہ یہی اللھم بحق بذوالآیتہ الشریفہ و ما
 من ایتک العظیم الا عظم ان تصرف عتی کرفلان اللہم اردو کیدہ فی شجر اللہ
 اسعدہ و عتی بشا فل لا یستطیع ردہ یا اللہ تین مرتبہ پس جب کہ تم ہو
 اور کور تو پڑھے سلام قولاً من رب رحیم کو آہستہ سوا آہستہ مرتبہ کہ غم
 اور کوف ہو جائے فرحت اور بشارت چہرہ دکھائے اور مکر اور حیلہ دشمن
 کے دور رہے ہمیشہ شادان و مسرور رہے دشمن اپنے ارادے کے نہ
 ہونے سے پتھرون پر سر ہیک مرے یہ خوشحال اور شاد کام زندگی کرے
 (فوائد نافعہ سے) واسطے تدمیر حکم اور ہلاک کرنے اوسکی کے اور برباد
 کرنے دشمنوں کے کہ تحقیق تین روز تک روزہ رکھے ابتدا کرے یوم الاربعاء
 یعنی چار شنبہ سے شروع کرے بعد غسل کرنے تمام جسم کے اور دھو کر پاک اور
 پاکیزہ کرنے لباس کے اور بخور دینے تمام جسم کو پانی خوشبو اور عود وغیرہ خوش
 بو نیون سے جو کہ تھجے ممکن ہو دے اور چار رکعت نماز بعد طلوع فجر کے پڑھے ۴
 پہلی رکعت میں فاتحہ الکتاب اور سورۃ اذان الزلزلہ الارض دوسری رکعت
 میں فاتحہ اور سورۃ سبح تیسری رکعت میں بھق تھ قل یا ایہا النکاح وون

چوتھی رکعت میں بعد فاتحہ سورۃ القدر پڑھے اور رکعے خاتم جکا ذکر ہوگا بعد نماز
 کی چوتھی سجدہ برابر سجدہ کے جس طرح پیشانی سجدہ میں رکھا کرتا ہی اسی جگہ طرح
 رکعت سجدہ کرنے سے خاتم برابر پیشانی کے نیچے رہے تفاوت پیدا کرے اور
 دعوات آیتہ کو عقب ہر ایک نماز کے سات مرتبہ تاروز جمعہ تک پس یہ تحقیق
 برآویں حاجت تیری حکم سے اللہ سبحانہ تعالیٰ کے مگر چاہے استغاثت ساتھ کلا
 حاکم کے مال و ام کی سطر نہ کھاوے حلال ہو ادا رکھے کہ بجا بت ہوگی
 دعا تیری سبب الدعوات ہوگا وہ دعوت مبارکہ یہ ہے
 اللَّهُمَّ أَنْتَ تَعْلَمُ
 وَأَعْلَمُ سَبِّحُكَ اللَّهُمَّ بِدَوَائِلِ مَا بَقِيَ مِنْهُمْ أَحَدًا وَرَبِّكَ أَنْتَ الْبَاقِي سَرِدًا
 وَكَوْنُكَ وَأَوْفَرُكَ اللَّهُ وَانْصِرْ الْمَذْكُورِينَ وَكَوْنُكَ أَكْمَرًا وَكَوْنُكَ أَكْمَرًا إِلَى قَوْلِهِ يَسْتَظِلُّونَ
 اللَّهُمَّ شَيْئًا شَيْئًا لَكَ وَتَقِ جَمْعَهُمْ بِمَوْتٍ بُوْدُ وَنُوحٍ وَصَالِحِ الَّذِينَ دَعَا عَلَى
 قَوْمِهِمْ تَهْلِكُوا أَيْسًا وَبُغْيًا بِبَيْتٍ بَيْتٍ لَكَ بَعْدَ ابْنِ الْإِسْلَامِ كَمَا ذَكَرُوا بِهِ
 إِلَى قَوْلِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ بِعَدِّ الدُّنْيَا إِلَى السَّبِّحِ الرَّبِّ الْجَلِيلِ الْمَوْلَى
 الْكَرِيمِ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ
 عَلَى النَّاسِينَ اللَّهُمَّ يَا قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ يَا قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ يَا قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ
 أَنْتَ خَلَقْتَ الْأَشْيَاءَ كَمَا شِئْتَ لَا كَمَا نَشَاءُ وَجَعَلْتَ كُلَّ شَيْءٍ قَدَرًا اللَّهُمَّ
 أَنْزِلْ فِي جَسَدِي كَذَلِكَ أَوْ كَذَلِكَ أَعْلَى تَقِي مِنْهُ عَرُوقَهُ وَتَهْتِكُ شَرُّهُ وَتَقَطِّعُ أَوْصَالَهُ
 وَتَقَطِّعُ مَفَاصِلَهُ بِكَ مَفْضِلُ آيَاتٍ وَتَهْتِكُ الْأُمُورَ كَمَا شِئْتَ أَنْتَ أَنْزَلْتَ
 السَّلَاحَ فِي جَسَدِ الْيُوثِ وَابْتَلَيْتَهُ اللَّهُمَّ ابْتَلِ كَذَلِكَ أَوْ كَذَلِكَ أَعْلَى تَقِي مِنْهُ عَرُوقَهُ
 حَتَّى لَا يَشْفِيَ مِنْهُ أَيْنَ شَطَامِ أَيْنَ مَهَالِ صَامِبِ الْأَمْرَاضِ الْيَقَالِ أَيْنَ الْقَهْرَانِ
 مِنْ حَبِ الْمَوْتِ وَبِالْعَذَابِ كَمَا يَرَى كَوْنِ جَنَاتٍ وَعُيُونِ إِلَى آخِرِينَ تَنْزِيلِ
 شَيْءٍ إِلَى حُجْرَيْنِ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ إِلَى مَشْيِدَةٍ يَأْتِيهِ قِيَمِ مَرْتَبَةٍ

یا اے اللہ! اللہ! انی مغلوب فاعظم کذا و کذا انما اجمعت قوم عاد و ثمود
 کا و ثمود قوم لوط و عاد و ثمود انهم جعلوا ابہم بیدی و لا کہم بیدی یخرجون
 الی المؤمنین فاعبروا یا اولی الابصار انما سئلنا علیہم الطوفان الی مفصلات اللہ
 فیصل مفصلہ کا فضلت آیات کتابک العزیز آمین تین مرتبہ یا رب العالمین
 فرود جبار شکور ثابت علیہ خیر زکی فہش تلخز انتہت الدعوة المبارکہ
 آخر ہوئی دعوت مبارکہ اور یہی خاتم مسجع مبارک کہ جسکا ذکر ہوا ہی اس
 خاتم کو چاہئے لکھ کے سجادہ کے نیچے برابر پیشانی کے رکھے اور لا بد یہ شوط
 جدول سے وہ یہی کہ برابر ہون خانے اسکے جس طرح کہ نص ہے اوپر اسکا
 ار باب اوکل سے ۵ و با اللہ التوفیق

ف	ج	ٹ	ظ	خ	ز
ج	ش	ٹ	ظ	خ	ز
ش	ٹ	ظ	خ	ز	ف
ٹ	ظ	خ	ز	ف	ج
ظ	خ	ز	ف	ج	ش
خ	ز	ف	ج	ش	ظ
ز	ف	ج	ش	ظ	خ

خاتم مذکور

یہی

۱۲

(دراری مطلبین)

واسطے تدبیر

ظالم اور ہاک کہنے دشمن کے اگر کوئی ظالم یا کہ دشمن تجھے اذیت دیتا ہو یا کہ دلی
 ہاک اور تباہ کرنے تیرے کہ اور تو کی طرح اسکا ظلم سے بچ سکتا ہو تو تحقیق
 اونٹ خواب سے جوف یل میں یعنی درمیان شب کے یعنی نصف شب کے احوال
 میں اور بنا وضو اور دو رکعت نماز ادا کر چلی رکعت میں ام القرآن پڑھ

(اسی مطلب میں) بہ تحقیق روزہ رکھے تین روزہ غمیس جمعہ سبت
یعنی جمعرات اور جمعہ اور سینچر کے روز خلوت میں بیٹے خالی کمر میں تنہا نہ
بیٹھے اتوار کی رات کو اور پڑے اسم آئندہ کو کہ جسکا ذکر ہوئیگا کہ وہ بہ اسم
منسوبہ سے طرف سہروردی کے اور تو مستقبل القبلہ بیٹھے اور ہزار مرتبہ پڑھے
اور نبین توبقہ مال عدد او سکی کے کہ وہ ہی تین ہزار چوبہ سو انچاس مرتبہ پڑھے
اوہ یہ اسم ہو یا قاہر یا ذابطش الشدائد الذی لا یطاق انتقامہ یا قاہر
اور بعد ہر ایک سو کے عدد مذکور کے تمام تک کہے اللہم اقہر من اراہ
قہری و اعز من من شترہ وار و دیکہ فی تجوہ اللہم انک تمکد فابلہ و کذلک
اخذ ربک اذا اخذ القری و ہی طالبہ ان اخذہ الیم شدید اللہم و مرہ و مرہ
علیکم و للکافرین امثالہا سلام علی نوث فی الدین کہ دشمن تباہ ہو جائیگا
اور ظالم ہلاک ہو جائیگا (اسی مطلب میں) بہ تحقیق اوسے بیچ خوف لیل
کے اور کثرت رکھے اور قرات اس صیغہ کے وہ یہی یا جنبار یا قاہر
یا ذابطش الشدائد حق حق مبین ظالمین و تعذی علی کہ دشمن خراب ہوگا اور
ظالم برباد حکم سے امتد بل سجانہ کے (اسی مطلب میں) جب کہ تو نماز
مغرب سے فارغ ہو دو رکعت نماز دوسری بہ نیت تباہی دشمن اور خرابی ظالم
اور بچنے شرا و سکی سے ادا کر اور سجدہ میں کہے یا شہید القوی یا شہید الخال
یا عزیز ذلت لعزتک جنت فضیک و علی ائیدنا حمہ و علی آئہ و صحبہ و
سلم و ائینی شرفک و ائع بما شئت پھر کہے یا خنان یا منان یا شہان
کل تعب و دین و دین عرشک الی قرار ارضک ما خلا وجہک الکریم باطل باطل
انت یا غیاث المکروبین یا الیس مرتبہ پس اس سے مستحب ہوگی دعا تیری اور
یا یحیا مقصود انشاء اللہ تعالیٰ (اور کچھ میں بعض اکابر نے) کہ

دعا حضرت ابو جعفر علی رضی اللہ عنہ

کے بیچ نمٹ اخیر شب تک شنبہ سے یعنی شگل کی شب کو بحر کی وقت لا الہ
 اِلَّا اللہ ہزار مرتبہ ساتھ جمع ہمت اور حضور قلب کے اور ار سال کبے طرف
 ظالم کے یعنی نیت تباہی دشمن نابکار اور ظالم غدار کے کہ بہ تعجیل اور نہایت
 جلدی سے اللہ تعالیٰ دمار اوس سے نکالے گا اور خراب کرے گا دیار اوس کا اور
 مسلط کرے گا اوس پر آفات اور ہلاک کرے گا ساتھ عات کے (د) اسی مطلب میں
 واسطے معزول کرنے حاکم ظالم کے داخل ہو بیچ گہراپنے کے شب محبوب میں بعد
 نماز عشا کے مکر دو سو تو ساتھ طہارت اور پاک جسمی اور پاک لباس اور پاک
 جگہ کے ہزار بار یا صلوٰۃ علیہ او پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس صلوٰۃ کے وہ ہے
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ اور کئے اوپر
 سرے ہر ایک کو صلوٰۃ کے یعنی سو بار درود بھیجنے کے آگے اس دعا کو پڑھے
 تاکہ برابر ہزار روئے و پڑھ لیوے وہ دعا یہ ہے یا رسول اللہ بھیج ربک من ظالم
 ابن فلانۃ فخذ لی حقی منہ یا فخذ لی منہ یا فخذ لی منہ یا فخذ لی منہ یا فخذ لی منہ
 وروالی اور حاصل ہوگا اوس پر ویل اور غیر ذلک کہ بھیج اور مجرب ہے (د) اسی
 مطلب میں (پڑھے درمیان سنت صبح اور نماز فریضہ کے بعد فاتحہ سورہ البقرہ
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ اور کئے اوپر
 ان کا سنت یا فخذ لی واحدة فخذ لی منہ یا فخذ لی منہ یا فخذ لی منہ یا فخذ لی منہ یا فخذ لی منہ
 اپنے کے کہ خراب ہو گا حیرت میں رہتا رہتا ہو گا پس تقویٰ دے تجھے اللہ جانے تعالیٰ
 کہ اس حال کو نہ کہتے مگر ساتھ سختی اوسکی کے جو کوئی ارادہ رکھے ہلاک ظالم کا پس
 نماز صبح ۱۱ اکبرے ورتیل رکس سے بات کر نیک بیٹہ کے کہے بسم اللہ الرحمن
 الرحیم و لا حول و لا قوة الا باللہ العلیٰ العلیٰ یا قہیم یا قہیم یا قہیم یا قہیم یا قہیم یا قہیم

یا اَحَدُ یا صَدَدُ یا حَقُّ یا قَبُولُ یا کریم یا رحیم یا شَدَّ مِنْ لَاحِدَةٍ یا نَسْتَعِیْذُ بِكَ
 الْمُسْتَعِیْذُ یا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَهُ کُفُوًا اَحَدٌ یا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَمْسُو
 مرتبہ اور سوال کرے حاجت اپنی اللہ سبحانہ تعالیٰ سے کہ فی الفور اویس وقت
 حاجت او سکی بر آویگی عموماً اور خصوصاً واسطے ہلاک ظالم کے کہ بیت بید حال
 ہو مطلوب در واسطے دفع کرب کے ۱ پس پڑھے در کثرت نماز بقدر
 اور کے بعد او کے حَسْبُنَا اللہ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ سانس چار سو مرتبہ پس
 اللہ سبحانہ تعالیٰ کرب سے نزع عطا فرمایگا اور محقق نہی تجھ پر کہ غافل نہ رہے اس
 سے ہرگز کہ مقدم نہیں اس سے کوا یہ آیا تو ان سے اور سورہ سورہ ان سے پہلے آتا
 عمل کے کہ نہایت مؤثر اور مفید ہے در فائدون سے ۲ واسطے ہلاک ظالم
 نابکار اور دشمن غدار فریب کار مکار کے کہ وہ تیرے مجرب اور صمیم کہ شک اسید نہیں
 ہے پس تقویٰ سے تجھے اللہ جل شانہ ہیچ اسکا کہ بہ تحقیق یہ عمل میں احوال جلیان و تیر
 سے واسطے ہلاک کرے ظالم اور دشمن مکار کے کہ فی الفور اویس وقت اویس عت
 میں دشمن نابکار ظالم ستم شعار کو ہلاک کر ڈالتا ہے زندگی سے پاک کر ڈالتا ہے
 جینا او سکا محال ہو جاتا ہے کیسا ہی ستم وقت ہو اسمین بیجاں ہو جاتا ہے
 پس اگر ارادہ تیرا اس پر کہ دشمن دین ہلاک ہووے تو تین روز سے ہفتہ تین روز
 تک رکھے یعنی نہایت لذت تین روز سے رکھے اور اجتناب کرے کل ذی روح
 یعنی جاندار چیز سے جلالی جمالی چیزیں اس مدت میں نہ کھاوے یعنی گوشت
 چھیں وغیر ذلک سے پرہیز کرے فقط گہوے چاول چنا بیاجی اس قسم کی چیزیں
 افطار کی وقت کھاوے کہ پیاز لہسن سے پرہیز کرے اور بہت احتیاط رکھے کہ
 حالت روزہ میں اور عمل کی وقت کسی طرح کی ہوا اوپر اور نیچے سے نہ نکلتے
 بلکہ مدت جیسا کہ تک یعنی تین دنوں میں خارج نہ ہونے اور طہارت نہ ہونے

آیات کو بیچ ارکان رکنون سے اوس زمین کے یا کہ مکان کے کہ زمین پر ہے
 وان کا خراب ہو جاوے وہ آیات یہ ہیں پہلی آیت اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا مَاتِ
 الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا دوسری آیت اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الْفُلْ
 اِلٰى قَوْلِهِ لِيَبْزُقَ تَيْسِرَ آيَتِ يَوْمَ لَطْفِي السَّمَاءُ وَكُنَّا الْبَحْلُ لَكُنَّ كَمَا بَدَا اَوَّل
 خَلْقِ ثَعْدِهِ چوتھی آیت وَ مَا قَدَرْنَا مَحَنَ قَدْرِهِ وَالْاَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
 وَ السَّمَوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ ۝ اور چاہئے کہ چاروں درقون کو بیچ خرقہ طہارہ کے
 رکبہ کے دفن کرے اور جب کہ حاجت تیری براؤسے نکالے اوسے زمین میں
 سے کہ صیانت کتاب اللہ عزوجل ضرور لازم ہے اور لازم ہے کہ یہ عمل اوس
 کے ساتھ کرے کہ اوس سے خوف ظلم ہو اور پر بندگان خدا کے ۝ فوائد نافعہ سے
 واسطے دفع جو ظلم کے کہ جس سے تو خائف اور ہراسان رہتا ہو اور تجھ پر جو اوس
 کا ہو اور تیرے زمین پر ہو تو لیوے پانچ پتھرین اور پڑھے اون پتھروں پر فاتحہ
 سات مرتبہ اور قل ہو اللہ احد تین مرتبہ اور معوذتین ایک مرتبہ اور سورہ شمس
 اور تبارک الملک اور آیت الکرسی اور درود بھیجے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم
 کے دس مرتبہ پس دفن کرے چار پتھروں کو اوس زمین کے چار رکنون یعنی
 چاروں کونون میں اور پانچویں پتھر کو بیچ میں اوس زمین کے دفن کرے
 کہ اللہ سبحانہ تعالیٰ کفایت کریگا شر او کا تجھ سے یعنی بجا رکھیکا او سکی بدی و
 جو و ظلم سے کہ وہی تو انا او پر کل چیزوں کے عنایت چوتھی بیچ بیچ
 حوائج وغیرہ مطلبوں میں عمل قنای حاجت میں حضرت امیر المؤمنین
 علی کرم اللہ وجہہ براء بن عازب کو تعلیم فرمائے واسطے قنای حاجت اور
 برآمد مطلب کے کہ پہلے پڑھ سورہ حدید کو الی عظیم بذات القدوس رک
 اور آخر سورہ حشر کو کُوْنُزُ لَنَا نَزْدُ الْقُرْآنِ الی ہوا لوزن بحکم تک

عنایت
 چوتھی

ہر ماہوں کو بلند کر کے کہہ یا من یو یکذا اسلمک بحق بدو الاسماء ان
 نفس علی محمد و آل محمد ان فی بعضی حوالہ یعنی فی الدنیا و الآخرة پس حاجت اپنی
 ہیں سے طلب کہے کہ مطلوب ولی کو پہنچا عمل قضای حاجت واسطے
 ہر ایک طلب اور حاجت کے موافق عدد و نام اپنے کے پڑے یعنی کہ کھانا
 اسجد تعداد اپنے نام کا جمع کرے دیکھے کہ کتنے ہیں موافق عدد کے پڑے کہ
 انشاء اللہ تعالیٰ حاجت اوسکی برآورے و محروم کہی نہ رہے کہ محروم ہی ہو
 اللہم یا لطیف ادرکنی بطریق الحق انا محتاج ذلیل و انت
 عینی عزیز عمل قضای حاجت جو کوئی سورہ تنزل اور سورہ انا قضا
 کو بیچ ایک اجلاس یعنی ایک بیٹھا کے پڑے اور تلاوت کے بعد حاجت
 اپنی درگاہ الہی سے طلب کرے البتہ حاجت اوسکی روا ہوگی حکم سے
 اللہ سبحانہ تعالیٰ کے عمل قضای حاجت حضرت امام ہمام صادق علیہ السلام
 محمد سے منقول ہے کہ روز جمعہ من بعد از نماز صبح کے دو رکعت نماز بہ نیت
 قضای حاجت کے ادا کرے اور بعد فراغ ساتھ توجہ اور حضور قلب کے
 سبحان الرحمن کل شیء و از حکمت نظر تک میں جو حاجت رکھتا ہو وہ برآورے
 البتہ اپنے مقصود کو پہنچ جاوے عمل قضای حاجت اس عمل کو واسطے
 قضای حاجت اور برآء مطلب اور واسطے پیدا ہونے محبت اور اخلاص کے
 اور واسطے بندہ ہونے ربان خلایق اوسکی بدی سے اور ہم و غم سے
 چھوٹنے کے لکھ کر دفن کرے اور کوئی چیز سنگین اوپر رکھے کہ محروم
 بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ وحدہ و بسم اللہ استعین علیک و استغنی
 علیک یا فان ابن فلانہ خیرک من عبدک و شرک من قد منک عقد
 سامت من فلان ابن فلانہ و عقدت قلبک علی محبت سچا تم سلیمان ابن

[illegible]

طاہر اور پاک جو وہ اسمائیں ہیں سچینا تمثیلنا شمعینا
عما قضا می حاجت واسطی القا اور برآمد حاجت اور واسطی و پس آیت غفر
اور دغ دشمنان بزرگ اور نصرت اوپر دشمنوں کے ان کلمات کو دو ہزار مرتبہ پڑھ کر
و کفی بالعدو لیا و کفی بالعدو نصیراً و کفی بالله حسیبا و کفی بالله
و کفیا و کفی بالله عایماً و کفی بالله شهیداً عمل قضا می حاجت حضرت امام
جامع صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ بعد از نماز صبح جو کون اس دعا کو چالیس بار
پڑھے ہو حاجت درگاہ الہی سے طلب کرے البتہ برآورے مگر حاجت در میان
پڑھنے کے بات کسی طرح نہ کرے اپنی کیف ادعوت و انا و کیف اقطع رجائی
و انت و انت الیہ اذ ام اسئلک فتعطینی فمن الذی آسیانی فی طریقی الی
اذ ام التضرع الیک فتجیبنی فمن الذی استصرخ الیه و یجیبنی الیہ فقلت بخیر
بنوسی و تجیبہ اسئلک ان تصلى على محمد و آلہ علیہم السلام و تجنبنی ما انا فیہ
تخرج حقن فریجا عاجلاً غیر آجل یا ربک و جمیعک یا احمد الراحمین ایضاً
اسمائیں حاجت یہ وہ نام مشہور بہتر ال محمد ہی پر وقت باہر جانے کو ہے
جو نہیں حقیق کو در میان بتیلی آئے رکھے اور سورہ انا انزلنا و کو پڑھ اور بعد ماتہ
اپنے اور اپنے بیٹے جون کے کہ اس دعا کو پڑھے اور روانہ ہووے کہ جس
اوسکی روایت ہوئی بحمد اللہ الرحمن الرحیم و عافیۃ نیک کل المستعین و بہ تقنی میں
لا یرو الخیون ولا تنی الظلمة ولا یصفوا ابو انوشون ولا تأخذہ سنۃ ولا تدم
اجل فیست امر بن فریح و فریح جانیات المستعینین یا رحمہم الراحمین بصل علی محمد و آلہ
بیتہ نظام بن و احیی بہ الم خنین دعائے قضا می حوائج حضرت سلیمان علیہ السلام
سے روایت ہے کہ جب وزیر بدین نماز پڑھ سکے تو ماتہ اس دعا کو پڑھے حق
بکنہ تعالیٰ حاجت اوسکی رواں آیا سے تو میں ایک روز مردار ہوں کہ مجرب

ہوا ان شاء اللہ تعالیٰ عمل قضای حاجت سات مرتبہ آیہ شریفہ مبارکہ
 قَبِّلْنَاهُ اللَّهُ وَبَوَّ الشَّمْعَ الْعَلِیْمَ کو پیش از نماز فریضہ صبح کے پڑھے آمین
 ضروری اوسکے کفایت پذیر ہونے کے مجرب ہے عمل قضای حاجت شیخ
 محمد تمیمی بیچ خواص القرآن کے لایا ہے کہ جو کوئی آدمی ساتھ کسی امید اور کوئی
 ایک حاجت کے نزدیک پادشاہ یا وزیر یا امیر یا حکام کے جانے چاہے تو اولاً
 عبارت کامل بیا لے اور جامہ پاک زیب بدن کرے اور دو رکعت نماز ادا
 کرے اور بعد از سلام آخر تلاوت اس آیہ شریفہ کرے وَقُلْ رَبِّ اَوْخِطِ
 بِمِخْلٍ حَاقٍ وَاجْعَلْ لِي مِیْنًا کَمَا جَعَلْتَ لِي مِیْنًا وَاجْعَلْ لِي مِیْنًا
 اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوًۢا متصل پی در پی بتکرار پڑھا کرے تاکہ بیچ نظر پڑا
 کے گذرے جسوقت کہ نظر پادشاہ کی او سپر پڑیگی اوست دوست رکھیں اور جو کچھ
 حاجت رکھتا ہوگا اوست بر لایگا اور ساتھ اکرام اور انعام کے مخصوص فرمایا گیا
 عمل قضای حاجت ان چار اسم کو بارہ ہزار مرتبہ کہے کر درمیان پڑھنے
 کے ساتھ کسیکے بات کرے بلکہ خلوت میں یعنی خالی گہریں اسطرح پڑھے کہ آواز
 کسی کا اوس تک نہ پہنچے و لیکن چاہئے کہ پڑھنے کے آگے دو رکعت نماز ادا کرے
 پہلی رکعت میں بعد فاتحہ سورہ اِنَّا نَحْنُ اور دوسری رکعت میں بعد فاتحہ قل ہو
 اللہ احد پڑھے اور اگر روزہ دار ہو تو نہایت بہتر ہے وہ اسما شریفہ میں
 اِنَّا نَحْنُ اِنَّا نَحْنُ اِنَّا نَحْنُ یا وَفِیْی عمل قضای حاجت بیچ ہونے کے
 اسطرح کہ اس دعا کو جبریل حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو سکھایا
 گیا تھا کہ اِنَّا نَحْنُ اِنَّا نَحْنُ اِنَّا نَحْنُ یا وَفِیْی عمل قضای حاجت بیچ ہونے کے
 وہ دعا شریفہ یہ ہے
 اِنَّا نَحْنُ اِنَّا نَحْنُ اِنَّا نَحْنُ یا وَفِیْی عمل قضای حاجت بیچ ہونے کے

وَالْأَرْضِ يَا بَدْرُجُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا خَرُوجَ الْمُسْتَضِیِّ
 يَا خَوْفَ الْمُسْتَغْثِیْنَ يَا مُنْهَی رَغْبَةِ الرَّاحِمِیْنَ يَا مُفْرَجَ غَمِّ الْمَكْرُوفِیْنَ وَالْمُرَوِّحَ
 عَنِ الْمَهْمُومِیْنَ وَبَحْثِی دُخَانِ الْمَغْضُوبِیْنَ وَكَاشِفَ السُّودِ وَارْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَالْمَرْحُومِیْنَ
 الْعَالَمِیْنَ مُنْزِلَ بِرِّ كُلِّ حَاجَةٍ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِیْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّى اللهُ عَلَى
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَاصْحَابِهِ الرَّحِیْمِیْنَ كُلِّهِمْ آمَنَّا بِهٖ
عمل و ادیت آبلہ و سرخچہ آبلہ جسے بیان کے لوگ مانتا اور سرخچہ
 جسے کوری کہتے ہیں اگرچہ تقویٰات میں بھی اس کا بیان اور نقش لکھا جائیگا مگر اس
 چند شکلیں علاحدہ ایک جابج تھوڑے ہوتے ہیں بطریق مجموعہ تفسیر ہوتے ہیں اگرچہ
 فی زمانہ دانشمند ان صاحب پوشش ہنگ حکما کی فرنگ نے نہایت عمدہ طریقہ
 جاری فرمایا ہے علاج معقول پایا ہے ولیکن اکثر بچوں کو خود بخود بھی نکل آتی ہے
 اور کوری تو ضرورتاً بعد نکال سنے مائے کے نکلتی ہے جیسا کہ احقر نے نو لفظ پر اور
 اقارب اس کمتر پر گذرا ہے خلاصہ یہہ اشکالین اس باب میں نہایت مفید
 اگلے حصوں میں بھی ایک شکل لکھی گئی ہے ولیکن اس جا چند شکلیں ایک
 ثبت کیجاتی ہیں ملخص کلام بیچ بعض دعوتوں کے مسطور ہے حضرت امیر المؤمنین
 علی کرم اللہ وجہہ سے منقول و مذکور ہے کہ بروقت ظہور آبلہ یا سرخچہ کے
 اس شکل کو کبہ کے پانی سے دھو وین اس طرح کہ مریض بخانے اور اوسے

وہ پانی پلاوین ۴
 وہ شکل شریف
 یہ ہے

بو	ج	پ	بیچ
۵	ی	پا	ح
ط	ع	ز	یب
د	یہ	ید	ا

اور دوسرے ایک نسخہ

مین اس غوست اس شکل شریف کو ثبت کیا ہے وہ یہ ہے

ب	ج	د	پ
ز	و	یہ	ط
پ	ا	یہ	د
یا	ح	ی	ہ

اور

در باب دفع دفع آبلہ کے
یون کھا ہی کہ اسی شکل
کو لکے اور موم میں جو

کے بیچ گردن او کے لٹکا دے کہ سات دانوں سے زیادہ نہ ٹکلیں اور سات
خیریت کے دفع ہو حکم سے اللہ سبحانہ تعالیٰ کے اور اسی شکل کو بندہ میں
لکھ کے بیچ گردن آبلہ دار کے لٹکا دے وہ شکل اگلے حصہ میں تحریر ہوئی ہے
اس جگہ اوسکا لکھنا فضول سمجھ کے ترک کیا اسی باب میں
بیچ مکارم کے مسطور ہی کہ واسطے آبلہ اور سرخچے کے دفع کے لکھ کے باندھ
اور پر بازوی طفل کے بہ تحقیق کہ آبلہ اوسے نہ ٹکلیں تا کہ کلین تو بہت ہی تہو

یا ہر آویشا

وہ شکل یہی

سی سی و بالفرعہ
ایسر ایسر ناوس
اوبوس امن

اور اسی شکل کو اور
دوسرے نسخہ میں

دو طرح سے لکے پایا او نہیں بھی بیان لکھ دیا وہ یہ ہیں

سی سی و بالفرعہ

النسر النسر ناوس
راوس اس

سی سی و بالفرعہ

سہ السوا اوس
اوبوس اس

اور بیچ کنٹ بیچ کے کھا ہی کہ واسطے دفع آبلہ اور سرخچہ کے لئے ان، و سہل
کو ساتھ دعا کے اور اوپر بازوی طفل کے باندھے تاکہ آبلہ اور سرخچہ نہ لگے
اگر نکالا جوتو اور زیادہ اوس سے باہر نہ اوسے دو شکل کو لئے ایک مربع
اور ایک برقع چہار دھپا پیلوہ دونوں شکلیں ہیں پھل شکل

سی سی و بالمرعہ
السوال سوال اوس
الروس اس

یو ۱۶	ج ۳	ج ۱۳	ب ۲
ط ۹	و ۶	پ ۱۳	ز ۷
د ۴	یہ ۱۵	۱۱	ید ۱۴
ہ ۵	ی ۱	ح ۸	یا ۱۱

اور دعا یہ آیہ شریفہ سورہ انعام ہے وَ اِذَا رَاٰ بَیْتَ الَّذِیْنَ یُخْرِجُوْنَ
فِیْ اَیَّامِنَا فِیْ غُرُفٍ عَنْهُمْ حَتّٰی یَخْرُجُوْا فِیْ حَیْثُ غَیْرُہٗ وَاَمَّا یَتِیْمٰتِکَ الْیَتٰمٰتِ
فَلَا تَقْعُدَنَّ عَنْہُمَا لَیْسَ بِہُمَا اَنْفُسُکَ لَیْسَ بِہُمَا اَنْفُسُکَ لَیْسَ بِہُمَا اَنْفُسُکَ
رَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدَنَّ الْفَظَّ لَیْسَ اِلَّا خَسَارًا
جو اہل القرآن میں مسئلہ ہے کہ جو کوئی سورہ فاتحہ کو ساتھ مشک اور زعفران
کے اوپر طرف آگینے میں بلور کے لئے اور اوسے گلاب کے پانی سے دہو دے
اور جس کسی کو آبلہ اوسے وہ پانی پلا دے سات روز تک اس طرح کرے تا
فاتحہ کا پانی پلاسنے سے صحت یاب ہو یگانہ یگانہ اسی باب میں سورہ
مبارکہ فاتحہ کو بیچ ایک مربع کے درج کرے جب کہ معلوم ہووے کہ کوئی ایک طفل
کو آبلہ یا سرخچہ نکلا ہے تو گردن میں اوس طفل کے مربع مذکور کو باندھے بیت دانوں
سے زیادہ اوس بچے کو نہ ٹھیکے حکم سے اللہ سبحانہ تعالیٰ کے کہ نہایت مفید ہے
مریخ مذکور یہ ہے

الحمد لله	رب العالمین	الرحمن	الرحیم
یوم الدین	ایمانک	نعمت	واناک
تستعین	ایمانا الصراط	المستقیم	صراط الذین
انعمت علیهم	غیر المغضوب	علیہم	ولا الضالین

اسی باب میں شیخ بہاؤ الدین رحمۃ اللہ علیہ سے بیچ کھول کے منقول
 ہے کہ ان دو شکلوں کو لکھ کے بچے کے گلے میں لٹکا دے نہیں تو اس کے بازو پر
 باندھ کر سات دانوں سے زیادہ آبلے نہیں کھینکے وہ شکلیں یہ ہیں

الحمد لله	رب العالمین	الرحمن الرحیم	اناک	۶	۷	۱۷	۱۷
یوم الدین	ایمانک	نعمت	واناک	۱۲	۶	۷	۹
تستعین	ایمانا الصراط	المستقیم	صراط الذین	۸	۱۷	۷	۵
انعمت علیہم	غیر المغضوب	علیہم	ولا الضالین		۱۷	۱۷	۹

اسی باب میں خاصیت سے اس شکل کے ہے کہ اگر اوپر کسی ایک طفل کے
 باندھیں آبلہ نہ نکالے اگر نکالے تو بیت ہی کم شاذ و نادر انشاء اللہ تعالیٰ

وہ شکل

یہ ہے

۱	۵	۱۷	۷
۱۳	۶	۷	۹
۹	۱۵	۱۱	۵
۳	۳	۲	۱۲

اسی باب میں واسطے آبلہ
 سے نہ شاذ و نادر انشاء اللہ تعالیٰ

بازو پر باندھ کر سات دانوں سے زیادہ آبلے نہیں کھینکے وہ شکلیں یہ ہیں

کو رو بقبلہ بیٹھاتے ہیں مقابل آفتاب کے جبکہ آفتاب پہلا ہوتا ہے اس کے
 کے آگے اور ایک طرف میں پانی پر کر انگوٹھی اوس میں ڈالتے ہیں اور وہ شخص
 اوس انگوٹھی پر پانی میں گھا کر تار بیٹھتے اور دوسرا شخص ایک دانہ نمک کا اٹھا
 کے برابر اوس آنکھ کے حرکت دست دیتا ہوا سورہ الم نشرح کو پڑھتا رہے
 جب کہ سورہ تمام ہو جائے تو اوس نمک کو اوس طرف آب میں ڈالے اسی
 طرح سات دانہ نمک کے اوس طرف میں ڈالنے کے بعد اوس طرف کو
 اوٹھا کے اوس شخص کے سر پر سے پانی کو پھینک دیوے ولیکن چاہئے
 کہ اس عمل کو تین روز تک متصل کیا اوسے تاکہ اپنا اثر دکھلاوے کہ خوب
 ہر عمل و افع نسیان یعنی فراموشی عذۃ الذاعی میں مسطور ہے کہ جب
 سید انبیا صلوات اللہ وسلام علیہ ساتھ افضل اوصیا حضرت امیر المؤمنین
 علی کرم اللہ وجہہ کے فرماے کہ جب کہ چاہے حفظ کیسے جو کچھ کہتے ہیں حرف
 مسووع کو نہ بھولے تو پڑھ بعد از ہر ایک نماز کے اس دعا ہی شریف کو کہ
 فراموش کر چکا اوسے وہ دعا یہ ہے **سُبْحَانَ مَنْ لَا يُعْتَدِي عَلَى اَمْرِ**
مُسْلِكَةٍ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَأْخُذُ اَهْلَ الْاَرْضِ بِالْاَوَانِ لَعَذَابِ سُبْحَانَ الرَّؤُفِ الرَّحِيمِ
اللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي فِي قَلْبِي نُوْرًا وَبَصِيْرًا وَفَهْمًا وَعِلْمًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ +
 عمل و افع نسیان جو کوئی شخص کثیر النسیان یعنی بہت فراموش کا رواج
 تو چاہے کہ بعد از نماز صبح کے کہے **رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَسِينَا اَوْ اَخْطَاْنَا**
رَبَّنَا وَلَا تَجْعَلْ عَلَيْنَا اِمْرًا ثَقِيْلًا عَلٰى الْوِزْنِ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا اَمَلُ لَنَا مِنْ
بِعْدِ وَغَفْ عَنَّا وَافْزِلْنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلٰى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ +
اللّٰهُمَّ لَا تُنْسِنِي مَا اَقْرَوْتُ فِيْ يَوْمِ فِرَاقِكَ قُلْتُ سَتُنْفِرُنَا فَمَا تُنْسِنِيْ +
 اوس سے دفع ہو گا صغیر و خطا بالکل دفع ہو گا اسی باب میں

مسطور ہے کہ واسطے زیادہ ہونے حافظہ اور ذہن و فکر کے ہر روز بعد از نماز
 صبح کے پیش از اور سکے کے ساتھ کسی بات کرے اس دعا کو پڑھنے سے جوت
 کہ صبح کو نیند سے اوجھتا ہے تو پہلے نماز صبح ادا کرے بعد اس دعا کو پڑھے ساتھ
 بات کرے دعا کے آگے کسی ساتھ بات کرے وہ دعا یہ ہے یا تھی یا قوم
 فَمَا يَفْعَلُ شَيْئًا عَلَيْهِمْ وَلَا يُؤْخَذُ حَافِظٌ تِيرَازِ يَادَهُ بُوْكَا اور نسیان گہٹ جائیگا
 اسی باب میں حضرت امام ہمام صادق آل محمد سے منقول ہے کہ جب کہ
 شیطان کوئی چیز تیرے خاطر سے محسوس ہو اور تو چاہے کہ یاد کرے اسے تو
 اپنا اور پریشانی کے رکھے کہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاَمْرٍ کَرٍ وَّ فَاعِلٍ وَّ اَلَا مَرٍ
 اَنْ تَصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَلِ مُحَمَّدٍ وَ تَذْکُرَ فِیْ مَا اَنْشَاَیْهِ الشَّیْطَانُ اسی باب میں
 واسطے زیادتی حافظہ اور صاف ہونے آواز کے کہ جو کچھ سنتے اسے نہ پہلے
 یاد رکھے اس شکل کو لکھ کے اور ساتھ آب ظاہر کے دھوکے پیوے کہ حافظہ کو
 بہت تقویت دیتا ہے مگر بشرط محنت یعنی تندرستی اور سرسلامتی کے وہ شکل یہ
 ہے **سکھٹا صکھٹا مسکھا** اسی باب میں
 اگر آدمی کے سر کے بال کو پیش روینے منہ کے آگے جلاوے جسکا وہ ان خوب
 پہنچے تیز ذہن ہووے اسی باب میں واسطے افزائش ذہن اور
 حافظہ اور دفع علت نسیان کے کہ جو کچھ سنتے یا موشن کرے اور جو کچھ دیکھے
 نہ بھولے ان سات آیات کو اوپر سات ٹکڑے روٹی کے لکے ہر روز
 سات بار کہے کہ آیت لکھ کر کھاوے سات روز میں سات ٹکڑے برابر
 یہ سات آیات کوئی دن درمیان خالی نہ جانے پاوے کہ حافظہ کو
 بہت قوت دے اور صحت سپاہیہ بالکل دفع کر ڈالے مگر چاہئے کہ اس عمل کو
 روز دو شنبہ پڑھنے روز ست شنبہ پڑھنے تاکہ اتوار کے روز اس عمل کو

خاتمہ ہووے وہ آیات شریفہ ہیں پہلا آیت **فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ**
دوسرا آیت **وَلَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ** تیسرا آیت **سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ**
چوتھا آیت **يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ بَرِّئْ نَفْسِكَ** پانچواں آیت **لَا تُحِزُّكَ كِبَارُهُمْ** سب
ان علیہما جمعہ وقرآنہ سناؤ ان آیت **فَلَا تَقْرَءُ الْقُرْآنَ** سب
آیات ان آخر تک لکھے اور نوش فرماوے کہ اس امر میں اکبر اعظم ہے
اسی باب میں واسطے زیادتی مافظہ اور تقویت اوس کے لئے
زعفران خالص اور سعد و لون ہون اور ساتھ غسل کے مخلوط کر کے ہر روز
دو مثقال تناول کرے کہ فظ کو بہت زیادہ قوت بخشے گا اور معلوم ہو کہ آیات
اور تقویٰ انت کو بھی ساتھ زعفران خالص اور مشک کے لکھ کے دھو کے نوش
کرے عنایت پانچویں بیچ ذکر ادعینہ عظیمہ اور استغاثات نافذ واسطے
فرج کرب اور شہادہ اور نہم و غم وغیرہ کے کہ فضیلت دعائیں احادیث کثیرہ وارد
ہیں اور اس کتاب میں ہر ایک طرح کے عبادات وغیرہ مندرج ہیں لہذا لازم کہ دعا بھی
شامل و ملحق رہے کیونکہ دعا افضلترین عبادات اور نزدیکترین راہبانی قرب
بندہ بجناب قاضی الحاجات ہی اور حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں
کہ **أَيُّهَا الْقَائِلُ إِلَّا اللَّهُ** یعنی جو کوئی سوال نہیں کرتا ہے اللہ تعالیٰ سے غضب
کرتا ہے اللہ تعالیٰ اوپر اوس کے اس طرح کے بہت حدیثیں ہیں کہ اس جا گنجائش
اونکی نہیں ہے اور فوائد اس کے بہت زیادہ ہیں کثرت دعا اور مناجات سے
یقین بذات اور صفات کمالیہ الہی پر زیادہ ہوتا ہے اور توکل اور تفویض بجناب خدا
احدیث بیشتر ہوتا ہے اور موجب قطع ظنون اور علا یقون خلق سے ہے اور یہی
محمودہ جمیع ائمہ اور اکابران دین صلوات اللہ علیہم اجمعین سے منقول ہے

کہ بعد از ازی فراغت و رستخیز و غیرہ کے پیوستہ مشغول تضرع و دعا و مناجات
 رہتے تھے اور جب بائیس الہی اپنے کلام مجید میں فرمایا ہمارا ربنا اودعونی استجب
 لکم ان الذین یستکبرون عن عبادتی مسعد خیرون جہنم و آخرین ترجمہ جسکا یہ
 اپنے لکھا ہے وہ گار تمہارا کہ بڑھو مجھے بیچ جمیع مطالب کے تاکہ دعا تمہارا لیکو مستجاب کرو
 میں بد رستیکر وہ جماعت کہ تکبر اور سرکش کرتے ہیں عبادات میری سے جلدی ہو
 کہ داخل جہنم ہو دین یعنی جہنم میں جاوین ساتھ مذلت اور خواری کے اور بہت
 اہم و ثواب میں انکہ اطہار سے منقول ہے کہ مراد عبادت سے اس آیت میں دعا ہے
 پس حق بجانہ تعالیٰ اول امر بدعا فرمایا پھر وعدہ استجابت اوسکی کا دیا بعد از اوسکی
 دعا کو عبادت فرمایا اور ترک دعا کو تکبر لکھا اور ترک کرنے سے اوسکے وعدہ داخل
 جہنم کیا کہ اور دوسرے موضع میں فرمایا ہے کہ وَاِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَاَنْتَ
 قَرِيبٌ اَجِيبْ رَحْمَةً الْاِلٰهِ اِذَا دَعَاكَ فَلْيَسْتَجِبْ وَاِلٰی وَلِیُّوْهُنَّ اِلٰی لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ
 ترجمہ جسکا یہ ہے کہ جب کہ سوال کریں تیرے سے بندے میرے صفت میری
 سے یا نزدیک اور دوری میری سے یا کیفیت دعا کرنے میری سے کہ آہستہ کریں یا بلند
 پس کہ او نمون سے کہ میں نزدیک ہوں او نمون ساتھ علم و اعطاء و لطف و رحمت
 کے اور مستجاب کرتا ہوں دعا دعا کرنے والوں کی بیچ اوس ہکام کے کہ مجھے پڑتے ہیں پس
 سے کہ بندے اجابت کریں مجھے بیچ دعا کرنے کے کہ او نمون سے طلب کیا ہو نہیں یا کہ
 یہاں تاہون بیچ دعا کے چاہئے کہ او نمون بھی اجابت مجھے کریں بیچ جمیع
 یہاں سے کہ ایات لا وین او پر وعدہ میرے کے بیچ اجابت دعا
 یہاں سے کہ یہاں سے کہ راست پاوین اور بر شد و صلاح خود کے
 ہی ایجاوین یعنی نہ پھین پس یہاں سے کہ مثل کو بھی نہایت ضرور بل لازم و مستلزم
 ہے کہ اپنے اعمال میں دعا سے فائدہ نہ رہے بلکہ ایک ایہاں میں بد رگاہ حضرت

قاضی الحاجات ملحق اور مستفیض رہے تاکہ اس کے شجر اعمال ساتھ فرما دے اور وہاں
 نہ جو کہ حسب الخرافہ شمار اور بار و برہون ضائع اور مبالغہ نہ ہوں پس یہ لازم ہوا کہ نہ اس
 دعا بھی کچھ تحریر ہوں آداب دعا و شرائط اور اس کے مختصر تفسیر ہوئے ہیں تو فیج
 جان اور آگاہ ہو کہ دعاء کے معنی اس جاسن کہتا اور عرض نیاز کرنا بحضرت تبارک
 الحاجات ہی چاہئے کہ آدمی معنی دعا کے جان کے اور سمجھ کے ساتھ حضور قلب کے
 دعا کرے کہ شرا و اب کی بیج حاجت طلب کرنے مخلوق سے کہ بیج جزا اور ناتوانی کے
 مانند اس کے بین رعایت کرے بین پس چاہئے کہ اس سے بہت زیادہ بزرگ کرے بہ وقت
 طلب کرنے حاجت خداوند عظیم اپنے سے کہ خالق اور رازق اور مالک جمیع مخلوق
 اور انہو خداوند ہی رعایت کرے یہ بدیہی ہے کہ آدمی آدمی سے حاجت طلب
 کرے وقت کس قدر عجز اور فروتنی اختیار کرتا ہے پس اپنے خالق کے آگے بطریق
 اولی عجز و انکساری کیا چاہئے پس لازم ہے کہ شرائط آداب اجابت دعا کو بڑا
 سمجھایا چاہئے لہذا اس میں چند شرائط ہیں: ۱۔ شرط اول اچھی طہارت سے جانے
 کہ کیا کہتا ہے اگر کسی بزرگ شخص کے آگے کوئی از روی مستی اور پیغمبری کے کوئی
 ایک بات کرے اور دل اس کا اس سے خبر نہ کہتا کہ کیا کہہ رہا ہے پس اگر اس سے
 سیاست اس پر نکرینے تو اعتنا بھی اوپر اس کے سخن کے نہ کریں پس لازم ہے کہ حکماء و
 بین چاہئے کہ دل اس کا باخبر ہو اس سے جو کہتا ہے جدوجہد و اتہام کے طلب
 کرے حاجت اپنی کو بے اعتنائی کرے دل و جان سے متوجہ رہے کہ اس باب
 میں بزرگان دین نے بہت تاکید فرمائی ہیں اور حضرت صادق آ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے نقل
 فرماتے ہیں کہ خدا مستجاب نہیں کرتا ہی اس دعا کو کہ ساتھ سخت ملی اور قساوت قلبی
 کی جاتی ہے اور ایک حدیث میں ہے کہ غافل دل کی دعا مستجاب نہیں ہوتی ہے
 پس جس وقت کہ دعا کرے گا تو دل اپنے کو نزدیک خدا کے رکھے دعا کرے وہاں ہاتھیں

مستیاب ہوگی شرط دوم یہ کہ اوس شخص کی کہ جس سے ہمیشہ واسطے
 دفع شداید کے پناہ لیا جاتا ہو البتہ اوس شخص کی ہمیشہ ملازمت اور خدمت شخص حاجت مند
 کیا کرے بغیر حال شدت میں تاکر بروقت ضرورت اور ہنگام شدت میں منہ اس کا
 رکھتا ہو کہ پناہ دے سکے میں جائے اس طرح چاہیے کہ بیچ درگاہ خالق محبتی کے حالت نعمت
 اور بے ضرورتی میں دعا و تضرع کیا کرے حق سبحانہ تعالیٰ کو بسبب فور نعمت اور بے
 ضرورتی کے فراوان نکرے تاکہ بروقت تنگدستی اور ضرورت اور شدت کے پناہ لیا
 جاتا ہو تعالیٰ کے پاس لیجا سکے مجددی حاجت اور اسکی برائے طلب دلی کو پاوے
 اور اس باب میں بھی احادیث کثیرہ وارد ہیں ۵ شرط سوم یہ کہ اگر کوئی آدمی
 ساتھ کسی ایک مخلوق کے کوئی ایک حاجت رکھتا ہو اور ہمیشہ خدمات شایستہ آوے
 شخص کی کیا کرتا ہو کہ موافق مرضی طبع اور اسکی کے ہو اور چہ زون سے جس شخص مذکور
 کراہیت رکھتا ہو اجتناب کرے پس جبکہ ایسا شخص اوس شخص کے جسکے خدمت
 اسطرح برجالا تا ہو کوئی ایک حاجت چاہے تو بلا شک اوس وقت پر لا یجا محروم بھی
 نہ ہو اسطرح درگاہ الہی میں بھی جو کوئی آدمی عبادت اور بندگی و طاعت زیادہ تر
 اس کے احکام بیان و دلچسپا لاتا ہو تو دعا اور اسکی درگاہ الہی میں بہت
 سے حاجتیں پوری ہوتی ہیں جنابہ قدر میں فرماتے ہیں کہ دعائے عمل صالح
 بہت سے حاجتیں پوری ہوتی ہیں ۶ شرط چہارم یہ کہ ایسا شخص دعا سے کمال
 سے محروم نہ ہو بلکہ دعا سے بے نیاز نہ ہو بلکہ دعا سے بے نیاز نہ ہو بلکہ دعا سے
 جس حد تک ممکن ہو خدمت سے جائز ہو میں خدمت کے اوس فیضیاب
 ہوتا ہو اور چاہے چاہے خواستہ سوال کیا ہو پس جس قدر کہ بیچ مراتب قدرت
 و رحمت اور کرماء عظمت اور جلال اور بزرگوں کے تمامہ اور کمال ہوتا

ہی تاثیرات اوس صفات کے اوست زیادہ عاید ہوتے ہیں کیونکہ فرمودہ اوست
 تعالیٰ ہے کہ جس قدر بندہ میرا مجاہد سے نیک لگان رکھتا ہے میں اوست نیک تر و عاقل
 کرتا ہوں خلاصہ اس باب میں بھی بیت کچھ منقول ہے **شرطہ بطریق**
شرائط استجاب دعا مبالغہ الحاج بیچ دعا کے ہی الحاج محمود با اعتبار
 حوصلہ اور قلت کرمہ اہ خون کے بہ نما ہی ولیکن حق سبحانہ تعالیٰ دوست رکھتا
 بسبب سعت اذنی و رحمت نامتناہی کے کہ بیچ سوال کے مبالغہ اور الحاج بہت
 زیادہ کریں **شرطہ ششم** آداب دعا سے مخفی رکھنا دعا کا ہی کیونکہ
 کہ بیچان مخفی طلب کرنا حاجت کو دوست رکھتے ہیں اور دعا ہی یہاں ساتھ ہونے
 کے نزدیک ہے اور ریاست و تربیت چنانچہ حضرت صادق و علی بن موسیٰ نورمانین
 کہ ایک دعا مخفی بہ تربیت ہی ہزارہ مانی ظہر و علانیہ سے اگر کوئی حاجت عظیم رکھتا
 ہو تو استعانت ساتھ دعا و نمونوں کے پاس اور خود ہی اوست جمع بن رہا
 کرے تو خوب ہے اور اگر منظور چیر جان خود کا اور حقیر بچہ نادان اپنی کا اور ریاست
 ایمین رہا چاہے تو بیچ جمع عام کے دعا کرنا بہت ہے کہ ہر کات انعام نمونوں اور
 اجتماعات ان نمونوں کے بہت ہے اپنے تئیں درمیان رحمت ہی عاقی کہ ان نمونوں
 ازل ہوتی ہیں داخل کرنا فور عظیم ہی خلاصہ اس باب میں بھی بہت کچھ وارد
 ہی خود طلب یہ ہی کہے ریاد دعا طلب کرے **شرطہ ہفتم** رعایت
 رکھنا اوست اوقات کا ہے کہ حسین مظنہ استجاب دعا ہی کیونکہ حق سبحانہ
 بعض اوقات اور مکانوں کو بیچ استجاب دعا کے ذیل کیا ہے چنانچہ حضرت
 صادق سے منقول ہے کہ طلب کرو دعا کو بیچ چار ساعت کے نزدیک پہنچنا
 اور پہرے سالیوں یعنی اول پیشین اور نزدیک آسنے برسات اور گر سنا
 نظر خون مؤمن سے کہ شہید ہوتا ہے اور زمین کے بدستگیر و از سے

کے ان اوقات میں کہتے رہتے ہیں اور دوسری حدیث میں فرماتے ہیں کہ
 پہلا محل نماز وتر دوسرا محل نماز صبح
 تیسرا محل بعد نماز ظہر چوتھا محل بعد نماز شام اور حضرت رسول خدا
 صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ بہترین اوقاتوں سے کہ حق سبحانہ تعالیٰ سے
 وسعت ملتی ہوگی اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ غنیمت جانو
 طلب کرو دعا کا بیچ چار وقت کے نزدیک پڑھنے قرآن کے اور نزدیک اذان
 کے اور نزدیک آنے برسات کے اور نزدیک ملاقات کرنے دوستوں
 واسطے شہادت کے اور حضرت صادق زوال شمس کی وقت حاجت اپنی حق
 سے طلب فرماتے تھے پہلے تصدق کرتے اور اپنے تئیں خوشبو سے مطہر اور
 مسطر کرتے اور مسجد میں جا کے حاجت اپنی طلب کرتے اور نیز کہتے ہیں کہ شب میں
 ایک ساعت ہے کہ جو کوئی توفیق پائے اس ساعت میں نماز کرے اور حاجت
 اپنی طلب کرے کہ البتہ دعا اسکی مستجاب ہوگی بیچ ہر ایک شب کے وہ ساعت
 بعد نصف شب ہے سہس شب تک یعنی رات کے ساتویں حصہ تک جملہ اعمال
 بعد نصف شب میں ہی ساعت معمول اور محمود ہے اور حضرت امام محمد باقر فرماتے
 ہیں کہ دعا کرنا وقت سحر کا طلوع آفتاب تک نہایت خوب ہے کہ حاجت ہاں حلیم رہے
 ست میں روا ہوئے ہیں اور حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں
 کہ اگر کوئی حاجت اپنے پروردگار سے ہو تو بیچ ان تین ساعتوں کے طلب کرے
 پہلی ساعت اور دوسری ساعت زوال شمس کی وقت کہ اس وقت باری
 تعالیٰ اپنے بندوں کے لیے دعا کرتا ہے اور روائے آسمان کے کہلے ہوئے ہیں اور حضرت
 امام علی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اگر کوئی حاجت اپنے پروردگار سے ہو تو
 بیچ سحر کے دو ساعت نہایت مستجاب ہے حق سبحانہ تعالیٰ کے کہ آیا کوئی میں کہ

بیچ اسوقت کے توبہ کرے تاکہ توبہ اور اسکا قبول کروں آیا کوئی ہے کہ سوال کرے
 تاکہ عطا کروں حاجت اور اسکی برلاؤں اور حضرت صادق آل محمد فرماتے ہیں کہ رو
 جمعہ میں وہ ساعت کہ حسین دعا مستجاب ہوتی ہے اسوقت ہے کہ امام خطبہ سے
 فارغ ہوتا ہے تا وقتیکہ لوگ واسطے نماز کے اٹھیں اور دوسری ساعت روز
 جمعہ میں زوال شمس کی ساعت ہے اور نیز فرماتے ہیں کہ غافل نہ رہ دعا روقت
 بخود سے کہ حالت سجدہ میں بندہ خدا سے بہت نزدیک رہتا ہے خلاصہ اس
 باب میں بھی بہت سی حدیثیں وارد ہیں مگر احقر اسکا لب لباب اس جا ثبت کیا
 اون بزرگواروں کے قول سے جو اعمال اور جان عامہ عزیزین شرط ہستہ
 شرائط آداب دعا سے تضرع اور زیادتی مذلت و شگلی و عجز و مسکنت ہے غلام
 اس ماذہ میں کیا زیادہ لکھا جاوے بہت کچھ ہے شرط نہم جان کہ کسی کو
 کوئی ایک حاجت کسی ایک بزرگ سے ہووے تو پہلے یا ولوں اور دربانوں
 کو اس درگاہ کے استغاثہ کرے تاکہ مجلس اس بزرگ یا کہ پادشاہ میں پہنچا سکیں
 ہووے اور حاجت اسکی جلد تر بر آوے و ربان اور پاسباناں درگاہ خالق
 اور مالک الملک فقرا اور مساکین میں پس پائے قبلی از طلب کرنے حاجت کے کچھ
 تصدق کرے محتاجوں کو دیوے تاکہ حاجت اسکی بہت جلد بر آوے مطلب
 دلی کو پیاوے شہزادہم یہ کہ کوئی حاجت رکھتا ہو اور کہی ایسا بھی ہو
 کہ درگاہ کریموں میں دوسری حاجت کو وسیلہ حاجت اپنی کا کرتا ہے کہ اول حاجت
 دوسرے کی بر آوے اور بہت خوش آمد اور اہتمام اسکی حاجت میں اپنے مطلب
 زیادہ کرتا ہے پس یہ معنی کریموں کے آگے نہایت مستحسن و موجب جلد حصول
 ہونے حاجت اسکی کا ہے اس حال میں بھی بہت کچھ تحریر ہے نقطہ شرط یا نہم
 جمیع آداب دعا سے یہ بھی ہے کہ حق سبحانہ تعالیٰ کو قبل از طلب کرنے حاجت

کے ساتھ بزرگی اور عظمت اور جود و کرم کے ستائش کرے اور نعمتوں اور اس کی
 کو اوپر اپنے دغید کے یاد کر کے شکر نعمت اور احسان اور کمال اور کیونکر بہت
 ناز و یاسی کہ کسی بزرگ کے خدمت میں حاضر ہونے کے بدون مدح و ثنا اور شکر احسان
 اور کرنے کے پہلی اپنی حاجت چاہے فقط اس اہل میں ہی بہت کچھ لکھا ہوا ہے
 شرط و دوازدہم شرائط استجاب دعا سے صلوات بھیجنا اور رسول
 اور آل و اصحاب و سکی کے ہیں کیونکہ اگر کوئی آدمی کسی طرح کی حاجت بارگاہ باطنی
 میں رکھتا ہو تو مناسب یہ ہے کہ تحفہ واسطے مقربان اور بادشاہ کے جیسے
 تا وہ لوگ شفیق اور نیک ہوں بخیرت بادشاہ اور طلب و سکا بخوبی حسب الخواہ
 کے بہت جلدی سے بر آوے اگر وہ لوگ بھی شفاعت اور سکی نہ کریں جب کہ شاہ
 مطلع ہو کہ اس شخص نے میرے مقربوں کو تحفے دیے ہیں تو از ش بخوش کیا ہے
 تو بادشاہ بھی خوش ہو کے بہت زیادہ نوازش فرمایا اور سجدہ حاجت اور سکی
 بر لایکا علی الخصوص وہ کیا مقرب جو محبوب اور مطلوب قلوب بادشاہ ہو
 پس ایسے مقرب کی اگر اس بادشاہ کے رو برو مدح اور شکر کرے اور اسے
 شفیق گردان کے حاجت اپنی طلب کرے البتہ پاس خاطر اس محبوب اپنے کے
 حاجت اور سکی بلا شک رہے اگر کیا خلاصہ ہر ایک باب میں صلوات کا پڑھنا نہایت ہی
 ہے اس سے ہرگز غافل نہ رہے اور اس جاصلوات کا لکھنا ضرور نہیں ہے
 بہت سے بہت ہر ایک مسلمان اس واقعہ اور اس حصہ میں بھی لکھا گیا ہے
 اسے نہایت بہت سی احادیث صحیحہ و روایت حیلہ صریحہ سے خارج مجال
 تحریر ہے اس پر انحصار کیا اور مواضع استجاب دعا کے بھی بہت شرائط
 ہیں اور نکال لکھا ہے ان کے علاوہ اور کتاب میں بہت زیادہ حجم ہو جائیگی اس باب
 ترک اور لی معلوم ہوا کہ اس کتاب کے بہت سے ہیں مطالب مفید تسلیم کرنے میں دو ہیں

ہی کہ اگر کسی حاجت کی التجا درگاہ حضرت قاضی الحاجات میں کی ہو اور وہ حاجت
 اگر مدت مدید میں روا نہ ہو تو اوست بالکل ترک کرے بجز حال اس کے کہ مستثنیٰ نہیں
 ہوتی یہ ہرگز لازم ہے کہ اس کے برآمد کیواسطے اور زیادہ ہمتی ہو محروم نہ ہو جائے
 کیونکہ یہ مثل بیت مشہور ہے کہ جو زندہ یا بندہ بود اور کیونکہ حق سبحانہ تعالیٰ حکیم اور
 علیم ہے اور جملہ کائنات اس کے منوط اور مربوط ساتھ حکمت اور مصلحت کے ہے
 جو نکت مصلحت جانتا ہے اور حکمت مقتضی ہوتی ہے دعا اس کی کو قبول اور
 اس کی کو بر لاتا ہے یہ حضرت کریم اپنے درگاہ جلیل سے کہ یکو محروم نہیں ہر اتنا ہی
 مکر لیل و نیت کے باعث مایوس نہ ہو اچاہے خلاصہ جملہ موافقات کے کہنے کی کجائے
 نہیں فقط یہی کہ یہ ایت عاقل کیواسطے کفایت کرتی ہے

درخانہ اگر کسی است یک حرف بس است * اب آگے بیان فوائد اور ناشی
 و غات تحریر ہوتے ہیں علامہ شیخ احمد دیربی رحمہ اللہ اپنے مجربات میں تسبیح
 میں اسطرح تقریر فرماتے ہیں : انا اذ عینہ پس ان دعاؤن سے دعا و معراج
 مشہور ہے اور ماثور ہے جعفر صادق بن محمد سے وہ اپنے باب محمد بن علی بن
 الحسین بن علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ سے اور وہ ہے دعا و غلطہ نافع ہے
 و اسطہ تقریر ہم اور غم اور کشف شدائد و غیر ذلک کے جسکی شرح بہت اطویل تھی
 مختصر کی گئی وہ دعا شریف یہ ہے : **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ**
یَا مَنْ اَقْرَبُ اِلَیَّ بِالْعَبُوْدِیَّةِ کُلِّ مَعْبُوْدٍ یَا مَنْ یُجِیْدُ کُلَّ حَمُوْدٍ یَا مَنْ یَفْزَعُ اِلَیْهِ کُلُّ حَمُوْدٍ
یَسْتَلْبِ عِنْدَهُ کُلِّ مَقْصُوْدٍ یَا مَنْ سَاوَدَ غَیْرُ دُوْدٍ یَا مَنْ بَاثِلُ لِسْوَ اَلْغَیْرِ مَسْءُوْدٍ یَا مَنْ
یُؤْخِرُ مَوْضُوْعٍ وَّلَا یُخَدِّدُ یَا مَنْ عَطَاؤُهُ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ وَّلَا مَنکُوْدٍ یَا مَنْ یُجَوِّدُ عَمَلًا
یَعْبُدُ وَّلَا یُؤْتِیْهِ الْمَقْصُوْدُ یَا مَنْ رَجَاءُ عِبَادِهِ یَجْبَاهُ مَشْدُوْدٍ یَا مَنْ لَیْسَ لَیْسَ شَیْءٌ وَّلَا شَیْءٌ
مَوْجُوْدٍ یَا مَنْ لَیْسَ لَیْسَ بُوَالِدٍ وَّلَا مَوْلُوْدٍ یَا مَنْ لَیْسَ یُوصَفُ بِقِیَامٍ وَّلَا نَعُوْدٍ وَّلَا یُجْزَا

کو لا اَعُوذُ بِكَ يَا مَنْ لَا يَدْرِي بِرَحْمَةِ الشَّيْءِ الْكَبِيرِ يَعْتَرِبُ بِكَ غَاوِرُ شَيْءٍ وَأَوَّلُ يَأْتِيكَ
 صَرْفُ أَيُّوبَ يَا مَنْ لَا يَدْرِي بِرَحْمَةِ الشَّيْءِ الْكَبِيرِ يَعْتَرِبُ بِكَ غَاوِرُ شَيْءٍ وَأَوَّلُ يَأْتِيكَ
 مَقْصُودُ يَا مَنْ لَا يَدْرِي بِرَحْمَةِ الشَّيْءِ الْكَبِيرِ يَعْتَرِبُ بِكَ غَاوِرُ شَيْءٍ وَأَوَّلُ يَأْتِيكَ
 يَا مَنْ لَا يَدْرِي بِرَحْمَةِ الشَّيْءِ الْكَبِيرِ يَعْتَرِبُ بِكَ غَاوِرُ شَيْءٍ وَأَوَّلُ يَأْتِيكَ
 جَنَّةُ خَلْقِهِ يَا الشَّيْءَ الْكَبِيرَ يَا مَنْ لَا يَدْرِي بِرَحْمَةِ الشَّيْءِ الْكَبِيرِ يَعْتَرِبُ بِكَ
 مَقْصُودُ يَا مَنْ لَا يَدْرِي بِرَحْمَةِ الشَّيْءِ الْكَبِيرِ يَعْتَرِبُ بِكَ غَاوِرُ شَيْءٍ وَأَوَّلُ يَأْتِيكَ
 يُؤْتِيكَ بِالْعَبِيدِ يَا مَنْ لَا يَدْرِي بِرَحْمَةِ الشَّيْءِ الْكَبِيرِ يَعْتَرِبُ بِكَ غَاوِرُ شَيْءٍ وَأَوَّلُ يَأْتِيكَ
 يَا رَحِيمُ يَا وَدُودُ يَا رَحِيمُ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِجُودِكَ بِذَلِكَ الدَّعَاءِ وَغُفْلَتِهِ
 عَبْدُكَ أَنْ تَمْسِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَلِإِسْمَائِيلَ وَلِلْمُسْلِمِينَ أَجْمَعِينَ
 پس سوال کرے درگاہ الہی میں حاجت اپنی کہ قضا ہوگی اور غم و بھم دفع ہوگا
 ہر ایک شدت سے فرج پائیگا (اور سچ مسند امام احمد و صحیح ابن حبان کے
 ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اور وہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل
 کرتے ہیں کہ جو تحقیق فرمائے آنحضرت صلعم کہ اگر بچے کسی ایک بندے کو غم اور ہم
 اور حزن پس کہے اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَأَبْنُ عَبْدِكَ وَأَبْنُ أَمَتِكَ نَاسِئِي بِيَدِكَ
 مَاضٍ فِي خَلْقِكَ عَدَلٍ فِي قَضَائِكَ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمِيَةٌ بِهِ تَقْسِيكَ
 نَفْسِي فِي كِتَابِكَ أَوْ غَلِيَّةٍ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوْ أَمْرًا شَرًّا يَرِي فِي عِلْمِ الْغَيْبِ
 نَعْنَعُ بِهَذَا الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ رَجُوعَ قَلْبِي وَنُورَ بَصَرِي وَجِلَاءَ حُزْنِي وَذَوَابَ كُتْمِي +
 ہر غم و آلام و غم و بھم کہ اللہ سبحانہ تعالیٰ حزن اسکا دفع فرمائے گا اور غم
 و بھم و آلام و غم و بھم سے تبدیل حزن اسکا ہو سکے بحکم اللہ تعالیٰ
 تعالیٰ (اسی باب میں) روایت ہے عبد اللہ بن ابی زید القریانی رحمہ اللہ
 سے کہ کھاد کچھا جلد و غاوت کو اوامیراتوں سے پس نہیں دیکھا اور نہیں تجربہ میں

[illegible]

یا مَن اجاب و خود ذکر کرد یا مَن قبل تسبیح پس منی تسکات ابدیه
اصحاب بدو الدعوات المستجابات ان تتصل مننا ما به و حوناک و ان تعطينا ما
انجز لنا و عدک الذی وعدت ايمانک المؤمنین انقطعت آمانا و عزمک الایمانک
و غایت رجاؤنا و نکات الایمانک ان ابطال غارت الارحام و اتعدت و تا قریب
الشیئ مننا الله و عار الله عذبی الشیر منیه و فی حل سقمتنا یا عار الله
مخات العاویون و عاروا و درجونا الله عجزاً و کفی بالله و لیاً و کفی بالله نصیراً
و حسبت الله و فیہ الوکیل و لا حول و لا قوة الا بالله العلی العظیم سلام علی نوح
فی العالمین استجب لنا آمین آمین آمین آمین آمین آمین آمین آمین آمین آمین آمین
لا یرى الا منسا کثیره و الحمد لله رب العالمین تمام ہوئی یہ حزب نصریری
الله ہی نہ تعالیٰ اور کریم اور مکی سے کہ جس کو یقین میں تادمت کی ہے
الحزب النصر ابرار سنیہ و للرحمن الطائف خفیہ
و اتنا بالاجابت قد وعدنا و تریک سوال مولانا غنیہ
یہ حزب نصر میں ہے ابرار سنیہ اور حضرت زمین میں الطائف غنی اور یہ سنیہ اجابت
و عاکا تحقیق وعدہ دیا ہے بگو اور تریک سوال حضرت غنی الاطراف سے خطیب کریم
مطلب میں فرماتے ہیں اللہ بجا نہ تعالیٰ اور حوق استجب کما ان الذین یتکبرون میں ہیں
سید خلیون جنم و انزین جسکا ترجمہ شرایط استجابت و مین تحریر ہے مکر کہنا فصول
سجود کے ترک کیا نہ خط حق سبحانہ تعالیٰ حزب نصر کے ذکر کو دشمنوں نے مذہب خستہ ہے
یہ ایک امر میں اوست حضرت اور یاری خط فرماتے ہیں اور بیت کچھ نہ ہے اس میں ہیں
کہ کہنا اذیک موجب مولیٰ ہے (اس باب میں) ایہ دعا غلیظہ و اسطی قضای
اور یہ دعا مطالبات کے پیش ہے است بعد و رکعت نماز کے کہ یہ ایک رکعت میں بعد
سورہ اخلاص پڑھتے ہیں یا اللہ اور حمد اللہ سبحانہ تعالیٰ یہ دعا ہے

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ فرماتے آنحضرت معلوم کہ پڑھے اسے اور مقدمہ
رکھے پہلے دعا کہ اور بعد اوسکے جو کچھ واجب طلب کرے کہ اجابت ہوگی وہ دعا اور
دعا کرے اسپر واسطے قوت ایمان کے کہ یہت قوی اوسکا ایمان ہو چکا وہ دعا ہے
اللّٰهُمَّ لَا تَنْفُكْ بِنَا اَعْطِنِيْ وَلَا تُعْطِ الْيَا مُنْعُتْ وَلَا تَارُودْ بِنَا قَضَيْتْ وَلَا تَنْقُضْ يَا اَلْجَبَّارُ
اَللّٰهُمَّ لَا تُفْضِلْ لِمَنْ بَدَيْتْ وَلَا تُؤْخِرْ لِمَنْ اَسْأَلْتَهُ وَلَا تُسْقِ لِمَنْ اَسْعَدْتَهُ وَلَا تُجْهِدْ
لِمَنْ اَسْقَيْتَهُ وَلَا تُعْزِزْ لِمَنْ اَوْكَدْتَهُ وَلَا تُدْهِبْ لِمَنْ اَعَزَّزْتَهُ وَلَا تَرْفَعْ لِمَنْ خَفَضْتَهُ وَلَا تَخْضَعْ
لِمَنْ رَفَعْتَهُ اَللّٰهُمَّ اَبْدِنَا لِمَا اَمَرْتَنَا وَوَقِّفْنَا لِمَا نَهَيْتَنَا لَنَا مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ قَوِّ
يَقِيْنَنَا فِيْهَا حَقِيْقًا وَ اَللّٰهُمَّ اَعِزَّنَا فِي الْغَايِبِ وَ الْبَاطِنِ وَ اَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلْتَ بِه
خَالِكَ اَبْرَارِ سَمِ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ الشُّرُوْكِ الْيَقِيْنِ وَ بِمَا سَأَلْتَ بِه سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدًا

پہر بعد اوس کے دو رکعت نماز پڑھ سہیل رکعت میں بعد فاتحہ قل یا ایہا الکافرون
 دوسری رکعت میں بعد فاتحہ سورہ اخلاص اور حوذقین پڑھ اور رکعتیں آخر سجدہ
 میں جبکہ ساجد ہو وایوب اذا نادى رَبَّهُ اِنِّى مُسْتَقِرٌّ اِلَى قَوْلِهِ يَوْمَ كَرِى
 لافايدین تک پس اوٹھا و سے سر اپنا اور شہادت پڑھ کے سلام دیوے
 پہر اوس کے اور اسطرح واقف پنج قہر کے رکھ کے رکھے اَللّٰهُمَّ عَلِمَكَ اَشْهَادُ
 عَنْ الْمُتَقَالِ وَفَضْلِكَ اَعْنَانِ مِنْ السُّؤَالِ اَلْهٰى اِنْ الْعَرَبِ الْعَرَبِ اِذَا ارْتَجَا
 سُبْحِيهِ اَتَمَّ اَوْه وَاَنْتَ اِلَ الْعَرَبِ وَالْعَرَبُ قَدْ بَوَّحَتْ بِكَ فَاَجْرَتِيْ وَلَا تُرَوِّقْ لِيْ
 وَ اَمَلْتُ مِنْكَ الْاِجَابَتِ فَاجِبِيْ وَ اَعْطِنِيْ مِثْلِيْ وَ اَعْطِنِيْ مِنْكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
 الرَّاحِمِيْنَ بعد سوال کرے اللہ جانہ تعالیٰ سے حاجت اپنی کہ برادری اور
 ہو جو کچھ مقصود ہو مگر اصل پنج اسکا حسن نیت ہی ساتھ اعتقاد درست کے عمل سے
 کہ فی الفور حسب الخواہ عمال اوسکا سرانجام دینا چاہتا ہے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ
 وسلم کہ اَشْهَادُ الْاَعْمَالِ بِالْاَيْمَانِ وَ اَشْهَادُ الْاَعْمَالِ بِالْاَيْمَانِ اَمَّا بِنِ مَانُوْى بِالْاَيْمَانِ اَمَّا بِنِ
 نِيَّاتٍ وَ اَعْتِقَادٍ مِثْلَ نِيَّتٍ صَادِقٍ اَوْ عَقِيْدَةٍ رَاسِخٍ بِرَ اِيْكَ عَمَلٍ مِّنْ لَّزِمٍ بِالْاَيْمَانِ
 عَمَلٍ بَغَيْرِ صَدَقِ نِيَّتٍ وَ عَقِيْدَةٍ دَرَسَتْ كَيْ مَعْمُولٍ هُوَ كَاوَدُ بِوَجِبِ نِيَّتٍ وَ اَعْتِقَادِ
 نِيَّتِہِ اِنْدَا كَهْلَانِيْكَ اِنْجَامِ اَوْ سَكَا اِجْمَاعِ نِيَّتٍ وَ اَعْتِقَادِہِ سَہِ شَاہِدِ اَوْ سَہِ
 ہو مقصود و لی اصل ہواشاء اللہ تعالیٰ (اس باب میں) حدیث زید بن مسعود
 ہی بروقت ارادہ کرے کہ وہی قتل اوسکی کے کھا اوس سے کہ وہی نے کہ انی
 زید مہینا ہو واسطے موت کے پس کھا اوس سے زید نے کہ مجھے اس قدر مہلت ہے
 کہ دو رکعت نماز ادا کروں پس کھا اوس سے کہ وہی نے کہ یہ بات تحقیق ہے
 غیر تیرے پس نہیں چھوڑا یہی صلوات اوس کو کسی چیز سے کھا پس وضو کیا اور
 نماز ادا کیا اور دعا کیا ساتھ اس دعا کے کہ پس لرز گئے اوس سے

یہی ہے کہ اہل بیت علیہم السلام کا وہ مرتبہ کیا وہ العرش الجہد یا مبدی یا معینہ یا فعال
 یا غیرہ اسلک بنو و جہات الذی علیہ اركان عرشک و بقدرتک الی قدرت ہما
 علی جمیع خلقک و رحمت الی و نعمت کل شیء لا ازالہ الا انت یا غیاث المستغیثین
 اعلیٰ مرتبہ پس آگے ہوا اوپر اوس کے کردی اور بلند کیا حربہ واسطے قتل اوس
 کی کہ یہ پایا ایک سوار کہ رکعت کی زمین ساتھ اوس کے یعنی حرکت کی یا کہ چلی زمین میں
 سوار کی آمد سے اور وہ سوار نہ اکر رہا تھا کہ اسے قتل نہ کر پس ملتفت ہوا دیکھا سوار
 کہ آتا تھا مقابل اوس کے اور ہاتھ میں اوس کے تہا حربہ پس ضرب کیا اوس پر اوس سے
 اور مثل رما کے باوجود اب بے چوہا یہ یا جنبدگان کے اوسے قتل کیا اور کھا اوس سے
 یعنی زید بن حارث سے کہ اسی زید تیری پہلی دعوت میں نہادی مجھے جبریل علیہ السلام
 نے اس مہوف سے یعنی واقعہ خندق اور اضطراب تیری سے خبر کی کھا اس سے کہ
 اور تھا اوس وقت میں یحییٰ ساتویں آسمان کے اور تیری دوسری دعوت میں تھا
 میں یحییٰ آسمان دنیا کے اور تیری تیسری دعوت میں آیا تیرے پاس اور قتل کیا
 سے اور جان و آگاہ ہوا اسی زید کہ تحقیق کہ نہیں پڑیگا کوئی ایک آدمی اس عالم
 سے کہ پہنچے اسی وقت فی الفور پہر رحمت یعنی پر کے آیا زید طرف مدینہ
 سے کہ کہ اس کو اس سے پس فرماے آنحضرت صلعم اوس سے
 کہ تھا کہ سبحان اللہ سبحانہ تعالیٰ اسم اعظم اپنا جو کوئی پڑے
 اور وہ اس سے کہ کہ خوب ہوئی عاویس کی اور کہہ سوال کر مجاہد عطا فرمایا
 اور خوب کیا کہ کہ بن عیسیٰ یا عیسیٰ کی کتاب جامع الادعیہ و ادکا
 اپنی کے پس کہا کہ باب نماز میں کہ کہ زید بن فرشتے اون آسمانوں سے
 اور نکالے بعض و نمون سے یہ کہ کہ زمین و کر کہ ب زید سے مکر تھا حربہ
 (اس باب میں) نقل یہ ابی زید عمارہ بن زید رحمہ اللہ سے کہ کھا عمارہ

کہ حدیث بیان کی ہے سفیان ثوری نے وہ ابی عیینہ سے ووافی زنادت سے
 اعرف سے وہ ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے وہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ
 آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق میں اللہ سبحانہ تعالیٰ کی ننانویں اسماء جو کوئی احصا کرے اور پڑھا
 کرے اور گزاردہ داخل چوگینی جنت کے کہتا ہے عمارہ پس تعامین طالب وس کا پس
 نبین پاتا ایسا کوئی جو خبر دے ہے اوسے اور حقیقت اوسکی یہاں تک کہ دیکھا ایک
 مروز اہم بیچ استباہ علیہ السلام حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ تھا مروز
 موزع تحقیقی پہنچا کارنامہ فی نسل سحاب الدعوات کہ لکھا تحقیق کہ تھا کجا مدینہ سے طائف
 مکہ کے روز عرفہ میں پس مروج و تہا ساتھ خالق کے شہادت موقوف اور طواف بیت اللہ
 زاوہ اللہ شرق و غیہ میں اور چرمینہ میں پہرے آیت سے چوتھے روز میں
 کہ انبار جسکا شہور ہے مولف کہتا ہے کہ وہ شخص مذکور حضرت امام اعظم امام ربیع
 بن امام ہمام امام جعفر کذاوق شاید ہو ملامتہ اون سے سوال کیا کہ یہ نام اذکار کا شہور ہے
 کہتا ہے عمارہ کہ میں سوال کیا اوس سے اسماء اللہ العظام سے تا کہ میں ذکر کر ہوں
 پڑا کروں پس کھا تجھ سے بعد و گلسہ توقف اور امتناع کے کہ اس عمر یہ فیضان
 نبین ہوں تجھ سے وفی خبر دیتا ہوں تجھے اون سے وہ ہے نزدیک تیرے بطریق
 فائز نہ سکھا انکو مگر ایسے کو کہ جسکا دین پسندیدہ و محمود و ارتضیٰ ہو غیر اور نامحرم چہا
 رکہہ امی عمارہ جان اور آگاہ ہو جو اسماء کہ بیچ کتاب اللہ سبحانہ تعالیٰ کے نازل
 ہیں وہ اسطرح ہیں یثنا فاعلہ الکتاب کے پانچ نام اور بیچ سورہ بقرہ کے پچیس اسماء
 اور بیچ آل عمران کے تین اسماء اور بیچ النامہ کے چہ اسماء اور بیچ النعام کے پانچ اسماء
 اور بیچ اعراف کے دو اسماء اور بیچ انفال کے دو اسماء اور بیچ ہود کے سات اسماء
 اور بیچ رعد کے دو اسماء اور بیچ ابراہیم کے ایک اسم اور بیچ حجر کے ایک اسم اور بیچ
 مریم کے دو اسماء اور بیچ حج کے ایک اسم اور بیچ مؤمنون کے ایک اسم اور بیچ

یا عزیز یا جبار یا متکبر یا خالق یا مصور سورہ بروج میں یا سہ فی یا سہ
 سورہ اخلاص میں یا احد یا احد فرمائیے اسی عمارہ کہ دعوت کرے جو کوئی
 اوپر ان اسماء اللہ کے بغیر مرتبہ بدین مرتبہ کے جسد رہ سکے پڑھے پس
 دیکھے گا تو کہ وہ صحت روا ہوئی ہو اجابت کو پہنچی ہو اور لکے است یک صحت
 نے کل اوٹھوں کے زنجیر خدی اسکی صحت اجابت سے اور دیکھے وہ نزدیک تھا
 اور صحت کے پس خلاص کیا کہ نہ ہی غرق ال اپنے فضل اور کرم سے اور سکے تعلق
 سے اور فرمائیے اسی عمارہ اگر سیکھا تو اس اسم کو پس تحقیق سیکھا تو اسم عظمہ اللہ
 سبحانہ تعالیٰ پس اگر تو صحت پانڈھے اور ارادہ کرے دعوت اسکی کا پس ارادہ
 کر اور علم میں لا بعد صیام واجب کے یعنی روزانہ ماہ مبارک رمضان کے ہر
 دوسرے مہینوں میں اسطریق سے دعوت کرے چلے تو جمہرات کے روزہ روزہ
 رکھے اور پڑھے اسے ثلث اخیر شب بعدین یعنی شب جمعہ کے تیسرے حصہ میں
 ہر وقت سو حلق سے اوس اللہ پاک کی کہ نہیں پڑھیں ان اس کو وفہ
 بندہ ایماندار مومن بہیزگار کر کہ اجابت کیا موالدہ تعالیٰ دعا اوس کو مانتا
 اور سوال کیا ہو کہ چاہت ہیں اوپر پانی کے یا کر اوپر مٹی موائے کے کہ اجابت پال
 ہو مستجاب ہوئی ہو وہ دعا بندہ مومن اسطرت نقل کے یہی علامہ ہوئی رحمہ
 اللہ سے بیچ مسالعارف وسطی کے یہ وہ اسماء مخلصہ یہ ہیں

یا اللہ یا رب یا رحمن یا رحیم یا مالک یا محیط یا قدیم یا علیم یا یم یا قیوم
 یا بصیر یا واسع یا بدیع یا سمیع یا کافی یا رؤف یا شاکر یا الہ یا واثق
 یا غفور یا علیم یا قابض یا باسط یا قیوم یا علی یا عظیم یا ولی یا غنی
 یا حمید یا واثق یا قیوم یا صمد یا قیوم یا قیوم یا قیوم یا قیوم یا قیوم
 یا سقیم یا وکیل یا قیوم یا قیوم یا قیوم یا قیوم یا قیوم یا قیوم یا قیوم

اس میں شک نہیں ہے اعلیٰ اب کچھ مشاہدات ملکوتیہ و مکاشفات جبروتیہ
 حاصل ہوئے ہیں طریقہ مسطور ہوتے ہیں عامل کو اپنے اعمالوں پر غالب اور روح
 پر قابض ہونیکے روشات مذکور ہوتے ہیں اور اتفاقات نقشبات وغیرہ آئندہ
 حصہ سے لکھنا شروع کریں گے اور کیونکہ اس حصہ میں گنجائش اس قدر نہیں ہے کہ
 جملہ ادعیات مثلاً لغز و فراہم آوردہ ایک باب میں جاوین پس اس باعث سے اس
 جگہ پیوستہ کے اتمام پر ایک تکملہ ادعیات کا علاحدہ تحریر ہوگا بوجہ جسے تسلیم ہوگا
 کتاب کے المعارف و سطی سے نقل کرتے ہیں ایک چند یعنی پانچ و زمین
 صاحب قبض و بسط بلکہ حقیقت عالمہ پر روشن کر دکھائیں گے و حقیقت کتاب کے
 و لطیف حواری مذکور اس علم میں ایک نسخہ لائق ہے بلکہ اس علم کے کتابوں میں
 کتاب مذکور آفتاب کا درجہ کہتی ہے تحقیقی نہیں سراسر عجیباتی ہے حواری اسرار
 گنجینہ عجایب قدرت کاملہ الہی کا ہی ہے نور حواری اس آفتاب شہابی سے
 غرب تک سطحی ہر ایک جہات میں طالع و لامع ہے علامہ اسکی تہیہ
 خامہ دو زبان سے اور اسکی زمین عاجزانہ سوی مطلب روان ہوتا ہے
 اس طرح تحریر فرماتے ہیں :
 طریقہ اصحاب انوار میں غلطی
 جو کوئی پہچانے بہ تحقیق اس طریقہ کو جائے ذوق شخص عرش سے فرش تک جو کچھ جو
 بخوبی پہچانے گا اچھی طرح جائیگا اور واصل کامل ہوگا مکاشفات ارواح علویہ اور
 سفیدی میں کہتے ہیں شیخ امام ابو عبد اللہ اندلیسی کہ اگر ارادہ ہوتی ۱۱ اوپر اس
 کہ متوکل ہو طرف اسکے اور صاحب مکاشفات ہوا چاہے تو پس روزہ رکھے
 روز تک کہ نگاہ سے نہ آئے ان روزوں کے کوئی ایسی چیز جس میں جان ہونے قسم
 جلالی اور نہ قسم جلالی سے یعنی گوشت چھبی وغیرہ سے بالکل پرہیز کرے بلکہ کھی پھینکے
 پس وغیرہ بھی نہ کھاوے اور چاہئے کہ کسی طرح کی ہوا بھی اپنے سے خارج نہ ہو

العقل اللهم اجعل عقلي متصل منك سابقاً و فكري شافياً الى معدن المعدن في
 تلكوت اذ لي الاذل يا اول بلا اول احرف مني عن الاعراض الثانية في تعدد
 لطلب الباقية و تجاوز عن خفي جنائتي ساكت بك فقلبي و اجعلني فرداً من
 و خلصني من تغاربه الازداد و مشاركة الاعداد و لا تقبلني ابداً مختلفاً و باخر
 مشبته يا من ليس كمثله شيء انك بكل شيء عليم و انت على كل شيء قدير
 پس سبطت نیش روز تمام ہوئے تک پڑھنے پر اٹھارہویں شب کے جب کہ
 توفارش ہووے تسبیح مذکور سے تلاوت کرے ایک اسم اسماء شیموتیہ نامہ
 عظیمہ سے بعد اوست پڑھے تسبیح اسکی ذکر اوسکی کر تو اور نیز جان اور آگاہ ہو
 بہ تحقیق کل اسم اسماء شیموتیہ سے جو کیگا اوست قبل از مشکل ہوئے ساتھ اسم کے
 پس مشکل ہو تو ساتھ اسم اول اور تسبیح اوسکی کے یعنی تسبیح اول کے پڑھنے
 کے بعد جبکہ اسماء شیموتیہ پڑھا چاہی تو ہر ایک اسم شیموتیہ کے پڑھنے بعد اوست
 اسم کی تسبیح بھی اوسیکے ساتھ پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ اسماء شیموتیہ مذکورہ
 لکے جائینگے پس تو دیکھیگا اٹھارہویں شب سے بیسویں شب تک ایک نور
 کہیں اپنی کے مانند ملا نظر آئیگا وہ نور پس وسعت پیدا کریگا وہ نور بعد اوست
 سدرجہ تک کہ ہو جائیگا مانند تہ کے اور جسوقت کہ طفت ہوگا دیکھیگا اوست
 جتنے جب کہ متوجہ اور رجوع دل سے اوسط ہو تو فوراً وہ نور جلوہ گر ہو اوست
 نظر اوست پس جان و آگاہ ہو کہ جسوقت یہ حال تجھ پہ جلوہ ناپور بخشنے تو تو داخل
 اس قوم میں ہو اگر راضی بن اللہ بجا اوست سے جو لوگ کہ شایان مراتب
 من اللہ مہم ہین مگر بیسویں شب تک اسم اول شیموتیہ مذکورہ اوست کے پڑھا چاہیگا
 ہر اوست کے بعد پڑھے دو اسماء وہ ہین اسم ثانی اور اسم ثالث شیموتیہ مذکورہ
 اب سے بیسویں شب تک پس تحقیق اوست نور و تسبیح تراویح پڑھے جو

فروز ہو گیا اس مقام تک کہ گردانیکا تجھے بیچ دنیا و آخرت کے خواجہ عالم سے
 علم و درجہ رستگاری قید تعلق سے ظاہر ہو جائیگا پس پڑھ لیون شب سے
 چالیسویں شب تک تمام اسماء باقی کو یعنی چوتھے اسماء سے آخر اسماء تک
 اسماء شہوتیہ کو پڑھ پس بعد اتمام چلہ کے وہ روشنائی پیدا کریگا کہ جانب
 شخص اپنی کم اور بیعت اپنی کو درمیان باقون اپنے کے دیکھ لگا طرف تیرے کے
 اور نظارہ کریگا نزدیک اوسکا پس بشارت ہو تجھے ساتھ بلوغ طبقہ کے کہ
 دیکھائی دینگے افلاک اور ملائکہ یعنی فرشتے علیہم السلام عرش سے فرش تک
 جو کچھ بت صاف نظر آوے پس اگر ارادہ ہو تیرا کہ تجھے وہ لوگ یعنی فرشتے
 وغیرہ مخاطب ہوں گفتگو کریں پس تمام کر اس عمل کو پچاس شب تک یا نہین تو
 ساتھ ساتھ پچاس پڑھے ہر ایک شب میں ایک مرتبہ کل اسماء شہوتیہ کو پڑھ
 ساتھ تسبیحات اونچی کے بعد ادا کرنے نماز اور تسبیح مذکورہ قبل کے یعنی تسبیح
 چالیس روز بطریق مسطور گذر جاوین تو اکثرا لیون شب سے ساٹھویں شب تک
 پچاس سولہ رکعت نماز شب میں تین مرتبہ ادا کرے پھر تسبیح مسطورہ قبل کو پڑھے
 اوسکے بعد تمام اسماء شہوتیہ کو ساتھ تسبیحات اونچی کے پڑھ کے اللہ بھلا
 تعالیٰ سے سوال کشف اسرار اونکی کا کرے پس اس عمل سے جماعت فر
 مائے تیرے مخاطب ہو کے گفتگو کریں گے اور پوچھ گچھ عالی کو اور جمیع ارواح
 کے نام نہی کر لیا حکم ان ہوگا اور جان و آگاہ ہو کہ تحقیق یہ اسماء ہیں ام
 نہ غفلت ان اسماء کو حفظ کے موسیٰ علیہ السلام کہ محفوظ رہے ذیون کے
 جملہ خیرات سے پس تجھے عباد ہو کہ ان کے عمل میں غافل نہ رہے طہارت جسم
 اور طہارت لباس اور طہارت مکان اور جامی نشست کے اور چاہے کہ
 صائم رہے ہر روز روزہ رست اور عین و ایمان اپنے کو بھار کے متقی ہر روز کا

ظاہر کائنات و خفا

زمین و یا منت و ارض ہے اور پچاسویں شب سے ساٹھویں شب تک۔ اب
 زمین بخور عود اور عنبر کا جلاؤسے بغیر عود و عنبر کے نہ جلاؤسے پس نزدیک
 تمام ہونے ساٹھویں شب کے زمین باقی رہیگا اور تیرے غلت اور سکی سے
 اور جان و آگاہ ہو عمودان اسماؤن سے کہ خدام ان کے جمیع فرشتے آسمانوں
 اور افلاک میں اور نزدیک تیرے ان چہون کا حکم ہوگا تیرے حکم سے آواز
 کرینگے اسی طرح اجناس بھی تالی اس تیرے ہونگے کہانا پینا اور کاتیرے دین حق
 میں رہیگا اپنے افلاک اور فرشتے اور جن وغیرہ سب تیرے مطیع و فرمان بردار
 ہونگے اور اگر ارادہ تیرا ہو کہ بلاؤسے ایک کو اور غصہ میں سے واسطے کسی ایک
 کام کے پس بلاؤسے ساتھ نام او سکی کے یعنی نام اوس فرشتے جن وغیرہ
 لیکے اوستے طلب کرے کہ آویکا وہ مانند ساک اپنے گتے کے پکارتا اوس سے
 قیل تر شکاون میں واسطے بچاؤسے حکم تیرے کے آپ تو مال اپنا اور طلب
 اپنا اوس سے خطاب کر کہ بفر خدمت تیرے میں بھی لاینگا آئی طالب اس عمل کو خیر
 و سکتی یعنی جو کہ لایق اور سزاوار اس کا ہو اوس سے پوشیدہ رکھو۔ واسطے حق
 و رزق بل اوسکی کے سمایین باخبر و ارمہ اس سے کہ آمین خوف و محبت ہے اور
 مستند کامل عامل فی نفل کے ہرگز ہرگز قصد اس تسبیح نہ کر کہ یہ کار اسان میں ہے
 ہر سب تبارک معقول فراہم کرے اور مستغیر اور پشت گردہ بعد و منت اوستا
 کامل ہو کے بچاؤسے اور ول بھی اوسکا چاہے بہت محامد اور معفو ہوا ترکہ سے ہو
 انما کہ دعای وائی کو حاصل کرے جو جو شرائط میں اس باب میں اس کتاب کے ہر ایک
 نسخہ میں تحریر ہوئی ہیں ان کا بہت اظہار کئے اپنی سے اونکو مجھو نہ کرے لہذا اس باب
 سے ہر ایک طالب راغب کو لازم ہے کہ اس کتاب تحفۃ العالمین کو کامل فرمے
 دے ہر ایک حصہ کا پورا مطلب پڑھ کے حفظ کرے ہر کسی ایک عمل کو کرے بے تشریح

۱۰۰
 ۱۰۱

لا اله الا الله عدو الزمان واسبابها ووسمى تسبیح دوسم اسمہ فی ہر
 اسم سبحان خالق خلقت الہ الملک المیز سبحان خالق مد نظر و ان عظیم
 الملائکۃ بسم الله سبحان من حکم و سمي ابن عمران باياتہ العظمیٰ احتجبت
 بالله و اخترت با الله من شہ ما یوسوس فی صدور الناس بسم الله المیز
 العظیم و لا حول و لا قوۃ الا بالله العلیٰ العظیم فیکفیکم الله و هو الشہ العظیم
 کبعض احمق بعد دوسراہم ہے تسبیح تیسرے اسم کی
 یہ ہے سبحان خالق جبریل عظیم الملائکۃ سبحان خالق طحیط غیلیا
 ملک الاملاک سبحان بحال حبہ و تیسرے ہو الواحد المہلک فلا مہلک غیرہ
 و ہو المعز و لا عزیر غیرہ و ہو المقدر و لا مقدس غیرہ و بسم الله کلہ و سمي
 الحمد لله خالق السموات و الارض و جاعل الظلمات و النور سبحان خالق
 بعد تیسرے اسم کے چوتھی تسبیح چوتھے اسم کی یہ ہے سبحان خالق
 جمہ کفیاہ عظیم الملائکۃ الملک الموقر بالملک سبحان الله سبحان باقر
 بحال عرۃ تسبیح اہل السموات العلیٰ و ملائکۃ الانبیاء لطفی تسبیح المتحدین
 و سبحان السحابات و باسمائہ المعانی تسبیح العظیم حبہ و تیسرے و عظیم حبہ
 و معجزات الامعات علی یدہ و صفوہ من خلقتہ و سمي کلہ سبحان العالمین
 اس کے بعد چوتھا اسم ہے یا یحییٰ تسبیح یا یحییٰ اسم کی یہ ہے
 سبحان خالق النور سبحان من عظیم ما عظیم نہ سبحانہ بالمنظر الا علی سبحانہ
 عذما خاتہ سبحان من اجمہ الجن بحالہ فالقاوت لہ بقدرتہ حقا و سلوۃ
 تہ و قہریم بعزۃ فالقہ فیہ حکمہ اللہ الامیر من قبل و من بعد و یومئذ یفرق
 المؤمنون بنصر اللہ اس کے بعد یا یحییٰ اسم ہے چوتھی تسبیح
 اس کے یہ ہے سبحان اللہ رب العرش العظیم سبحان اللہ رب

خالق الیوم المتبارک والعلیّ الدوار سبحان اللہ القدوس قدوس وهو الام
المکتوب فی کتاب الملائکۃ خزوا بحجۃ او تقطعت الصواعق من النار فرغوا
سکن من السموات والارض السابعة اسک بعد حیث اسم کو پڑھے ۵
ساتون تسبیح ساتون اسم کی یہی نقول احط حطیر سبحانہ
فی المنظر الاعلیٰ تعالیٰ اسمہ ابتداء السموات والارض خالق الناس والجن
سبحان من سج الرعد بحمدہ مدحورا وخطف البرق بوزہ مسرعا وطارث الشاغلین
باربہ فوقا وعتت خاضعة لربوبیۃ وبشأ وتضعفت الارکان دون حجابہ
تخیر لا تدرك الانصار و یویدرک الانصار وهو اللطیف الخیر اسک
بعد ساتون اسم پڑھے آٹھون تسبیح آٹھون اسم کی یہی
سبحان رب الارباب و معق الرقاب و منشی السحاب خالق الملائکۃ
الاعظام المسجون بحمدہ وودیر الذابین وابد الابین بجلال یدیک فی سماک
یا من تحت لہ ملائکۃ العظمۃ لعظمۃ ووجت لہ الخلق بقدرتہ اجعل فی
قوراہک نور استغنی بہ علی سبائی و اجعل من الریحین فی عبادک
الزائدین فی عینیاتک الذہلین فی طاعتک ودار راحک وابد فی سیر
سعیاتک وعلاک وعبیک و سلطانک و نورک و قدرک
الشیء منین اسک بعد آٹھون اسم کے نوین تسبیح
اسم کی یہی سبحان من انار الکواکب بقدرتہ و اجرا ما علی برج
و الارض بہ تواب ملائکۃ الاستدلال علی عظیم ربوبیک و اکشف
لی عن غواش یدیک و اجعلی سبج القیم قد ریک یا الہ موسیٰ ابن مر
اسک بعد نوین اسم پڑھے دسویں تسبیح دسویں اسم کی

یا ہدیہ یا ہدیہ یا ہدیہ یا ہدیہ یا ہدیہ یا ہدیہ یا ہدیہ یا ہدیہ یا ہدیہ یا ہدیہ
یا منزل الغیث یعنی ہدیہ یا ہدیہ یا ہدیہ یا ہدیہ یا ہدیہ یا ہدیہ یا ہدیہ یا ہدیہ یا ہدیہ یا ہدیہ
یا خالق ملائکہ الفلک اکشف عن بصری و نور عن قلبی حتی اطلع علی الطاف
حکمتک اللہم اجعلنی مستحقاً لهذه المنسزلۃ علی فی خلقک و تخزینی بن احب
والا نرس آمین یا رب العالمین (استغاثات سے) یعنی چھ حاجات
گرفتاری اور لاچاری کے باری اور سبحانہ تعالیٰ سے طلب کرنے میں :

<p>فانت الذی تدبر السرائر و الخوی و بالمرسلین المتقدمین من البیوی و بالاولیاء التکمین من الدعوی و بالحرمن الامسین من الاسوا تخط علیہ السحابات کما یروی و ترزقن العلم الشریف مع التقوی و من شر شیطان و نفس و ما تہوی و تدخلنی یا ربنا جنت المسوی و ما حام شتاق الی نحوہ الولی و ما فاح عطر تم علم لہم یروی</p>	<p>الکشف و انت الحاکم العالم الشکوی سألتک بالکتاب الی منک انزلت و بالعلماء العالمین علیہم و بالبيت و لمسی و زمزم و الصفا و بالمسجد الاقصی و بالجبل الذی تغیثن لی رزقا حسلاً لا یلعنا و تحفظنی من شر خلقک و انما و تقبطنی عند مماتی مسلماً و تسئل علی المختار ما بہت العبا کذا الآل و الاصحاب ملاح کوکب</p>
---	--

(اسی باب استغاثہ یعنی فریاد کرنے اور داد طلب کرنے اور باری
جسٹ من حضرت باری تعالیٰ سے فاضل محمد البکری رحمہ اللہ تعالیٰ منقول ہے)

<p>یو لا غیرہ اللطیف العزیز مشجیراً او ما یواک الحبیب انت حبیری و انت نور النور</p>	<p>یا رب یا عالم السرائر یا من اذکر عبد ذلیل حقیر رب الی کما تری فی انکسار</p>
---	--

خاش بند آن انعام وانی
آه افراده یا الهی و حسین
آن یکن شدنی لذت فکرم لی
آنما فی شد و فخر جعفر کج
قد تو سنت با نفس و حسنی
فعلیه یارب مثل و سلم

لک مہنی منشا آفاق اشیر
و ملاذنی من لی سواہ نصیر
سین و ثوب و آنت غفور
آنما فی و بہا ذلیل اسیر
افقہ المصطفی البشیر اللہ میر
ما آمینلت غیاہب و ستور

سی باب میں استغاثہ منقول جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ تعالی سے

یا من الیہ بجدوہ التوسل
ادعوک رب تغرنا و تذلنا
قد قد دین امان الیک و دین
و علمت انک لا تحب ابلا
فیمنور و جہک کن لذنی غاراً

و علیہ فی کل الامور اعول
فاذا روت ید من ذالسال
جود علیک و فاقہ و تدل
اصحی الجودک یا کریم یوئل
فعلیک فی غفرانہ التوکل

اسی باب میں

یارب ہا زال لطف نیک شمعنی
خاصہ فہ عتی کا عود تمہی کرہا

و قد تجدد فی ما انت تعلم
نمن سواک لہذا العبد مرجم

اسی باب میں اس استغاثہ مبارکہ کو جو کوئی ایک آدمی پڑھ کر کسی ایک
جائے سے دوسرے سے حاجت اور سکن و پاوسے ولی مقصود اور نہیں متول
یہ دعا ہے کہ اگر شغایاوسے حکمت اللہ سبحانہ تعالی کے وہ یہ ہر

یا من الیہ التوسل
یا من الیہ التوسل
یا من الیہ التوسل

انت المحدث کل ما یستوفع
یا من الیہ التوسل و التوسل
یا من الیہ التوسل و التوسل

مالی ہوئی فقری الیک وسئلہ	فبا لا فتقار الیک فقری ارفع
مالی ہوئی قرعی لبابک میلہ	فلعن روت قانی باب اقوع
من الذی ادعوا ہتف ہائمہ	ان کان فضلك عن فقیرک تمنع
عاشا لجودک ان تعظ عاصیا	الفضل اجزل والمواب اوت

اسی مطلب میں اس استغاثہ مبارکہ کو جو کوئی بیچ جوف لیل یفت درمیا
شب کے مکرر پڑھا کرے حق سبحانہ تعالیٰ دعا اوسکی کو مستجاب کرے وہ یہ ہے

بیت ثوب الرجا والناس قد رقدوا	وبت اشکو الی مولای ما احسد
وقلت یا اعلیٰ فی کل ما نبیتہ	ومن علیہ لکشف الغمۃ اختدہ
اشکو الیک امورا انت تعینہا	مالی عن حملہا صبرہ والا جلدہ
وقدموت یدی بارئذ لم یستہل	الیک یا خیر من مدوت الیہ ید
لا ترونها یارب غائبہ	فبحر جودک یرونی کل من یرد

سمین ہں اشارہ طرف قول نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ ان اللہ حق
ایمہ یستجی من عبده ان یرفع الیہ کفہ ثم یردہما صفا غائبین اقبہا

الیک رسول اللہ اشکو ثوابا	من الذہر لا یقوی لی المتحمل
انی لا رجوا غائبک تجمل	فانک ان جاہ وحصن معقل

جس کے یا رسول اللہ انت عذتی فان عذتی فی شدتی ہزار مرتبہ
در بلا شک حاجت اوسکی برآ نیکی (فائدہ) سکے ہیں بعض علما اُن کے
در جس کسی کو ہو و نزدیک اللہ سبحانہ تعالیٰ کے پس موانعت رکھے اوپر اُن
میا توں کے اور بتکرار پڑھا کرے بیچ اوقات اور حالات کے کہ بلا شک
آ نیکی وہ حاجت کہ اس کا توجہ بیچ قضای حاجت کے ہوا ہے

جساوہ ابیات مذکورہ ہیں

ابیات

وَاجْعَلْ مَعُونَتِكَ الْحُسْنَى لَنَا مَدَدًا
النَّفْسُ تَجُوزُ عَنْ إِصْلَاحٍ مَا فَسَدَ
إِلَى رَجَائِكَ وَجْهًا سَائِلًا وَبَدَا
فَاجْعَلْ ثَوَابِي دَوَامَ الرِّسْوَةِ أَبَدًا

يَا رَبِّ هَبْ لِي مِنْ أَمْرِ شَدَا
وَلَا تَكُنْ لِي تَدْبِيرًا لَفْسًا
أَنْتَ الْعَلِيمُ وَتَدْرِي حَيْثُ مِنْ أَمَلٍ
وَلَا رِيَاءَ ثَوَابٍ أَنْتَ الْعَلِيمُ

(نقل ہے سیدی شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ سے کہ جو کوئی
پڑھے ان ابیات کو چوراشی مرتبہ فرست عطا فرمائیگا اوست اللہ کا
تجانی جمیع کریات وغیرہ سے وہ ابیات شریفہ ہیں)

وَإِظْهِرْ لِي الدُّنْيَا وَأَنْتَ نُصِيرِي
إِذَا ضَاعَ فِي الْبَيْدِ اسْتِقَالُ بَعِيرِي

إِيذِرْ لِي خَيْرٍ وَأَنْتَ فَخِيرِي
وَعَارِغِي رَاعِي الْحِمَى وَمُوقِدِي

(روایت ہے) مقال ابن سلیمان سے کہ کہا ہے تحقیق جس کی کو ہود
کوئی ایک مہم و شوار کہ کسی طرح وصول نہواور اس کے سبب حیران اور
پریشان ہو تو گہرا پنا صاف پاک کر کے غسل کرے اور دو رکعت نماز ادا
کرے بعد آنحضرت صلعم پر روز بھی اور اس دعا کو پڑھے ۛ اَللّٰهُمَّ اِنِّكَ
اَعْلَمُ بِسِرِّي وَانِّكَ تَشْكُرُ بَيْنَ الْأَمْرِ كُونَ اِنِّكَ عَلَيَّ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ اِنْ
اَعْلَمْتَ بِسِرِّي وَسُنَّتِي وَاخْلَقْتَ وَجْهِي وَعَظَمْتَ جُرْمِي وَكَثَرْتَ خَطَايَايَ وَخَلَقْتَ
لِي سَبِيلًا إِلَى رَحْمَتِكَ اَسْأَلُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيمَةِ عَفْوِكَ وَأَتُوجِّهُ
إِلَيْكَ بِبَيْتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي وَتَقْرَحَ عَنِّي ۛ
ہیں اور جلد اور نماز خلوت میں یہ پڑھ کر پکار کے کہے کہ ۛ
يَا مُحَمَّدُ يَا أَحْمَدُ يَا أَبَا الْقَاسِمِ اِنِّكَ أَلَوْسَلُّ وَأَتُوجِّهُ بِكَ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لِيُغْفِرَ لِي
وَيَرْحَمَنِي وَيَقْبِضَ خَوَاتِمِي وَيُفَرِّجَ عَنِّي ۛ پس اگر حاضر ہو آجکے یعنی رونا تو جان

کہ یہ علامت استجابت و حاجت نہیں تو دوسرے مرتبہ عمل کرے اس بار میں
 اگر یہ علامت ظاہر نہ ہو تو تیسرے مرتبہ عمل میں لاوے تاکہ اگر یہ بیخ رونیکہ نجات
 پیدا ہووے اس حالت کو نشان اجابت دعا جانے کہ یہ عمل موجب اور صحیح
 ہے و باللہ التوفیق (خواص منافع دعای قرشیا) یقین خبر کے ہے کہ دعای
 قرشیا تینیس خواص رکھتی ہیں اور ایام سلف یعنی قدیم زمانہ میں نزدیک
 بادشاہان عظیم الشان اور امیران جلالت نشان و حکمان بلند مکان
 و وزیران باشوکت و شان کے نادریا پائی جاتی تھی اور ان کے خزانوں اور
 گنہوں میں رکھی جاتی تھی اور بادشاہوں اور وزیروں وغیرہ نے ایک ایک
 خاصیت اس کی کو تجربہ اور آزمائش کئے ہیں اور اکثر عمل تجارت و تفریح میں اس دعا
 پر تھا اور بجز وفائن اور خزانہ بادشاہوں کے دوسری اور جگہ یافت نہیں
 جاتی تھی کہ یہ دعا حاجت و دعای بزرگوارہ بس عظیم الشان و اس حال
 عنایت الہی سے ہر ایک امیر و غیر کو سبب ولت و سقیاب ہوگی۔ رزق و مال و عیش
 میں طالبوں کو ایک عمر بہرہ بخش کرے بعد ہزار مشکل و صرف کثیر سے سبب یافت ہو
 تھی اور کسی کو ماند خفق و گھیا کے نہیں ملتی تھی لہذا ایسے جو اہر زو اور بے بہا کو ہزار
 سلی و کوشش و جدوجہد کے قدیم کتب خانہ ایک امیر ابن امیر ابن امیر میں سے
 اس کا نسخہ بہت جو نا اور باعث قدامت کے بوسیدہ تحصیل کیا اور اس کی نقل و
 کاپیاں اس کتاب تہہ العالمین معروف بہ طلسمات نامہ میں کہ فی الحقیقت واسطے
 عالموں کے نامور تحفہ ہی درج کیا امید ہے کہ اس صی سرپا خاص کے جدوجہد
 بلخ پر نظر التفات و رنج نغمہ کے اور اس کے افعال و اعمال شعیہ ہر گاہ نہ
 کر کے دعای مغفرت سے محروم نہ کھینکے لہذا اب اس کے خاصیت اور دعای توفیق
 ہی خاصیت پھلی ہے کہ جو کوئی ہر روز اوپر اس دعا کے دعا کرے

حق سبحانہ تعالیٰ اوست ربشند ال اور روشن ضمیر گردانے اس درجہ کہ اسرار غیب
 اور پر اور سب مشائخ بود اور انوار باطن پر تو افکن جو دین اور او کے دنیا کے
 کاموں کو پے نکال کر مفضل سے آریستہ و جہتا کرے اور ہمیشہ سچ رو دیکر
 عزیز و محترم رست خاصیت دوسری اگر کوئی ہر صبح کو بعد بجالائے فراغ
 اور سنت کے دنل بار اس دعا کی قریشا کو پڑھے تو چری اور ارواح او کے
 مستور ہون اور مطیع اور فرمان بردار او کے رہیں مگر اس عمل کو بدون استعا و کلم
 کے نہ کیا جائے لہذا بعض چیزیں لازم اس عمل کو نہ لکھا و لیکن سب بار بعد سنت صبح
 کے پڑھنا نہایت غیب خاصیت دوسری اگر کوئی آدمی اس دعا کی قریشا کو
 پڑھ کے اوپر گلاب کے دم کرے اور اس گلاب کو اپنے چہرے پر لگا دے
 جو کوئی اوست دیکھے شفق اور پیربان ہو جاوے اس دعا تک کہ او سکی جدائی
 سے بے قرار ہوئے خاصیت چوتھی اگر کوئی ایک عورت کو اور لاویست سختی او
 دشواری سے پیدا ہوتا ہو تو اس دعا کو رات کو زہ آب ناویدہ یعنی سننے کو رات
 میں لکے اور اس کو زہ کو لہا لب آب باران یا کہ آب جاری سے بہرہ او
 پھر تین بار اس دعا کو پڑھ کے اس پانی پر ہونکے اور اس عورت حائلہ کو پینے
 سے فی الفور پیتے ہی پی پیدا ہوگا برکت سے اس دعا شریف قریشا کے
 خاصیت پانچویں اگر کسی سے بادشاہ یا حکم یا کہ او سکا آقا رنجیدہ اور
 زخمی ہو یا کسی کو پانچ مرتبہ پڑھ کے اوپر اپنے دم کرے اور زہ
 پانچ مرتبہ پڑھ کے اپنے آقا کے جاوے کہ اوست دیکھتے ہی فی الفور
 ہو جاوے یہ دعا سب سے بہتر ہے کیا ہو او وقت تو بلا شک ایلیات فرمایا
 اور اس کی تفسیر میں ہے یہ خاصیت پانچویں اس دعا کو اوپر سر کے تین
 مرتبہ پڑھ کر اپنی آہ میں اس سے کہہ کر کہ اوست دیکھ کر کہان

و دل عاشق و مبتلا او کا ہونیکا خاصیت ساتوین اگر کسی ایک غور سے
 نہوتی ہو عینہ محض ہو تو اس دعا قریشا کو ساحر مشک اور زعفران کے گاہکے اور
 عورت کو پینے دیو سے کہ بفرمان حضرت حق جل و علا او سے فرزند پیدا ہو گا و سب
 چاہے کہ ساتھ آب طہر یعنی پاک پانی کے دھوکے پلاوے اور رکابی پر یا کھڑے
 بلور پر اس کو سیکھ خاصیت آٹھویں اگر کوئی چاہے کہ کسی کو بیچ مشق اپنی
 مبتلا اور فریفتہ کرے اس دعا قریشا کو اوپر سات دانے دیر و مفید یعنی سیف
 اندہ یک پر مود نامہ اس آدمی کے سبقت میں تہ پڑھ کے آگے میں دانے و دانے
 بس جا بیکہ و مان سے اپنے تئیں اس تک پہنچا یا شک اور سخت ترین سبقت
 ہو جائیگا خاصیت نوین نوحہ ابا اللہ منہا اگر کسی ایک شہر کے کہ
 جگہ کے بلد و شاہ کا محاصرہ کیا ہو اور اس شہر کو کسی طریت ہی نہا اور امان نہ رہے تو
 شکاریگانے کے کہوٹے کے کھم کے نیچے کی خاک ایک تھی و لاوے اور اس کا
 قریشا کو اوپر اس خاک کے پنجہ تہ پڑھ کے طرف اشارہ و شمن سے دانے
 و شمن کا اشک پریمیت پائیگا فراری ہو جائیگا خاصیت دسویں اگر کوئی چاہے
 کہ بال اوکے سر کے لمبے ہوں تو لاوے دوسے تازہ پانی و پانی تہ دعا
 قریشا کو پڑھ کے اس پانی پر دم کرے اور اس سے اپنا سر ہووے چند بار اس
 فرست کرے بال اوکے سر کے دراز ہونے خاصیت کیا رہوت اس
 دعا قریشا کو اوپر دست بڑھ یعنی بڑے کے چوسے پر گاہتے صاف کر کے دبا
 یعنی گندہ کی مو اوپر چند مرتبہ پڑھے اور بعد اس کے کہہ کے اوکے ساتھ است
 کے کینچ طلاق کے عزیز اور کرم صاحب شمس و محترم رست اور اگر درمیان
 جنگ و جدال یعنی لڑائی کے جاوے تو منظر اور منصوبہ دسے فتح و غلبہ
 میں صاحب شوکت و جہت در جہان رہے برکت سے سن جانے

خاصیت مارہون اگر اس لب سے مطلوب ساز گاری کرے اور سرکش کرے
 بر اس حال قریب کتبہ و پیشہ بینین پینٹ مٹھائی کے پڑھ کے دم کرے اور
 سب سے پہلے کہ وہ کہ راہ بہاوسے دل سے عاشق شوریدہ اور سکا بستہ
 ہے نہ دین سے نہ سے خاصیت شیرہون جس گہر من کہ یہ دعای
 مبارکہ شریفہ قریشا ہووے اور اس گھر سے خیر اور برکت ہرگز کم نہوے
 روزی بین رحمت رست خاصیت چودہون اگر کوئی آدمی اس دعای مبارکہ
 کیا کہ سب سے شک اور غفلت کے لکے کے چاہے لباس اعلیٰ یا کہ پیاری اور قیمتی
 چیزیں دیکھتے ہیں رکے اور کیا چور ہرگز نہ لیجائیکا اور آگ سے بھی نہیں
 جلیگا خاصیت پندرہون اگر کسی کوئی ایک دشمن قوی ہو کہ جس سے ڈرتا
 ہو دیکھتے ہیں کہ دشمن ہلاک ہووے تو روز سے شنبہ یعنی منگل کے روز کار
 کی دیکھتے ہیں چودہون اور اوپر دعای جلیا قریشا کو اکتالیس مرتبہ پڑھ کے دم
 کرے اور چوری اور کدوین اپس پڑوے اور پیر اوپر دعای مذکور کو چند بار پڑھ
 کے دوسرے چاہے کہ اس دشمن ہلاک ہو نیکی نیت سے اس عمل کو کرے اور دشمن
 ہلاک بھی ہو جب تو نوبت کہ دشمن ہلاک ہو جائیگا بدی کا بدلہ بدی پائیگا اپنے
 سے اگرچہ جانیگا خاصیت سولہون اگر کوئی چاہے کہ درمیان دو شخصوں
 میں صلہ ہو اسے تو بیچ کا خد حریک اس دعای قریشا کو اوپر نام ادا
 کرے سب سے پہلے دعای کی ہا کے نام کے لکے اور اونچی جگہ پر لٹکاوے کہ
 دشمنوں کے درمیان کے جہاد اور دشمنی پر بھی ایک دوسرے سے
 چاہے کہ کسی یا آدمی سے صلہ ہووے اور در بدر پریشان کرے تو
 ہالی ہالی کے لوگوں سے دعای قریشا کو لکے اور اسے زراغ یعنی منگل کو سے

کے پر مین باندھ کے اوس کو چھوڑ دیوے کہ خاندان اپنے سے وہ شخص آوارہ
 ہو جائیگا گہر یا چھوڑ کے چلا جائیگا اور کونئی کہیں ٹھور ٹھکانہ نہیں پائیگا مگر لازم ہے
 کہ غریب بیکناہ کو نہ ستاویے واسطے شریعہ مردم آزار کے محل میں لاوے خدا سے
 ڈرے ہے بسبب ایسا کام کرے خاصیت اٹھارہویں اگر کوئی آدمی اس
 دعای شریف قرشیا کو اوپر ورق پوست آہوینے ہرن کے چمکے پر لکھے اپنے
 بازو پر باندھے کہ جس قدر رستہ چلیکا ماندہ اور خستہ ہوگا منزل و منزل است نہیں
 تھکیگا خاصیت اٹھارہویں اگر کوئی اس دعای مبارکہ قرشیا کو بچی کا غائبے لکھے
 کے مردہ کے کفن میں رکھے وہ مردہ عذاب گور سے آزاد رہے سختی گورا و ریشا
 او سکی سے بچا رہے خاصیت بیسویں اگر کوئی چاہے کہ زبان جملہ خلایق
 کو اپنے حق میں بندھ کرے تو اس دعای جلیلہ قرشیا کو لکھے کے جینڈہیت کے پچھلے
 یکے مذمین میں دفن کرے کہ زبان جملہ خلایق کی اس کے حق میں بندہ ہوگی وراوے
 عیب کو حسن بیان کرے خاصیت اکیسویں اگر کوئی آدمی بیمار ہو اور اچھا
 کوئی ایک طبیب سے درمان اور علاج نہ ہو سکے اور اوس بیمار کے آزار کو جانتا
 ہو کہ کونسا مرض ہے پس اس دعای رفیعہ قرشیا کو ساتھ مشک اور زعفران کے
 بیچ کا سہ چینی کے لکھے اور ساتھ آب طاہر کے دھو کے اوس علیل کو کھلا دے کہ
 پاچھتا رہے ہو جائیگا برکت سے اس دعای قرشیا کے خاصیت بائیسویں
 اگر کوئی شخص بلید اور کم فہم کند ذہن ہو اور چاہے کہ زکانت پیدا کرے تو اس
 دعای قرشیا کو لکھے ساتھ کلاب کے دھو کے پاوے ایک ہفتہ اس طرح کرے سے
 نعم و فراست پیدا کرے یا بہت زکی ہوگا خاصیت بیسویں اگر کسی عورت
 کو لودا نہ ہو تو ہو یا کہ فرزند پیدا ہو کے جیتا نہ رہتا ہو تو اس دعای نبیان قرشیا
 لکھے کے نکاح کر دے اوس عورت کے لکھا دے کہ فرزند اوس کا طویل عمر و کثرت

پہلتا ہو تو چاہیے کہ غسل کرے اور لباس پاک و طاهر زیب تن کرے اور روزہ
 نماز ادا کرے چند بار اس دعا ی شریفہ قرشیا کو پڑھے درگاہ حضرت قاضی حاج
 سے حاجت اپنی چاہے سوال ادائی دین کرے کہ جناب و اہل لعنات
 کافی المہات ایک ایسا سبب بنائیں کہ جس سے دام او سکا بالکل ادا ہو جائے
 خاصیت التیسویں اگر کوئی شخص بیچ کسی جمل کے شب تار یک یعنی ایک
 رات میں پڑا ہو اور اس بیابان میں خوف شیر اور پلنگ یعنی باگہ اور وحش
 وغیرہ جانور ورنہ کا ڈر ہو تو اس دعا ی قرشیا کو ہانچ مرتبہ پڑھے کے اپنی گردن
 خط کہنے اور سو جاوے کوئی ایک جانور ورنہ اسے اذیت نہیں دیو جائے
 اونکی شرس محفوظ رہے گا خاصیت تیسویں اگر درمیان مرد اور عورت
 کے سازگاری نہ ہو ہمیشہ جنگ و جدل لڑائی جھگڑاے رہا کرتے ہوں اور چاہے کہ
 درمیان اونھوں کے الفت اور مہر و محبت پیدا ہووے پس اس دعا ی قرشیا
 کو لکھ کے درمیان تکیہ کے رکھے کہ اون دونوں میں کمال و رجحان و محبت و لطف
 و عنایت پیدا ہو اخص و عنایت ہو پیدا ہو خاصیت التیسویں اگر کسی
 کو سبب یا د زحمت اور اذیت دیتی ہو تو اس دعا ی شریف کو لکھ کے اوپر
 واپس بازو اس شخص کے باندھے کہ صحت پائیکا اچھا ہو جائیگا خاصیت
 تیسویں اگر کسی جگہ نفوذ آبا اجداد نہ ہو کوئی ایک آفت رخ نما ہو تو اس
 شہر یا کہ اس گہرے دروازے پر اس دعا ی قرشیا کو لکھ کے لٹکا دے
 کہ وہ شہر یا خانہ اس آفت سے محفوظ رہیگا برکت سے دعا ی مقدس قرشیا
 کے خاصیت تیسویں اگر کسی جادو ٹوٹا کے ہوں تو اس دعا ی
 بزرگوار قرشیا کو اوپر کا سہ چینی کے لٹکے اور ساتھ شہد خالص کے دیوے
 اس شخص جادو کے کو پناوے کہ بہت جلد صحت یاب ہو گا تندرست رہے

سلامتی سے کامیاب ہوگا اور زندہ و خواندہ اس دعای مقدس قریشی
کو حق سبحانہ تعالیٰ کل آفات اور بابت آخر الزمان اور ظلم ظالمان اور مکر و
ہکران اور جور سلطان اور یہ حرامزادگان اور بدای نامکبان سے محفوظ
رکھتا ہے ہر ایک حادثے اراضی و سماوی سے بچاتا ہے اور اسناد و دعا
شریف قریشیہ طلاق تمام مفسدات کیا ہے * دعای مقدس و مبارکہ و

جلیلہ قریشیہ سے *
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
قُرَيْشًا قُرَيْشًا قُرَيْشًا قُرَيْشًا قُرَيْشًا قُرَيْشًا قُرَيْشًا قُرَيْشًا قُرَيْشًا قُرَيْشًا
عَنْطَا عَنْطَا عَنْطَا عَنْطَا عَنْطَا عَنْطَا عَنْطَا عَنْطَا عَنْطَا عَنْطَا
فَيَا مَنْ جَوَّارَ بَرَائِيلَ أَطْوَأَنِيصَ هَيْهَاتَا طَائِلَ خَسْرَ وَائِيلَ زَوَائِيلَ
أَسْأَلُكَ وَقْتُكَ أَشْرُقَ قُلُوبَ أَهْلِ بَرَائِيلَ أَهْلَ بَرَائِيلَ هَيْهَاتَا طَائِلَ خَسْرَ
سَعْلَاوَيْلَ مَنْ طَوَّأَ مَنْطُورِي بَرْزُومًا يَزُودُ أَكْهَاتَا نَحَامِي
مَنْ طَوَّأَ يَكُونِي قُنْتُ بَرَائِيلَ أَغْلَاوَيْلَ أَكْوَاوَيْلَ طَرْشُو هَيْتَا طَائِلَ
زَرْخُو بَرَائِيلَ زَوْقَاوَيْلَ خُمُورَ غَاوَيْلَ قَدْ قَائِلَ مَعْلَاوَيْلَ مِيكَائِيلَ
أَكْشَاوَيْلَ آدَاوَيْلَ مَشُوشَاوَيْلَ مَحْدَوَاوَيْلَ مَنْطُورَاوَيْلَ مَنْطُورَاوَيْلَ
مَشْغُورَاوَيْلَ مَحْلَاوَرَاوَيْلَ يَرْغَاوَيْلَ مَعْرُفَاوَيْلَ مَائِيشَ أَرِيشَ
أَرْمِيشَ أَرْمَاوَيْلَ أَرْمَاوَيْلَ مَنَّاوَيْلَ أَكْهَاتَا هَيْتَا طَائِلَ *

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ
اسناد و خواص دعای مؤنس اولیاء پنج خبر کے ہیں اسحاق
بن ابراہیم البصری سے وہ اسحاق بن سفيان ثوری سے وہ عبدالمکرم
بن سلیمان سے وہ حضرت امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب سے اور جابر

شہید خدا حضرت رسول خدا صلی علیہ وسلم سے نقل ہے کہ نبی کریم ﷺ
 معلوم کہ جو کوئی بعد از فراغ اس کے اس و ماہاموں سے لیا کو پڑھے پڑھا جس
 میں اور دنیا میں اس کے ہر آدینے کل مقامین اور ماہاموں میں روا ہو ورنہ اس
 میں مبارک کو فقیر پڑھیں اگر وہ اس کے پڑھنے سے لگے تو اگر بے سبب
 لکھیں ہوگا اور اگر محسوس ہے قید میں اس و ماہاموں کی عداوت کو پڑھنے سے
 مانی پائیں اگر غمگین ہو ورنہ پڑھیں شادمان و فغان ہوگا اگر گم و پھینکا ہو
 است پائیں اگر کوئی بیچ حالت غرق ہوئے کنوسے یا باہری یا دریا وغیرہ
 میں پڑھے ساتھ سلامتی کے کہتا رہے کو پڑھنے سے بچے اور اگر بے
 اس دعا میں لیا کی موافقت رکھے ساتھ خیریت کے پڑھے پڑھ
 اور فائدہ حیران آویں پڑھے حق ہی نہ تالی میں جان ہر ایک کی بات سے
 اور جو ادوی اور فصل و کرم اپنی کے است اس و روئی و بیانی سے کھائے
 اور تالی قلب عنایت فرماوے اور اگر کوئی شخص بے سبب و بے
 نہ جھانڈاوتے سرور و جان بخشے ہوئے تالیل عدویہ و شمع کے پڑھے
 میں مقہور اور ذلیل ہو چکا کہ دشمن صاحب عدت و جہیت پڑھے و یہ صاحب
 بدل ہو اور اگر بادشاہ صاحب شوکت میں دعا میں تقدس کی علامت رکھے
 بہت درجہ اعلیٰ اور ملک و حکومت سے موزل ہو اور شکر و شکرانہ صاحب
 و دیگر کون کے محفوظ و منصور رہے دشمن سے ہزیمت نہاوتے کسی طرحت محذورانہ
 و ولایت اس کے آبا و ان ہو اور جہیت شادان اگر چاہے پڑھے صاحب
 سے اور اگر بہت پڑھے نیک بہت ہووے اگر اندازہ ساتھ احتیاط اور
 پڑھے حق ہی نہ تعالیٰ بیانی اس و عنایت فرماوے اگر کوئی شخص پڑھے
 اس دعا میں بزرگوار کو بہت ویدار و جہیت رسول صلی علیہ وسلم کے

سبحان الرزوق الرحیم یا رب آسمانک ان تجعلی مما انا فیہ قریب و عویذ و قریب
 من امری رشد ایا شانه غیر غایب یا قریب یا غیہ یغید یا مخرج یا مخرج یا عالم
 و الخفیات یا کاشف التضرع البلیات و یا غافر الذنب و الخطیات ارحم الراحمین
 و اغفر لی الذنب و الخطیئہ برحمتک یا ارحم الراحمین و صلی اللہ علی خیر خلقہ محمد
 و آلہ و اصحابہ اجمعین و سلم تسلیما کثیرا کثیرا **اسناد و سری**
 و غایب ہزر گوار کی ایک روز حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم حج
 مسجد کے بیٹھے ہوئے تھے کہ اس عین میں حضرت جبریل علیہ السلام نازل ہوئے
 اوسکے ای محمد بشارت دیتا ہوں آپ کو اور امت آپ کی کو کہ بیچ لایا ہوں
 خزانہ حضرت حق جل و علاست کہ واسطے کسی ایکس فیہ کے نہیں لایا میں گرو
 واسطے آپ کے جو کوئی اس و غایب شریف کو بیچ تمام دنیا کے یہ بڑا بہت
 یا کہ ساتھ اپنے رکھے گویا کہ ہزار حج کیا ہو اور ہزار ختمہ قرآن کیا ہو اور ہزار شب
 قدر کو پایا ہو غلامہ فضیلت حسن مذکور ہی بہت ہی و لیکن اختصار کیا یہ وہی
 مکرر یہ ہے **بسم اللہ الرحمن الرحیم** الحمد للہ قبل کل الحمد للہ و الحمد
 بعد کل الحمد للہ یحییٰ ربنا و یغنی و یموت کل الحمد للہ علی کل نعمیہ
 الحمد للہ کمالیہ حمناک یا ارحم الراحمین **اسناد و سری و غای**
 معظم کی حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو کوئی اس
 و غای امر کو اور اسل مدامت رکھے یا کہ ساتھ اپنے رکھے و نل چیزوں سے
 ایمن رہے اول نابینائی سے دوم و سوسیس سویم پستی سے چہارم زوال
 ایمان سے پنجم سخت بیماری سے ششم نماز کی کمالی سے ہفتم دیوانگی سے
 ہشتم تنگ روزی سے نهم وام یعنی قرضداری سے دہشتم
 جان کنڈن کی سختی سے ان و نل چیزوں سے ایمن اور محمد بن محمد

دعای معجزہ بہ رب + بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یا شَفِیْعاً یا شَعِیْلاً
 یا نورِ کادارِ سَلِّ اللہُ اللہُ اللہُ اَحْفَظْنِی مِنَ الْاَفَاتِ وَالْعَاقَاتِ جَمِیْعًا
 یا ارحم الراحمین و صَلِّ اللہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ اسناد
 و عامی حبیب بن جبر کے ہیں سرور کائنات مغفور موجودات حضرت
 رسول خدا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ ایک روز پیغمبر خدا صلوات علیہ
 علیہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے کہ جبریل علیہ السلام تشریف لائے اور آنحضرت صلی
 علیہ وسلم سے عرض کی کہ یا رسول اللہ! اللہ سبحانہ تعالیٰ آپ پر سلام بھیجا ہے اور بعد ازاں
 درود بھیجی ہے اور فرمایا ہے کہ اسی محمدؐ اس دعای حبیب کو اپنے خزانہ عامرہ
 سے بھیجی ہوں کہ کسی ایک پیغامبر کو واسطے نہیں بھیجا میں کیونکہ تو حبیب میرا ہے
 واسطے تیرے بھیجا میں اتنی محمدؐ جو کوئی اس دعای حبیب کو پڑھ لیا کہ ساتھ اپنے
 رکھ لیا اوستے عذاب نہیں کر دیا اگرچہ گنہگار ہو اور نام تیرا اور نام میرا یاد کیا
 اوستے بند کو ثواب ستر ہزار عابد کا اور ثواب ستر ہزار عابد کا اوستے عنایت
 کروں اتنی محمدؐ جو کوئی اس دعا کو پڑھے یا کہ نزدیک اپنے رکھے ثواب عیسیٰ و
 یحییٰ و اسماعیل علیہم السلام اور ثواب اسماعیل و یحییٰ علیہم السلام اور ثواب یعقوب
 و یوسف علیہم السلام اور میکائیل اور عزرائیل علیہم السلام
 اس دعا کو جو کوئی اس دعا کو پڑھے یا پاس اپنے رکھے ثواب
 ستر ہزار عابد کا اور ثواب ستر ہزار عابد کا اور عینہ طہرہ اور عینہ
 عینہ طہرہ سے دوتی ہوتی اتنی محمدؐ جو کوئی اس دعا کو پڑھے اوستے
 ایک ہزار عابد کا اور ثواب ستر ہزار عابد کا اور عینہ طہرہ اور عینہ
 عینہ طہرہ سے دوتی ہوتی اور ہر ایک کنکرو میں ستر ہزار تخت ہوں اور
 اوپر ہر ایک تخت کے ایک حور میمنہ و درجہ کہ اوستے بند کو اس دار فناء سے طرف

دار بقا کے طالب کرونگا تو جبریل علیہ السلام کو ساتھ سنتہ ہزار فرشتہ واسطے
مشایعت اور سیکھنے بھیگا اور کمال قیامت کے روز صورت اور کئی مانند پیر سینہ
شب کے چاند کی موافق تابان اور روشن بخش اور نور نشان و خشان ہوئی اور جو
کوئی اس دعا کو پڑھے گا یا ساتھ اپنے کہیگا کسی طرح سے کوئی ایک تیر اور کوئی ایک
تین اور کوئی ایک گریز اوپر کارگر ہوگا ۛ وہ دعا یہ ہے ۛ

بسم اللہ الرحمن الرحیم اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا وَفَعْ عَنَّا بِرَأْسِ يَارُؤْفَ الْبَنِيكَ
وَ اَرْحَمْ لَبْنِيكَ وَ اَنْفَعْ لَبْنِيكَ وَ اَنْتَ اللهُ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى
خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا رَحْمَنُ مُنْظِرُ الْعَمَائِدِ تَجِدُهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ كُلِّ نَجْوَةٍ وَ عَمَلٍ سَيَنْجُو بِعِلْمِكَ
يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا اَللهُ بِمَنْزِلِكَ يَا مُحَمَّدٌ يَا مُحَمَّدٌ يَا مُحَمَّدٌ يَا مُحَمَّدٌ يَا مُحَمَّدٌ
أَوْ رَكْنِي أَوْ رَكْنِي أَوْ رَكْنِي ۛ علی کو بھی ساتھ اور کے پیوستہ کہ واسطے دقت نواب

اور ہم و غم کے نہایت موجب ہے (خواص و عاسی سرایانی) خواص
دعا سرایانی کے ہر ایک شعر کا مطالعہ و غور کر کے بین اس دعا پر اس
کا خاتمہ بلا توفیر کرے بین بسم اللہ الرحمن الرحیم جو کوئی آدمی ہے اس قدر
اور بے بضاعت جو تو ہر ایک مسجد نماز کے بعد اس شعر کو آتا یس مرتبہ پڑھے
کہ صاحب نصاب ہو گا یعنی زکوٰۃ دینا اور ہر واجب ہو گا ۛ وہ شعر یہ ہے ۛ

اَنَا الْمَوْجُودُ فَاطْلُبْنِي حَيْثُ دَسْتُ	فَإِنْ تَطْلُبُ سَوَائِي لَمْ تَجِدْنِي
---	---

واسطے طلب کرے حاجت بادشاہ سے تین سو ساڑھے مرتبہ پڑھے کہ غلط

اَنَا الْمَقْصُودُ لَا تَقْصُذْ سَوَائِي	كثير الخلق فاطلبني حيث دَسْتُ
--	-------------------------------

واسطے خلاصی پائے شر ظالمون اور کد شیطانون سے ہزار مرتبہ پڑھے

اَنَا الْاَرْتِثُ الَّذِي يَخْشَى عَذَابِي	وَمِنْ الْخَلْقِ فاطلبني حيث دَسْتُ
--	-------------------------------------

و اسطے پانچ عزت اور بزرگی مع خاریق کے دو ہزار مرتبہ پڑھے	
اَنَا الْمَلِكُ الْمُبِينُ بِأَمْرِ اللَّهِ	عَظِيمُ الْمَلِكِ فَاطِلْبُنِي تَجِدُنِي
و اسطے دوست غائب کے ایک ہزار پانچ سو مرتبہ پڑھے کہ غائب ہندست آگے ملے	
اَنَا الْمَجْبُودُ لَا تَقْضُ سِوَايَ	اَنَا الْجَنَائِرُ فَاطِلْبُنِي تَجِدُنِي
و اسطے حیران کرنے بادشاہ کے اور امیروں پانچ سو مرتبہ ہر روز پڑھے	
اَنَا مِنْ رَحْمَةِ مَنْ أَحْبَبَ	وَمِنْ ابْوَيْهِ فَاطِلْبُنِي تَجِدُنِي
اگرچہ بیابان کے رستہ ہوئے اور حیران تو چار سو مرتبہ پڑھے کہ سلامت آئیگا	
تَجِدُنِي فِي سِوَايَ الْإِلَهِ عَزَّ وَجَلَّ	قَرِيبًا مِنْكَ فَاطِلْبُنِي تَجِدُنِي
تَجِدُنِي فِي سَجْدَةٍ خَيْرٍ مَدْعَا	وَمِنْ تَقْوَمِ فَاطِلْبُنِي تَجِدُنِي
و اسطے حیران ہونے خدائی کے ہر روز تین ہزار مرتبہ پڑھا کرے	
تَجِدُنِي رَاحَةً بَرًّا وَوُفَا	بِحُلِّ الْخَلْقِ فَاطِلْبُنِي تَجِدُنِي
و اسطے دفع ظلم ظالموں اور خشم اوغلوں کے ہر روز ہزار مرتبہ پڑھے	
تَجِدُنِي دَائِعًا لِلْخَلْقِ عَزَّ وَجَلَّ	اَنَا الْمَذْكُورُ فَاطِلْبُنِي تَجِدُنِي
و اسطے دفع تنگ دستی اور وسعت رزق کے تین ہزار مرتبہ ہر روز پڑھے	
تَجِدُنِي أَمَامَ عِزِّ عَظِيمَا	كَيْسَرِ الْبَرِّ فَاطِلْبُنِي تَجِدُنِي
و اسطے شادمانی حق سبحانہ تعالیٰ کے بہت پڑھے	
تَجِدُنِي بِمَقْنَنِي	اَنَا الْقَهَّارُ فَاطِلْبُنِي تَجِدُنِي
و اسطے دفع غم اور اندہ کے ہر روز تین سو مرتبہ پڑھا کرے	
اَوْ مُنْشَرِّ قَالِ الْأَثَرَانِي	نَظَرِي إِتِي فَاطِلْبُنِي تَجِدُنِي

وا سٹے آمدن سٹل گنا مان ساتھ عجز اور ذاری کے ہر روز بہت پڑے

اِذَا عَمِدِي عَصَانِي لَمْ تَجِدْ سَرِيحُ الْاِخْذِ فَاَطْلُبْنِي تَجِدْنِي

وا سٹے ہر روز ہر روز جمعہ میں ہزار مرتبہ پڑھنا اور غنایت کر

فَاِنْ يُوْتَاكَ ثَبَتٌ عَلَيْهِ عَمِدِي اَنَا التَّوَابُ فَاَطْلُبْنِي تَجِدْنِي

وا سٹے ہر آمد حاجات کے ہر روز جمعہ میں ہزار بار پڑے

اَنَا الزَّيْتُ الَّذِي لَا تَلْطَمُ عَنِّي وَ لَسْتُ اَبُورُ فَاَطْلُبْنِي تَجِدْنِي

وا سٹے ہر آمد حاجات اور زیادہ ہونے دولت کے ہر روز ہزار مرتبہ پڑے

وَمَنْ مِثْلِي وَ اَيْنَ يَكُونُ مِثْلِي فَاَطْلُبْنِي تَجِدْنِي

وا سٹے دوزخ سے امان پانچے ہر روز جمعہ میں سو مرتبہ پڑے

يَهْمُ اِنِّي لَا تَقْسُدُ سَوَانِي اَنَا الْمَذْنُونُ فَاَطْلُبْنِي تَجِدْنِي

وا سٹے روٹھائی دل اور دیدہ کے ہر روز نو سو بار پڑے

اَنْذَكُ كَزَلِيلَةٍ لَا دِيْنَ لَهَا اَلَمْ اَسْمَعْكَ فَاَطْلُبْنِي تَجِدْنِي

وا سٹے دفع و شرب ہر روز ہزار بار پڑے

وَاَزَحَمُ مِنْ عِبَادِي مَنِ عَصَانِي بِجَهْلِ مَشْرِ فَاَطْلُبْنِي تَجِدْنِي

اَلْعَرَفُ مَنْ يَنْتِ اَنْتِ خَيْرِي سَرِيحُ الْاِخْذِ فَاَطْلُبْنِي تَجِدْنِي

وا سٹے پائے نہات مادہ اور حاجات کل حضرت باری تعالیٰ سے بہت پڑے

اَلْعَرَفُ مَنْتَ اَخِي سَرِيحُ الْاِخْذِ فَاَطْلُبْنِي تَجِدْنِي

وا سٹے عیب پوشی اپنی کے اور معنی رہنے اپنے بید کے بہت پڑے

اَلْعَرَفُ مَنْتَ اَخِي سَرِيحُ الْاِخْذِ فَاَطْلُبْنِي تَجِدْنِي

وا سٹے محبت میں زوجین یعنی مرد اور عورت میں دوستی رہنے کے ہر روز پڑے

اَلْعَرَفُ مَنْتَ اَخِي سَرِيحُ الْاِخْذِ فَاَطْلُبْنِي تَجِدْنِي

۱ واسطے وضع فقہ اور فائقہ اور کتاب دستی کے بیست ہزار مرتبہ پڑھئے	۲
فَلَا يَجْعَلُكَ يَاسِدًا يَوْمَ يُسْفَلُ	مِنْ النَّفِيرِ اِنْ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ لِي
۳ واسطے نجات پانے آتش و زنج سے ہر روز تین سو تالیف مرتبہ پڑھئے	۴
وَلَيْسَ بِكَ الْفَرْدُوسِ خَيْرِي	اَنَا الرَّزَاقُ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ لِي
جو کوئی اس شعر کو ہر روز تین سو مرتبہ پڑھئے جو کچھ حق تعالیٰ سے چاہے پاوے	
اُولَئِكَ فِي النَّحْلِ مِنْ طَائِفَةٍ جَزِيَا	يَوْمَ لِي لَيْسَ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ لِي
۵ واسطے آمرزش گناہوں کے مداومت رکھے	
اَعْرِفْ مَا فِي الذَّنْبِ خَيْرِي	اَنَا الْغَفَّارُ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ لِي
۶ واسطے دفع غم اور اندوہ کے اس شعر کو ہر روز ہزار مرتبہ پڑھئے	
سَ خَفِضَ لِلْعَبْدِ لِي لَا اَبَا لِي	غَدَاتِ الْعَشْرِ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ لِي
۷ واسطے دفع خوف اور ترس بادشاہ اور امراء سے ہزار مرتبہ پڑھئے	
وَ اَكْرَمُ مَنْ يَرِيَّ بِلَا حَسَابٍ	اَنَا الْوَهَّابُ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ لِي
۸ واسطے طلب دنیا اور پانے عزت و توقیر کے ہر روز صبح میں اکیس بار پڑھئے	
وَلَسْتُ تَرَاؤُ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ لِي	لِي الْاَكْرَامُ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ لِي
۹ واسطے دنیا اور مال اور ثروت دولت کے ہر صبح کو تلو مرتبہ پڑھئے	
لِي الْاَكْرَامُ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ لِي	لِي الْاَكْرَامُ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ لِي
۱۰ واسطے حصول غنا اور توفیق تجارتی کے ہر روز پانچ سو مرتبہ پڑھئے	
عَرَفْتُ مَنْ لِي اِسْمُ كَرَسِي	اَنَا الرَّحْمَنُ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ لِي

اَنَا الَّذِي لَا شَيْءَ مِثْلِي اَنَا الَّذِي لَا فَاطِمَةُ تَحْدُثُ

واسطے دینے میں باد کے ہر روز ایک ہزار بار پڑھو تب پڑھے

اَنَا مَلِكُ الْمَلَائِكَةِ وَكُلِّ مَلَكٍ لِي الْمَلَائِكَةُ فَاطِمَةُ تَحْدُثُ

کیونکہ اپنے ہر جہان کے نیکو واسطے پڑھو تب پڑھے

اَنَا اَمِي الدُّيُورِ وَ قَبْلَ قَبْلِ وَ بَعْدَ الْبَعْدِ فَاطِمَةُ تَحْدُثُ

اَنَا الْوَلَدُ يَا عَبْدَ اللَّهِ سَرِيًّا وَ فِي الْعَبْدِ فَاطِمَةُ تَحْدُثُ

واسطے ہر ایک میں غیور کے ہر روز میں سو مرتبہ پڑھو

اَنَا الْفَرَزْدَقُ وَالْمُرُوقُ عَزِيزًا يَا الْكَافِيَّةَ فَاطِمَةُ تَحْدُثُ

خَلَقْتُ مُحَمَّدًا نُورًا قَدِيمًا لِي الْمَلَائِكَةُ فَاطِمَةُ تَحْدُثُ

وَرِيشُ فِي الْخَلَائِقِ يَوْمَ خَلْقِهِ اَشْفَقْتُ عَلَى فَاطِمَةَ تَحْدُثُ

اَسْمَاءُ وَ خَوَاصُّ دُعَايَ قُدُّوسٍ مَنْقُولٌ بِكَ عَفْوَتِ رَسُولِ الْوَاصِلِ

اِنَّ عَالَمِيَّةً وَ سَلَفَةً فِي بَيْنِ كَبْرِيَا اس دُعَايَ قُدُّوسِ تَذَاجُ كَوْنِهِ وَ اَبْنِي

اور سنت و غیرہ کے پڑھتے ہیں کہ جو کوئی اس دُعَايَ قُدُّوسِ تَذَاجُ کو پڑھے اور پڑھے

اور مرگ مہجرات و غیرہ سے ایمن رکھے اور جو کوئی اس دُعَايَ شَرِیفِ کَوْنِ

پڑھے اور لکھے کے ساتھ اپنے رکھے ہر ایک میں اور ہر ایک سے محفوظ رہے

اور حامل اس دُعَايَ مَبَارَكِ کا دیوون اوپر یون اور کفارون اور ساحر

اور حاسدون اور مکارون اور غمازون اور دشمنون وغیرہ کی شرعون اور

بُرَا یون سے دور رہے اور حق سبحانہ تعالیٰ اوسکے ہمایک حاجت اور مطلب کو

بر لا دے اور جملہ شدتوں سے اور بلا مای کو ناکون سے ایمن رکھے اور دنیا

میں بیخ خلافت کے عزیز و محترم رہے اور عقبی امین صاحبِ بیست خندہ رہے

اور حور و تصور بودے اور حق سبحانہ تعالیٰ آگ و دوزخ کی اور سیر و نام نہ

أَنْ تَصْرِقَ فِي الذَّنُوبِ أَنْتَ الَّذِي كُنَّ تُحِبُّ حُلْفَتَهُ وَتُحِبُّ إِلَيْكَ بِالدُّنُوبِ
 أَغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي كَمَا قُلْتَ أَدْعُوكَ اسْتَجِبْ لَكَ وَأَنْتَ وَخَدَّكَ حُذُوقُ مَخْنِي
 مِنْ الصُّومِ وَالصُّومِ وَالْكَرْزِ أَنْتَ غِيَاثُ كُلِّ كَارِزٍ وَأَنْتَ الَّذِي قُلْتَ
 لَا تَقْطُوعُوا مِنْ رَحْمَتِي وَأَنْتَ بِقَوْلِكَ لَيْسَ بِكَارِزٍ مَنْ آفَاتِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ
 وَجَوَلُ يَوْمِ اللُّغْوِ وَلَا يَفْضَحِي سَيِّئِينَ عَلَى رُؤُوسِ الْخُلُقِ فِي يَوْمِ اللُّغْوِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
 اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا وَالِدَ لَهُ وَلَا مِثْلَ لَهُ وَلَا شَرِيكَ لَهُ لَا صَاحِبَةَ لَهُ وَلَا وَلَدَ لَهُ وَلَا
 حَدَّ لَهُ وَلَا حُدَّ زَوْلَهُ وَلَا مِثْلَ لَهُ وَلَا كُفُوًا لَهُ وَلَا يُسَمَّى لَهُ وَلَا شَرِيكَ لَهُ فِي عِلَالِهِ سُبْحَانَكَ
 يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا عَزِيزُ يَا عَزِيزُ يَا عَزِيزُ أَنْ تَرْتَفِعَ فِي مَنَاجَاتِ مَارْجُوْتِ بَيْنَ
 وَأَنْ تَكْرِمَنِي بِعِفَّةٍ خَطِيئَتِي إِلَيْكَ عَلَى مَا شِئْتَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَمَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
 إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا سَجَّانُ يَا غَفَّارُ يَا بَارِئُ يَا مُنِ
 يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ أَشْهَدُ أَنَّ كُلَّ خَلْقٍ مِنْ دُونِكَ يَكُونُ إِلَى قَرَارِ الْوَقْتِ
 بَابِلٌ خَيْرٌ وَجَبَّكَ الْكَرِيمُ الْقَدِيمُ الْمَعْبُودُ آمَنْتُ بِكَ وَأَسْتَعِثُّ بِجَنَابِكَ بِحَسْبِ
 يَا إِلَهَ إِلَهِ الْأَنْتَ الْعَلِيُّ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ مِنْ مَنَاجَاتِ امِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
 عَلِيِّ كَرِيمِ اللَّهِ وَجَبَّ بِهِ مَنَاجَاتِ شَخْصِ عَامِسِ كَثْرِيَّةٍ كَرِهَتْ كَهْنَاتِ مَقِيدِ
 وَرَسُولِ مَنْدِيبِ مَكْرُجِبِهِ أَيْتَ قَوْلِ أَوْ فَعَلَ كَابِغِي لَمْ يَكُنْ مَعْنَى مَنَاجَاتِ كَبُورِ
 سَجِي نَهْ اسْطَلَتْ بِلَاكَ زَبَانِ سَتِ جَوْفِ نَكْتِ هَبِ أَوْسِ سَتِ دَلِ غَافِلِ بَوَا
 وَهْ مَنَاجَاتِ شَرِيفِ يَهْ هَبِ أَلْبِي اذْكَرُونَ وَكُفْتَنَ وَوَيْدِينَ وَشَنِيْبَ
 اَنْدِيشِينَ أَنْ لَنَاهُ كَهْ اِيْمَانِ رَفْتِ اَلْكَرَانَ كَنَاهُ دَانَشْكَسْ كَرْدَمَ يَا بِنَادِشْ
 كَرْدَمَ وَوَيْدَمَ وَكُفْتَمَ وَشَنِيْدَمَ وَانْدِيشِيْدَمَ وَيَا بِيْدِ كَانِ بَرْدَمَ يَا شَمَ اَزْكَرَ
 تَوْبَهُ كَرْدَمَ يَا اَدَمَ وَعَبْدَ اِسْلَامِ اَزْكَرَ تَاوَهُ مِيلَنَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
 مُحَمَّدُ رَسُوْلُ اللَّهِ مَنِ كَفَرَا بِالنُّصْلِ وَالْقَوْلِ وَالْأَخْبِقِ وَالْأَنْبِيَاءِ

[illegible]

کو کیا رہ مرتبہ ہر ایک نماز کے بعد پڑھتے حق سبحانہ تعالیٰ قرض کے بوجہ سے سب سے
 سبک دینی عطا فرمادی غم دین سے چھوڑا اسے وہ دعایہ یہ ہے : **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ**
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکِسَلِ وَ اَعُوْذُ بِكَ
مِنَ الْبَخْلِ وَالْجُبْنِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الدَّيْنِ وَ قَهْرِ الرِّجَالِ وَ اَسْأَلُکَ خِلَاصِی
 پانے محبوبوں کے قید سے رہائی پانے کی یہ اسطے یہ دعائی شریف نہایت
 مؤثر و مجرب ہے اور یہ دعا حضرت خاتونِ جنت قرۃ عین نبوت شمعِ شہادت
 و الایت فی علمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے منقول ہے روایت ہے کہ ایک شخص
 بیچ شہر شام کے مجسوس تھا بہت مدت تک اس قید خانہ میں مقید رہا اور کوئی اس
 کے حال سے پرسان نہوا آخر ایک شب بیچ خواب کے حضرت خاتونِ گوید کیا کہ محفہ
 نور پر بیٹھے ہوئے نقابِ عصمت چہ چہ چہ مقدس کے ہوئے فرماتے کہ اس شخص
 اس دعا کو پڑھ وہ شخص اس دعا مبارک کی مدامت کے باعث بہت قلیل مدت میں
 اس قید سے خلاص ہوا وہ دعائی شریف یہ ہے : **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ**
اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ الْعَرْشِ الْمَرْکُوْمِ عَلٰی وَ بِحَقِّ الْوَحْیِ وَ مِکِ الْکَرَامَةِ وَ بِحَقِّ الْاٰیٰتِ وَ مِکِ
اَنْبَاہِ وَ بِحَقِّ الْبَسِیْتِ وَ مِکِ بَلَاہِ یَا سَامِعُ کُلِّ شَیْءٍ یَا جَابِسُ کُلِّ فَوْتٍ یَا بَارِئُ النَّفْسِ
بَعْدَ الْمَوْتِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَ اٰمِنِ الْمَوْمِنِیْنَ وَ الْمَوْمِنَاتِ فِیْ شَارِقِ
الْاَرَضِ وَ مَغْرِبِہَا مِنْ عِنْدِکَ فَاجْلِبْ بِشَہَادَةِ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنْتَ سَمِعُ
اَنْ مُحَمَّدٌ عَبْدُکَ وَ رَسُوْلُکَ صَلِّ اللّٰهُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَ عَلٰی
اٰکِسَابِہِ الْمَرْکُوْمِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ دعائی دفع بیماری ریت
 ہے حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ شخص بیمار اپنے سر کو بیچ
 گریبان اپنی کے ڈال پہا اذان و اقامت کے بعد سورۃ الحمد اور قل اعوذ برب
 الناس اور قل اعوذ برب الفلق اور قل ہو اللہ احد پڑھے بعد اس دعا شریف

گویشی کہ علی الاطلاق جان حکمت بیت جلد شفا عطا فرمایگا وہ دعا یہ ہے
 اَعِزَّنِي بِوَيْلَتِ اللَّهِ وَقُدْرَتِ اللَّهِ وَعَظَمَةِ اللَّهِ وَسُلْطَانِ اللَّهِ وَجَبَالِ اللَّهِ
 وَجَبْنِي اللَّهُ بِرَسُولِ اللَّهِ وَبِشَرِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَطَيْبَتِ لِي أَمْرًا اللَّهُ
 مِنْ شَرِّهِ أَخَانٌ وَأَعِزَّنِي وَأَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَلَا تَوَلَّوْا
 بِاللَّهِ الْعَيْنَ الْعَظِيمَةَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اللَّهُمَّ اشْفِنِي بِشَفَائِكَ وَوَدِّعْنِي بِوَدِّكَ
 يَا كَافِيَّ مِنْ بَلَائِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

بعون اللہ تعالیٰ حصہ چہارم تیسری جلد تحفۃ العالمین معروف بہ طلسمات نادر
 کا اتمام کو پہنچا بتاریخ ۶ شعبہ ربیع الثانی ۱۲۸۰ ہجریہ مقدس نبویہ صلوة اللہ
 بخدا مست فیضد بیت صاحبان طمان فیض مطالع کے عرض یہ ہے کہ کہ جو نگہ کرتی ہو
 وحقائق تالیف و تصنیف اس جلد سوم تحفۃ العالمین معروف بہ طلسمات نادر کا جناب خیر کا
 تاجی انجمن سیم صاحب بن اشرف الحاج قاضی نور محمد صاحب پلہندی کو بت کیا اور طلسمات
 اس کتاب اس سیم صاحب کہ کوئی صاحب اسکے چہاں کا یا چہو انیکا قصد ہے
 اس کتاب میں اس سیم صاحب جناب حاجی قاضی صاحب موصوف کے فرماوین جس قدر
 بیوت دو کتاب میں بتی قاضی صاحب حاجی کے طلب فرماوین بے تاوان ملکاوین اور بیش
 شایستہ مناسب تخریک کی شاعت یہ نظر کی ہیں احیاناً اگر خلاف انکا
 ہوگا تو بڑا فتور ہوگا طلال کے سوا نقصان ہوگا پریشانی کا سامان ہوگا

بر رسولان بلاغ باشد بس

اقل سادات و العلیٰ یاز منہ خدا داد و عمل عمد

فہرست حصہ چہارم جلد سوم بخشہ العالین معروف بہ طلسمات نادری علیہ السلام

<p>عنايت پہلی ج خواص آیات کے</p> <p>عنايت دوسری ج ہندوگر فوائد متعلق صلوٰۃ اور ہر نبی صلی اللہ علیہ وسلم وغیرہ کے</p> <p>عنايت تیسری ج فوائد شقی یعنی پراگندہ و متفرق مطلبوں میں جسمیں اکثر اعمال ہلاک دشمن اور تباہی اور سلبیت</p> <p>عنايت چوتھی ج اعمال تختی حوائج وغیرہ شہادت عمل زندہ ہی حوالہ</p> <p>عمل دفع اذیت آبد و خجہ</p> <p>یعنی مانا اور گوہری عمل مجرب دفع آبد چشمہ یعنی آنکھ کے پہلے کے</p>	<p>۲۷ لغات سے</p> <p>۱۹</p> <p>۲۷ سے لغات</p> <p>۲۷</p> <p>۲۷ سے لغات</p> <p>۳۹</p> <p>۳۹ سے لغات</p> <p>۴۶</p> <p>۴۷ سے لغات</p> <p>۵۱ لغات سے</p> <p>۵۲ سے</p> <p>لغات ۵۳</p>	<p>طلسم ثبابتی اور ہندو عنایتوں کے</p> <p>عمل دفع منیہاں یعنی قرا اور افزائش حافظہ کے</p> <p>عنايت پانچویں ج ذکر ادعیہ عظیمہ اور استغاثات نافہ اور شرایط استیبت و غنا شرایط استجاب دعا و ادعیہ عظیمہ طریقہ اصحاب نوامیس عظمیٰ معہ اسرار شہادت یعنی مشاہدہ و مکاشفہ و تہذیب استغاثات نافہ دوسرے ادعیات روایت مقتل ابن سلیمان دعای قریشی مؤلفہ دعای مولس اور یاسر سجاد دوسری دعا</p>	<p>۵۲ سے لغات ۵۵</p> <p>۵۵ سے لغات ۶۶</p> <p>۶۶ سے لغات ۸۵</p> <p>۸۵ سے لغات ۸۹</p> <p>۸۹ سے لغات ۹۶</p> <p>۹۶ سے لغات ۹۹</p> <p>۹۹ سے لغات ۱۰۰</p>
---	---	--	---

تہذیب و سیرت مستحقہ العالمین معروف بطلسمات نامہ کے جلد تیسری کے جوئے حصہ کی

اعلان	طلسمات نامہ اور چند نیا یونانی نسخہ	دوسری دعا
صاحبان خرواہ کا درویش ضمیر ان	۱۰۰ تا ۱۰۱	دعا
عالمی دستکارہ شایقین عالی تمکین پانچ	۱۰۱ تا ۱۰۲	دعا
کتاب تحفۃ العالمین پر واضح و لایح ہو کر	۱۰۲ سے	دعا
تیسری جلد تحفۃ العالمین ہر حرف بطلسمات	۱۰۵ تا	برایک شعر
نامہ رکاوچ تھا حصہ سجدہ اللہ اتمام کو پہنچا	۱۰۵ سے	دعا
اب پانچواں حصہ کی بفضل حق باقی ہے	۱۰۵ تا	دعا
اوس کے چہاں کی تیاری ہی حسین نبویہ	۱۰۶ سے	دعا
و نقیبات وغیرہ کہنے کے قواعد وغیرہ	۱۰۸ تا	دعا
ہونگے اوقات تعویذات تسلیم ہوئے	۱۰۸	دعا
مشیق اور عامل کتاب پر لازم و مستلزم ہے	۱۰۸	دعا
کہ اس کتاب کو اول سے آخر تک فریج کے	۱۰۸	دعا
اور بعد مطالعہ اس کی حقیقت اور قیاسات	۱۰۸	دعا
ست واقف ہو کر ہر ایک عمل کو کام میں لاؤ	۱۰۹	دعا
ان شاء اللہ تعالیٰ سب صحیح اور موثر ہوں	۱۰۹	دعا
جسے اسکو حصہ نہر اسلئے مقرر کیا تاکہ ہر ایک	۱۰۹	دعا
طالب نفس عزیمت ایک ایک حصہ فرمادے		تمت تمام
کتاب کو کامل بنا دے ولی مطلب کو پہنچا دے		

دعا کا چہاں ہونا چاہیے کہ ہر ایک کو پہنچے تاکہ وہ اس سے فائدہ لے سکے اور ہر ایک کو اس سے فائدہ لے سکے

تخفۃ العالمین مرزوق

طلسماتِ نادر کے جلدِ تیسری کا حصہ یا نچوان

اس میں چار جلد ہیں جلد پہلی میں فاضلہات وغیرہ کے جملہ دوسری میں بیچ مارچ و اپریل و مئی
جلد تیسری میں اوجیات و تعویذات و طلسمات وغیرہ جلد چوتھی میں بیچ حکمت بطریق اختصار
اشبہار و اجاب الالہیہ

[illegible]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

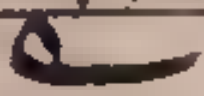
شہد رب العالمین والعاقبة للمتقين والصلوة والسلام علی سید المرسلین
 خاتم النبیین وآلہ واصحابہ اجمعین اما بعد یہ اقل ضعیف پیش فی الحقیقہ
 عاصی و معاصی کثیرہ اچھڑیم سہرا پانچویں حقہ فقیر نے لیا ہے محض و لا استعنا
 منہ و لا یؤمنہ از انہ ترین بندہ خداوند حق و جل اقل سادات میر تقی علی
 معروف بہ خدا وادوین جوہر مغفور بہ و مرغزین بحر رحمت خدا فی میر محمد حسین
 لہذا فی سادات حسنی حسین مطاب شراد و جعل الجنة ما واد و مشہور
 فی سادات حسنی حسین سادات ارباب فہمہ و فراست اصحاب عقل
 و سادات حسنی حسین سادات حجاز و خروند ان عالیہ و ہریر و ران
 سادات حسنی حسین سادات ملکین و ملکین ہرکب میں عرض رہا کہ اس
 سادات حسنی حسین سادات استاعت اور اسکا فیض عام ہوئے
 سادات حسنی حسین سادات اور واقف کاروں و عاملان معاملت فن اور
 سادات حسنی حسین سادات اور وکلاء وکلاء شان کے اظہار کی نظر سے
 سادات حسنی حسین سادات و فیہ بہ طلبہ تہذیب کو تالیف کر کے اور جہاں

شہرت و ہیبت و اگر نہ قبل ازین یہ عالم شریف کیسا صفت نہایت ہی کہ دستیاب ہو
 تھا جس قدر یہ کیاب تھا اوس قدر مفقود الاثر بھی تھا پس شیئی کیاب کا فیض معلوم
 نہ بھی نہایب و نادری ہوگا پس فیض نادری کا معدوم کے برابر ہے و چونکہ ہر ایک
 ہر چند بزرگوں سے بنا برحق نقل رکھا گیا ہے اس قدر کہ بالکل معدوم ہو چکا ہے طالب رغب
 محروم رہا ہے محقق اور پوشیدہ ہو نیک باعث پروردگار اور طول زمان و اوان
 سے بالکل مفقود اور ناپید ہو جاوے شاید بعضوں کا یہ ارادہ ہو کہ بسطیح سے
 اور اوان سلف میں بدولت بزرگان و ائمہ دین مادیان راہ صدق و یقین مشہور
 دین بین خداوندان راہی متین کے یہ عالم شریف کتمہ عدم سے عرصہ شش بود اور
 وجود میں آیا ہے عالم غیب سے عالم شہادت میں وجود پاک کے موجود ہوا ہی ہے
 اوس سطر اس حال کے یا کر زمانہ آخری میں بسطرت وجود پایا ہے اوس سطر
 ہو جاوے عالم شہادت سے پر عالم غیب میں چلا جاوے موجود معدوم ہو اس زمانہ
 کے بزرگوں کی شومی سے بالکل نرسے ایسا معلوم ہو کہ جس نے وجود پایا و حیرت
 ہوا پر بعد طی زمان مقرر کے وہ موجود معدوم ہو جائے یا کسی نے فنا پذیر
 اس جزوات نہایت ذرا بحدال والا کرام پس او نمونہ ہی ارادہ ہوگا کہ یہ موجود
 بھی مفقود ہو جاوے اس قدر اس کو محقق رکھنا عدل اس امر پر ہے اور اگر اوز کا ارادہ
 یہ ہو کہ یہ علم لایں سیکھنے پر کسی نے نہیں ہے کیونکہ علم انبیاء و اولیا و صلحا و اتقا
 ہے ہر کسی کو نہیں سمیت ہی مستمک لازم ہوتا ہے کہ حضرت حق سبحانہ اپنا فیض
 عام نہیں کیا ہے مخصوص بنایا ہے بخل و اساک لازم ذات تعالیٰ کا گردانا ہے تعالیٰ
 شانہ علو اکبر اکبر کیونکہ امر کیا پیغمبروں کو واسطے اخفای اس علم شریف سے ذات
 مقدس اوسکی اس قیمت سے بڑا و منزه اور پاک پیغمبروں اور اولیائوں سے انہما
 ہی کسی مطلب و حق یا مصلحت کے رو سے اس میں بھی حرف ہی کہ وہ شیئی مفقود

[illegible]

کو آئینہ دل سے ساتھ صیقل ریاضت اور عبودیت کے صاف اور پاک کرتا ہے
 کہ جسم پرست بہ مقصود اپنا نورانی چہرہ دکھاتا ہے یہ کتاب تو فقط ایک شاخ اویں
 علم بیضا اور وسیع کے علمیات کی ہے اگرچہ تہوڑے تہوڑے ایسے اعمال بھی لکے گئے ہیں
 جو راجح طرف کلیات کے ہیں یہ کچھ مبسوط نہیں ہے انکار اس علم سے جا بل کر کیا
 نہ غافل کیونکہ وہ بغیر تحصیل اور بدون پاسے تربیت کسی اوستا و کامل سے اور
 سوای نفس کشی کے خود سری سے جو کچھ منہ سے نکلا کہہ بیٹھا پختہ ازمانیش
 کر کے نکالتا معلوم ہو کہ سچ ہے یا چوٹھہ اور سوقت سب حقیقت ظاہر ہو جاتی
 حضرت اگر کسی ایک علم میں خواہ حکمت اور فدا سفوح وغیرہ ہو کامل ہوں تو کیا ہوا
 نفس فرما کے کچھ کامل ہوئے جو میں آیا کہہ بیٹھے اس طرح کے کہتے یہ کوئی حامل
 شخص اعتماد اور اعتقاد اور اعتبار نہیں کرے گا خاتمہ اس علم کا ہے جو کوئی صاحب
 منہ اس علم کے حامل کامل سے رجوع ہوا فوراً اپنے ولی مقصد کو پایا محروم ہوا
 بہت ہی کم اتفاق ہوتا ہے کہ کوئی مطلب میں وقفہ ہوتا ہے خاتمہ فیض اس
 جلیل الہی کا عہد و اعتبار نہیں ہے اس کا کسی طرح انصاف نہیں ہے بکا انکار اور
 شخصوں سے جو خاص ذات مقدس الہی کے منکر ہیں کب پرواہ ہے اور اوں سے
 امید اتر بھی نہیں رہتے ہیں حکم میں رہانی اور حکامی یونانی میں بہت تفاوت ہے
 کیونکہ حکم میں رہانی طبیب نفوس میں اور حکامی یونانی طبیب جسم پرستی ہے کہ جو باوجود
 بعض میں کثرت تفاوت ہے اور مربی نفس کو ساتھ مربی جسم کے کیا مناسبت
 ملخص کلام بعض لوگ ہمارے اس تقریر اور تحریر پر یہ خیال نکراتے ہیں کہ جسم کو اس
 علم کے تحصیل میں استعد کا ہندہ اور لاغز اور حقیر بنا دے کہ جس کے ضعف کے باعث
 عقل میں خلل پیدا ہو جائے بلکہ مراد یہ ہے کہ جسم کی پرورش اورانی اورانی
 اور اسے ڈرہ جائے اور نور ریاضت سے اپنی نفس کو استعد نورانی دے

صاحب طاقت و قدرت بنوے کہ جسکی طاقتمند اور قوت دار قدرت کے نور
 سے جسم بھی روشن ہو جائے نورانی بن جائے لطافت نفس پیدا کرے نفیس اور
 شریف ہو جائے اس قدر صاف اور پاک ہو ایسی صفائی پاسے ہر چند کہ استاد
 اور دانشوران اس علم شریف نے ترک خواب اور خوراک مقرر کر کے اسے پہلے
 وسیع یافت مطلق کتب پر اسے بین و لیکن نہ اس درجہ تک کہ ایک بارگی خواب اور خوراک
 کہ اصل سرچشمہ زندگی اور مادہ حیات ہیں ترک کرے بلکہ بتدریج فرماتے ہیں جس طرح
 انیونی کہ چاہتا ہے انیون کو بالکل ترک کرے پس مقدار قلیل ہر روز وزن بخانا
 سے کماتے جاتا ہے تا آخر انیون اس سے بالکل ترک ہو جاتی ہے اگرچہ
 بعض مرتبہ اس درجہ تک خوراک اور خواب کو ترک کرنا ضرور نہیں جانتے ہیں
 بلکہ اونکا قول یہ ہے کہ کسی قدر خواب اور خوراک کو گہٹائے نہ کہ بالکل ترک کرے
 تاکہ نفس طاقتمند ہو سکے معجزات جسم کو دفع کرے اور مقصود بھی حاصل ہو اور
 مقصود کے حاصل ہونے سے عامل کامل ہو اس باب میں جناب مولوی لونگی نے اپنے
 اپنی مثنوی مثنوی میں فرماتے ہیں کہ



اپنی مثنوی مثنوی میں فرماتے ہیں کہ

اسیما و لیسما و سیما این نباشد جز بذات اول
 پس اسے عالم شریف اور بزرگوار کو پوشیدہ رہنے سے کس طرح ترقی پزیر
 ہو سکتی ہے کون اس کا شایق اور طالب ہو گا کون سی صورت
 میں وہ اپنے اپنے ہوا میں رہے اپنے فیض براء جوادی عام فرمایا
 اور وہ اپنے اپنے ہوا میں رہے اپنے فیض اور کامیاب ہوں اس درجہ تک کہ اپنے
 وقت سے پہلے ہی میں اپنے مقصود کی کو پہنچا یا براء جوادی محمود نظر
 روز قیامت میں دوست و یاران تیری کی اس لذت و راز تک پہنچت دی
 کہ جسکی باب میں خود کو پہنچا یا براء جوادی اور ناطق ہی اور یہ اشعار اس کے

مؤلف کتاب مذکور اس مضمون کے مطابق اور موافق ہیں

و یا جو اپنی خدائی سے بہرہ شیطان کو	عد و نوازی ہی ظاہر تیری ای جان تو
یہ سلطنت کبھی حاصل پیچہ سبحان کو	و گرنہ دوزخیاست تلک نہیں ہوتی

اور ذات مقدس انبیا اور اولیا وغیرہ رشک اور حسد اور انواع رذائل سے
بری ہی جو چیز خواہ منافعات سے ہو خواہ بظاہر مغزرات سے جسکو وضع ہوا ہے
ہونگے اوسے مخفی رکھنا برگز اوکے مقبول خاطر ہوگا خواہ نیک ہو خواہ بد اوست
کچھ سب کے اختراع فرماتے ہونگے کچھ جابلانہ فعل عمل میں نہیں لاتے ہونگے
اوست کی ادنی عمل میں کئی فائدے ہیں بظاہر کئی سخت عملوں کو دیکھ کے تو اس
باختہ اور ہوش فاختہ ہونا یہ جابلانہ کا شیوہ ہی نہ عالموں کا وہ ہر ایک عالم
بجای خود قرین مصلحت اور عین جواب ہی بسا عمل کا نتیجہ اپنی حکمت کا بدلہ
نیز کہ نفس اور صفائی باطن گنجی ہر ایک طریق سے تربیت نفس فرما ہیں کہ
و حقیقتی نفس کہلاتے ہیں ہر ایک صورت دشت و زیبا اور مذاق تلخ و شیرین
اوست کو پرورش فرماتے ہیں پس ایسے نہایت دقیق اسراروں کے فیض سے
خداقت کو محروم رکھنا اسکے کیا معنی ہیں سوائے رشک و حسد کے لازم ہی کہ اس
حقیقت ظاہر اور روشن ہونے اور اس کا صدق و کذب راست اور دروغ
پتہ سچائی اور جھوٹائی باہر اور مہرین ہونے کیواسطے اس علم شریف کو شہر
اور شایع کیا جائے تاکہ اسکی واقعی حقیقت روشن و آشکار ہو جائے کسی کو
و شبہ مزبے شائبہ ریاست سے بری ہو دے اور بعض فریب کار و مکاروں کا سر
اور فریب ظاہر ہو جائے اور بچھے عالموں جو کہ صاحب کشف و کرامات اور
تزکیہ نفس اور صفائی باطن سے بہرور ہیں اوست کے کمال کی قدردانی اور اسکی
عزت افزائی خلقت بواجبی کرے اور اوست کے جلالت شان کے قائل اور قری

خلافت بواجبی ہے اور دوسرے صاحب امیدوار اور راغب طلبکار بھی اپنے
 ولی مقصود کو پادین نمود نہ جانتے البتہ اس طریق سے صورت ترقی یہ علم
 شریف جبراً ظہور بخش گئی ہے زمین آتا ہی وہ شخص اوستا و پیدا کر کے اسے
 بواجبی سیکھگا اور اپنے مطلب سے فائز ہوگا اور خود اس علم کا جو ہر بھی کہل
 جائیگا ترقی کمال پائیگا جسقدر اسے چاہے تین اسی قدر مفقود اور معدوم ہوتے
 جاتا ہی درجہ صدق سے نزول کر کے پایہ کذب کو پہنچتا ہی اگر یہ سنی علم
 ہی تو چہ پائیگا سبب کیا اگر کوئی اسکے صداقت کا منکر ہو تو یہ کہہ گوارہ نہیں
 کہہ بسنم اللہ چل آ آزمائے حکم سے نہ ل کہنے پر چل اگر کچھ حقیقت نہ نظر آوے
 تو سچا میں جو تھا حکم تیرا ہی جو فرمائے سچا لاؤن زمین تو تاج امر میرا ہی جو چا
 وہ کروں حکم ہی رہا لی اسقدر نادان نہیں ہیں کہ کوئی شیشی بے سبب وضع
 فرماوین لغوی طرف متوجہ ہو کے اپنی اوقات شریف ناحق ضایع فرماوین
 البتہ اس زمانے میں تو بلا شک و شبہ اس علم شریف کو بعض جاہلان حق مانگا
 ہنگام ان حدیث اساس بنے دام و دانہ فریب خلافت بنایا ہی کاہلی اور بے
 اختیاری اور حرام کاری کے باعث اس شیعہ کو اختیار کر کے اس
 حدیث سے بے ایمانی کا نہایت قبیح اور زشت کا وہنہ لگایا ہی کیونکہ وہ
 حدیث صحیحہ ہے نہ کوئی بیہوشی اور زشت فہمت کے سبب خلقت کو فریب
 دیا ہی کہ یہ حدیث کاہلی اور بیکاری ہے اسے اسے
 پورا حدیث ہے کہ بعض قبیحان نہ لگی کی بل کی چلے گئے اون کو
 مواصلت جوڑا شیعہ نہ کہ وہ کسی کو شک رسوائی پر پہنچا پس ایسے حرام
 کار حرام کی حقیقت کیا پوچھا جائے کہ یہ ایک وجہ شیخ الواصلین بنایا اور اسے

غار دہن فراخ سے اچھے دہنگ کے رنگ گہرے کو پسند کر کے آپ کسب مال
 کا عالم میں شہرہ مچایا پر امر شد پایا مردست آپکی حسن معاملت کی کمال و وجہ تعریف
 و توصیف کی وہ دشمن عقل ہاتھ جوڑے ہوئے خدمت میں حاضر آیا کچھ مذرانہ ہوا
 لے آیا دست بستہ عرض کیا پیرو مرشد آپکے بنرا اور کمال اور حسن خدمت کا
 قائل ہوں کہ ایسے معاملہ کی علت قبیح کو نفی دینے سے اس قلیل عرصے میں کامیاب
 فرماستے ہندہ کو شرمندہ احسان بناسے یہہ عاجز کو ایسے سخت مجھلے سے جوڑا
 کمال درجہ برائی کی اب وہ آپ کے کمالات کی بیان و دل مرید ہوا چاہتی رہی
 اپنا پیرو بناتی رہی اس درجہ تک آپکی معتقد ہی دنیا میں اور عقبی میں آپکا دامن
 رہا اور اس کا دست ارادت پس ارادت و فی خارش کا پیالہ پی کے مرید
 پھر تو کیا پوچھا چاہتے تھے دروازے کچھ سے اوڑھنے لگا نہ شرع شریف کا لحاظ
 اور نہ تو بخدا کا خوف خلاصہ اس اس طرح فی سقا فی غیبت شہر سے اس عام
 مقدس اور مطہر کو بدنام اور ضایع اور بے اثر بنا رکھا ہے لہذا عامل اس کی
 علم کے تین لازم ہیں کہ اس اس طرح کے فساد میں سے بچے اور آکا حلال اور
 صدق متعال اور رنج کش چاند شیعین حق شناس مؤمن صاویق الاعتقاد خوش
 نیت رہے اور باقی شرائط جو اس کتاب میں تحریر ہیں ان کا بہت لحاظ رکھے
 اور یہہ ایک امر بہت ضروری جانے یعنی بغیر ادب و کامل کے حکم کے کسی
 ایک عمل خوفناک جسمین نقصان کا گمان ہرگز کام میں نہ لے سکتے ہیں تو خود جانے
 اگر کہا اس خیر خواہ کا نام نے اپنا کیا آپ پائیگا بندیک کچھ نہیں جائیگا احقر کو
 جس قدر تاویب اور تہنید کرنا ضرور تھا اس قدر کیا کسی طرح جلی کوتاہی اور سمجھ نہیں
 کیا اب انکو اختیار ہے آگے طلسم ہفتہ کے لکھنے کی باری ہے اوسیکے
 تیار ہی بہت کرب قدرت اظہار کرنا ضروری تھا شیر کلام الہی دیکھنا منظر

بنا جانب نقش عزائب نوین نام در طلسمین شکر ف عملیہ تحریر ہوئے ہیں
طلسمین انواران پنج تعویذات و نقشیات اور فاقات طلسمات وغیرہ
کے بنی اور ہر ایک ترکیب اور ایک افاضہ کے ترکیب

کلمہ
کتاب
علم

مشتمل اور چند ہر ایون کے ہدایت
جان و آگاہ ہو کہ علم تعویذات اور نقشیات وغیرہ یہ نہیں ہے کہ کوئی صاحب
کسی ایک مطلب کا نقش تجھ سے طلب کرے اور تو کتاب میں دیکھ کے اس
مطلب کا نقش ڈھونڈ کے نکال کے لکھ دیوے بلکہ اس علم سے یہ مراد ہے
کہ جو وقت کوئی حاجتمند کسی ایک مطلب کا تعویذ چاہے تو اس حاجتمند کے نام
اعداد جمع کرے اور سین سے کوئی ایک نام اسرار اللہ سے استخراج کرے
اور اس نام کو صحیح مثلث یا رباعی وغیرہ کے پرے چاہے تو لازم ہے کہ اس
کے مکسورات اور روشانات اور سوکلات اور ساعات اور نظرات اور بخوات
وغیرہ شرائطوں سے بخوبی آگاہ ہووے اور نیا تعویذ نقش اس شخص حاجت
کے نام کا جملہ دیوے اور وقت و شخص عامل کہلایا جاتا ہے اور اس طریقے
پر طلسمات اور نقشیات جو کہ لیمیا کے نام سے مشہور ہیں کہتے ہیں کہ
کتاب بنانے سے ایک نقشہ لکھا ہوا نکال کے کمال میں لاوے اور آپ کو عامل
پرستے یہ شخص عامل تو نہیں ہے و لیکن مقرر کوئی بہت بڑا جاہل ہے
یہ شخص جو کہ کتاب کے ایک بوسے میں وہ مجربات عاملان
مشتمل اور ترکیب سے یہ شخص عامل نہیں ہو سکتا ہے اگر
چہ اس کتاب پر یہ نہیں بہت کہ لکھا ہوا ہے و لیکن کیا فائدہ کہ اس
پیر اور شاید سے مخالف ہے لہذا اگرچہ بہت ضروری ہے کہ کوئی استاد شفیق

پیدا کرے اگر تھیں اس علم شریف کی حقیقت و ریاضت کریمہ کا شوق ہو
تو لازم اور نہایت ضروری فقط **ہدایت**

اور معلوم ہو کہ اس علم شریف طلسمات اور علم شریف ہندوہ دونوں
علموں کا ہمیت متجانس ہیں اور ان کو بجز انبیاء اور انماہی نہیں سمجھا جاتا
و سلام علیہما کے کوئی نہیں برابر جانتا ہی سوائے اولیائی کرام کہ خود ہر
حقیقت میں اولت اور مؤمنوں نے موافق و رجبہ اپنی کے حاصل کئے ہیں
اور آج تک یہ علوم مومنان بادرین صادق الیقینوں کے نزدیک پائے جاتے
ہیں اور وہی لوگ اونکی حقیقت سے بخوبی ماہرین باقی ائمہ میں ان مہرین
کا نام مشہور ہو تو ہو گرنہ کوئی اونکی کیفیت سے ماہر اور واقف نہیں ہے اگر
ہو تو نہایت ہی شاذ و نادر ہو گا لہذا بزرگوں نے چند قاعدے حروف و فون کے
اور ترتیب میں وغیرہ وضع فرمائے ہیں کیونکہ اگر نام و جہتہ کے اعداد سے
الہی استخراج نہ ہو سکے یا کہ نقش مثلث یا مربع میں وغیرہ میں عدد اور
کہ آدین یا کہ بڑھ جاوین پس کس طریق سے اوہمیں عدد بڑھاسکے یا بٹاسکے
نقش کو کامل بناوے اور اس کی ترکیب اور بسط و ترقی حروف کے قیاس سے
جائے ہیں جو کہ بیچ علم جبر کے معمول ہیں اور جانتا اور سکا بیچ علم طلسمات
کے نہایت مفید اور ضروری ہے اس ہدایت میں تحریر کرے ہیں اور دوسری تحریر
جو بیچ علم طلسمات نقیسات اشکالات کے متعلی ہے آئندہ ہدایت میں شائع ہوگا
لہذا بسط اور ترقی حروف کے طریقے جو کہ بیچ علم جبر شریف کے متعلی ہیں اور
جانتا اور سکا مفید مرقوم کرے ہیں ان طریقوں سے طالب و راغب کو
واقف اور معلوم کرتے ہیں بیان طریق بسط حروف اور ترقی حروف
بحرفی وغیرہ جان اور آگاہ ہو کہ بسط کے معنی ہیں اسنے بیان کیا ہے

[illegible]

حرف ما قبل ابوسکی کے مثال الف کو ساتھ با کے اور واو کو ساتھ تا کے اور حا کو ساتھ طا کے اور دال کو ساتھ نا کے ترف حرفی کرنے پر تو حروف لفظ واحد ترف حرفی سے زب طہ حامل ہوئے اسطرح آخربک نوع سوم ترف طبعی وہ عبارت ہے ارتقاع حرف سے بحسب طبیعت چنانکہ حروف خاکی کو ترف کرین ساتھ حروف آبی کے اور حروف آبی کو ساتھ حروف باوی کے اور حروف باوی کو ساتھ حروف آتشی کے کیونکہ عنصر آتش سب عناصروں سے بلند تر ہے اور آتش سے بلند تر کوئی عنصر نہیں ہے لہذا اثر طبعی زیادہ عنصر آتش سے بڑھ کر ممکن نہیں ہے اس سبب حروف آتشی کو حالت ترف میں اپنے حال پر رکھتے ہیں اوس کے آگے ترف نہیں ہے اور جان و آگ و ہوا کے چار عناصر حروف کو اوپر چار عناصروں کے قمر کے ہیں سات حرف آتشی اور سات حرف باوی اور سات آبی اور سات حرف خاکی ہیں قاعدہ نقیبات سے جو حرفیں چاروں عناصروں سے منسوب ہیں وہ اس تیسری جلد کے پہلے حصہ کے آٹھویں معرفت میں مسطور ہیں اور اس میں جوہر قاعدہ عام جزل کے نظر آتے ہیں تحریر ہوئے ہیں وہ یہ ہیں حروف آتشی آہ ط م ف ش ذ حروف آتشی کو ضمیر یعنی پیش کی حرکت مقرر کئے ہیں حروف باوی ب و ی ن ص ت ح واسطے حروف آبی کے حرکت فتح یعنی زبر کی حرکت مقرر کئے ہیں حروف آبی ج ز ک س ق ط ظ واسطے حروف آبی کے کسر یعنی زیر مقرر کئے ہیں حروف خاکی ذ خ ل ن ز ح غ واسطے حروف خاکی کے ہزم مقرر کئے ہیں دوسرا بسط عدد می مفعولی وہ اس قاعدہ سے ہوتا ہے کہ ہر ایک حرف کے تین مفعولی کر کے اور عدد اوس کے لیکے اوس سے دوسرا حرف حاصل کرتے ہیں

مثال حروف لفظ واحد کو جب کہ مفقوظی کریں تو اس طرح ہوگا و آو
 الف حاء دال واو کے عدد تیرہ ہیں اوسکے حرف جی ہو عدد الف
 کے ایک سو گیارہ حروف اس عدد کے قیاسی آ ہوئے عدد حاء کے نو ہیں اس
 عدد کا حرف ط دال کے عدد پچیس ہوتے ہیں حروف اس عدد کے تھل
 پس جملہ حروف کہ بسط عدوی مفقوظی لفظ واحد سے حاصل ہوئے وہ یہ ہیں
 ج ت ث ق ی آ ط تھ ل **تیسرا البسط تضاعف** اس عبارت
 ہی تضعیف اعداد سے یعنی زیادہ کرنے عدد حروف کے مثال حرف و
 کو کہ عدد اوسکے چلہ ہیں جب کہ تضعیف کریں تو بارہ ہوئے پس حرف اس عدد
 کے ب ت تہی حاصل ہوئے اور الف کا کہ ایک عدوی تضعیف کرنے سے
 دو ہوئے ہیں حرف اسکا ب ت حاصل ہوا اور حاء کے عدد آٹھ ہیں تضعیف کرنے سے
 سولہ ہوئے ہیں حرف اسکے ق ت تہی حاصل ہوئے اور دال کے عدد چار ہیں
 تضعیف کرنے سے آٹھ ہوئے ہیں حرف اسکا ح جملہ حروف کہ لفظ واحد سے
 بقاعدہ تضعیف حاصل ہوئے یہ ہیں ب ت تہی ق ت تہی ج چو تھ
 سہ تھو می یہ بھی تین قسم ہوتا ہے ایک قسم ضرب باطن پنج بان
 حروف سے تھو اعداد اصل اوسکے کے دوسرا قسم ضرب ظاہر پنج ظاہر
 حروف سے تھو اعداد اور وجہات حروف کے تیسرا قسم ضرب باطن پنج
 حروف سے تھو مثال قسم اول چاہیں کہ حروف لفظ واحد کو ضرب باطن
 سے تھو اعداد اصل سے تھو اوسکے پس عدد و او کو کہ چلہ ہیں جب چلہ میں ضرب
 ہوئے تو پچیس حاصل ہوتے ہیں اوس کے ق ت اور الف کو کہ ایک عدد
 اوسکا ہیں جب ایک میں ضرب کے ایک حاصل ہوا حرف اوسکا آ اور حاء کو کہ
 آٹھ عدد اوسکے ہیں جب آٹھ میں ضرب کے چوٹھ حاصل ہوئے حروف اوسکے

دس اور وال کو کہ عدد اس کے چارمین جب چارمین ضرب کئے سولہ حاصل
 ہوتے حروف اس کے و تہی مجموع حروف کہ بقاعدہ اس بسط قسم اول کے
 لفظ واحد سے حاصل ہوتے یہ ہیں و ل آ د س و تہی دوسری قسم
 ضرب ظاہر و ظاہر بموجب اعداد درجات حروف مثال اسکی لفظ سعید
 میں کہ سس بموجب ترتیب ابجد ہون درجہ میں واقع ہونی ہی جب
 پندرہ کو پندرہ میں ضرب کئے دو سو پچیس حاصل ہوتے حروف او س کے تھ گ ت ر
 اور عین کو کہ بموجب ترتیب ابجد سولہویں درجہ میں واقع ہی جب سولہ کو
 بیچ سولہ کے ضرب کئے تو دو سو فہیشتی حاصل ہوتے حروف اس کے و ت ر
 اور وال کو کہ چوتھے درجہ میں ہی جب چار کو بیچ چار کے ضرب کئے تو سولہ
 حاصل ہوتے حروف اس کے و تہی پس جملہ حروف کہ بقاعدہ ضرب ظاہر و
 ظاہر کے بموجب اعداد درجات حروف لفظ سعید سے حاصل ہوئے ہیں تھ گ ت ر
 و ت ر و تہی تیسری قسم ضرب باطن و ظاہر حروف مثال
 سس لفظ سعید کو کہ ساتھ اس کے عدد ہیں جب ساتھ عدد و درجہ اسکی کہ
 کہ پندرہ وان ہی ضرب کئے نو سو حاصل ہوتے حرف اسکی ظا ہی اور بعد
 اس کے عین کو کہ ستر اس کے عدد ہیں جب ساتھ عدد و درجہ اسکی کہ سولہ وان
 ضرب کئے ایک ہزار ایک سو اسیست حاصل ہوتے حروف اس کے ک ت ق ع
 اس کے بعد وال کو کہ عدد اس کے چارمین جب سبب درجہ اسکی کہ وہ بھی
 چوتھای چار کو چارمین ضرب کئے تو سولہ حاصل ہوتے حروف اس کے و تہی
 پس سبب حروف کہ لفظ سعید سے بموجب اس بسط کے حاصل ہوئے ہیں تھ گ ت ر
 ک ت ق ع و تہی یا پھر ان بسط زہر مینا ت وہ عبارت اس سے
 ہی کہ حروف کو بسط مظهری کریں چنانکہ لفظ سعید کو جب بسط مظهری کریں تو

اس طرح ہوگا س ی ن ع ی ن دال ان تینوں حرف ملفوظی کے
حرف اول کو زبر کہتے ہیں اور حروف آخر کو ینات کہتے ہیں مثال سین
میں تین حرف ہیں حرف اول س زبر ہے اور می اور ن ینات علی بالقیاس
بیچ میں اور دال کے ع زبر ہے اور می ن ینات اور و زبر ہے اور
ال ینات میں چھٹا بسط تنصیف وہ اس طرح ہی کہ اعداد ہر حرف
کو جانتا کہ کس قدر آدھے نصف یعنی آدھا کریں اور اس کے اعداد حرف حاصل کریں
مثال لفظ سعید کو جب بسط تنصیف کریں تو اس طرح ہوگا سین کے عدد ۱۰
میں نصف کئے تو تین ہوئے حرف او کا آلی پھر تیس کو نصف کئے تو پندرہ
ہوئے حرف اسکے تھے کیونکہ تنصیف پندرہ کی ممکن نہیں ہے بسبب
کسر کے پندرہ کو نصف کرنے سے ساربت سات نکلتے ہیں اسے کسر کہتے ہیں
کسر کے واقع ہونے سے زیادہ اس سے عمل تنصیف جائز نہیں رکھتے ہیں بعد
اوس کے عین کہ عدد او کے شتر میں جب نصف کئے تو پچیس حاصل ہوئے حرف
اوس کے تھے آلی تنصیف پچیس کی ممکن نہیں ہے اسی طرح واگذاشت ہوا بعد اوس
کے بھی عدد او کے دہل میں نصف کئے تو پانچ حاصل ہوئے حرف اسکا تھے او
بعد ہونے والے کو کہ عدد او کے چار میں نصف کئے تو دو ہوئے حرف اسکا ب
تیرہ کو نصف کئے تو ایک رہا حرف اسکا آ پس مجموعہ حروف کہ لفظ سعید
تھا بسط تنصیف حاصل ہوئے یہ ہیں آ تھے تھے آ تھے تھے تھے تھے تھے تھے
س تو ان بسط و اصل اربعہ وہ اس طرح ہے کہ ہر ایک لفظ یا عبارت
کہ چار میں حساب ہو جس سے عدد نکالیں اور عدد سے حروف حاصل کریں اور عدد
چار طرح کے ہیں کثیر و سبب و صغیر و اعفر کثیر وہ ہے کہ عدد و اصلی لفظ
یا عبارت ہو جس قدر کہ ہو اور عدد و سبب وہ ہے کہ ایک مرتبہ اوسکو احاد کے طرح

سے کہ کریں اور عدد صفیہ وہ ہے کہ وسط سے ایک تہہ کہ کہیں ہیں اور عدد
 صفیہ وہ ہے اوس سے بھی ایک تہہ اور کہ کریں مثال عدد نقیہ
 ایک سو چوہالیس ہیں حروف اس عدد کے ترتیب ابجد و ق م ق ی ہ عدد کریں
 ہ اس عدد میں تین مرتبہ واقع ہوتے ہیں ایک مرتبہ ا ح ا کا کہ چار ہیں
 دس مرتبہ ح ش ر ات کا کہ چالیس ہیں تیس مرتبہ م ت کا کہ تلوہ ہیں جب یہ ہیں
 کہ عدد کہہ کہ عدد وسط بناوین ایک مرتبہ ا ح ا کو چار عشرت کے او غام کریں تو
 اس صورت سے ایک سو اٹھ ہوتے حروف اس عدد کے ح ق ی ہ ہیں آج
 کہ چار ہیں وسط کو صفیہ بناوین صفیہ سے نقل کو کہ چار ہیں تین عشرت کا ہیں
 کے کہ آٹھ ہیں او غام کریں اٹھارہ ہوتے ان صورت سے ۱۰ حروف ہیں
 عدد کے ح ی ہ ہیں اور جب یہ ہیں کہ عدد صفیہ کو عدد صفیہ بناوین ا ح ا کہ
 ہیں او غام کریں پس نو ہوتے اس صورت سے ۹ حروف اس عدد سے
 پس حروف بسط داخل اربعہ سے خط سید سے حاصل ہوتے ہیں ق م
 ح ق م ی ط اور قواعد بسط حروف کل تین سو اٹھ ہیں اس کا پتہ کہیں
 ہیں کہ تمام لکے مگر اس واسطے دریافت بتدیون کے اس قدر پتہ کہ کیا گیا ہو
 و حق مولف کا ارادہ ہے کہ اگر مناسبت جائے تو کچھ بڑا علم بغیر بیفت میں سے ہو جائے
 جسے اگرچہ علم شریف جبر کل اٹھ بیس جزوین بسوط لکھتے شکا ہے ایک دو نقشے
 و حروف میں سے اگر ہو تو لکھیگا اور معلوم ہو کہ اس علم بجز شریفی اعمال شیخ کو ایک
 اور ایک اور جن و شباطین اور بادشہ ہون وغیرہ میں مانند دعوات اسماء جنات
 سی طرح خطرہ رجعت نہیں ہے اور ایام دعوت اعمال جزائی نہیں دیتے بڑے
 ہیں اگر عمل شیخ حروف آتشی غالب ہوں تو وہ کام ایک انداز میں نہ آتے
 اور اگر طبع حروف ہوائی غالب ہو تو دو ہفتہ میں وہ ہمہ سرائی ہو جائیگا اور کہیں

حروف آبی و سبز و لونی و سفید اور اربع حروف خاکی غالب ہو تو چار ہفتہ میں
مقتدر ہوئے عمل ہوگا ورنہ عموماً ہوسے کہ جہتہ سلطین آگے مذکور ہوئے ہیں و اسطے
مستورین و حوالہ بہت در استخراج اعمال تسخیرات کے کافی ہیں اور تو واحد استخرا
جہتہ بہت کافی است و اللہ تعالیٰ اگر منظور ہو کہ عام شریف جہتہ کے کچھ نقش اس
تاب میں است کہ جسے تو تو واحد مذکور پہنچا بہت کر گیا خلاصہ اس جا است قدر پر اکھا
یا کیا کہ یہ قدر و بیان بھی اسطے مطالب کے مفید ہیں اب آگے جو قاعدے کے کچھ
مذکور ہست کے معمول میں تحریر ہوئے ہیں در حقیقت یہ علوم ایسے ہیں کہ اشار
و تفسیر سے محض رکبنا نہایت مناسب ہیں و لیکن باعث چہاں بعض لوگوں
معتقود بالکل بویکا خوف تھا اور دوسرے بھی سببیں تھے لہذا اشاعت اسکی بہتر
نظر آئی اور جناب بہتر خیر الحاج قاضی ابراہیم صاحب بن اشرف لعل خان
قاضی نور محمد صاحب پلہندی سے مبلغ شیر اور زر خطیر صرف فرما کے ایک مدت میں
جی بے بی بی نسخہ و غرائب غرائب کتابین فراہم کر کے اس احقر کو عنایت فرمائی
اور حقوق تالیف کس کتاب کو بھی مؤلف احقر کو اپنے حق سے مضاعف عطا فرمائی
سکہ جہتہ کے شایع کرنے میں بھی ایک مبلغ خرچ کئے اور مؤلف کو خوش کر کے
سے بہت سے سطر علی تہید پانے سے اس احقر نے بھی موجب استعداد
کے ساتھ ساتھ تہذیب و تعلیمت مآب و کلامان جلالہات انساب کے
مذکورہ بالا و غیرہ کے ساتھ ساتھ اور جناب بہتر محمد و موصوف العبد
مذکورہ بالا و غیرہ کے ساتھ ساتھ اسکی خیریت استمداد و استعانت فرمائی
ہر ایت

ہر ایت میں طبع ہوئے اس اللہ تعالیٰ وغیرہ اعمال کے تسطیر ہوئے
تسلیہ ہوئے ہیں جو ان کے تعلیمات و تعذبات و نقیسات وغیرہ کے معمول

و انھیں یہ کہ اول صاحب دعوت کو چاہیے کہ اعداد اسم کو جمعیت سے
 عدد اسماء اعظم الہی کو اس عدد تک پڑھے تاکہ کام اس کے ساتھ جہدی کے بن اور
 اعداد اسم کے کہیں جائیگا اور سویرس پیکار مؤثر و ملحوظان و آگاہ ہو کہ اعداد
 اسم غیر مرکب آٹھ ہیں پہلا صغیر دوسرا کبیر اور چہ دوسرا ماخوذین
 و کبیریت سے جانا چاہیے کہ عدد صغیر اور عدد کبیر کون سے ہیں پہلا عدد صغیر
 حساب حمل کے روست اسطر صریح مثال اسم بدوح عدد اس کے
 تین ہیں اس عدد کو صغیر حساب کہتے ہیں اور حروف بدوح چار ہیں چار کو حساب
 کے ضرب کے استثنی ہوئے فصل کو اس کا عدد کبیر کہتے ہیں مثال
 د کبیر اور عدد صغیر اور عدد حروف بدوح کو ضرب کے تین سو تیس حاصل ہوئے
 فصل اس عدد کو کبیر کہتے ہیں اور عدد کبیر کو ساتھ حروف بدوح کے ضرب سے
 بڑا دو سو استثنی حاصل ہوئے اسے کبیر کہتے ہیں اور عدد کبیر کو ساتھ حروف
 بدوح کے ضرب کے پانچ ہزار ایک سو چھتیس حاصل ہوئے اس عدد کو کبیر کہتے ہیں
 بطریق علم جفر کہ مذکور ہوا اگر عدد صغیر کو نصف کریں تو عدد صغیر نکلتے ہیں
 مثال عدد حروف بدوح کو کہ بیست تین جسے صغیر کہتے ہیں اوست نصف کریں
 و نل حاصل ہوئے ہیں اس عدد کو صغیر کہتے ہیں اور صغیر کو کہ دس ہیں
 نصف کریں تو پانچ حاصل ہوئے اسکو صغیر کہتے ہیں پس پانچ کو نصف کریں تو
 تین حاصل ہوئے ہیں یہ عدد ناقص ہے اڑتالی موقوف کر کے تین عدد کو کام
 لاوے اسے صغیر صغیر کہتے ہیں اڑتالی یا ساڑھ چار و غیرہ جس عدد میں
 پیدا ہووے اسے حساب میں ملاوے عدد پورا کر کے عمل کرے اور ہر ایک
 اسم کو چاہے پڑھنے اور اوپر دعوت کرے اس طریق سے عدد نکالے تاکہ
 بکلی برآوے اور تیسرے جلد کے پہلے حصے میں ہر ایک اسم کے تحت میں

شخص کی رکھتا ہو تو مد اومت اوپر اسم جلالی اور مختصری کے رکھے تاکہ عذاب
اور مقصد دلی پکارتی حصول سون حسب دلخواہ ہر آوین غلامہ واسطے محبت
اور دولت و سلطنت اور سر پانندی اور فتح و ظفر کے اسماء جلالی اور جامی
پڑھا جائیے اسماء جلالی باون پینے پچاس پر دو بیس تا وہ پینے اسماء جلالی
یا ائند یا رخنم یا رخنم یا رخنم یا رخنم یا رخنم یا رخنم یا رخنم
یا منصور یا غفار یا ذاب یا رزاق یا فتاح یا باسط یا رافع
یا عزیز یا عدل یا لطیف یا جبار یا علیم یا غفور یا شکور
یا حمید یا کریم یا قیوم یا مجیب یا واسع یا حکیم یا ودود
یا مجید یا شہید یا وکیل یا قیوم یا حمید یا مہید یا مجیب
یا واحد یا ظاہر یا وافی یا ثواب یا منعم یا غفور یا رؤف
یا مالک یا ذوالجلال و الاکرام یا مقید یا جبار یا مغنی
یا نافع یا ماری یا جبار یا اور اسماء جامی و شریفین
وہ پینے اسماء جامی یا علیم یا بقیع یا سمیع
یا عظیم یا مقیت یا حبیب یا قوی یا مستین یا عظیم یا نور
اسماء جلالی واسطے مد اومت اور تہ کرے دشمن اور شکست لشکر اور
ہزیمت عسکر دشمن اور مقہوری اعدا کے مد اومت اوپر اسم جلالی اور مختصر

کے رکھے اسماء جلالی اتمیس پین وہ پینے اسماء جلالی
یا عزیز یا جبار یا متکبر یا باری یا قہار یا قاضی یا ناقض
یا مدد یا باعش یا جلیل یا صمد یا منیت یا جہد یا واحد
یا احد یا صمد یا قادر یا مقدر یا مقدم یا مؤخر یا اول
یا آخر یا باطن یا متعالی یا مشفق یا مغنی یا مانع یا

یا واریث + اسماء منحصر واسطے خرابی اعدا اور تباہی دشمن کے
 مدد و نصرت اور اس اسم منحصر کے رکے اور اسماء منحصر پانچ ہیں وہ یہ ہیں +
 اسماء منحصر ی یا قُدُّوسُ یا حَمْدُ یا قُدُّوسُ یا عِلیُّ یا کَبِیرُ
 اسماء شریک بین جمال اور جلال تین ہیں وہ یہ ہیں + اسماء مشترک
 یا رَبُّ یا جابج یا غنی + اور حسب وقت کہ چاہت ایک اسم یا دو اسم
 یا چار اسم کی دعوت اختیار کرنے تو ہر وقت اختیار کرنے آسمانوں کے
 لحاظ کرے کہ اسم جمالی اور جلالی ایک جابج نہوں کیونکہ اگر اسم جمالی اور جلالی
 ایک جا ہوئے تو کبھی منظر خوشحالی اور کبھی منظر دلگیری ہونے ایک خاصیت نکلا
 نہیں کرینگے ضدیت اپنی دکھلاینگے پس اعمال میں انکا لحاظ ضرور رکھے +
 ہدایت اور مخفی رہے کہ اساتذہ قدیم اور واضعان اس علم شریف
 نے ان آسمانوں اور وغیرہ اعمالوں کی واسطے مہینے اور شب و روز جمالی اور جلالی
 مقرر کئے ہیں تاکہ ان روزوں اور شبوں اور مہینوں میں اسماء و اعمال متعلقہ
 انکی کو عمل میں لاوین خلاصہ ابجا مفصل تحریر کرتے ہیں اس طرح پر ہیں +
 تفصیلاً ماوی جمالی جمالی مہینے یہ ہیں پہلا مہینہ رمضان المبارک
 دومین مہینہ ذی الحجۃ الحرام تیسرا مہینہ ربیع الاول چوتھا مہینہ ربیع الآخر
 پنجمین مہینہ شعبان المعظم تفصیل ماوی
 شوال المکرم دوسرا مہینہ ذیقعدہ الحرام
 چوتھا مہینہ جمادی الاول چوتھا مہینہ صفر المنظر پانچواں مہینہ جمادی الاول
 روز یکشنبہ روز جمعہ تفصیل روزهای جمالی روز جمالی روز شنبہ
 روز یکشنبہ روز جمعہ تفصیل روزهای جلالی روز جمالی روز شنبہ
 روز یکشنبہ روز جمعہ تفصیل روزهای شہاسی

جمالی شب شنبه شب یکشنبه شب سه شنبه شب چهارشنبه تفصیل
شبهای جمالی شب دو شنبه شب پنجشنبه شب جمعه

اگر اسمای جمالی کی دعوت شروع کیا چاہتے تو چاہیے کہ ماہ جمالی اور روز
جمالی اور شب جمالی میں شروع کرے پہلی پاس یعنی پہلے پہر میں ابتدا کرے
دوسرے پہر تک اور اگر اسمای جمالی کی دعوت شروع کیا چاہتے تو چاہیے
کہ ماہ جمالی اور روز جمالی اور شب جمالی میں دوسری پاس سے شروع کرے
آخر روز تک پڑے جمالی پہلی پہر سے دوسری پہر تک اور جمالی دوسری پہر
دن کے آخر ہوئے تک پڑے اور چاہیے کہ اسمای جمالی کو بیچ نصف
اول ماہ جمالی یعنی پندرہ روز اول یعنی شروع کرے اور اسمای جمالی کو بیچ نصف
آخر ماہ جمالی یعنی آخری پندرہ روز میں شروع کرے بدایت
اس بدایت میں ترکیب پہرے نقشات مثلث اور رباعی اور مخمس اور
مستدس اور مستع و غیرہ تحریر کرتے ہیں نقش رباعی ذوالکتابی بہ نیک ترتیب
اسطرچہرہ نظم میں جسطرح مسطور میں اویسیرت تسلط کرتے ہیں اگرچہ نظم میں
اکثر بیتوں میں ہی مکرر احقر نے نقل کا الاصل کیا تصرف نہیں کیا اسیرت و سطر
و باتا کہ اصل نظم بھی اس کتاب میں یادگار رہے

جو پڑھ کر دن کہ باشد در رباعی
برین طریق کس واقف رہد
نہ استخوان کامل رود نمود و
اند آن جملہ عدد جمع نمود و
و اگر اسم عدد و رخا نہ بشمار گیرد
چهارم نام نہ دور چہارہ ہفت خانہ

اگر خواہی کہ نقش ذوالکتابی
بہر مطلب مددگاری رساند
کہ ترتیب این چنین است می نمود
کہ نام چار اسم را منظور نمود و
نیک اسم عدد و رخا نہ اول چہار
سیر اسم عدد و رخا نہ دوم چہار

از آن بعد به جمع خانه اول
برو تا پنجاه چارم مقام
که در خانه بیستم شد و جمع را
برو و تا پنجاه و نهم
که در یازدهم خانه بنویس
از آن باز اصل جمع عقب
برو تا پنجاه و نهم استوار
از جمع که در خانه یازدهم
از آن باز اصل جمع و بد
برو تا بیستم خانه را و تمام
که بیست و نهم نوشت و اول کتاب
که بسیار مردم میخوانند طریق

ز یک عدد را بر آن کن افضل
در آن جا شده منزل اور تمام
که یک یک عدد کم از آن کرده را
که آنجا رسید و اورا مهم
بدواز و بهم خانه کن یک زیاد
که یک یک به کم کن عدد را طلب
که آنجا می باشد به اورا قرار
ز یک که بکن خانه سیزدهم
ز یک یک عدد را اضافه کن
که آنجا شده ختم را و السلام
بیا موزد است و تسلیه باب
در آن راه نجیب باشد رفیق

تجدید ترجمه اس کا کہنا ضروری نہیں ہے اصل شکل نقش کا ذوالکتابی کو بیا کہ لکھا
کہ ایک چار نام منظور کر کے اور اون ناموں کے عدد جمع کر کے اور نقش
تحتی سے نقش کو پھر اسی طریق سے نقش لکھا جاتا ہے وہ شکل نقش رباعی

۱۱۰	عشمان	ع	۱۱۰
۳۰۹	۲۲۷	۱۰۹	۴۶۳
۲۲۸	۳۱۲	۴۵۴	۱۵۸
۶۶۰	۱۵۷	۲۲۹	۳۰۱

نقش کا ذوالکتابی
کہ ایک چار نام منظور کر کے اور اون ناموں کے عدد جمع کر کے اور نقش
تحتی سے نقش کو پھر اسی طریق سے نقش لکھا جاتا ہے وہ شکل نقش رباعی

دیگر نقش باقی کے بر نیکی ترتیب یہ ہے اگر کسی کو غالب اور کسب و خیر
 بنانے چاہے تو پہلے عدد آیت حسب کلام اللہ جمع لکے دوسرا عدد دسمہ غالب
 ساتھ عدد اسم والدہ اور سکی کے جمع کرنے کے تیسرا عدد واسم مغلوب ساتھ
 والدہ اور سکی کے جمع لاکے چوتھا ان دو وزن کو ایک جا جمع بناوے پانچواں ساتھ
 جمع آیت مسطور وضع کرے چہا نو عدد اور اس سے زکات دیوے ساوا اور ستارہ
 حصہ لیکے بعد جمع ہر قوم غالب کو خانہ میں لکھے اور عدد مذکور کو خانہ پنجم میں داخل
 کر کے ہر ایک ایک عدد کم کر کے چودھویں گہرین درست لائے پچیس ایک ایک
 سو اگر کے سولہویں گہر تک پہر نقش کو حساب کر کے جمع عدد آیت کلام اللہ
 آدھے کم اور زیادہ حساب میں ناقص نہ رہے کہ یہ نقش بہت محبوب ہے اور اس
 نقش کو تمام ہر دستہ بازو پر باز دست خلاصہ است و کامل اس نقش کے پرستار
 کی ترکیب کو بخوبی پانچواں تہی سے نہ ہر نامر مشکل ہے دیار
 اگر چاہے نقش بے لکھ پرستار اور سکی ترکیب یہ ہے کہ جس قدر اعداد ہوں اور
 میں عدد او ایکس عدد زکات دیکے پچیس گہر سے ایک عدد دسے ہر بار ہین ہین
 تک بعد تیرہویں گہر میں کہ اصل زکات نکالاجی اور ستارہ داخل کر کے انشا
 ایک ایک کر کے آخر نقش تک دیگر اگر چاہے کہ نقش باقی پر کرے تو
 جس قدر ہو اور پچیس تین عدد زکات دیکے باقی کو اس کے چار حصہ کر کے اور ستارہ
 حصہ لیکے پچیس گہر سے پچیس کرے اور ہر ایک خانہ میں ایک ایک عدد اضافہ کرتے جا
 اگر اوسمیں ایک کسر آوے تو تیرہویں گہر میں ایک کی جگہ دو اضافہ کرے اور
 اگر دو کسر رہے تو نویں گہر میں ایک کی جگہ دو اضافہ کرے اگر تین کسر رہیں تو
 پانچویں گہر میں ایک کی جگہ دو اضافہ کر کے نقش کو ہر سے کہ برابر آوے اس میں
 شک نہیں ہے اس کے مثال تشریحات میں لکھیں جائیگی اور یہ جگہ تشریح میں چاہی

تاکہ حاملہ اوس کی بکری کو اپنے ہتھیل سے بچے رکھ کر کے اور اوس پر زور کر کے کہ وہ
توڑ ڈالے کہ فی الحال بچہ پیدا ہو گا مگر یہ نہ سے خلاصی پائیگی اور نقش منسختی بطور
جاوڑہ یہ ہے۔

۱۱	۶	۱۳
۱۲	۱۰	۸
۷	۱۴	۹

اور

دوشنبہ کے روز ساعت قرین

اس شکل کو لکھ کر مجبوس یعنی قیدی کو بند سے تاکہ اپنے بچے و فن کیس
قیدیت بیت جلد خلاصی پائیگا راہو جائیگا اور واسطے شخص گرفتہ کے اس
کے نام سے لکے اور اس کے سونے کی بجائے دن کر کے اوس پر ایک چھری تپ کر کے
کہ بھانگا متحیر ہونے کے بعد خود پیرائیگا نقش سے درستہ کو شرف قرین لکے اور اگر
اوپر اندام بیمار کے خوشنبہ کے روز حرف بدوح لکے مزین بیت ہند محبت ہے
ہوگا اور اگر اوپر شتی کے لکے بیت سدری رفتار ہو و باؤن سے یہ ہے
اور اگر گھوڑے پر لکے چلتے میں ماند کی پیہ اچیس اور نامہ لب اور مطلب
اور اسم بدوح لکے اور ہوا پر لکے دوست محبت تی پیہ ابو دے اور اگر تہ
آمین درم وزن فقرہ کی لکیر تم بنا کے اپنے انگشت میں پختہ مانتہ اور سکا ہو
خال نہریکا ہمیشہ برابر ہیکا معلوم ہو کہ حروف بدوح حروف زوج ہیں آب
خواص حروف فرد لکے جائے ہیں حروف فرد آج ہم ز ط ان حروف
کو ساتھ اسم مطالب و مطلب کے لکے کے نقش ثلثی میں یہ ہے اور
اک میں ڈالے وہ نون میں جہاں بڑیگی اور اگر چاہے رہ دشمن کے اپنے
اپنی ہیبت ڈالے تو اوپر شمشیر کے بروز سے شنبہ ان حروف کو لکے
اوس شمشیر سے طرف دشمن کے اشارہ کرے چنانچہ اس حروف

[illegible]

کہ مقصود بیت جلد حاصل ہوگا اور اگر شکل مربع ہر سے چاہیگا تو عمل اوپر طاعت
 و عناصر مطلوب کے رکھے اور شکل مربع تمام لکے اور نزدیک اپنے رکھے اور ہر روز
 موافق عدد او سکے پڑھے ساتھ وضو اور استقبال قبلہ بیٹھ کے حضور قلب سے
 اکیس روز تک انشاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہوگا اور سورہ فاتحہ کو موافق عدد
 او سکے واسطے قضای حاجات کے پڑھے اور مربع میں لکھ کے اپنے پاس
 رکھے مقصود حاصل ہوگا اور خواص آیت الکرسی ہی واسطے حفظ نفس اور
 حملہ شریک سے ایمن رہنے موافق عدد او سکے کے ہر روز پڑھے بعد از نماز
 کے اور مربع میں لکھ کے نزدیک اپنے رکھے اعدا آیت الکرسی کے یہ ہیں
 ۱۴۷۹ اور واسطے محبت کے آیہ کریمہ **لَوْ أَفْقَتَ بَابَاتِ یَحْیٰوْنٰہُمْ**
یَحْیٰوْنٰہُمْ اللہ والذین آمنوا انت خباہتہ یا کہ آیت کریمہ **وَأَلْقِیْتُ حَبَہٗ**
مِنِّی یا کہ آیت **قَدْ شَفَعْنَا حَبَہٗ وَأَنَّهُ لَحَبُّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٍ** واسطے محبت
 کے ہر ایک آیت کو جدا جدا اعدا و نکال کے موافق عدد او سکے ہر روز پڑھے
 بعد صلوٰۃ فریضہ کے اور مربع میں پڑ کر کے نزدیک اپنے رکھے گیارہ مطالب اور
 اس میں مطلوب کے عدد بھی جمع کر کے مربع مذکور میں داخل کرے اور نزدیک
 خود کے رکھے کہ محبت پیدا ہوگی مجرب ہے اور خواہش سے اس آیت شریفہ
 کے **وَمَنْ یَّتَّقِ اللہَ یَجْعَلْ لَہٗ قَدْرًا** تک واسطے فراخی رزق کے مربع میں
 لکھ کے نزدیک اپنے رکھے اور ہر روز بعد از نماز موافق عدد او سکے پڑھے
 کہ رزق میں فراخی اور توسع ہو کشائش پیدا ہو کہ مجرب ہے اور شکل رزق
 اس سند پر ہے **بیان شکل مجلس** شکل مجلس شریف زیرہ میں لکھ
 جب کہ زیرہ برنج حوت کے بیٹوں درجہ میں ہو یا قمریچ سلطان کے اور
 کے چوتھے درجہ میں ہو اس شکل کو ساتھ شک اور زعفران اور کباب سے

اور تہ کر کے اوپر کپڑا لپٹے اور کچھ کے گلے میں باندھتے کہ بچہ اوسکا ہر ایک ہا
 سے دور اور صحت مند رہے اور واسطے عقد لسان یعنی زبان بندی کے موثر
 ہے اور اگر شکل جنس کو یکے چاہے تو جملہ اعداد کو سائے طرح دیوے ہا
 جو کچھ رہیگا اوستہ پانچ جگہ تقسیم کرے اگر برابر آیا تو بہتر نہیں تو اگر کسر ایک
 تو ایک سو گز میں ایک ہزار زیادہ کرے اور اگر کسر دو سو گز میں گز میں
 عدد زیادہ کرے اور اگر کسر میں رہیں تو گیارہ سو خانہ میں ایک عدد زیادہ کرے
 اور اگر کسر چار سو خانہ میں تو چھ خانہ میں ایک عدد زیادہ کرے شکل پانچ درجہ
 میں واسطے فتوحات و دستوں اور محبوبوں کے نہایت محبوب ہے ترکیب اس
 شکل کے بہر نیکی استادوں نے مخفی رکھی ہے اور پوشیدہ رکھتے ہیں کہ جب
 کہ طالب صادق پاتے ہیں اوسکو سکھلاتے ہیں کہ غزین نہیں لگتے لہذا
 ہم بھی اونکی اطاعت کر کے خود اوسر شکل کو اس جگہ نہیں لکھے مگر اشکال
 میں اس کتاب کے طالب صادق کو دستیاب ہوگی بیان شکل مسدس
 شکل مسدس کو اگر ساتھ اپنے رکھیگا تو نزدیک سلاطین کے مفتخر اور محترم
 رہے اور واسطے شجاعت اور دلیری کے اس میں عظیم اثر ہے اور بعض
 نے اس کو رواف القلوب رکھتے ہیں اور یہ شکل منسوب شمس کے ہے
 شمس کے چہرے میں اس شکل کو تھم شک اور زعفران کے گلے اور غما میں
 سے بہت حاجت کے لئے ہے اور اوپر باگہ کے چٹیکے لکھ کر نزدیک
 اپنے سر سے در واسطے حماقت کے قوت عظیم بخشتی ہے اور اگر اوپر ابوینے
 بران سے بڑیکے سے لکھ کر لپٹے واسطے محبوب نلاق ہوئے نہایت موثر ہے
 شکل مسدس لکھنے کا عدد اسے چھ ہے جملہ عدد کو ایک سو چار جگہ طرح دیوے
 اور جو کچھ باقی رہیگا اوستہ چہرہ جگہ قسمت برابر کرے اگر کسر ایک رہے تو

اکیسویں خانہ میں ایک عدد زیادہ کرے اگر کسر درست تو پچیسویں خانہ میں ایک
 عدد زیادہ کرے اور اگر کسر تین میں تو اکیسویں گہر میں ایک عدد زیادہ کرے
 اور اگر کسر چار میں تو تیرہویں خانہ میں ایک عدد زیادہ کرے اور اگر کسر پانچ
 میں تو ساتویں خانہ میں ایک عدد بڑا دسے غلامہ شکل شش و شش کو بھی
 اس جگہ نہیں لکھا طالب صادق کو کتاب میں دستیاب ہوگی خاص ترکیب
 پڑ کر نیکی اس جگہ ترقیم ہوئی بیان شکل سبج شکل مسج کو شرف مرتب
 میں لکھے ہفت و ہفت حکیمان اس ورو کو کامل کہتے ہیں چنانچہ سات آسمان
 اور سات زمین اور سات ہر اور سات بحر اور سات کواکب اور سات قرین
 ہیں اور اس شکل کو بیج ساعت زحل اور ساعت مریخ میں لکھے اور نام طالب
 اور مطلوب کا اس شکل کے پشت پر تحریر کرے اور قبرستان میں دفن کرے
 کہ درمیان اونھوں کے فرقہ اور جدائی پڑی شکل مسج کی ترکیب یہ ہے
 جلد عدد کو ایک سو اٹھ ستم جہد طرح دیوے اور باقی اعداد کو سات جگہ تقسیم
 مساوی کرے اس میں سے ایک حصہ لیکے پہلے گہر میں بہرے اور ہر ایک خانہ
 میں ایک ایک عدد اضافہ کرتے آخر خانہ تک چلا جاوے اگر تقسیمت ایک کسر
 تو بیا اکیسویں گہر میں ایک عدد زیادہ درج کرے اگر کسر درست تو پچیسویں
 خانہ میں ایک عدد زیادہ ثبت کرے اگر کسر تین میں تو اکیسویں خانہ میں ایک
 عدد زیادہ داخل کرے اگر کسر چار میں تو بائیسویں خانہ میں ایک عدد زیادہ
 مندرج کرے اگر کسر پانچ میں تو پندرہویں خانہ میں ایک عدد زیادہ کرے
 اگر کسر چھ میں تو آٹھویں خانہ میں ایک عدد زیادہ کریں ساعقون
 کے خواص میں اگرچہ یہ مطلب بیج حصہ اول جلد ثالث اس کتاب کے
 بموجب تحریر ہے مگر اس جاتھوڑا سا لکھتے ہیں واسطے صحبت اور کاخیر کے ساعت

مشتی میں لگے اور واسطے جہد و محبت کے بیچ ساعت شمس اور زہر کے
 لگے اور واسطے ذاتِ خداوت و میانِ دو آدمیوں کے اور کارِ شر کے ساعت
 زحلاب اور مرغ و عطا و مین لگے اور واسطے تعظیم اور زیادتی جاہ و ظلال کے
 کہ بیچِ خلق کے معزز است پسے تو عطار و مین تحریر کرے اور واسطے طلب کرنے
 حاجتِ بادشاہیوں سے اور ایمین ہونے مخوف سلاطین سے بیچ ساعت شمس کے
 تسلیم کرے کہ مجرب ہے اب آگے مثلاً کسرات ہر ایک شکل کے نقشِ تنقہ
 ہوتے ہیں تقویٰات کے کسرات کہ ان نقشوں میں نگاہ کریں وہ یہ ہیں :
 کسرِ ثانی، کسرِ باقی

۵	۳
۹	۳
۱۳	۱

۴	۳
۷	۱

ساعتِ کسرات

نقشِ کسرات

۷	۵
۱۳	۱۱
۱۹	۱۷
۲۵	۲۳
۳۱	۲۹

۶	۲
۱۱	۳
۱۶	۲
۲۱	

گناہاتِ کسرات

کسراتِ کسرات

۹	۷
۱۷	۱۵
۲۵	۲۳
۳۳	۳۱
۴۱	۳۹
۴۹	۴۷
۵۷	۵۵

۸	۵
۱۵	۳
۲۳	۲
۲۹	۲
۳۶	۱
۴۲	

تذکرہ

ہدایت

بیج کرنے پر ایک مل اور گنے
تقویٰ ات طلسمات وغیرہ کے
لینا حضرت امام ہمام اور محمد بن
اور استوار کے بیت مذکور ہیں
اور رونا پر فتوح کیو اسلے فائز
اور پر شیعہ بنی وغیرہ کے دیوسے اور
اصل زکات ہر ایک اسم اور تقویٰ
اور نقش وغیرہ کا کہ جس پر مال ہوتا

۸	۱۰
۷	۱۹
۶	۲۸
۵	۳۷
۴	۴۶
۳	۵۵
۲	۶۴
۱	۷۳

چاہے جمع ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ اوس اسم کا دیوسے اس طریق سے ہر روز
تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ اوس اسم کو پڑھے چار مہینے روز کے مدت میں غلہ
اوس کے ماتھے آئیگا اور تقویٰ دن پر عامل ہو نیکی واسطے عروج و زمین عمل ہوتا
کرے ہر روز پیش از طلوع آفتاب ہزار نقش چوب انارست لکھ لکھتے ہو
شکر اوس چپڑ کے اور آفتاب کو دکھلا کے بہتر روز تک وریا میں چوبڑا دیوسے
اور بعد اوس کے دو ہفتہ تک ہر روز دو نقش طریق زکات لکھا کرے اور قدرے
شیعہ بنی اوپر رکھ کے اوسے بھی وریا میں مدت مذکور تک چوبڑا کرے کہ جس
طرح نقش کو عمل میں لائے اوس کا عامل ہو جائیگا ورنہ نقش بھی اوسے اپنی
دکھلایا اور اس جلد سیوم کے پہلے حصہ میں دائرہ اجازت تقویٰ دیوسے
اوس دائرہ میں کاغذ تقویٰ رکھ لکھا اجازت حضرت رسول خدا اور ائمہ اطہر سے
لیکے نقش لکے اور ہر وقت شروع کرنے لکھنے کے بعد رکھنے کاغذ تقویٰ کے
شہادت کو بھی رکھ لکھا اجازت لیوسے اور اوس حصہ اول میں جو کچھ لکھا ہے

انہی ہدی وغیرہ بزرگوں کے ایک اور متوسل ہو کے اون بزرگوں کا نام نہ لے
 لیکے عرض کرے کہ آپ کی بنا پر لکھا یہ خاک متوسل ہو کے اجازت چاہتا ہوں
 اجازت تعین اپنی جگہ سے سرو قد اوٹھ کے درود خوانان اپنے جگہ پر بیٹھ
 جاوے اور مودبانہ اوس نقشہ میں سے کاغذ کو نکال کے جو مطلب کیواسطے
 چاہتے ہیں لاوے کہ بغور وہ کام بن آویگا خالی کبھی نہیں جائیگا اور کاغذ
 کے لیے بعد انکشت شہادت کو بھی بطریق طلب کرنے اجازت واسطے لکھتے
 قویہ کے درود خوانان رکھے بعد اپنے مطلب کو بموجب قانون لکھے اور یہ
 نقشہ اجازت جملہ سیوم کے پہلے حصہ کے اکتیسویں صفحہ میں ثبت اور مندرج
 ہے کر لکھنے کی ضرورت نہیں ہے صفحہ مذکور میں پانچا خلاصہ اب کچھ حروف
 جو تہ تقیسات وغیرہ کے بیان کے طرف عنان تو سن خاصہ چہرے میں
 ہدایت آئندہ افانندہ میں احوال حروف تہی کا اٹھ فیس حرف کے تحریر ہوتا
 ہے کہ اب منظور ہے ان کے منسوبات وغیرہ اعمالوں کی پیدائش کرے خلاصہ
 اب پچھلے بیان حروف مجرہ ہوتا ہے کہ وہ ہیں اصول کلام اور اساس اور
 اسی سے ہیں ارتقاء بنائی کلام جان اور آگاہ ہو کہ تحقیق میں بیچ اعداد کے
 اسرار جسطرت تحقیق میں بیچ حروف کے آثار اور یہ تحقیق میں عالم غاوی مد
 سفل پس عالم عرش مد عالم کرسی اور عالم کرسی مد فلک زحل اور فلک زحل مد
 فلک مشتری اور فلک مشتری مد فلک مریخ اور فلک مریخ مد فلک شمس اور فلک
 شمس مد فلک زہرہ اور فلک زہرہ مد فلک عطارد اور فلک عطارد مد فلک
 قمر اور فلک قمر مد فلک حرارت یعنی آگ اور فلک حرارت مد فلک ہوا اور فلک
 ہوا مد فلک مائے پانی اور فلک مائے پانی مد فلک تراب یعنی خاک پس حروف
 علویات کے ہیں اوس سے حرف جیم متعلق ہے جس کے عدد و اوقات ہیں بحساب

انہی ہدی وغیرہ بزرگوں کے ایک اور متوسل ہو کے اون بزرگوں کا نام نہ لے

اور بہ تفصیل ترین بین اس طرح سے جی م میم کے چالیس تیس کے دس
اور نیز تین حرف بین یح سفیات کے حرف صا و مجملہ و اسکے نو دہین اشکال
میں شکل ثلاثی یعنی تہ مرتبہ زحمت سے منسوب ہے اور فلک مشتری سے حرف
وال منسوب ہے اور وہ بی مد وین چار اوس سے شکل مربع یعنی چار و چار
ہے اور تصرف فلک یح یح علویات کے بطریق بملکہ یعنی اجمالاً پانچ بین جس کا
حرف تھا ہی شکل خمسہ یعنی پنج در پنج مربع سے منسوب ہے اور فلک شمس
چھ حرف و آو ہے اور اشکال سے شکل سدس یعنی شش در شش
شمس سے منسوب ہے اور تصرف فلک زہرہ سات جنگ زائی ہے اور شکل
سبعہ یعنی بخت و ربخت زہرہ سے متعلق ہے اور فلک عطارد کے آٹھ حکا
حرف تھا ہی شکل ثمانیہ یعنی ہشت و ربخت عطارد سے منسوب ہے اور فلک
قمر کے نو حکا حرف طاء اشکال سے شکل متع یعنی نہ و نہ قمر سے منسوب ہے
اور نسبت ذاتیہ انسانیہ میں پس عقل یعنی عرش کا حرف الف اور کرسی کا
با اور زحل کا جیمہ اسی طرح قمر تک اور حروف کے لکھنے کے طریق اسی طرح
ہے کہ عرب ابتدا کرتا ہے واسطے طریقے اور رومی اور یونانی اور قبلی
و غیرہ کہ بتے ہیں بائیں طرف سے اور کل کتابت یہیں غیر متصل ہے
اور عرب کے حروف عرب کے انھائیس حرف ہیں سوای لام الف کے
اور ان کے ساتھ کرتے ہیں کہ یہیں موافق عدد و منازل
تیسہ و پندرہ و سترہ و پچیس و چوبیس و تریس و بیس و سترہ و پندرہ و تیس
لام تیرہ و دین چارہ حروف و حروف یہ ہیں ا ت ث و ذ ر ز
ط ظ ن ص ض س ش اور اوائ انھائیس میں سے یہ چارہ بعد ظا ہر
اوپر زمین کے ہوتے ہیں ان کے حروف یہ ہیں ب ج ح خ ک ل

م ع غ ف ق ہ و ی اور اذل حروف الف ہ اور بعد
 اوسکے حروف سے مثل طائت اور تعریفات اور رات کہ وہ جو انب سے انب
 کے اگر نظر کرے نظر کر نیوالا طرف حروف اور جدول اونس کے انطباقاً بیچ نفس کے
 پس گردانیگا موجود بیچ نفس کے قبل وجود اوسکی کے بیچ شکل کے پس الف
 بیچ حروف کے وہ ہ ایک بیچ عدد کے اور بیچ اعداد کے ہا قوت روحانیہ
 لطیفہ پس اعداد میں اسرار اقوال سے جس طرح کہ حروف ہیں اسرار افعال
 سے اور اعداد میں بیچ عالم بشارت کے اسرار اور منافع کے مرتب فرمایا اور
 حضرت باری جل قدسہ سے جس طرح کہ مرتب کیا بیچ حروف کے اسرار نفع سامع
 دعا اور رقا وغیر ذلک کے پس ظاہر ہوئی تاثیر اوسکے بیچ عالم حس کے ساتھ
 انواع اسماء کے اور جان بہ تحقیق حروف کو بیچ وفق کے حصر کے ہیں اور اوس
 جیسا چاہے اور سطح خاصیت ہمیش بناوے ساتھ افعال کے اور اوست کام
 میں لاوے ساتھ طبعیات کے جیکہ بوط ہی ساتھ اختیارات علویات کے یعنی
 طبعیات کو اختیارات علویات سے متناسب بنا کے کام میں لاوے کہ سب
 مؤثر ہونگے پس حرف دال کہ جسکا عدد چار ہیں پس اس سے نکلی ہے
 شکل ضرب چار در چار اور وضع اوسمیں ہا نسبت عدویہ اوسکے یوم الاتین
 یعنی ثوموار کہ روز مولد نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور روز بعثت اور روز وفات آکا
 ہا ولیکن اوس روز قمری شرف اپنی کے تیس درجہ میں برج ثور کے ہوا اور
 سالم ہو نحوست سے یعنی مخوس نظر اوسپر کس کو کب غس کی نہو پس روز مذکور
 میں اور قمر کی ساعت میں لکے اس حرف دال کو ساتھ طہارت اور وضو کے بعد
 پڑھنے و درگت نماز جسمیں بعد فاتحہ آیت الکرسی اور قل ہوا عند احد پڑا چاہئے
 اوپر کا غلط ہر کے ایک سو مرتبہ یعنی ایک سو دال لکے پس جو کوئی آدمی اوس

کا غنہ مکتوبہ حرف و آل کو ہمیشہ اپنے ساتھ رکھیں گا حق سبحانہ تعالیٰ اوپر اوس کے
 سہل فرمایا گیا حفظ اور فہم اور حکمت اور عظیم گردانے کا قدر اور منزلت اوس کی کوچ
 عالم علوی اور عالم سفلی کے اور صاحب جمعیت ہوگا اور بہ تحقیق اگر لٹکا دے
 اوس کا غنہ کوچ گردن اپنی کے قیدی بہت جلدی قید سے خلا می پاوے
 رہا ہو جائے اور جو کوئی اوس کے غنہ کو ہمیشہ اپنے غماض میں رکھیں گا ہزیمت
 پائے گا اوس سے دشمن باغی اور کفرہ اور سیطرہ جو کوئی حملہ اسکا ہوگا
 وہ خاصہ اور غالب اوپر خصم اپنی کے رہیں گا اور یہ حرف و آل جس کے عدد چار
 ہیں اور شکل ضرب چار در چار اس سے استخراج ہے اور اس سے مشتری منسوب
 ہے جو کہ کوکب سعد اکبر اور آل حرف باروہی اوپر حملہ کے اور اس سے
 کامل کیا اللہ سبحانہ تعالیٰ نے چار طبایعوں آگ ہوا پانی خاک کو جن سے
 صفیرہ اور لبو اور بلغم اور سودا متعلق ہیں پس یہ بین چار مستخرج دوسرے
 چار سے کہ جنہوں میں ہیں قوت طبایع اور اعتدال اونسکا اور ظاہر ہے حرف
 کریم سے بیچ و ایم تعالیٰ خصوصاً اور بیچ اسم الودود اوسکی کے اور وہ
 توحید مفید اور وہ ساتھ عدم واد بیچ وود کے اور نہیں تقدم کہتا بیچ
 سے آل سے اور اسی طرح ہی بیچ اسم مبارکین احمد اور محمد
 سے اللہ تعالیٰ سے کہ وہ بیچ آخر اسموں کے پس مشرف ہی بیچ دوام
 سے کہ جس میں طرف اول اپنی کے پس وہ ہی آخر وال جیسا کہ مقدم ہے
 بیچ اسماء کے پس حرف اول ویموہی ہے اور آخر اوس سے شریک ہے
 بن و اوسکا بیچ وہ بقای بیچ آخرت کے بعد فنا ہوئے اور یہ حرف و حرف
 سے ہیں اور عرش جسکا مبدل نہیں ہوتا وجود کو وہ ہیں اول عالم اخراجات
 اور وہ ہیں اول عالم ابد اور طرف اوس کے بیچ ارواح اور اوس میں

ہی مراتب حقول اور ادسی میں ہیں انوارِ رمت کہ بہ تحقیق کشف ہوا ہی وہ
 اکثر عارفین باللہ کو اور زیادہ روایتیں کہنے کی گنجائش نہیں ہے پس
 حرفِ دال اسرارِ دیمومیہ اور بقا اور دائم سے ہے جو کہ اسم ہے اسماء اور
 اور ابد سے کہ موسوم نہیں ہو سکتا اس سے کوئی سوا ہی اللہ سبحانہ تعالیٰ
 اور دود و پس و دیشترک ہے بطرح آگ ذکر ہوا اوسکا اور و ظاہر ہے
 اور جب باطن و دپس اول جب وہ ہے اور و منقسم ہے اوپر و قسموں سے
 ظاہر اور باطن پس ظاہر و د اور باطن اوسکا جب ہے پس و مسکن اوسکا
 قلب ہے وہ ہے کاشفِ خواہم قلب اور عشق لفظ یعنی ایک چیز پیچیدہ ^{میان} وہ
 حب اور و کے ہے اور مسکن شغف اور جب باطن عشق ہے اور مسکن اوس
 کا اور و اسکے کینچ قلب کے تین تجویفات ہیں پہلے تجویف بیچ اعلیٰ قلب کے
 نہیں غلاظت بیچ اوسکے اور وہ ہے مقام نور سطح اور وہی محال سار اور
 معانی حروف ہے اور وہی شکل ہے تجب اور وہی محل قوت ناشدہ ہے بیچ
 انسان کے اور قوت مدبر معانی ارادہ بعینہ نفس سے اور تجویف ثانی
 بیچ وسط قلب کے ہے اور وہ ہے محل تفکر اور تذکر و نور سطح ہے اور وہی
 محل سکینہ ہے اور وہی محل خیال حسین قلب ہوتی ہے روح اور تجویف ثانی
 بیچ آخر قلب کے ہے وہ ہے رقیق اور لطیف اور تعبیر اوس سے ہے ساتھ فواد
 کے وہی ہے محل ایمان اور عقل اور نور اور تصرف اور اسرار اور میزان عقل اور
 لطایف حکم اور وہی ہے محل حب اور محل حیا طبع میر حرارت لطیفہ سے آویز
 فواد عین نورانی جس سے درک ہوتا ہے حقایق ملکوتیات اور اسرار
 علویات اور جہر و تیات اور موازین الحقایق اور وہی ہے محل انوار موحیاتی
 اور اسرار علویات اور مقصود الہی اس محل سے ہے کہ نہیں اندی ہوتا کہ

بلکہ اندہ ابوالقلب جو ہیچ سینہ کے اور تجویف وسط وہ بھی عین نور سے
 اسی سے ہی اور اک طلب و راوس سے ہی ہے باعث بیچ و جد کے اور بیچ
 طلب اور شوق کے طریف کشینی مطلوب کے اور یہی ہے اسرع تعلق ساتھ
 اشتیاق کے بیچ عفت او سک کے اور اسی سے کشف ہوتا ہے عالم ملک
 اور صنایع الہی سے اور اسی سے نفع استحسان، اور تجویف اول بھی عین نور
 ہے اور اسی سے نظر کرتے ہیں طرف اسرار محسوسات اور اطوار مرکبات
 اور حقایق حروف اور اسرار او سک سے اور بزرگ پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ کو
 بیچ او سکے اسرار اسمائے اور حقایق معارف او سکے سے کہ ادس سے نار سا
 مقل بندگان خدایچ معرفت او سکے نہو کہ حیر امر کیا ہو اللہ تعالیٰ اور کشف
 کی سے ہے اسرار محسوسات اور اطوار مرکبات کہ بصائر کلی ہی جس سے بیان
 اختلاف اطوار ہوتا ہے اور تحقیق مقدم ہے ہمارے لئے بیچ موافقت بصائر
 اور لطایف سرایر کے اور تحقیق ارواح و حی بیچ کتاب اللہ تعالیٰ کے عین میں
 روح الامین اور روح القدس اور روح الامر پس و حی ہے *
 روح الامین سے کہ نازل ہوتی ہے اور تجویف اول کے وہ ہے بزرگ
 اللہ تعالیٰ کے پس یہی ہے اول مراتب و حی بیچ تنزیل کے اور کل
 کہ ہی تشریف الہام اللہ تعالیٰ سے اور قلب کے اور بعد اس کے
 روح القدس اور وہ ہے مفہین انوار جو نور ہی بیچ لوح محفوظ
 کے طرف تشریف اللہ تعالیٰ کے قلب سے پس ثابت ہے ایمان اور بصیرت
 اور فکر ثانیہ قلب سے کہ ثابت ہے ایمان اور بصیرت فکر اور ظاہر اللہ
 حکم اور انواع موا اور ثانیہ اور لطایف ایمانیہ اوسی سے پس مرتبہ
 ثالثہ وہی ہے محل نور اقدس اور وہی ہے سمع اور وہی ہے محل عقل

کہ قال اللہ تعالیٰ لبیہ صلی اللہ علیہ وسلم فایک لالتس الموقی ولا تسع الخضر المذموم
 نہیں ارادہ کیا موت کا بیچ جس کے بلکہ ارادہ کیا موت کا بیچ فکر اور تعبیاں سے
 ارادہ صم کا نہیں کہ صم گوش سے متعلق ہے کہ مانتے سے اوسمیت موجود ہے بلکہ رادہ
 اس سے یہ سمجھیں کہ وہ بی بیچ عالم فواد کے اور وہ ہے محل عقل اور وہی محل عقل
 روت الا یہی جو کہ شیارب عرب تکمیل اور حقیقت جمع کے اور کوئی مخصوص نہیں ہے
 ساتھ اس تنزل کے مگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم مخصوص کلام اس سے زیادہ کہیں
 تحریر نہیں ہے اعمال اور فوائد و فائز ال سلیہ موتے ہیں جو کوئی ایک حرف وال
 کو پختہ نہیں ہے تبہ جو کہ ہر عدد واقع اوپر تفصیل و سکی کے جب کہ دال دس
 چار آئے کا ایک ل کے تیس پختہ ہوئے ہیں ساتھ شکل اسکے بننے شکل
 درپ کے اوپر میر سفید کے اور گردا گرد اس شکل کے پختہ دال کے جس وقت
 کہ مودے قریب ہر ہر ہر کے اور محظوظ ساتھ شترت کے ہر اور رکے
 شکل کو جو فضا تم یعنی بیچ انگوٹوں کے اوس وقت مذکور میں و لیکہ اس محل کہ وقت
 چھٹے کہ طائر مقام پر بیٹھے اور ہات اور لباس طائر زیب بدن رہے اور
 بیٹے روزہ دار ہو اور باطن میں اپنی صفائے رکے کہ اللہ تعالیٰ اوپر اس کے ثبوت اپنی
 عطا فرمائے اور رزق اوس کا وسیع کرے اور جو کوئی پختہ مرتبہ بعد نماز ہر کے
 محمد رسول اللہ احمد رسول اللہ اور اوس نوشتہ کو ہمیشہ ساتھ اپنے رکے اور
 فرمائے اللہ سبحانہ تعالیٰ قوت اوپر طاعت اوس کی کے اور اعانت کرے اور پر رکت
 کے اور کفایت کرے اور پچائیگا اوس ہر ذات شیطانیہ شیطانیہ و سوسون
 سے اور تحقیق اوپر استقام نظر ہر طرف اس بھلاؤ کے کہ وہ ہے محنت
 اسم نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور اسم اسی کا ہے احمد اور یہ اسمین کامل ہیں ساتھ
 اس حرف دال کے جو کوئی مدام نظر اپنی اوپر اوس بیچ ہر ایک روز کے نزدیک

شتر میں مزد یک طاووس آفتاب اور ہوتے مظلوظ غمیں اور شتر میں سے
 اعلیٰ جزا اور بخوردے اوست ساتھ مصطکی اور صد ایض بیج بر ایک روز
 غمیں بیج پختہ کے مصطکات مراد شاید مصطکی ہو اور صد ایض سے بیج
 اور لابس اور رکینے دلس کو اسختر کے اللہ ہی نہ تعالیٰ امور دینا ت ورسن
 کفایت کر نیا اجابت کو چنی بیجا اور آساق کر بیجا اور پر اد کے احوال حالت و
 روزی کر بیجا تیسری اسباب رزق کے اور وضع نیا بیجا برکت بیج اور بیج
 کے جو اوستے ہاتھ سے نکلتی ہیں اور کسید پر اگر رکھیں است بیج وضع اپنی کار
 وہ کان اپنی یا صندوق اپنے میں بہت زیادہ ہو گا دل او سکا اور رزق او کجا
 اس شرط سے کہ کب اوست کے ساتھ کجا مخصوص طلب رزق اور وضع اور بیج و
 وضع برکت کو کہ پانچا اپنے طلب کو انت اللہ تعالیٰ اور ہر کوئی کجا اور
 حرنی کو بیج پوست آہو سے پختہ کے روز مزد یک طاووس غمیں اور شتر میں سے
 ساتھ اپنے اوستے اپنے بدن کے کرائے دور میں ہندو کے بیج بدن کے بدن
 میں سے کجا کجا او سید بیجا تم ذکر کو ہندو کے اپنے پاس سے کجا کجا
 تعالیٰ ایمن رہیگا چور دشمن جان اور مکار کی بدن کائنات سے کجا کجا
 کے ساتھ کجا مر لایق اور مناسب اس طلب کے کجا او چاہیے کہ بیج بیج
 پاکیزہ رہتے نجاست ستونچے اپ پہلے شکل مربع عددی تو ہر کر سہ ہیں

۱	۱۹	۱۴	۴
۱۲	۶	۷	۹
۹	۱۰	۱۱	۵
۱۳	۳	۱۲	۱۶

شکل بیج

عددی

بیج

بیج

اور
 دوسری شکل
 عددی کے ساتھ
 قمار میں

جہت تا بہ کہ نہ کہ با جسمین بھی شکست کچھ نہ پورا افتادہت میں اس جائزیت کرتا ہے

→	0.15	0.15	1
9	✓	9	2.15
4	0.11	1.0	4
0.19	2	2	1.5

والارض ۛ اور آگے اسکے تہوڑا بیان منازل تہوڑا ہی کہ اتنا یہ ہے
 جسوقت کہ چودہ منزلین آسمان پر ظاہر ہوتی ہیں تو دوسری چودہ زمین کے نیچے
 ہوتی ہیں جسوقت کہ پچاس منزلین غروب ہوتی ہیں تو پندرہویں منزل طالع ہو
 ہے اسی طرح ہمیشہ پس ان منزلوں کے حروف مقرر کئے ہیں حروف تہجی
 میں پندرہ حروف منقوط ہیں اور تیرہ حروف غیر منقوط حروف منقوط یہ ہیں
 ب ت ث ج ح ذ ز ش ض ط غ ف ق ن ی اور حروف غیر
 منقوط یہ ہیں ا ح و ر ک س ص ط ع ک ل و ہ الف ا و ح
 حروف غیر منقوط منازل سعد ہیں اور حروف منقوط منازل نحس ہیں اور جن
 حروف پر کہ ایک نقطہ ہے وہ منازل ممتزج ہیں اور قریب سعد ہیں اور جن پر
 چکر دو نقطہ ہیں وہ منازل ممتزج ہیں اور نحس سے نزدیک اور جن حروف پر
 کہ تین نقطہ ہیں وہ منزلین بغایت منحوس ہیں پس تبرک اسمیں کہ جسے اوس
 کا بیان تیس واسطے کیا اور کیفیت اسکی بتحقیق منازل کے اشکال مختلف
 الوضع ہیں بیچ خلقت کے اور بیٹہ میں گولی ایک شبیبہ نہیں آخر تک اور تم کہ
 اللہ سبحانہ تعالیٰ مستدیر یعنی دائرہ شکل گرد خلقت فرمایا ہے اور سمیٹتے
 شمس بھی گرد اسمیں ہے ستر خلق کہ شمس اوسکی ممکن نہیں ہے پس قمر
 ہونا اوسکا بیچ منزلان طلع شاید طلوع سے مراد جاتی طلوع اور نظر آنے اور مقام دیکھنے
 یہ لفظ حق کو دوچار لغتوں میں نظر نہیں آیا ولیکن مراد شاید وہی ہو اور مقصود اس
 جا منزلان طلع ہیں کہ جس سے حرف الف متعلق ہے جسوقت کہ بیچ اس منزل
 کے نور نشان اور روشنی بخش ہو وہ حانیات الف سے منسوب ہے قوت روحانیات
 الف پس جس کظاہر ہے غضب بیچ آخر عالم اور اکثر اوسکا بیچ اشرف اہل دنیا
 اور اکابر اوسکی کے بعد کل ایک مخلوق سے قبر اور قبض بیچ باطن اوسکا اور نوح

فی حرارة طبعه و قیج فیہ حرارة نارینہ تقع بجا اوصالہ و لغرض بجا قلب و باطنہ
 و تتلف عقده و تنزل علیہ ملائکۃ العذاب و نار المریخ و تحرك علیہ النيران الصدا
 و الازجاء بحق المریخ و یافین من تحرق نار و بحق منشرکات الریفیۃ المقدار البادۃ
 الحارۃ المنقبت من الظلمۃ الطاغیۃ و الجبابرة الباغیۃ و کرسل روحانیتہ
 المریخ اصی بالشار و العذاب و القہ و النصاب علی روحانیتہ ہذا الجبار البائل
 المتکبر الظافی و ملکوا من حسنہ عذاب الاتقمام و سلطوا علی باطنہ ستر القصر
 و الغضب و الاتقمام و انی اقمست علیک بالقوی المین الطایر الحق القیوم
 النور المؤمن الموقر مقض لا نوار و مغطی الاشرار و بحق النار و الشرار و الکوب
 الاخر و بالہ الواحد القہار اوجہوا طایعین مسترعین اور کلبہ ساتھ اسکا
 خمس کہ تباہ ہوگا وہ جابر مغرور دنیا میں اپنے کے کا سزا پائیگا کہ نہایت ہی
 مجرب ہے و دوسری منزل منازل قمر سے بلکین ہی بسے حرف تا
 منسوب ہی جسوقت نازل ہوتا ہی قمریچ اس منزل کے تو مخدر ہوتی ہی اسے
 امر اللہ تعالیٰ قوۃ روحانیہ اصلاح غضب اور اسوقت میں دوا کا کہنا بہت
 دشوار ہے اور متحرک ہونا اور جانا نزدیک اکابر اور ملوک اور ابناء دنیا اور
 بے اختیار استقامت رہی زمین کے دربار میں بہت مناسب ہے اور میریچ
 کے دربار میں بھی اور وہیں وجہ مسی اور اسمیں ہی اسکو شرف ہے
 ہوتا ہے کہ وہ جہت روز پرست ہے اور خمس سعدی اور یہی حار
 دربار میں ہے کہ یہ سبب ہی سعد اور شرف اور سکایں وجہ سے ہی
 اسمیں قصد کر میں انقباض جہوہ ملوک اور حبیب قلوب اور عمل صناعات حکمتہ
 اور اسکا سید و بینہ کا کہ موثر اور مفید ہونے کیسہ ہی منزل منازل قمر سے تیز
 ہی جس سے حرف خیم منسوب جسوقت کہ نازل ہوتا ہی قمریچ اس منزل

کے مندر ہوتی ہیں اس سے قوت روحانیہ ممتاز ساتھ حرارت اور رطوبت کے
 وہ ہیں سعد متوسط اور جید ہی واسطے سفی کے درمیان کثرت اور شمال سے
 آتے ایسا کی طرف سرگردانیت قائم بخش اور ترقی رسان و مبارک ہیں جو تقویٰ
 منزل منازل قمر سے دہران سے اور عرف و آل اس سے منسوب جسوقت قمر
 اس منزل کے نزول کرتا ہے تو اس سے انحراف پاتی ہیں قوت روحانیہ
 اس میں ہوا ہی احوال روی کے دو سرا عمل کہے کیونکہ "ایق" اس کے عمل روی
 ہے پانچویں منزل منزل قمر سے منسوب جس سے حرف آ منسوب ہے
 جسوقت قمر یہ اس منزل کے نزول کرتا ہے تو اس سے قوت روحانیہ مزید
 ساتھ حرکت متوسط کے نازل ہوتی ہیں چھٹی منزل منزل قمر سے منسوب
 ہے جس سے حرف و آو منسوب ہے وہ ہی سعد واسطے الف ت اور محبت
 کے جسوقت قمر اس منزل میں آتا ہے تو اس سے قوت روحانیہ معیاری اعمال
 و تقویٰ اور پرہیزگاری نزول کرتی ہیں اس میں اعمال نیک اور مہر و محبت
 بہت مفید و موثر ہیں ساتویں منزل منزل قمر سے قمر سے
 جس سے حرف زای منسوب ہے جسوقت قمر یہ اس منزل کے نزول کرتا ہے
 اس سے قوت روحانیہ صلح و معین اور عبادات اور کثایت اور ارباب
 زادیوں کے اور محو و سکینہ فکر کے فتح اور اسرار ملکوت کے اور طلب حقیقت کے
 اعمال کے آٹھویں منزل منزل قمر سے قمر سے جس سے حرف ط منسوب ہے
 جسوقت قمر یہ اس منزل میں اور نور نشان ہوتا ہے تو اس سے قوت روحانیہ غیر
 ان اور خیر کے نزول ہوتی ہیں پس کا خیر اس وقت کرنا بہتر نہیں ہے نویں
 منزل منزل قمر سے قمر سے جس سے حرف ط منسوب ہے جسوقت قمر اس
 سے نور نشان ہوتا ہے تو قوت روحانیہ روی نازل ہوتی ہیں اسوقت

بیت اعمال رومی کے ہر کسے رومی کے معنی فاسد اور نیہوں کے ہوتے ہیں پس
افعال و اعمال یہ کہ مراد سے پہنچ آگے بھی بیان ہوا ہی (سو میں
منزل منزل قریب ہے جس سے حرف یا منسوب ہے جس وقت کہ قمر اس
منزل میں ہے اور نور نشان رہتا ہے تو اس سے قوت روحانیہ
موت جہنم الیہ اور شہ فروری ہوتی ہے اس میں ایسے ہی اعمال کیا چاہیے جو کہ دنیا
میں سے بہت گہرا زمین منزل منزل قریب سے زبردستی سے حرف کا
منسوب ہے جس وقت اس منزل سے نور نشان ہوتا ہے تو اس سے قوت روحانیہ
تو بہت زیادہ اور متعجب اور طلب ہے نازل ہوتی ہے بار زمین منزل
منزل قریب ہے جس سے حرف قریب منسوب ہے جس وقت قمر اس منزل سے
متعجب اور نور بخش رہتا ہے تو اس سے قوت روحانیہ ممتد ہے نازل ہوتی ہے جو کہ
وریں ایک اور ہے اس وقت کے اعمال کا ہونا ہونا اور میان ملک کے
بیت چہر زمین منزل منزل قریب سے خواہ جس سکھ میں منسوب ہے
بہت قوت نور نشان رہتا تو اس سے قوت روحانیہ اسطرح نازل ہوتی ہے
کہ جس میں قمر زمین ہوتی کشن و ریا کی پہا سو قوت میں مناسب ہے کشتی کو
یا اور ان میں چوہو زمین منزل منزل قریب سے سماں
بہت قوت نور نشان رہتا تو اس سے نور بخش ہوتا ہے اس سے قوت
منزل قریب ہوتی ہے معین کے معنی پاری دینے کے
بہت قوت نور نشان رہتا تو اس سے نور بخش ہوتا ہے اس سے قوت
تو بہت قوت نور نشان رہتا تو اس سے نور بخش ہوتا ہے اس سے قوت
بہت قوت نور نشان رہتا تو اس سے نور بخش ہوتا ہے اس سے قوت

حسب دلخواہ برآئینگی سولہویں منزل منزل قوت رہتا ہے جس وقت
 عین منسوب ہے جس وقت قمر اس منزل میں مجلی ہوتا ہے تو اس سے قوت روحانیہ
 متعزجہ نزول کرتی ہے اس میں متحرک ہوا والا واسطے کار خیر کے یعنی خیر و خیریت
 کوئی کام کرے سترہویں منزل منزل قمر سے اکیسواں منزل منزل قمر سے
 منسوب ہے جس وقت قمر اس منزل میں آتا ہے تو قوت روحانیہ خیر و خیریت اور پر اعمال
 خیر کے نازل ہوتی ہے پس اس میں اعمال خیر و خیریت کرے اس میں سترہویں منزل منزل
 قمر سے قلب ہر شخص متحرک منسوب ہے جس وقت قمر اس منزل میں نزول
 کرتا ہے تو اس سے قوت روحانیہ معین اور خیر کلی کے نزول کرتی ہے پس اس
 وقت میں کار خیر کرنا مناسب ہے اکیسویں منزل منزل قمر سے
 شولہ ہر جس شخص قاف منسوب ہے جس وقت قمر اس منزل میں مجلی ہوتا
 رہتا ہے اس سے قوت روحانیہ متعزجہ نازل ہوتی ہے جس میں حرکت کرے واسطے
 کسی چیز سوائے ابار و نیاوی کے ابار سے مراد حساب ہے حساب قوت روحانیہ
 تجارت وغیرہ کرے بیسویں منزل منزل قمر سے اعجاز ہے جس سے قوت
 را منسوب ہے جس وقت قمر اس منزل میں مجلی رہتا ہے تو قوت روحانیہ تصفیہ
 قلوب اور فروخت اعمال نازل ہوتی ہے اور جہیز واسطے ابتدا کرے کالہ
 دنیا و آخرت کے اکیسویں منزل منزل قمر سے بدو ہے جس سے قوت عین
 منسوب ہے جس وقت قمر اس منزل سے لات رہتا ہے تو اس سے قوت روحانیہ خیر
 عین اپنے خیر کے نزول کرتی ہے پس اس میں اعمال خیر و خیریت کرے یا بیسویں منزل
 منزل قمر سے سعدون ہے جس شخص قاف منسوب ہے جس وقت قمر اس منزل سے
 ساحل ہوتا ہے تو اس سے قوت روحانیہ متعزجہ اترتی ہے کہ اعمال خیر و خیریت
 کسی چیز امور دنیا سے کہ بخوبی سراپا نہ ہو یا بیسویں منزل منزل قمر سے

پچیسویں منزل منزل قمر سے سعدی ہے جس سے حرف قما منسوب ہے جس
 وقت قمر اس منزل سے طالع ہوتا ہے تو اس سے قوت روحانیہ یعنی نزل بوق
 ہے جو کہ اصداغ بخش واسطے کسب شے کے نہیں ہے اور منفعت اور نقصان حرکت
 کرے اس کے حال میں نہیں ہے بعد اعتدال پر رہے چوبیسویں منزل منزل
 قمر سے سعدی کہو وہ جس سے حرف قما منسوب ہے جس وقت قمر اس منزل سے
 جلوہ کن رہتا ہے تو قوت روحانیہ صالح اور جید واسطے حرکت کے اور مقدر
 طبع نازل بوقی ہے پچیسویں منزل منزل قمر سے سعدی الا جیبہ ہے جس
 حرف ذال منسوب ہے جس وقت قمر اس منزل سے تلاو بخش رہتا ہے تو قوت
 روحانیہ سعید معین اور اعمال محمود کلیہ اور اوپر الفت اور محبت اور مخلوقات
 نازل بوقی ہے اور محبت کی واسطے یہ اکیسویں منزل منزل قمر سے
 قمر سے فرغ مقدم ہے جس سے حرف ضاد منسوب ہے جس وقت قمر اس منزل
 سے لمعان ہوتا ہے تو اس سے قوت روحانیہ سعید معین اور اعمال خیر کلیہ کے نزل
 کرتی ہے پس اعمال خیر اسکے عمل میں کرنا بہت مفید ہے ستائیسویں منزل
 قمر سے فرغ مؤخر ہے جس سے حرف ظا منسوب ہے جس وقت قمر اس
 سے قوت روحانیہ فہم تیز ہے نزول کرتی ہے
 اور تحویل کرنا خوب ہے اٹھائیسویں منزل
 اس منزل میں ضوم اور سنا بخش رہتا ہے تو
 روحانیہ محمودہ معین علما اور طلب علم اور دعا کی
 اور اعمال صالحہ کی سبب بنتی ہے روک کرتی ہے انہیں اعمال کو کرنا نہیں
 فی مدد بخش اور مناسب ہے اور اس منزل سے حرف حین منسوب ہے
 اور معلوم ہو کہ لیل اٹھائیس منزل قمر کے نہ نہ نام ساتھ عربی کے اس کتاب

مختلفہ عالمین کی دوسری جلد کے اٹھائیسویں صفحہ میں مسطرب اور سبکباز
 بندہ ہی اسماء و سبب اب ہونے پس نظر کرانی برادر کہ کس طرح اقامہ فرمایا ہے
 سبحانہ تعالیٰ نے اوپر حروف کے معہ فوائد اور ہوا مختلف انہیں حروف سے کلام
 تعالیٰ کا اور پیمان انہیں سے اسماء اللہ تعالیٰ اور انہیں سے قدم کر اللہ تعالیٰ سے حفظ
 ہے اس پر معنی اسکے یہ ہیں کہ مظہر کر روحانیہ نازلہ منازل سے آوری بیچ
 قرآن کریم کے آیت رحمت اور آیت عذاب پس یہ آیت رحمت ملائکہ سعد
 بیچ حق مرحوم کے اور واسطے آیت عذاب ملائکہ غم و واسطے معذب اوسکی کے
 اور آیت مقتضیہ واسطے وعدہ اور وعید کے کہ معتبر وہ ہے ساتھ روحانیہ مترجم
 کے یعنی قوت روحانیہ سعد ساتھ آیت رحمت واسطے کار خیر اور مسلمین و مؤمنین
 کے اور قوت روحانیہ غم ساتھ آیت عذاب واسطے کار شر اور کافروں کے
 اور قوت روحانیہ مترجم جو کہ ملائکہ مترجم ہیں واسطے ادا کرے وعدہ وعدہ کے
 جیسا کہ بیان ہوتا ہے کہ نہیں یہ کہ بیچ حق انسان کے نہ کہ بیچ حق ملائکہ کے کہ واسطے
 اور انہوں کے ہی خیر محظ اور بیچ انسان کے خیر محظ وہی ایمان قائم جبر اور شر
 محظ وہ ہے کفر اور خیر مترجم وہ ہی مؤمن عاصی جیسا کہ فرمایا اللہ سبحانہ تعالیٰ
 بیچ انکرا خرون اعترفوا بذنوبہم خلوا اعمالا و آخر سینا غسی اللہ ان یتوب
 علیہم اور یہ اسرا بیچ حروف استماع ادوار کے اوپر نطفہ اور اوپر طوار
 ترکیب کے ہی تار و زبر و ز طرف دنیا کے کل منزل اور کل روحانیات اصل
 حرف جمع ہیں اوسمیں مانند میت لطفہ بیچ چالیس و ز کے پس اسی طرح آخر منازل
 پس آخر حروف ساتھ آخر روحانیات کے ساتھ بیچ سعادت اور نحو سات
 کے پس نہیں یہ تفرقہ حرفیہ اور دور فلکیہ مگر جانے انسان اسباب سعادت
 و سعادت سے اور اسباب شقاوت کو نحو سات سے اور اسباب مترجم کو خطا

او سکتے اور کل سوائے اسکی ہی اسطرح ہے پہلے ابن آدم کے جس نے
 یہ منازل متفرقہ طرف برون اثنی عشر کے واسطے ظاہر ہوئے ہیں اور اسکی حکمت
 اسکی اور ہر دس حروف اثنی عشر پہلے تقطیعات حروف لا الہ الا انت
 کے منسوب اس طرح سے ل الہ الہ الال الہ پس یہ بھی بین ہاں
 موافق عدد برون اثنی عشر کے پس یہی نعیم کل برون اور جان یہہ بارہ برون
 انہیں ہی ثابت اور انہیں ہی منقلب اور انہیں ہی ذو جسدین جنکا بیان اس
 کتاب تحفۃ العالمین کے دوسری جلد میں بتکرار ہوا ہے پس اسطرح ہی بیچ
 ان حروف اثنی عشر کے ثابت اور منقلب پس اثبات ثابت ہیں اور
 نفی منقلب وجود سے عدم تک جو کہ ہیں یہ ان حروف کا مستدیر ہے چنانچہ
 قمر اور قمری نزدیکتر زمین سے سوائے اسکی ستر اور حروف نزدیکتر ہی ہم
 سے قمر سے اسواسطے ہی معزویع جبلت کل ان اسان اور حروف کا آگے لے کر
 ہوا اور منازل کے اسکی اعادہ کی ضرورت نہیں پس کاشی زیاد ہوتی ہے
 ساتھ زیاد قمر اور افزائش نور اسکی سے اور ناقص ہوتی ہے اسکی
 نقصانیت اور می نور اوسکی سے حکمت وضع اسکی اور معرفت رتبت اسکی
 کہ اسپر زیادہ ہوئی ظلمت وغیر اسکی اور میں سات دراری شمس
 اور شمس تیری اور میرج اور زہرہ اور عطارد کہ گردانا ہیں بیچ اسکی
 اور ابتدا جہت فرمایا ہے اور بجا نہ تعالیٰ نے بیچ کلام مجید اپنی
 نوح قدس سے اور تحقیق ہی اسماء حسنی اسکی سے الجاعل قول ایچ
 تعالیٰ جاعل امیرک رسلا و قوله انی جاعل فی الارض خلیفہ
 اور قوی یہ بیچ دراری یعنی ستارے کا خدو ہی قومی نقطیات باطن

سبج لا الہ الا اللہ کے پس یہی مستحکم معلومات اقدسیات سے
 اور اس کے آگے بیان حروف حار اور یابس اور بارو اور رطب ہوا ہے
 پس حروف حار سات ہیں ا ح ط م ف ش ذ اور حروف
 مرطب بھی سات ہیں ب م ی و ن ص ن ح و اور حروف بارو بھی
 سات ہیں ح ز ک س ق ی ش ج اور حروف یابس بھی سات ہیں
 و ح ل ع ر خ غ پس آتش سوزند و مین ہے حرارت اور پوست یعنی گرم
 و خشک ہے اور ہوا مین جمع ہے رطوبت اور حرارت یعنی گرم و تر ہے اور پانی
 مین جمع ہے برودت اور رطوبت یعنی سرد و تر ہے اور خاک مین جمع ہے پوست
 اور برودت یعنی سرد و خشک ہے پس داخل مین چار طبائع مذکور ہیں صغرا
 اور و تم یعنی لہو اور بلغم اور سودا پس صغرا طبع آتش ہے جو ہر جہاں حار و
 یابس اور دم طبع ہوا ہے جو ہر جہاں حار و مرطب اور بغم طبع پانی ہے جو ہر
 جہاں بارو اور مرطب اور سودا طبع خاک ہے جو ہر جہاں بارو اور یابس ہے تحقیق غائب
 ساتھ ایمان بغض کا قمع واسطے تپ کے کتابت اولیٰ سے اگر چاہتے تپ کو چھوڑ
 تعویذ لکھنے تاکہ تپ محرقہ دفع ہو و ست پس اسماء بارو و مثل اسم غداں شدید
 حق سبحانہ تعالیٰ کو تکبیر دیکے اور اسطرت حروف باروہ اور یابس کو بیج کسج
 لکھنے شکل مفت و ربغت کے لکھنے کا محاسب تپ محرقہ کو دیوسے کہ تپا و سکنی
 ہو جائیگی کہ اس مین ہے بعض اسم قانع زہریر کہ صفرای محرقہ سے جو تپ آتی ہے
 ہر بالکل دفع ہو جائیگی تاثیر سے اسماء آتبی کے اس شکل کو ہر موجب نشان
 دی کے لکھے اور مریض کو چند روز تک ساتھ آب باران اور باران کے بیج جو تو آب
 جاری خوشکوار کے ساتھ دیوسے کے پلاوسے اور ایک تعویذ لکھنے کے اور سبب
 بارو ہر باز ہے اور تعویذ کو آب گلاب کا فوراً نیز مین نہ عفران اور شکست

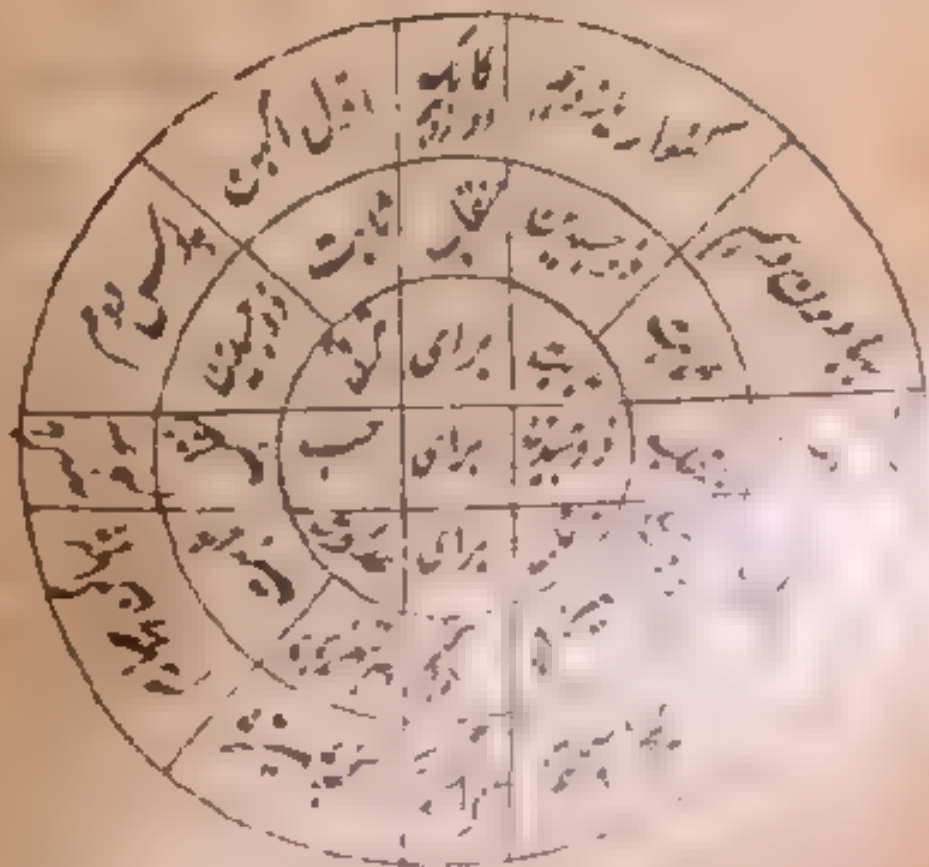
مختصر کر کے لکے انشاء اللہ تعالیٰ انشاء اللہ تعالیٰ اور اوسماۃ تعالیٰ کے نام کی
تائید سے بہت خدمت یاب ہوگا اپنی ہوجایگا وہ شکل یہ ہے

و	ح	ل	غ	ر	ح	س
ن	ش	د	ح	ل	ع	ر
ع	ر	ح	س	د	ح	ل
ح	ل	ع	ر	ح	ش	د
س	د	ح	ل	ع	ر	ح
ر	خ	ش	د	ح	ل	ع
ل	غ	ر	ح	ش	د	خ

اور شکل کے نیچے نام مر فیض اور اسکے والدین کا لکے کسی طرح جو جو رضین ان چار
طبایعوں سے پیدا ہوتے ہیں اونسے مخلف یعنی گرم کو سرد اور سرد کو گرم سے
کرنیکو حروف کو مناسب مطلب عمل میں لاوے کہ سب مفید اور مؤثر ہونگے اور
شاء اللہ تعالیٰ آئندہ افاضتہ میں اور بھی کچھ بیان موعامال اشکال
کے بین تطبیق ہونگے اب اس آئندہ ہدایت کے بعد افاضتہ تحریر ہوگا
اس آئندہ ہدایت میں بعض چیزیں ضروری تحریر ہوتے ہیں و انہی جو
اس آئندہ ہدایت میں ضروری و غیر و امتیاز میں اکثر لکھا ہیں و لیکن
بعض میں ضروری و امتیاز میں بطور کیمہ لکھا ہے کہ اکثر اشکال اور نقشوں وغیرہ
میں حریت اس آئندہ ہدایت میں بننا باری تعالیٰ کے ہیں چاہے کہ موانعات سے پہلے
میرین قبل زمین جو موانعات ترقیم ہوتے ہیں اشکال غیر قدر سے مرقوم کرتے ہیں
کیونکہ بار آزمائش میں آیا ہے کہ ایک ملک چندین مرتبہ جو ہو گیا ایک اور موافق

پایا بعد اوسکے اوس عمل آزمودہ کو کام میں لایا درست نہ پایا کچھ تیرہ چوبیس میں نہ آئے
 پس لازم نہیں کہ اوس سے بد اعتقاد ہو بلکہ امیدوار رہے کیونکہ اسما میں قدرتی
 بنے اثر نہیں ہیں بلکہ بہت زیادہ تاثیر رکھتے ہیں جو شخص کہ اوس کے تاثیر کا قائل نہیں
 وہ کافر مطلق ہے ولیکن تعویق ہونے میں حکمت خداوند کریم و حکیم مقتضی سلی ہوگی کہ
 اوس وقت وہ عمل مؤثر و کارگر نہ ہوتا تین مصلحت ہو یا کہ بوجہ اور کچھ موانعات کے
 معوق ہو تو بھی عجب نہیں کیونکہ موانعات چند تاثیرات عمل میں ہیں اولیٰ یہ کہ اگر
 ہر بار عمل موافق اور نیک درست پڑے تو یہ شخص حال بندہ کا رخ نہ خداوند حنیف کا
 صبر تابی پس عمل میں تعویق جو نیسے یا اوس نہ ہو و دوسرا یہ کہ اعمال
 جو شاذ و نیک پڑتے ہیں سب اوس کا یہی کہ اکثر لوگ عمل حب و اسطے فسق
 اور فجور کے اور زنا کے کرتے ہیں پس ایسے قبیح اعمال کس طرح نیک و
 آویز پڑ سکتے ہیں تیسرا موانع یہ کہ عمل کرتے ہیں ولیکن احتیاج نہیں کہ
 میں چونکہ یہ کہ نقش لکھتے ہیں ولیکن مجبور قلب اور اوس شرابی نے
 نقش کے نہیں لکھتے اور بعض نقش جہنم ثابت میں لکھنا چاہئے اوسے فوجہ
 میں اور فوجہ میں کا ثابت میں لکھتے ہیں اور نقش پڑ کر نیک ترکیب بھی
 غافل رہتے ہیں نقش بہ نیک قاعدے تو مذکور ہوتے ہیں اور ثابت اور فوجہ
 بھی ثابت ہوتے ہیں ولیکن اس جائگہ دائرہ اوس کا لکھا جائیگا ساتھ ایک
 دائرہ دریافت قاعدہ کے پانچواں یہ کہ قبل تعویذ لکھنے کے یہ کہ لیتے
 ہیں کہ استقدر یعنی خواجہ اویہ کام میں آئیگا مرینس ہو تو شفا پائیگا اور طالب سہ
 مطلب کو پائیگا اور اس نقش کو مس فرمائیگا ساتھ رکھنے سے صبح اور سارے روز
 آئیگا چہاں یہ کہ عمل بے اجازت کرتے ہیں اوسکی حقیقت سے غافل رہتے ہیں
 ساتواں یہ کہ نقش کو اپنے عمل میں نہیں لاتے ہیں اور نہ کہ نقش میں

دست یمن اور ترکیب مذکورہ دست کی پست میں ہیں گیس جس اور اس جابھی تحریر ہو
 ہے وہ وہ پہلے ہی کہ سوال کہ یہ تہذیب نقش کو کہیں تاکہ عامل و سکا ہو چہ دست
 بعد نقش کو کام میں آوے صورت یہ کہ اعمال ضروری نقش اور اس کے ساتھ
 اور موکلات اور فذرات کو کہیں و برعجرات و در تناسبات علویات و غیہ کا بھی
 تہمین رکت یمن اور نکلیں یکہ پیش پست پس ان مواعیت کا لحاظ کر کے جملہ امور
 کو برابرا کہتے ہیں و تائید آسمان الہی سے انکار کر کے ایمان اپنا ڈاوان ڈوان
 یمن بلکہ منکر اوست ہوتے ہیں خداوند عز و جلال و ہر وجہات ثابت اور منقلب مذکور
 بقریر کرتے ہیں وہ پہلے سب



اور ایک دوسرا ہر وجہات کا مذکورہ غیر تو یہ کہتے ہیں چاند کس برج میں
 ہے اس کے وراثت کی ترکیب غیر بتلے کہتے ہیں واسطے پہچاننے کہ کون سا برج

[illegible]

[illegible]

کہ میں جو کہ وقت مذکور میں کار شریعت جلد مؤثر ہوتا ہے دشمن تباہ ہو جاتا ہے
تو صبر کر کے دشمن کو معاف کر لیا تو اجر اوسکا اللہ سبحانہ تعالیٰ تجھے عطا فرمائیگا اب بچنے
والہ ہر وجہات تو یہ ہوتا ہے بعد دوسرا بیان تسلیہ ہوگا دائرہ ہر وجہ ہوتا ہے



اگرچہ میں اس دائرہ کے جلد دوم اس کتاب تحتہ العالین میں مسطور ہیں مگر میں نے
مطلبین اور نقش کہ واسطے کار خیر کے لکھا ہے اس لئے جو وہ سے سہانہ و دل

[illegible]

اور اگر اہل الطوائف اہل ان اسما و متبرکہ کو بہت مکرر کہیں غائب
 بھی ہو سب اخلاق کریمہ ہو کر اور شرح اس غائی اس جائگہ پیش نہ آئے اگر تو چاہے
 ستمی نہت فرمائیں اللہ خواص بسم اللہ اور الحمد وغیرہ میں مسئلہ کرے
 اور اگرچہ بعض چیزیں اور کئی ایک ایسے ہیں کہ انکو مستدیون کی واسطے ہدایت
 ہی میں لکھا ہے و لیکن ہر ایک کتاب کا بہت خوف ہے اس لئے انکو موقوف بہ
 عنوان تو سن جائے کہ سوچنے والی غصہ معطوف کرتے ہیں ان شاء اللہ تعالیٰ وہ ان کچھ
 تہوڑا بیان آئیگا وہین مل لیا ہے مطلوب کو پائیگا محروم نہ رہیگا فقط

افاضت

اب آگے علم لیمیا تحریر ہوتا ہے سیمیا تسلیم ہوتا ہے بعضوں نے اس علم لیمیا
 کو سیمیا لکھا ہے مگر سیمیا اور لیمیا میں تفاوت بہت ہے یا ہی ہر چند مشابہ
 ہیں و لیکن تفاوت کو استخوان کامل فن بنوں جانتے ہیں اور ہم اسلاف غایت کو
 بہت مسوئلہ کنی خصوصیت تمام کریں اشکالات تعویذات علامتات نقیضات
 سب کہیں اب پہلے کچھ بیان بطریق اجمال ہوتا ہے جان اور آگاہ ہو کہ
 علم لیمیا عبارت ہے متفرق پانچ ای فاعل علیات کے ساتھ قوای منفعلہ سفلیات
 کے یعنی دوزخ باہم ہو کے ایک ہی کیفیت پیدا ہوتا اور وہ عبارت ہے اسماء اور
 علامتات کے عمل سے اس کے افعال عجیب اور آثار غریب ظاہر ہوتے اور حروف و قسم
 ہیں مفردات اور مرکبات اول حروف مفردات بیان کے جاتے ہیں
الف اسمین ذکر تصنیفات حروف علیات پنج اجسام بشریات اور اعدا
 روحانیات پنج ارواح بشریات کے ہے پس حرف الف وہ ہے اول مختصات
 اور نیز پنج اجسام مستقامات بل مار متلیمات منطبعات پہ جان پہچان ہے

جمیع موجودات مخلوق ہوتی اوپر اختلاف اصناف اپنی کے از حیوانات و نبات
 و جماد اور نامق اور صامت اور جوہر اور عرض مرکب بیچ صباغ اربعہ کے ہیں
 حرارت اور رطوبت اور برودت اور یخوت وجود کل کا ان چار طبائع سے ہے
 و قوائیم طبائع ساری میں بیچ ہی اسفل کے ساتھ مادۃ البتہ اور تدبیر ربانی کے
 اور ان سے حروف منسوب ہیں اور یہی حروف بیچ جمیع زبانوں عربی ہندی سنہادی
 وغیرہ سائر لسانوں کے اور اختلاف لغات کے موجود ہیں پس یہ حروف ہیں
 اثنا عشر^{۱۲} سو امی لام الف کے پس لام الف کے داخل کر نیسے کل اثنی عشر^{۱۲} حرف ہو
 ہیں اور اثنا عشر حروف بموجب اثنا عشر منازل قمر کے ہیں ہر ایک منزل سے ایک
 حرف منسوب ہو کہ مرکب میں طبائع اربعہ سے اور بیچ کل حروف کے خاصیت ہے
 پس اول ان حروف کا الف ہے اور وہی مبدی کل لفظ اور یہ حرف منسوب
 عقل بذات انسانیہ سے کہ عقل اول سے حرف الف منسوب ہے اور یہ اول
 حرف ہے بعد اسکے ہیں حروف سے مثل طائت اور تعریفات اور رات جو ہیں جو اب
 سے الف کے اور الف بیچ حروف کے ایک بیچ عدد کے اور اعداد ہیں اسرار اعمال
 اور انفعال سے جس طرح کہ تحقیق میں حروف اسرار اعمال اور انفعال سے اور جان
 کے حروف کی واسطے وقت حصر میں پس جیسا چاہتا ہی اوس بموجب نقل میں
 ہے کہ یہ حروف کے اور اعداد کو فعل میں لا ساتھ طبیعت اوس کے کہ یہ
 حروف سے بسیار تہ عدویات کے اور واسطے کل حروف کے خدام ہیں
 اور یہ حروف سے اور دعا اور قیام عزیمت اور بخور مقرر میں پس جب
 کہ دعا و قیام و استقامت سے انسیا ہو تو گویا شکل مربع مستطیل بیچ رقی نہیں
 بیٹھتے کہ چڑھنے پر ساتھ کلاب کے پانی اور زعفران اور مشک و تسکین ملنے کے
 بیچ روز بروز ہوتے جموں کے روز ساعت ذہر میں نزدیک طلوع آفتاب کے بیچ مکان

[illegible]

[illegible]

اور دوست مذکور کو آپہ ہو اسے لکھا ہے کہ بہت جلد پایکا اور اس غائب گشتہ
 اور اگر ارادہ تیرا ہو کہ دو آدمیوں میں جو کہ باہم بیہوشی اور اضطراب و
 پس لکے حرف الغف کو بموجب تعداد اور سیکے چکانہ کے ساتھ نیل یونہی کے پر
 تیسرے مہرات کے روز نزدیک طلوع آفتاب کے ساعت ششم مہین اور بخور
 دیوسے اور سات مہر اور سپر بہت مر تومہ قبل پڑے اور اس کاغذ کو پنج
 آتش سوزان کے ڈال کے تو کہے احرقت قلبک یا کذا الی کذا اور کذا
 کے بد نام اور نکالیوسے اس طرح احرقت قلبک یا فلان بن فلان الی فلان
 بن فلان انشاء اللہ تعالیٰ دونوں میں دوستی پیدا ہوگی و اگر ارادہ تیرا
 ہو کہ کسی کو اپنا عاشق اور حبیب میری بناوے اور بہت جلد تیرا مطلب اور فریاد
 تو لیوسے اور سنی اثر ہے شاید اس سے اس کے بدن کا پڑا ہو پل اس کے
 میں انھوں کو اور اس شمع کا نام اور اس کے مان کا نام پس یہ کیونکہ یہ
 قیاس کے مقابل شمس کے کہڑا ہو کے عزیمت مذکور کو سات مہر یا سات اور بعد
 اس کے عزیمت آخر ہونے پر کہے یا اقیما الشمس المذیہ والذی یومئذ یومئذ
 یومئذ فی قبضتہ اجعلی مجتبیٰ فی قلب من سمیتہ عشق کیونکہ طلوع میری ولایت
 و قرار و وقی الساعۃ اور اس وقت بخور بہت جلاوے اور چاہے کہ یہ
 نقش ساتھ نام شخص مطلوب اور نام اس کی مان کے رات کو لکے اور صبح و سحر
 سات جہلوت لکھا ہو اسی کہڑا ہو کے پڑے اور اگر نقش مذکور کو دن کی وقت
 نزدیک غروب آفتاب کے مقابل شمس کے کہڑا ہو کے مغرب کی نماز کے آخر ہونے
 پڑے کہ مطلوب رات کو پایکا اور اگر صبح کو شب میں لکھے اور طلوع آفتاب کے
 سات پڑے سے مطلوب دن کی وقت فاتحہ آیکھا لیکن مقابل سوچ کے پڑے
 رات اور نقش کے کہنے کی وقت و بوق بہت زیادہ ہونا چاہئے تاکہ مان

کی وقت لگے اور اس کے برضے میں انستہدہ حرف تا ملت کرے اور مثلث
 نہ تو رقیہ کو دیوے تاکہ اپنی اس کے نشاۃ اللہ تعالیٰ بہت جلد قید سے خلاص
 پایگا رہا ہو یا لگے اور اگر یہ سو بار حرف تا کو اور پر کا غزیر کے لگے اور نزدیکی
 است ہمیشہ رکھے غزیرت میں لوگوں کے عزیز مکرّم و محترم رہے اور اگر حرف
 تا کو ہر روز بعد پارسو مرتبہ پڑھیں گے فتوحات غیبی رونما ہونگے جملہ عقد سے
 دل کے وابستہ اللہ شاء اگر حرف تا کو پانسو انیا سی بار اور پرمصدف
 یعنی ہوتی کے سیسے پہ نقش یعنی کہو دے اور ہمیشہ ساتھ اپنے رکھے پانی میں
 غرق ہونے سے محفوظ رہیگا اور آتش میں جلنے سے بچے گا اور اگر حرف تا کو
 انیس مرتبہ اور جوڑے پہلو کے ہر ایک طرف سات سات بار لگے اور گندہ
 سفید و نرینہ و نرگس کے وہ سفیدین کے جمعیت میں تفرقہ اور پراگندگی پیدا ہوگی
 اور اگر حرف تا کو بموجب تعداد اس کے پانسو مرتبہ لگے اور اطفال کے سر اسے
 رکھتے خواب میں نہیں ڈریگا نیند میں بخوگیگا اور اگر اوپر لوح موم کا فوری کے
 پانسو انیا سی بار حرف تا کو اپنی تمام اور اپنی ماں کے نام کے ساتھ نقش کرے اور
 جب اس چیل باتا لاپ یا آب روان کے جو ٹکڑے بنی ہو و اسے کبھی پانی اور
 کبھی دھواں میں ڈالے اگر اس صورت سے حرف تا کو چوبیس مرتبہ اور پرنات
 سے ستر مرتبہ تو ایچ کو کہا دوسرے بہت جلد بکرم حکیم مطلق شافی برحق شفا
 سے پہنچے گا اور اگر اسے اسطے حل مربوط یعنی جس مرد کی مردی فوت
 ہوئی ہو تو حرف تا کو یکبار اور پرنات کے لگے اور پانی سے
 دھو کے اس پانی کو شخص کو پیا دے مردی اس کے کہلے گا اور اگر
 پانی سے بار حرف تا کو پندرہ مرتبہ لگے اور اسے دھو کے مریش کو
 دیا دے اطفال ہی سے مریش موت پادے تندرست ہو جاوے کہ جو بہت

[illegible]

اور سطح بائیں طرف سے اور اوپر سطح نیچے سے اور بخور و یوسے ساتھ حصا
اور زوکارینہ طیب کے اور اشک و سوسے ہوا اور طرف خانہ مظلوم کے چھوٹے
نقش کے اوپر بنی اس کے کہ سپر سورج کا ضو نکرے اور زمین سے ہوا
سے ساتھ یہ چھا چھوٹے اور تو لکھنے اور بخور جلائے کی وقت پڑت اسما و مظلوم
آگ سے تباہی روحانیات کے اور اوپر کے بعد کے یا مغشرو روحانیات کے اور
پہلے علیہ السلام مافی اسما یکم میں اسما الحکیم الخمان الانفان ابن فلان
القبول و اجمہ و الحکم و الخمان فی قلب فلان بن فلان حتی لا یکنی کہ عیش و لا
انہ یکن و لا یزال خائجا حیرانا جیعا عطشا یقینی آثار فلان و یطلب
عالمہ کہ یخاطب العطشان الما بسورة الرحمن و قوایع القرآن و جنة الرضوان
و الخوارسان و عاقبت قلب اللہفان بحجة و ائمة سرمدیہ علی دوام الاحیاء
و الاموات و الذبور و الاعوام لاسما قططہ و الارض ثقلہ اصبوا اطالعین
لا ساء رب العالمین و اور اگر ساعت اول میں یا ساعت ہشتم میں رو
و ششمہ ماجہ کے جبکہ قرعہ فی نحو سیت سے ہو آگہ مرتبہ ایک قطار میں
حرف خائکین انگشتی میں نقش کرے اور انگلی میں پہنے کہ قوت باہ
یہ پیدا ہو تو ہی اور اگر صاحب تب انگشت میں پہنے یا کہ پانی میں
یہ پانی کو سے یا کہ اوس پانی سے غسل کرے بحکم حضرت حق و قیوم
یہ ست ہر صبح اثناء اگر بارہ گزے اینت پر حرف خائکو
یہ پانی بیت میں یا کہ باغ میں جاتا ہوا و سجا و فن کرے
یہ پانی مذکور فیات حاوی اور ارضی سے محفوظ رہیگا اور اگر روز
یہ شنبہ بن کر و یک طلوع آفتاب ساعت قرعہ میں ساٹھ مرتبہ حرف خائ
یہ روز صاحب کے کلمہ کے بائیں سے پڑھے کہ سوجاؤں احوال خائ

یہ مطلع ہوگا اور معلوم ہوگا کہ غائب کس حکم پر اور کس قدر سے ہے
ال ال اگر عدد مطلق اس کے کو کہ پیش ہوئے ہیں شکل میں چار چارین ہو
 وضع رفتراو سکی کے جس وقت کہ جمع میں سرطان کے ہو اور ناظر ہشتی پر ہو
 پر تکت اور تکت انگشتی کے نیچے کے حق بھانہ تعالیٰ اوست ایسی نسبت علی و باو
 کہ ہرگز کم نہ ہو اور اگر اوپر بل پر ن کے کلن اور کو لگے اور ساتھ اپنے رکھے تنظ اور فرم
 او سکا زیادہ ہووے **ال ال** اگر کوئی حرف ذال کے پرست کی راوست ہے
 دولت ایسکی ذال کی صورت نیچے اور اگر ہو چکے د اوست کے ساتھ سو بار پڑتا
 شیرینی پر ام کرے جو کوئی اوست کہا یگانہ بقلب ہوگا عزیز خلاق بنے گا +
الراء بنے کے آخری چار شنبہ کے روز پانچ مرتبہ اطراف پیشانی پر صحت و تندرستی
 کے لئے کہ ورد دفع جو چار مرتبہ صحت پانچ اور اگر یک شنبہ کے روز ایک سو مرتبہ
 راء کو لکھ کے نیچے صحت نئی کہ جو کہ بناو سکی نئی ہوائی جو رکے وہ عمارت ڈالت اور
 کرنے اور خواب نہ پڑے مہنہ سبکی اور اگر تہ مرتبہ راء کو لکھ کے گوش خود غیب
 میں کہہ سکے چوڑین سب کہ وہینہ ہو گا وہین بیجا اور اگر بوتیہ اند کو پڑے اور
 پہونے کی عمل کر لیا اور اگر اس قدر یعنی ستر مرتبہ کہہ کے گدھے کے کان میں رکھے
 پرنکا کے طرف نفس میں رکھے اور اس قدر تک و سپرڈ اسے کہ پپ جا اوست کے بعد اپنے
 سرہانے نیچے کہے اور ستر مرتبہ پڑے اور سو جا وہینہ جی ہو گا خواب میں نظر
 آئے گا صا ہر بیک **الراء** جس وقت کہ قمر میں جدی میں ہو اور منج تحت الہ
 بنے زمین کے نیچے ہو چتر مرتبہ حرف زاکو ہرن کے جہلی پر کہہ کے ساتھ اپنے رکھے
 جملہ آفتون سے محفوظ رہے اور اگر ہمیشہ ساتھ پڑے حرف زاکو کے راوست کے
 کسی سے نذرے **السمین** اگر اکیس مرتبہ حرف سین کو اوپر برگ بید کے لئے
 اور جسے چاہے اوست کے نام سے اب روان میں ڈالے وہ شخص بہت جلدی سے

و من شخص که اگر کیلید در جیب است همیشه در جیب خود نگه دارد و در زمان
دفعه هر جای که بایکدی بر آید بی پاییکدی و هر کس جیب خود را در جیب کسی
دستی باز و پر باندست که محبت یاب و **العین** اگر در دست راست یا چپ
یعنی زانج زرد و جو که یک تکه کی پلاریس بی یا کت به خون کبوتریک و پیریک
کس که یک ساقه که است و بوس صاحب قتلخ کو پاماست افتد این است ساقه
اورت یک ساقه و اور شتی می بین ساقه مشک زعفران اور کما ساقه او پیرا و
کسی ساقه است که ساقه است ساقه است ساقه است ساقه است ساقه است
اور ساقه است ساقه است ساقه است ساقه است ساقه است ساقه است
اور ساقه است ساقه است ساقه است ساقه است ساقه است ساقه است
الغین اگر بزار بار در فمین و او در دست ساقه است این یک ساقه است
سوط پنج کی سامت بین دشمن است اگر بین دشمن است ساقه است او او در دست
اور اگر بوجیب مد و مذکور است طرف خانه دشمن است که چو ساقه است او او در دست
بر باد و بوجیب است **الفاء** اگر ساقه است ساقه است ساقه است ساقه است
میت لک اور ساقه است ساقه است ساقه است ساقه است ساقه است
کس ساقه است ساقه است ساقه است ساقه است ساقه است ساقه است
اگر کیلید در جیب است ساقه است ساقه است ساقه است ساقه است ساقه است
کو او پیرا کس ساقه است ساقه است ساقه است ساقه است ساقه است
چرا او است **التفاف** اگر بر روز چایین ساقه است ساقه است ساقه است
اور اگر سوار او پیرا کس ساقه است ساقه است ساقه است ساقه است
دشمن است ساقه است ساقه است ساقه است ساقه است ساقه است
کس ساقه است ساقه است ساقه است ساقه است ساقه است ساقه است

لام کو اوپر سفر جل کے پڑنے پر ہو سکے اور اس چہری سے سفر جل مذکور کو سر پر
 جن میان یونی کے درمیان برزک اور لائیری پیدا ہوئی جو دونوں کو سفر جل مذکور
 کہلاوے دونوں میں ہر اور محبت پیدا ہو ایک کا ایک شہید ہو اور اگر اون دونوں
 میں بالکل الفت ہو تو بھی ایک سے ایک الفت پیدا کرے دل شاد ہر ایک کے دوسرے
 کی وصات سے رہا کرے اور اگر ہر روز دوسو مرتبہ حرف لام کو پڑے دشمن کے گمراہ
 حیلے سے بچے اور اسکے کید سے محفوظ رہے الیم اگر ایک سو اٹھاون حرف میم کا
 شرط سے لکے کہ ہر ایک میم کی آٹھ کھلی ہو اس صورت سے م م م م م م م م م م
 اوپر سیب سرخ یا آبی کے بموجب عدد دستور صدر کے لکے مطلوب کو کہلاوے
 یا کہ اسے سو کہلاوے مطلوب دیکھا طالب ہو جاوے محبت عظیم ہم پہنچاوے اور اگر
 کوئی کسی کے چہرے طلب کہتا ہو اور وہ شخص اسے دو چیز مذکور بتاؤ تو پھر مرتبہ حرف میم
 پڑے اس شخص کی طرف پہونکے بہت جلد چیز مطلوب کو دیوے اور اگر چالیس بار
 حرف میم کو اوپر کسی ایک طرف کے لکے دہوے میون حافظ اور نذر و ناست زور
 ہو النوان اگر اکیس بار حرف نون کو اوپر نعل اسپ کے جس وقت کہ زیر است
 ساتھ آفتاب کے رکھتی ہو نام پر جس کے چاہے لکے اساک میں ڈالے وہ شخص
 جس کے نام پر لکھا ہے اس کے عشق میں پورا ہوگا جس طرح نعل آتش میں لال ہو جاتا
 جاوے اسی آتش عشق اس کے تن بدن اور جان و دل بھڑکتی جاوے گی اور اگر ایک سو چوبیس
 حرف نون کو فولا دی چہری پر نام سے جس کے چاہے لکے اور دیوار میں رو قبیل بنھاوے
 جس تک کہ وہ چہری دیوار میں گرے ہوگی خواب اس شخص جس کے نام پر لکھا ہے بند ہوگا
 آنکھ میں اس کے نیند نہیں آئے گی اور اگر پینش نون لکے ہمیشہ پاس اپنے رکھے گا کوئی
 جو نور گزندہ اسے ڈسے اور کسی گزندگی سے ہمیشہ بچے الو او اگر نوا تو مرتبہ حرف
 واو کو نام سے کسی ایک شخص کے لکے جس وقت کہ قرخت الشعاع یعنی آفتاب کے پڑے

مرکز کی جہتی کے اوپر اور ہوا میں لٹکا دے خواہ اس شخص کا بندھ ہوگا اور اگر چاہے
کہ کسی ایک طرف روانہ ہوئے اور اوسطی جہت نہیں سکتا ہو تو ہر ایک جہت کو ساتھ
ہر تہہ حریف یا او کو پار کے اوسطی چھٹے بلدی سے اوسطی جہان میں ہوا سے
جاسکے اور اسے خواہ وہ اوپر کی سفر ہو اہتمام اگر کوئی فقر اور فاقے کے
اور محبت میں گرفتار ہو چاہے کہ چاہیں تو ان کو ان کے مکان کے پرانوں جسے یہاں
لوگ تھے کہتے ہیں ان چاہیں پرانوں کے چھ سے چالیس سنگریزے یعنی کنگر
وحتی وکس ہوتے کہ قمر زاید انور اور مسعود ہو اور اوپر ہر ایک سنگریزے کے ایک ہ
تے روز پتے سرانے کے نیچے رکھے ہر گاڑ دے انشا را عند تعالیٰ صاحب جمیت
ہو کہ فقر اور فاقے اور اس سے دفع ہونے اور اگر قصہ دفع دشمنی قبرستان کی مٹی
پر پڑے دشمن کے گھر میں ڈالے دشمن تباہ اور ویران ہو جائیگا خراب خستہ و پرہیز
ہو جائیگا الباء اگر سو مرتبہ حرف یار کو اوپر حریر سفید کے لکے اور ہمیشہ نزدیک
اپنے رکھے زبان بدگوئیوں کی اور سب کو تباہ ہووے شہر زبان حاسدوں کی نجات
پوسے اور اگر جو حب اسے عدد مذکور کے آلات زراعت یعنی ہل وغیرہ نقش کرے
۱۰۰ مرتبہ زیادہ پیدا ہو خیر اور برکت اور سب کو تباہ ہووے اور جو آفتوں سے
۱۰۰ مرتبہ زبان و آکاہ ہو کہ اعمال جو کتب بہت زیادہ ہیں اگر تمام اس کا
۱۰۰ مرتبہ ترہ رتی ایک کتاب لکھنا ضرور ہو تا کیونکہ ہر ایک حرف کے
۱۰۰ مرتبہ اور وہ بہت اور تناسبت و اعمال اور تاثیرات انو
۱۰۰ مرتبہ اسے ۱۰۰ مرتبہ کو اپنے عمل میں لائے اور اسے قیام
اور ۱۰۰ مرتبہ میں چھوٹے جہت نمط اسے اختصار کچھ تھوڑے سے اعمال
اور تاثیرات اسے بیان کے میں نیز مرفی الحقیقت ہو کوئی حرف مفردات کا مال
جو ادبی مرکبات میں کامل ہو پس تمام اعمال اس کے لکھنے میں مال دیکھ فقط اس

سہل طریقہ کو لکھ یاد دے یہ ہے کہ اعمال حروف مفردات اور وقت پیک اور درست ہونے کے موثر اور کارگر ہونے کا منہ مرکبات کے زکوۃ اٹھائیں حروف مفردات کے انھیں روز میں ادا کرے بغیر ادائی زکوۃ عمل مفردات بھی برگز راست اور درست ہوگا طریقہ ادا کرے زکوۃ مفردہ کا یہ ہے کہ ایک حرف کو ہر روز بحساب محل عدد ملفوظی اوس حرف کو بوقت معین سب تہہ بھارت اور پاک پاکیزگی کے بیچ خلوت یا کہ صومیت پڑھے اٹھائیں ۲ روز کے مدت میں زکوۃ ادا کرے ست فارغ ہوگا اور عمل پیک بھی اور عدد ملفوظی سے مراد یہ ہے کہ حروف مفردہ کو جس طرح پڑھتے ہیں اور اوس حرف کے کسی حرف تلفظ میں آتے ہیں اون حرفوں کے اعداد بحساب بجمع کر کے معلوم کرتے ہیں کہ ملفوظی ان کے اتنے عدد ہووے اوس موجب اوس عدد تک واسطہ ادائی زکوۃ کے پڑھتے ہیں مثال اسکی یہ تحریر ہوتی ہے مثال

جیسا کہ الف الف کے تلفظ میں مین حرف مین دو یہ مین آ ل ف
ایک کے حساب آ کا ایک ل کے تین ف کے استی مین پل ن تین و ج
کے اعداد ایک جامع کر نیے جملہ ایک ہو گیا رہ ہوئے پس ایک ہو گیا رہ پڑو کر
اسی طرح آخر تک فقط اب آئندہ خواص مرکبات تحریر کرتے ہیں اون
عربی اور غرائب شیردن کی تقریر کرتے ہیں مگر اسما قبل از بیان مرکبات کہہ
ذکر تو اقیف اربعہ اور اسمای طائرہ متعلقہ ہر ایک تا قوف کہ مدبر زمان ہیں ساتھ
اسما ریاح اور کو اکث غیرہ کے تسلیم کرتے ہیں واضح ہو کہ تا قوفات اربعہ
سے مراد معمولات اربعہ ہیں اور یہ معمولات بموجب گردش شمس فرانہ مہینوں کے
روست معرین بیان میں آتے ہیں اگرچہ ہفتے کے دنوں کے ملائم ہو کل کے فقط
اسما اس کتاب تحت العادلین معروف بطلسات نادر کی پہلی جلد فالناسون میں تحریر
ہوئے ہیں مگر اس جلد ثالث میں حسب مقام اور ضرورت سے بھی تسلیم ہوتے

مراحال اسمای ملاکہ متعلقہ اربعہ جہات اور فصولات کہ تدبیر مصالح امور ایام
 تا قوفات اونے متعلق ہی مذکور اور تقریر ہوئے پس تحقیق جان کہ اس
 زمین کے اوپر جو کچھ انسانی جنس سے ہوئے ہیں سمیوں کے نزدیک برسی
 بارہ مہینے میں کہیں تیرہ مہینوں کا سال ہوتا نہیں ہے الا فصولات کہ وہ باعشقر
 اور بعد شمس کا تفاوت کہتے ہیں مگر ایسے شہر اور ملک کہ تیزین جنوں میں سال
 کے دو فصل ہوں و رایسے بلاد کہ جنوں میں سال کے چار فصل ہوں بیت میں ہیں
 ہر ایک جگہ برس کے بارہوی مہینے مقرر ہیں اور اکثر چار فصل مقرر ہیں پس یہ بارہ
 مہینے منقسم ہیں اوپر چار اقسام کے اور ہر ایک قسم میں مہینوں کا ہوتا ہے جسے فصل کہتے
 ہیں پس اس تقسیم سے سال کے چار فصل ہوتے ہیں فصل اول اربعہ مہینے صیف
 خریف شتا رجب پس ان میں مہینوں کے ہر ایک فصل کو موسوم
 کیا ساتھ تا قوف کے پہلا تا قوف فصل رجب میں ہے اور اول شہر و بیت
 ہینا اور سکا چوبیسویں تا بیچ ماہ مارس فرانہ سے لغایت چوبیسویں تا بیچ تونیہ
 کے ہیں دوسرا تا قوف بیچ فصل صیف کے ہے اور اول مہینا اسکا
 بیچ تا بیچ تونیہ سے لغایت چوبیسویں تا بیچ ماہ شہر انکے کے ہیں تیسرا
 فصل خریف کے ہے چوبیسویں تا بیچ شہر سے لغایت چوبیسویں
 فصل شتا کے ہے چوتھا تا قوف بیچ فصل شتا کے ہے چوبیسویں
 سے لغایت چوبیسویں تا بیچ ماہ مارس تک کے ہیں یہ ہر ایک
 فصل میں مہینوں کے چار تا قوف ہوئے پس تقسیم ملاکہ کہ مذکور
 ہر ایک تا قوف میں جہات اسطاعت ہے ملک صاحب جہت شرق نام اوکا
 و بیایل ہے اور ملک صاحب غرب نام اوکا و ردیایل ہے اور ملک
 صاحب قبلہ یعنی جہت شمال نام اوکا انیایل ہے اور ملک صاحب جنوب

[illegible]

الجبّار العزیز القہار کلمۃ المجد والنور العظیم تم النعم امتنت بک لا الہ الا انت
یا امنت یا رب یا رحمن یا رحیم یا ملک یا معط یا علیم یا قہیر یا تکبر یا تواب یا بصیر
یا مدبّر یا سمیع یا کافی یا روف یا ستر کر یا الہ یا واحد یا غفور یا غلیم یا قاضی
یا خفی یا قیوم یا علی یا عظیم یا قول یا غنی یا حمید یا وقاب یا قایم یا سبّیح یا قیوم
یا حبیب یا شہید یا عفو یا مغیث یا ہدیکل یا ناظر یا قاهر یا لطیف یا قادر یا خیر
یا محیی یا ممیت یا نعم المولیٰ یا نعم النصیر یا حفیظ یا قریب یا مجیب یا قوی یا صابر
یا وارث یا باعث یا کریم یا متقی یا منیع یا نور یا قادسی یا فتاح یا شکور یا خیر
یا قابل یا شدید یا ذا الطول یا رزاق یا ذا القوة یا متین یا ہر یا مہدیک یا مقدر
یا باقی یا ذا الجلال والاكرام یا قول یا عز یا ظہر یا باطن یا قدوس یا سلام
یا مومن یا مہمّن یا عزیز یا جنّ یا متکبر یا خالق یا باری یا معصور یا منبہ
یا صمد یا احد یا صمد یا من لم یلد ولم یولد ولم یکن کمن کمنوا احد یا احد یا الہ یا
لا الہ الا انت اسمک یا رب بحق بذوالاسماء عندک وجز خالک ان
استولی الرومانیۃ وکتاب یوم ووالساعة والما توفیہ بالانوار الاربعة رب
کل شیء قدیر انتم علیکم ایھا الروحانیۃ ان تکونوا عونی فی نفسی فاجب
یا خلیلوب وخرق الحجاب لفری منی وینک بالذی قال للسموات الارض
اینا ظنونا انکم انما قالنا ایتنا طایعین آخرک کمال ہوسے یہ چارون تا قوف
ساتھ اسمای ما کہ وغیرہ اور آئندہ تلمس تسخیرات میں یہ بیت کار آمد اور ضرور
ہو سکے اور کچھ توڑا بیان اسجا موقوف کیا انت امنت تعالیٰ اپنے موقع سے ہوگا
اور کیونکہ یہ ان شتہ ب اسمین نقیسات طلسمات وغیرہ سب پی ہر پی سلسلہ
تجربہ میں آدینک لہذا اسکی یہ مناسب تھا وہ ہوا کہ بعض عزایاں احضار میں اور
نجیست اور شیطانیہ اور بدعت وغیرہ تسلیم کر کے اسے تقامیر اور دوسرے پر ہند

ہونگے وکیل اسچاند احضارات لطیف مجموعہ مندرجہ ہونے میں عزیمت احضار
جن کشیا طین وغیرہ جس کی آدمی پرین یا شیا طین وغیرہ کا اثر ہو
اور عامل چاہت کہ اوس شخص و شیک بدن میں وہ آسیب حاضر ہو گیا اور
طریق سے حاضر کیا جاست تو ان عزیمات کو پڑے مگر آنک پرستے کے لئے
یسا یہ ترکیب استقامت کرتے آئے کریمہ افسستہ انما خلقناکم عبثا کو آخر تک
تین بار اوپر اشیائی بد بو مثل لبہ اور بلدی کوٹا بیوی اور سینڈیک بال کے
پرستے دم کرتے اور جلاؤ اور سیوقت آسیب حاضر ہو کر ہر ایک کو اس حال اپنا کہیں
مگر وہ ان اوسکا شخص فکوریئے آسیب زدہ تک بہت پہنچا کرے بلکہ اوس
ساتھ جلاؤ عزیمت احضار جن و شیا طین بروقت حاضر کرے
اوک پرستے بسم اللہ الرحمن الرحیم عزمت علیکم و اقسمت علیکم
بما عزمت اللہ علی السماء فارتفع و علی الارض فسطحت و علی الجبال فارست
و علی النیران فنبوت ان کفرتم فی شریق او غرب او جنوب او شمال بحق
نہو الاسما فتمثلوا بشرا سو یا ہیا ہیا شرا ہیا شرا ہیا شرا ہیا
الوحا الوحا الوحا الساعة الساعة العجل العجل الان کا نام
نہو بن او د علیہا السلام احضروا احضروا ایضا عزیمت
نہو بن و خیر و عزمت علیکم و اقسمت علیکم یا معشر الجن والانس
نہو بن معشر معشر طلیس طلیس طلیس و اسروا کروا کروا
نہو بن معشر معشر سیان بن او د علیہا السلام جیسا جیسا ہونا ہونا
نہو بن معشر معشر سیان بن او د علیہا السلام جیسا جیسا ہونا ہونا
نہو بن معشر معشر سیان بن او د علیہا السلام جیسا جیسا ہونا ہونا

اخذ و فی هذا و ان یکن غیاثا یجلبوا ایضا عزیمت احضار
 دین و غیره و عزیمت غایب و اقسمت علیکم قالوا انه یما امر و یما و یجرب
 و احضروا بن محمود و باذن الله تعالی بحق سلیمان بن داود علیهما السلام
 حاضر شو غایب شو حاضر شو و له عزیمت احضار جن و غیره و عزیمت غایب
 و اقسمت علیکم فحقون فحقون فحقون فحقون ایضا ایضا صفا صفا الی
 بیضا بیضا علیها علیها سودا سودا کلا کلا شخا شخا شخا شخا شخا
 بیضا بیضا سلیمان بن داود علیهما السلام احضروا صاحب الجن و الشیاطین
 جانب المشرق و المغرب من جانب الجنوب و الشمال من جانب الایمن و الایسر
 و من کل مکان بحق خاتم سلیمان بن داود علیهما السلام ایضا ایضا سلطان
 ایضا احضروا یجلبوا معاً معاً ایضا عزیمت احضار جن و غیره
 اگر چه اعمال احضار ملک بختا نوش طلسم شخات من نگارش هونک اور غایب
 او سک و بین گذرش هونک اور نقیسات حاضر ات من و بین قلمند هونک قائم
 او سک مفضل قلمی و مسلسل بهر پوند هونک کردیو که عزیمت او سک کچر کچر تفاوت
 اس عزیمت کو بهین ثبت از مندرج کیا بهر پوند کیا و عزیمت بهر پوند
 عزیمت و اقسمت غایب یا بکتا نوش ایضا ایضا ایضا ایضا ایضا ایضا ایضا
 و بحق ابوجبریل ایضا ایضا ایضا ایضا ایضا ایضا ایضا ایضا ایضا
 ایضا ایضا ایضا ایضا ایضا ایضا ایضا ایضا ایضا ایضا ایضا ایضا
 بحق لایزال الله محمد رسول الله علی و سلم حاضر شو حاضر شو حاضر شو
 ایضا عزیمت احضار جن و الشیاطین و غیره عزیمت و اقسمت غایب
 یا صاحب الجن و الارواح الشیاطین و یا اصحاب السوء و المومنین و المومنین
 اندکی یوسوس من شر الجنود و الارواح و یا توفد الملک و یا مینون الملک

[illegible]

جستگندست پر یکتہ ہند وہ نقشین نہ بیان حمل اول اس جاتوہرہستہ

۲۵	۲۰	۲۷
۲۰۱	۱۰	۳۲
۲۱	۲۸	۲۳

یہ نقش نامہ رب است کہ
کے سر میں رکھے کہ نقش آئینہ
کے آنکھ میں آئے چاہت تو نشانہ
ہیں دروازہ کی دوسرا کون
میں نشانہ بان کو واسطہ حاتم
بھاؤ سے فقط

ایضاً یہ نقش لکے بھاؤ سے

اس نقش کو زمین پر لکے بھاؤ سے

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

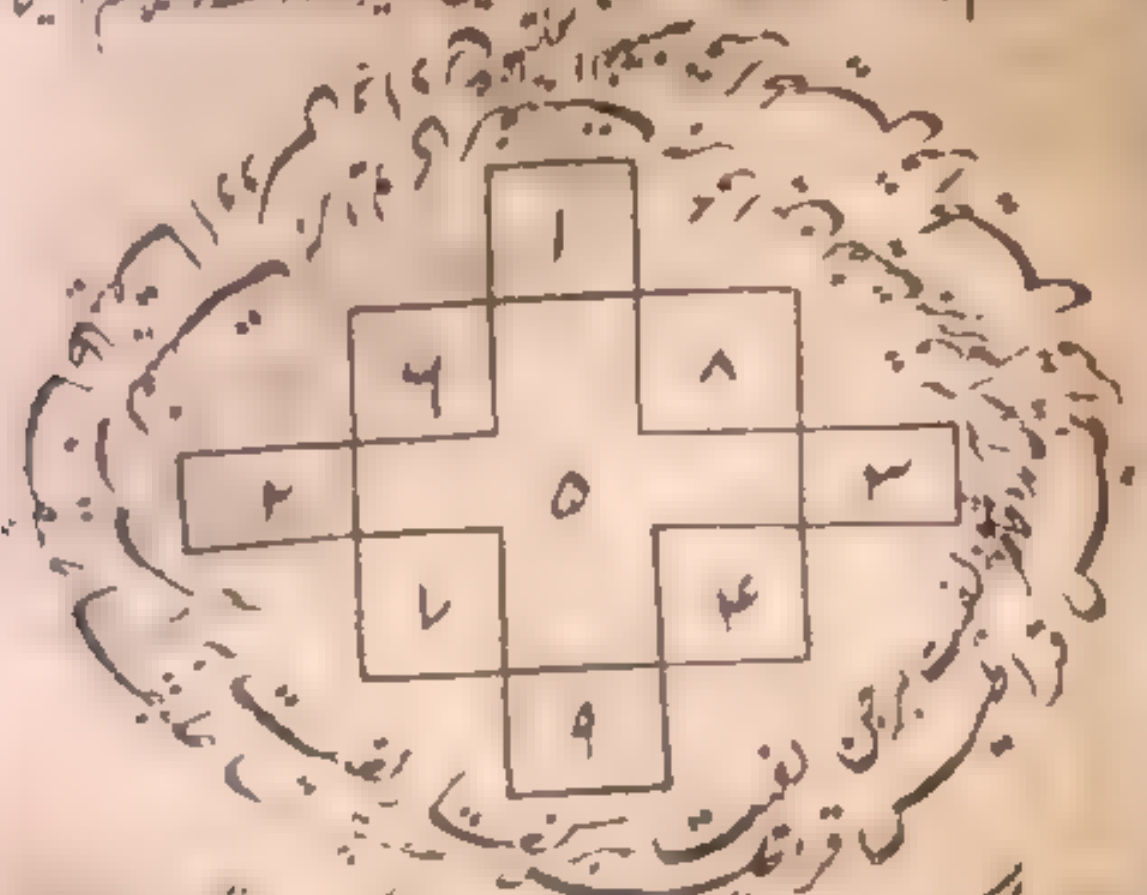
۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

قرطیس قرطیس قرطیس قرطیس قرطیس قرطیس قرطیس قرطیس

۲۵	۲۵	۲۷
۲۶	۲۶	۲۲
۲۱	۲۸	۲۳

سے لکے کہ یہ نقش
کے سر میں رکھے کہ
کے آنکھ میں آئے چاہت تو نشانہ
ہیں دروازہ کی دوسرا کون
میں نشانہ بان کو واسطہ حاتم
بھاؤ سے فقط

۱۔ اب شکل کو بنیاد پر زمین کے تحت کر کے طفل نابالغ کہ اسمیت بنیاد سے
یا کہ وہ شخص جو آسیب زدہ ہو اسے اس نقش میں جٹا کے اوس کے رویہ سے
اور لمبی کوئی نوئی اور مینڈیکے بال جسرانہ انجیبتہم انما خلقناکم عبداً مین
پڑ سکے ام کیا ہو ملاوے کہ آسیب الہی میں اویس وقت آ کے ہر کلام میں



معلوم ہو کہ لفظ لغت کو پہنچے بموجب اصل تحریر کیا ہے وگرنہ وہ لفظ لغت
نہیں ہے شاید لغت ہو و اور لغت درست تری کیونکہ لغت
سے اگر ان کے حاضر ہو وے اور دوسری ترقیب یہی کہ لگے آیت
شکل کو اور پیر کا غز کے اور رکے اوسے طفل نابالغ کے سر میں کہ
حاضر ہو گا ہر ایک قسم کا آسیب دیو پری شیطان بہوت بن و ایسے کتب
وغیرہ اور وہ لڑکا اوسے دیکھ لکے اور نیز لکے نقش آید کو اور ہر کلام
میں یعنی طفل نابالغ کے ہر تہل پر ہر حرف اور یہ آیت

نوا ازمین اور زمین کے سطح پر ذیل میں بیچ اس سطح
 کے تحریر ہے ہر تفاوت اور سطح پر ایک قسم کا آسیب دیو کا
 سیماں دیو کا آسیب کا ذریعہ ہے ارواح شریر انت عیس و کفار وغیرہ
 اور شکہ بان اور دیو کا کوئی ایک شکل زمین پر اور طفل کے نشست
 کی جگہ مقدس چوٹی ثبت ہے کہ طفل بخت بیٹھے کے اور آب عزیمت
 مذکور کو پانی شروع کرے اور بخور جلا یا کرے اور بیٹھے اشیای
 ضروری عمل نسخہ و احضار بخشا نوش بادشاہ میں مسطور ہوں کے
 وَأَنْ لَا تَقْلُوا عَلَى وَالتَّوَلَّى مَسْلَمِينَ

ب ر ه م ت

ک ر ر ی ر

میں مذکور ہے

اور

زمین کے سطح پر اس کے سطح پر ذیل میں بیچ اس سطح
 کے تحریر ہے ہر تفاوت اور سطح پر ایک قسم کا آسیب دیو کا
 سیماں دیو کا آسیب کا ذریعہ ہے ارواح شریر انت عیس و کفار وغیرہ
 اور شکہ بان اور دیو کا کوئی ایک شکل زمین پر اور طفل کے نشست
 کی جگہ مقدس چوٹی ثبت ہے کہ طفل بخت بیٹھے کے اور آب عزیمت
 مذکور کو پانی شروع کرے اور بخور جلا یا کرے اور بیٹھے اشیای
 ضروری عمل نسخہ و احضار بخشا نوش بادشاہ میں مسطور ہوں کے
 وَأَنْ لَا تَقْلُوا عَلَى وَالتَّوَلَّى مَسْلَمِينَ

کا کرست لہذا یہاں فیتہ مذکور تجویز ہو تب بعد عزیمت تسلیم ہوگی فیتہ یہ ہے

عزیمت مستطوبہ بہت

بسم اللہ الرحمن الرحیم عزیمت علیکم یا معشر الجن والانس والایم
 ویا صاحب السند والوسواس الخناس الذی من شجر الجوز و آل البیہ یا انوار
 الملکوت ویا نور الذی اقو و اقوی بحق میمون زکری و بحق میمون ابن میمون صاحب
 الاموان اخرج ابنہ منی اخرج من البر و البحر اخرج من الماد و لعطرت اخرج
 من الیامی و اخرج من کل مکان بحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام بحق
 بن یحیا بحق قیٹوس شمیمین الشیاطین بحق محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 یا قو قل قو قلان یا ہرقل برقلان یا بخود ام العبیان فذہد بذابحق توریت موسیٰ
 علیہ السلام و انجیل عیسیٰ علیہ السلام و زبور داؤد علیہ السلام و فرقان عظیم
 محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ و صحبہ وسلم و بحق جمیع الملکوت انزلت علی جمیع انبیاء
 و المرسلین علیہم السلام سلام قولاً من رب الرحیم اس سلام کو تین مرتبہ
 پڑھنے کے بعد کہے اور افتاء الیوم ایٹھا المومن احضر بحق و سفرت علی یوم
 شاہ عبدالعادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ برحمتک یا ارحم الراحمین
 تعویذ و دفع دیوبہرام یہ تعویذ واسطے دیوبہرام کے بہایت مفید اور محبوب
 ہی جسوقت رات کے وقت کوئی ایک مہی آدم باہر آیا ہو یا کہ عورت تنہا اور
 جنب گہرے نکل ہو اوصاف دیوبہرام کا آسپہ ہو نشانہ اوسکی یہ ہے
 کہ آسپہ دو بیہوش ہو جاوے پس اوسوقت ساتھ مشک و زعفران
 کے دو تھوہرین لگے ایک تھوہر کو آسپہ دہ کے کلمین باندھتے اور ایک اپنے
 دھوسکے دس اور اشیاں سیاہ بننے کالی صوف مثلاً اور ڈاؤر دیکھا

فہرست تحفۃ العالمین حروف بطلسمات نامہ کے جلد تیسری کے پانچویں حصہ کی

تعداد و صفحہ	طلسمات توان	تعداد و صفحہ	طلسمات توان
			بیان ضروری
۱۸۶	بسط تقوی بقاعدہ علم حیر	۲ لغات	طلسمات توان کی تعویذات
۱۹	بسط زہر پینات بقاعدہ حیر	۱۰	و نقیبات اوقات طلسمات
۱۶	بسط تصحیف بقاعدہ حیر		و غیرہ کے مبنی اوپر ایک ترکیب
۱۶	بسط داخل اربعہ بقاعدہ حیر		اور ایک افاضہ کے
	ہدایت		ترکیب
۱۸	بیج بیان طریق دعوت اسماء	۱۰	شکل اوپر چند ہایوتوں کے
	ہدایت		ہدایت بیج بیان ضروری
۲۰	بیان طریق حصول عیب	۱۰	نقش لکھنے کے طریق میں
۲۰	ہدایت بیان اقام اسماء الہی		ہدایت
	ہدایت بیان ماما اور روزا	۱۱	بیج بیان قواعد علم حیر کے
۲۲	و شب مای بطلانی و جمالی		بیان طریق بسط حروف بقاعدہ
۲۳ لغات	ہدایت نقش ہر نیکی ترکیب میں	۱۱	سلم حیر
۲۳ لغات	ہدایت بیان زکوۃ و فقہ اجازت		بسط ترقی بقاعدہ علم حیر
۳۵	ہدایت بیان منوعات حروف جمعی	۱۲	بسط عددی ملفوظی بقاعدہ
۳۴ سے	ہدایت بیان منازل قرادین	۱۳	علم حیر
۵۱ لغات	نقشیات و اعمال حرق الالف		بسط انشاء و بقاعدہ حیر
۵۶	ہدایت بیج بعض شرائط و احتیاجات	۱۴	

فہرست شفقۃ العالمین حروف بہ غلظت تادیر کے تیسرے جلد کے پانچویں حصہ کی

طالع ساتوان	تعداد صفحہ	اعلان
افاضلہ	۳۶	صاحبان خرد آگاہ و روشن ضمیران
بح نقیات و طلسمات کے	۳۶	عالی دستگاہ شایقین عالی تمکین ناظرین
اعمال حرف تہجی کہ حروف	۳۶	کتاب تحفۃ العالمین پرواضح و لایح ہو کہ
مفردہ بین الف سے یا تک	۳۶	تیسری جلد تحفۃ العالمین بحروف بہ طلسمات
بیان	۳۶	نادر کا پانچواں حصہ سحر اللہ تعالیٰ اتمام ہو
توفات اربعہ یعنی	۳۶	اب حصہ حصہ کی بفضل حق باری ہی ہوگی
فیصلات اربعہ بموجب گردش	۳۶	چاپ کے کی تیاری ہا حصہ تعویذات
شمس بقرار ماہی قرآنہ	۳۶	نقشیات تحریر ہوئے اوفات طلسمات
معہ اسماء ملک صاحب	۳۶	وغیرہ تشریح ہوئے پس شایق و عامل
تا قوف ساتھ جہات اربعہ	۳۶	شاغل اس کتاب پر لانم بن مستلزم ہے
کے بعد ہی	۳۶	کہ اس کتاب کو اول سے آخر تک خریدے
تو	۳۶	اور بعد مطالعہ اس کی حقیقت اور تعلیمات
بہ	۳۶	سے واقف ہو کر ہر ایک عمل کو کام میں لاویں
بہ	۳۶	گئے ان شاء اللہ تعالیٰ سب صحیح اور خوش کام
تو	۳۶	کے بننے اسکو جو نہر اسے متور کیا تاکہ ہر ایک
تو	۳۶	طالب مغفرت و نصرت ایک ایک حصہ خریدے کہ کتاب
تو	۳۶	کو کامل بناوے دلی مطلب کو پہنچ جائے نقطہ

اور شایعین بہرہ نین متقدمین متقدمہ الی کو بہرہ نین است و حاصل کرین اور بہرہ نین است
اونیکہ موجب تحریر یک سلسلہ شوق ہو اور باعث افزائش عاقل و ذوق ہو اور شعلہ دانش
طلب کا نور بہرہ نین مشتعل ہو جائے تا کہ عاقل و ذوق بویلا است و بعد تحصیل و طلب
کو پاسے اور اس علم شریف کا چشمہ فیض چار سو جاری ہوئے است شایعین باہر طلب
سیراب ہوں نہ مرگشتہ و ہلاکتان بہ آب ہون فیض اسماوی متقدمین مانند فیض نیر
شمال حال بہرہ نین ہو بلکہ مثلاً فیض متقدمین میرا سطر روح اعظم فیضیان صدیقہ ہون
قدردوزبان اگر مانند سوسن زار زبان پیدا کرے تو جی اس فیض خاطر کا اونی شمعہ تحریرین
کر سکتا سوائے مجزکہ اور کچھ تقریر زمین کر سکتا بعد عثمان میت خامہ اس میدان
پایان معطوف اور بسوی طلب و ان ہوتا ہی از سیرت و توفیق زمان ہوتا ہے
تیمہ کلام اب آگے تیمہ افاضتہ تحریر کرے بین سلسلہ او پیدہ مانند ساک گوشت ہوا
و از توفیق ہر ایک قسم کے تقویات و طلسمات و اتفاقات تب و تبش و خوب ہونی
و غیرہ تسلیم کرے بین اشکالات تب و تبش و نقیبات و ان آسب و جہوت بین
شیاطین گفتا چرطیان این وغیرہ ہر ایک قسم کے طلسمات کو مثلاً نقیبات تب و تبش
تبش باب باب لبنا اگرچہ سبب ولت نامی و یکہ ہر ایک جہا ایک قسم کا طبع ہونی و مطلب
تویدہ دستیاب ہونا و نظر ناہیت نوشما اور نہ بیان پس اس طریقہ کو اونی ہونی
محول رکھا پس ہر ایک قسم کے اشکالات بدون قید باب نگارش پاسہ بین گذشتہ
حقیقہ بین نقش شایعہ نامہ اعمال حرف مفرد نکبت و مندج ہوئے بین سرچشمہ
بین اعمال مرکبات نقیبات طلسمات وغیرہ مندج و گذارش پاسہ بین پس
تیمہ افاضتہ بین ہی طریقہ جاری رہیگا کہ ہر ایک جہا بعد مطلب کا تقویہ ایک
بعد ایک قلمی ہوگا و سوسنہ کا او سک بعد نہ لکھا جائیگا الا بعض بعض متقدمین ایک
غیر ہون تو ہون اب آگے حرف مرکبات و نقیبات اشکالات تیمہ و تبش

یہ چند مرکبات جو کہ تھوڑے سے زیادہ تر پانی میں ہلکتے ہیں فقط

نفاست

بیان آقا و مولانا کے تفسیر کے تحت ثبوت مرید و محسن و مفسر و غیرہ اشکالات
 شری باری آبی کی روشنی میں بیہوش طریقہ جد اجہدین اور سب کی مثال
 کے لئے بیہوش نہیں ہے پس یہ طریقہ لازم کہ استاد سے اخذ کرے اگرچہ آئندہ
 نہ شکلیں اسطرح ہی کے تخریر ہوئے تا وہ سے معلوم ہو جا کہ روش اور رفتار
 کی مثال ہے اب آگے نقشیات اور مقامات تحریر ہوتے ہیں ۴ نقشی
 جہد و کوشش کے پانچ درجہ ہوں گے جو چار شنبہ کے روز مطالوع آفتاب کو وقت ساحت
 خط روہین اس نقش کو لکھنے چاہئے اور اس سے مطالوع یا تہ اعداد اسمان اور اس
 جمع کرے اور اعداد اسامی پر ۱۲۵۰۰ اعداد اضافہ کرے اور اس نقش کو لکھ
 پتہ اب زمین ایسی جگہ ہو اور شکار ہے کہ جسے ہوا ہمیشہ لایا کرے بار سے اور اگر
 و نقش کے پانچ وقت پڑھ کرے اور اس کے منہ پہنا شیریں بناوے اور بخور متعقہ
 کو کبھی بھی بناوے جس کا ذکر اس تیسرے جلد کے پہلے حصہ میں ثبت ہے کہ مطلوب کو رام
 تہ نہیں رہے جب تک کہ مزہ کی ترے نہ آئے اور یہ لوح نہایت عزیز الوجود ہے
 اور اس سے اس میں کو تالیف الغلوب کہیں اور کہتے ہیں ۵ نقش مع یہ ہے

ایضاً

نقش عقد اللسان

۱۳

۷	۱۲	۵	۶
	۱	۳	۱۵
۲	۱۳	۱۶	۳
۱۱	۸	۵	۱۰

واسطے زبان بند کی چار شدہ کی د
بروقت طلوع آفتاب ساعت عطارین

اوپر ایک ٹکرا کا خذ سفید کے لئے تمام مطلوب کے اعداد اور اسکی بان کے اسم کے اعداد
کر کے اوپر اعداد اسامی کے ۴۹۶ عدد دوسرے اضافہ کر کے اور اس نقش
مربع کو لکھ کے کمرین باندب زبان اسکی بند ہو جائیگی نقشب یہ ہے

۱۰	۸	۵	۱۱
۱۵	۱	۴	
۳	۱۳	۱۶	۲
۶	۱۲	۹	۷

نقش عجیب

دہشتیز کے روز ساعت زحل میں
اوپر ایک ٹکرا کا خذ صبرہ زود کے عدد

نقش عقد اللسان کے اعداد اسامی پر ۴۵۹ عدد
نقش مربع کے لئے اور

۳	۱۶	۱۴	۶
۱۳	۲	۷	
۸	۱۱	۱۴	۱
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش مربع کے لئے اور
نقش مربع کے لئے اور
نقش مربع کے لئے اور

نقش لاوس کا خذ پاکیزہ اور بعد جمع اسماء علی طلبہ مدد الہیہ اور سکر اور پیرا
 اسماء کے ۲۱ عدد اضافہ کرے اور بہ نسبت حصہ کی زبان بند کی کہ بہ نسبت
 سنہ کران کے رکے کہ حصہ قوی کی زبان بند ہو جائیگی گونیا ہو جائیگا حکمت الہیہ
 سجادہ تعالیٰ کے شک غلاوس کے تاثیر اسماء ایسی نہایت عجیب ہیں وہ انبش مرتب ہیں

۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۱۵	۱۵
۸	۱۱		۱

ایضاً

نقش مربع عقد روز

یہ دستخط خواب بند کی اگر کسی کا خواب بند کرے تو جو وقت کہ آفتاب سے تھمے انشمال رکھتا ہو اور مطابق
 ساتھ شہری کے متصل ہو چار شنبہ کے روز بروز وقت طلوع آفتاب سے عطل روٹن
 یوسے قدری موم سبز اور نامون کو صاب کیسکری کرے اور اوپر ۴۵۴۵
 خذ نہ کرے اور ہرن کی مہلی پر جو کہ اسی تقوینہ نگار کے بنائی جاتی ہے لکے اور اپنے
 سر ہانے کے پتے رکھے خواب شمس کا بند ہو جائیگا وہ مربع یہ ہے

۳	۱۶	۹	۷
۱۰	۵	۱۵	۱۵
۸	۱۱	۱۶	۱
	۲	۷	۱۲

ایضاً

نقش مربع خواب بند می

۱۳ یوسے ایک پارہ کا خذ ہر روز

اور نامون کو صاب کیسکری کرے ۲۶۵۵ عدد دوسرا اوپر افسر کرے
 اور پنج آخر روز شنبہ ساعت عطار زمین لکے اور کہنے کی وقت بن شمس

کے بستہ خواب فلان بن فلان بن فلان بن فلان بن فلان
کے جگہ نام اس کو سب سے پہلے نام لیں اور اگر مرد کیو اسلے نام اوپر
بپ کا اور عورت کے نام بان کا لیا کرتے ہیں اور نقش لکھنے کے بعد کسی سنا
بات تکبیر در وقت کو لینے اپٹ سرٹانے کے نیچے رکھ کے سو جاو خواب شمع کا بندھ
بوجی کا وہ نقش مربع پیہر ہے +

۱۳	۲	۷	۱۳
۱۵	۵	۱۴	
۱	۱۱	۱۴	۸
۶	۱۶	۹	۳

نقش مربع

عقد نظر یعنی نظر بندی اگر چاہے
کہ کسی کی نظر بند کرے کہ سوائی

تیرے کسی پر نظر نہ ڈالے دیکھ تو تجھے ہی دیکھ تو چاہیے کہ کو اکب کے نظرات سے
اور ساعتمانی مسعود کا لی غار کے جو ساعت کہ اس عمل کے مناسب ہے وہ ساعت عطا
اور ساعت زحل میں پس ایہ سے پارہ کا غنڈ پاک اور ناموں کو خواب کرے اور
۱۰ ۱۰ ۱۰ دوسرے اوپر اضا نہ کرے اور برزتہ شنبہ ساعت باسی کو اکب نہ کرے
ن بطریق رفق لکے اور بیچ اوس موصے جو کہ بالکل کسی مین مستعمل نہوا ہو سراسر نوا
نہاں جس جگہ جہان حمام کا پانی باہر آتا ہو دفن کرے اور کہے + بستہ نظر
نقش پیہر ہے +

احقر نے

۲	۳	۹	۴
۷	۵	۱۰	
۱۳	۱	۱۴	۱۵

بیان کسورات معہ اشکالات پانچویں
تصدیق میں ثبت کیا ہے اسکا مثلاً اوس
سہ شخص مطلقاً تحریر کرتا ہے تاکہ

اس طریقہ سے ہمیں واقف ہو جائے گا کہ ایک قسم کے آلات مثلث و مربع و چنانچہ خود
 کے ترکیب میں متوجہ رہے جیسا کہ شکل مربع پر ہے چاہتا ہے پس اس کی مثال اس طرح
 پر ہے **مثال** احمد کے اعداد بحساب کل ۵۳ ہوتے ہیں
 اور نقش مربع گذشتہ میں ۵۹۵ اضافہ کے ہیں پس عدد اسم مطلوب کہ
 ساتھ اعداد اضافہ جمع کرنے سے کل ۵۶۳۸ ہوئے نتائج نوون اورین
 سے ۱۳۰۴ کے تشریح ۵۶۱۸ رب کے چکا چوقہ ۱۳۰۴ ہوتے ہیں
 کسر ۲ رب پس شکل مربع میں اگر کسر ایک رہا تو تیرہویں خانہ میں اور اگر
 کسر دو رہے تو نوون خانہ میں تو اگر کسر تین رہیں تو پانچویں خانہ میں اعداد
 بڑھاتے ہیں ہی قیون ہر ایک قسم کے شکا تو غیر مرعی اور مستعمل ہے و بامعنی
 ایضا نقش مربع عقدہ نظریہ نظر بند یوسٹ پوست خریست گدبے کی
 جس بیج روز پیر شنبہ بروقت الموع آفتاب ساعت عطارد میں نہ پڑنی ضروری ہے
 کرے اور اعداد اسامی پر ۵۱۹۵ عدد اضافہ کرے اور مطلوبہ بے آستانہ
 میں دفن کرے اور سیکر بگزین کہ نظر دوسکی غیبت مستور رہے تو ہی اس کا مشورہ نظر
 رہے کہ آزمودہ و مجرب ہے ۶
 نقش برتن یہ ہے

ایضاً
 نقش مربع عقدہ
 لکے اوپر پوست اگر کسی
 بروز و شنبہ ساعت عطارد

۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۷
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱

یازدہل میں سم مطلوب عدو والدہ ادب سے جمع کر کے اوپر اعداد اسامی کے عدد ۲۵
 اضافہ کرے اور جس جگہ سے کہ حمام کا پانی باہر آتا ہے اس جگہ نقش کرے کہ روز پیر

کے جامی نہ کو میں دفن کرے اور اس کی بلاتین جس عقد نظر منظور نظر میں گاڑ دے کہ
بغیر تیرے کسی نقطہ اس لیکن چوبیس روز کے کام میں ملاو اپنے حلال حوت کے
اسے عمل کرے کہ ہوا وہ مجرب ہے ۴ نقشب مریع یہ ہے ۵

ایضاً نقش مربع

۷	۱۳	۳	۲
۹	۴	۵	
۱۴	۱۵	۱۰	۵
۱۳	۱	۸	۱۱

اس نقش مربع کو اسی باب
میں اوپر پوسٹ رو یاد ہے

کہ اس کے دباخت کے ہوتے چوبیس ہر گز بعد جمع کرنے اسے مطلوب ساتھ عدداً والہ اولیٰ
کے دوپہر عدداً والی کے ۱۹۵ عدد اضافہ کرے اور ایک دسے سنہ میں ۹۰۰
دسے سنہ میں اور اسے چوبیس کو کہنے یعنی ہرانی ہرین دفن کرے کہ بغایت مجرب و آرزو
ہے کہ مطلوب خیر تیرے کسی نظر انداز نہ ہو کہ تجھ سے ہی اسکو ارادت اور نیاز ہوگا نقش

۵	۱۵	۱۰	۳
۷	۱۳	۱۳	۷
	۶	۳	۹
۱۱	۱	۹	۱۳

نقش مربع ہے

ایضاً

نقش مربع یہ ہے ۵
نقش مربع یہ ہے ۵
نقش مربع یہ ہے ۵
نقش مربع یہ ہے ۵

رہے کہ نہایت جربہ ہے

۱۶

وہ نقش مرتبہ ہے

۳	۳		۱۳
۷	۱۲	۹	۶
۱۱	۸	۵	۱۰
۱۴	۱	۴	۱۵

یہ یہ رہنمائی دیتا ہے
جو تحریر جوئے زمین پر کیا جاتی ہے
اور جو رجحان زمین پر دیکھا جاتا ہے
کہتا ہے وہی طول اور عرض جیسا کہ
ہے اور پھر انسانی ہوش کا استناد
کی خدمت میں لایا جاتا ہے

ملک گیرہ اشکال رنگ اعداد چوتھ

کی حقیقت اور ستارے سے ملانے اور ریاضت کر دینے سے پیدا ہوتا ہے اسے ان مثلثات میں
یہ بیان دو چرخہ کا ہوگا کہ نہایت قریب سے دیکھا جائے اور کس کام میں لایا جائے

اشکالات مثلث طریق دفع مثلث میں مثلثات مابین دفعہ ہر سال
اس قدر غالب میرا مؤمنین کل بن ابی طالب کہ اچھا ہے کہ ان میں سے
مثلثات یہ ہے

مثال اس طرح ہے
مثال
ج کے ۸ ج کے ۲ ج کے ۴
تہ یہ شکل مثلث دفع ہوں
وہ شکل یہ ہے

۳	۷	۹
۹	۵	۱
	۳	۸

اب

اس کمترین کو یہ منظور ہے کہ

بعد مسطورہ قبل کو ایسا کرے اور بعد شکل مثلث بیانیہ کے شکل مثلثات میں
ہے کہ فائدہ اس کا موصوف بیان میں آئے گا ہذا شکل بیانیہ سے برآورد

گردن کو دکھ میں پہناوے ڈر اور خوف و سکا بالکل دفع ہو جاوے اور واسطے خوف نامہ
 کے لکیر کے پاس اپنے رکے او کے شرسے ایمن ہے اور واسطے شخص فراری سینے
 بہاگے کے پشت اس نقش پر تمام ادسکا لکیر کے زیر سنگ گران و باد انشا اللہ تعالیٰ
 گریخت بہت جلد ہر آیکا اور اگر نقش کو ذرا امت یعنی کہیت کے چارون کو نوں میں دفن کرے
 تو کہیت مذکور مورو طبع و اقسام کے کڑون کے آفات سے محفوظ رہے بلکہ اسطرح دوسرے
 چیزون اور اسباب خائنہ و مفلتا وغیرہ کے لئے مفید و موثر رہے و لیکن چاہیے کہ بموجب قیاس
 عملیات کے اس پر عامل ہو جاوے بعد اس نقش کو شرف قدر اور راحت نیک میں لکے اور
 بموجب نشان ہندسہ کے ہر خانہ تحریر کرے یعنی عدد ایک سے پندرہ تک عمل شیک
 اور درست ہو گا و یہی حال ہے اکثر اشکال و نکات + وہ شکل یہ ہے +

ایضاً

شکل مثلث باب حمد

اس شکل میں خواص کثیرین غائی

خیر ۲	حی ۹	احد ۱۰
کبیر ۷	بصیر ۵	لطیف ۳
باری ۶	واحد ۱	قدیر ۸

واسطے کشایش روزگار و کار بار دنیوی کے بے نظیر ہے لیکن پیشتر اس ترکیب سے اس
 شکل مثلث کا عامل ہو اچاہئے اس طریق سے کہ میں تعویذ بلاناغہ چالیس روز یک وقت
 صبح کے لکے اور دریا میں چوڑے بعد ایک چارے کے ہندہ نقش ہندہ روز تک قلم شاخ و
 انار یا شاخ ڈاک سے لکے اور پشت تعویذ پر مطلب ولی لکھ کر اسے زمین رکھے کہ گویا
 بنا کے دریا میں چوڑا کرے اور بعد

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

حصول مطلب کے زکات بھی کو یعنی نفرا
 و مساکین کو کھانا کھلاوے یا کہ دو نقش بابت
 ہر روز ہر گزراہ نقوش مطالب دریا میں لکے

فائدہ شکل مثلث مثالیہ اس شکل مثلث کو واسطے محبت کے ساعت
میں قمر کے بروز و شبہ جس وقت قریب برت شرف اپنی کے ہو اور نظر ثلث سنا
مشتتری اور زہرہ کے کہتا ہو طلوع آفتاب کی وقت کہ نہایت مؤثر و موجب ہے وہ

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

ایضاً

شکل مثلث

واسطے طلب حاجت اور برآمد مطالبات کے ساعت نیک میں نظرات سعد کا لیا

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

کہ ایک لک اور نزدیک اپنے رہے
کہ بہت جلد اپنے مقصد کو پاوے جو چاہے
وہ شکل یہ ہے

اور اس شکل مثلث کو ایک نسخہ میں

اس طرح تحریر پایا جو کہ واسطے طلب حاجت اور برآمد مطلب کے ہے وہ شکل یہ ہے

بسطح نظر آیا ہو ہو نقل کیا زیادہ اس
کے صفت مقابلہ پر غور نہیں کیا
ایضاً

۶	۱	۸
۳	۵	۷
۴	۹	۲

شکل مثلث واسطے برت در میان دو شخصوں کے لڑائی اور فتنہ پیدا
ہونے کے اس شکل کو بروز شنبہ سینہ کے روز ساعت خمس حل میں جب
لہریج اوس کے مقابلہ میں ہو اور قمری برت میں منہوس ہو اور کو ایک
سعدی و بال یہ ہو طین بول لکیر سے پراقی قمر کا مقصا بہ میں دفن کرے کہ وہ دونوں

شخصوں میں فتنہ اور فساد پیدا ہونا نہایت سخت خاصہ ہونا وہ شکل یہ ہے +

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

ایضاً

شکل مثلث واسطے
عداوت ڈالت درمیان

دو آدمیوں کے اس شکل کو بھی ساعت زحل میں لکے وہ شکل یہ ہے +

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

ایضاً
شکل مثلث باسط

اور شکل مثلث باسط جکا

قبل ازین اثرا رہ ہوا ہے اس جادو چار شکلیں تحریر ہوتے ہیں اسکے بعد بطریق
طرحے شکلیں با قید تسلط ہوتے اگرچہ یہ شکل بھی بہت طرحوں سے لکے جاتے ہیں جس
طرح کہ اشکال مثلث محمی میں مذکور ہو بیان رفتار اشکال کا ہوا ہے اور سمیٹے ہوا ایک
قسم کے اشکالوں اور نقشیات میں معمول ہے پس ہر ایک قسم کا نقش باستعمال
اور توضیح کے لکنا نہایت اشکال ہے اس سبب فقط بطریق نشانہ ہی متدی کے
چند نقش اس طرح لکھے کے باقی میں شریحات کو موقوف کیا اب مثال نقش باسط
ترمیم ہونی چاہی ترسیم ہوتی ہے +

مثال اسم باسط +

باسط کے اعداد بحساب کمل اسطرچ ہے ۲ کے ۲ آ کا ایک

س کے ۹۰ ط کے ۹ جملہ پندرہ عدد ہوتے ہیں پس اس شکل کو
چاہے کہ مثلث میں منج کرے تو اس کے اشکالین انشاء اللہ تعالیٰ آئینہ
بزرگہ و لیکان اس جا ایک نقش میان خالی تحریر کرتے ہیں اگرچہ یہ نقش جو

ہوگا بیاضت سے ہوگا تب غلط ہوا ہوتا اس کے بعد ہی نقش تصحیح کر کے مرکز مرقوم ہوگا
پس ترکیب اس نقش سے لکھنے کی یہ ہے جبکہ چاہے کوئی ایک کوچ عقد اللہ لکھنے
زیان بندی لکھے تو لازم ہے کہ قمر اجتماع میں ہو یعنی ساتھ شمس کے ہو اور نام شخص
مطلوبہ کا تہ اعداد و مثلث کے جمع کرے اور شکل لکھے اور خاص نام مرفی شخص مطلوبہ
کو اس لوح کے پشت پر لکھے اور زیر سنگ گران یعنی بہت بیماری پتھر کے نیچے
کہ زبان او کی بند ہو جائیگی یہ نقش مثلث میان خالی نہایت مجرب و آزمودہ ہے

۸	۴۸	۶
۱۲		۱۶
۴۲		۳۰

وہ نقش یہ ہے

کیونکہ

اس عقد کا نصب نقل
وہی ہے لہذا نقل کیا
وہی اصل نقش صحیح یہ

نہ جو کہ ذیل میں درج ہوتا ہے کیونکہ پہلا نقش بہت معتبر نسخہ میں تحریر تھا اسلئے
خطای بزرگان گرفتار خطاست و پاس و ب رفا خلاصہ
نقشہ
۴۸

۱۸		۶
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲		۳۰

نقش یہ ہے
وہ دعا یہ ہے

و اما احب یا جبریل بحق یا باسط الذی یبسط الرزق لم یکن یثرب غیر حب
نقش مثلث اس شکل میں جو عدد کہ چاہتے ہو اس کو جمع اور اوپر سے
دیکھ کر خلیع چاہتے ہو تو اس کو جمع کر اس باب میں نہایت نوثر اور مفید ہے

ایضاً

شکل مثلث

ب	۳۰	۶
۳۰	۶	۱
۱	۱	۱

اگر کوئی آدمی اپنے روزگار اور
عمل و شغل سے بیکار ہو تو جب کہ قریباً نہایت بے سرطانت میں اور ناخوشی
ہو اس شکل کو اوپر کا عدد کے لکھ کر ایک مجلس میں سو قیوم تہ بن سماں
جہاں جہاں بل قدس ہی پڑے اس جہاں کیا زبانی یا قیامت
یا باریک یا غلطی اور غش کو لکھ کر ہمیشہ نزدیک اپنے رکھے اور طرہ
میں اسامی مسطورہ فوق کو ثبت کرے وہ شکل مثلث تہیہ یہ ہے

ایضاً

۱۲۵۴	۱۶۵۹	۱۴۵۸
۹۱	نام	۳۰
۶	۱۲	۱۶
۱۶۵۶	۱۶۵۵	

اس شکل مثلث کو واسطے

نشا ایضاً رزق در توحش اور
مہر و محبت کے کہہ کر پیش تہ
اپنے رکھے کہ رزق و روزی میں

راحمی پیدا ہو اگر نہایت مہر و محبت کے بلکہ درمیان طالب اور معلوم کے عطف
و شفق بہت زیادہ پیدا ہوگا ایک دوسرے کا جان و دل عاشق شہید ہو گا
و میں چاہیے کہ بموجب قانون اس نقش کا پیلے عامل ہو جائے و سیکر

اگر حروف سیاہ ہوں تو علت وجودی عارضہ جسمانی ہے + عدد ہر پہلو ہے +
 ایضاً نقش مربع واسطے

خصوصیت اور جنگ عدد مخصوصا واسطے سحر اور جادو کے نہایت مؤثر اور موجب
 یہ نقش مکرر تحریر ہوگا اسلئے کہ دونوں میں دو طرح نظر آیا نقش ثانی کہ ہر پہلو کے
 درج کیا و نقش اول کو ترک کرنا غایت اہمیت پایا پس اصل نقشہ کی نقل میں مندرج
 کیا اور نقشہ تصحیح کردہ کو ثانیہ مندرج کیا + پس واسطے خصوصیت اعداد آئینہ ساعات
 و نظرات نجومیہ کے عمل میں لاوت اور واسطے دفع سحر کے ساعات مقررہ جو مناسب
 او سکے میں لکھے اسلئے کہ طالع میں اب یا بعض غائب ہے + شکل مربع اصل کی نقل
 یہ ہے جو معرق راوسلئے جو میں کچھ سببوں نشان ظاہر ہوتی ہے مگر چاہئے کہ حد و کسر
 ہر سے بموجب نشان ہندسہ فوق لکے جو کہ بیامش ہوا اسلئے اس شکل میں لکھا
 اور نقش نشان ہندسہ رقم بھی بشیخ ایضاً + وہ شکل مربع یہ ہے +

یہی
 شکل مربع

۸۳	۱۴	۱۱	۹۰
۱۲	۷	۴۳	۹۳
۹۳	۸۹	۴۶	۹۶
۶	۹	۱۶	۳
۸۸	۹۱	۴۹	۵۱
۱۵	۳	۵	۱۰
۵۸	۸۶	۸۷	۹۲

جسکو اس کمترین خاک
 نے تصحیح کیا ہے وہ آئینہ
 صفحہ میں مندرج ہوتا ہے

اسیہ کہ اگر باب فہم و ذراست و اصحاب عقل و کیاست عاقلان و عابدات و ان
 جو بران صاحب بزدان اسے عامی پر عامی کی مضمون منشی و زیادہ منشی کو عفو
 فرمایا ہے نہایت کمترین اپنے خیال ناقص میں یہ سمجھتا ہے کہ بہتر کیا ہے

الوحا الحب ان سات مربعوں کو لکے ایک کو اک میں جلاو اور ایک کو کبر
میں دفن کرے اور ایک ہو امین لکھا اور ایک پاق میں ڈالے اور باقی تین سات
اونکے سینے کا لے گئے کو جلاو اور واسطے عورت کے عمل میں لانا ہو تو کالی گنتی کو اور اس طرح
مرد کے کیا چاہتا ہو تو مرتے کو کہلا کہ سطلو بے لب ہو جائے بیتاب و بیچارہ ہو کے نرؤ
تیرے آئے معشوق عاشق ہو عاشق معشوق صادق ہو + وہ مربع یہ ہیں +

الخامس

امی طہران الدعا

اخبار و اصل و المعاد
دره #

العامرجوس الما
مرة

المودع الاول لساو
سليم

انواع و اقسام

والعبد المذنب

۱۲۱

الحب اگر چاہے کہ یکو اپنا دوست بنار
تو بخشنہ کے پہاں ساعت میں کہ متعلق مشغول
ساتھ بکڑے مودعہ کے اس طلبم کو فقیان
وہ پر نام شخص مطالب کے جدا کیا گئی اے عشق میں
طلبم یہ ہے

۳۳ ۹۴ ۱۱ ۹۵ ۱۱ ۹

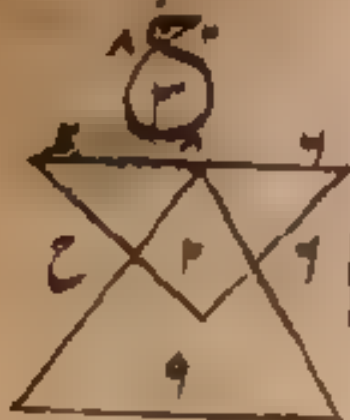
١٢٤٨

البغض واسطی عداوت

مفارقت کے اگر چاہتے کہ دنیا میں دشمن پیدا ہو اور ایک سرے جدا ہو

چیرپوئے

وہ ظاہر ہے



طالع

واقعہ درویشی پر

9311

پیشانی چو شبنم رخساره

کے روبرو پرچست ابو یوسف ہرن کی جہلی پر

کے روز باور پوست انجوت ہرک کی پہلی پر
لک اور یامین بازو پر باندھ دوسرے روز تک بعد از نماز عصر کے گھوٹے پھر ایک شنبہ
کے روز باندھے جد کچھ دیر کے کہوٹے انشاء اللہ تعالیٰ شفا پائیگا اور اگر گردن
پین کو فساد باندھے اور بعد ایک ہفتہ کے اس کو سفد کونج کرے دفع ہو جائیگا

تشریح و تفسیر

طالع روز و گم میراث

اگر چاہتے کہ چور پیدا ہو اس شکل

ط ح ح ح ارده د	ط ح ح ح دده
ط ح ح ط دده	ط ح ح ط ح ح ح
ط ح ح ط ح ح ح	ط ح ح ط ح ح ح

پایان

پایان

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

ملکہ لیاقت میں کر کے اور ایک پڑیران ہار نقش پر رکھے بعد چالیس روز کے نقش
 کا کوڑکا ل کر دریا میں ڈالے اس نقش کے سب میں آگے بوجھے اور سکھ لیکر استاریا
 ٹوپی میں سے پڑ گئے رہتے پڑتے اس نقش کی بیچ برآمد حاجت کے مشابہہ و علامت
 کریک نقش یہ ہے :

۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

نقش مربع

یہ نقش مربع واسطے کٹ لیتے کا ونوی
 کے نہایت موثر اور مجرب ہے اگرچہ

فصل زمین چند مربعات چوتھیل کے بیچ کتاب جو بین ولیکن اسما سے لوازم اوس کے
 اثبات کر کے چاہیے کہ ہر روز چوتھیل نقش مربع علی الصباح ساتہ لیا
 اور کہ اس وقت اور موجب ہے چوتھیل ۲ روز تک لکھ کر کنوین میں چھوڑا کر کے پھر چوتھیل
 روز کے بعد سولہ روز تک ہر روز سولہ نقش لکھ کر پھر انداز کیا کر کے بعد اوس کے
 نقش پلور زکات کے لکھ کر کنوین میں چھوڑا کر کے اگر صدق دل سے یہ عمل کرے گا تو
 اس سے بہت بڑے کامیابی حاصل ہوگا ہر مرام سے واصل ہوگا وہ نقش یہ ہے :

نقش مربع عجیب

۸			
۱۳	۲		
۳		۲	
۱۰	۵	۳	۱۵

واسطے زبان بندگی کے نہایت
 موثر و عجیب فائدہ بخش اور مجرب
 ہے چاہیے ہر روز ایک فقید لکھ کر پانچ
 میں داخل کر کے نیچے دیگان سے چوتھے فن کر کے اور اوپر سات روز تک ہر روز
 تین سو تین بار عزیمت آئندہ کو پڑھے اور ہر تین سو تین نفل گروئے کالی مرج

میں ہر ایک نقش کو اس میں رکھ کر اور ایک نقش گہرین چٹکا دے اور پھر یوں
کے وہ دو وقت نقش رہا تو یہ ہیں *

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹

۴	۵	۱۰	۵
۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۳	۱۲	۲
۹	۶	۳	۱۶

نقش مثلث استخارہ ترکیب استخارہ حضرت نظام الدین اولیاء قدس
سروے مسطور ہے کہ بعد طہارت اور وضو کے ہزار بار لا الہ الا اللہ پڑھے اور اس
نقش مثلث کو لکھ کر بالین یعنی سرے کے نیچے رکھ دے جو کچھ کہ مدعا دلی ہو اس
پر خیال کر کے سو رہے اور عدد اکیاون سے لکھنا شروع کرے جو کچھ اوسکا چارہ ہوگا
معلوم ہو جائیگا مطلب دل کو پائیگا *

نقش خماسی

اس نقش خماسی کو کان یا کہ زیارت لینے
کیت کے چارون کونون میں دفن کرے

۵۶	۵۱	۵۸
۵۷	۵۵	
۵۲		

۱۵	۲۲	۹	۱۶	۳
۲	۵۷	۲۱	۸	۲۰
۱۴	۱۶	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۱۸	۵	۱۲	۷
۲۳	۱۰	۱۷	۵۷	۱۱

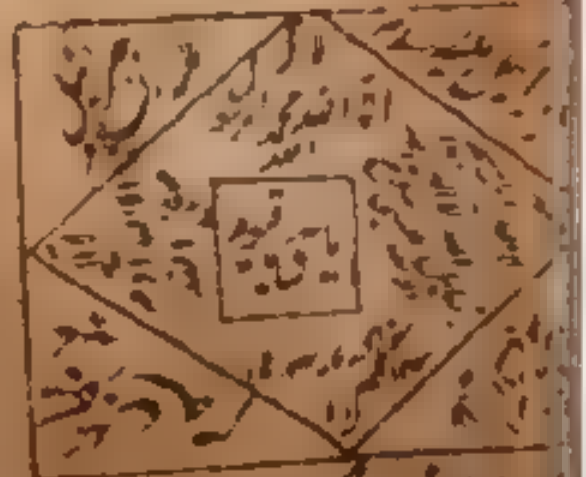
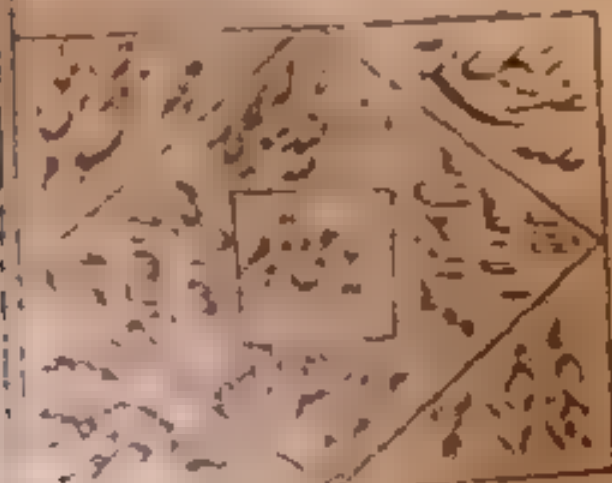
نقش مثلث استخارہ ترکیب استخارہ حضرت نظام الدین اولیاء قدس
سروے مسطور ہے کہ بعد طہارت اور وضو کے ہزار بار لا الہ الا اللہ پڑھے اور اس
نقش مثلث کو لکھ کر بالین یعنی سرے کے نیچے رکھ دے جو کچھ کہ مدعا دلی ہو اس
پر خیال کر کے سو رہے اور عدد اکیاون سے لکھنا شروع کرے جو کچھ اوسکا چارہ ہوگا
معلوم ہو جائیگا مطلب دل کو پائیگا *

نقش و طرح مزاحمت خوش و خیر و واسطے دفع مزاحمت و کفر و جہنم
 ایک سنگ لایا گیا ہے جس پر ایک درخت کی شکل ہے اور ایک سو پانچ سو
 اس پر اکر کے چاند کو دن پر مکان و مزاحمت لینے کی ہے اس کے
 و غیرہ کے اذیت و ہیکل یا کہ یہ غفران ہے کہ جو یہ بار آگاہی میں ہے
 اس میں ہے + یا سدا یا اہیا یا توب یا موب یا بوس +
 اور عش ہے

ع	ن	س	د
ه	ط	د	ل
ع	م	ج	ل

نقش و اف بیات

اس نقش شریف کو گیارہ کے ساتھ اپنا
 کئے یا کہ اور ہر روز اذان کے بعد پڑھنا جسے یا کہ مکان میں یا کہ نہایت کے
 کہ کسی طرح کی یا کہ اس گہر میں نازل ہوگی اور برکت اور ولایت اس کا عین ہے
 ساتھ عزت اور جہت کے لیے اور شہر شریفین درجین و رہنما ہے
 انشاء اللہ تعالیٰ برکت و تاثیر سے اس نقش شریف کے چنانچہ یہ ہے



نقش و اف مرغی سے نقش کو طے صبح کے لکھے اور سکون و آسائش کے لیے
 اس کا توبہ کے خلاف میں رکھ کر مری کے دفع کو کرے

مذہب نقل و دین موجب اصل دین میں ہے نہ نہیں اس جہاں ثبت کر سکتے ہیں وہ وہ ہیں
جو کہ موجب دین میں ہے



تساوی کہ چاہے کہ عورت ہر روز جو بچہ لادے عالم بنے اور کاتب پس کیا
نہ ہو کہ یہ کہ میں رات پر عورت کے ہاں ہے اور اپنی حلالہ سے جنت ہو اور ان کے
ساتھ ہیں عالم ہو چکی جنت ہو نہ کیا کہ وہ ایک نفل طاق یہ صفات کا

لامہ اساع
عے ارالر



موت پر تندی سے ہیں اور خزانہ دار و دین علیہ السلام سے نکالے
ہوئے ہیں اپنے آپ کو کیچ اپنے جہد و لی مطالبوں اور ان

۱۱۱

۱۱۱

موت پر تندی سے ہیں اور خزانہ دار و دین علیہ السلام سے نکالے
ہوئے ہیں اپنے آپ کو کیچ اپنے جہد و لی مطالبوں اور ان
۱۱۱

اور اگر خانہ چہارم

سے نقش پرست و چاہے تو بھلا
 ترکیب آئینہ تحریر کرے اور چہارم
 کہ بیت رویا کرتا بولکدے کے اوپر
 ران میں بندست و واسطے اس اور درون شکم اور غلیکے لکھتے سابقہ
 تخلیقیت کے روایتی سے جلا کے کا جل نکالے اور واکا جل موضع ورو پر لگا
 اچھا و جائیگا + وہ نقش مع بندہ نشان کے یہ ہے +

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶

اسی طرح

و خانے شکل شدت کے پرست
 میں واسطے ہر ایک کے ایک
 و رفتار قدریں کہ تمام کا لکھنا

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶

طوال کلام میں اب چند شکل رفتار خانہ سیوم و چہارم مربعات میں خیر بندہ تحریر ہے
 بیت سے رفتار کو ط لب او ستا و سے تحصیل کر لیو گیا یہ اشکال ربعات صحیح
 رفتار خانہ سیوم است ابتدا کرتے ہیں + نقش مربعات یہ ہیں
 کہ اور منفعت اور حصول مرادات اور پر آمد مقاصد اور
 کہ ان کو لکھتے ترکیب پندہ کے کہ مجرب ہیں +

۱	۲	۳	۴
۱	۲	۳	۴
۱	۲	۳	۴
۱	۲	۳	۴

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶

۱۶	۱	۱۱	۶
۱۰	۷	۱۳	۳
۵	۱۲	۲	۱۵
۳	۱۴	۸	۹

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۳	۱۲	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

۱۳	۱	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۵
۲		۱۰	۵

۶	۹		۱۱
۹	۱۲	۵	۸
۱۵	۱۴	۳	۲
۴	۷	۱۰	۱۳

۳	۱	۱۵	۱۴
	۱۳	۲	۲
۹	۱۲	۶	۷
۵	۸	۱۰	۱۱

۱۱	۱	۸	۱۳
	۶	۳	۹
۲	۱۲	۱۳	۷
۵	۱۵	۱۰	۴

اور یہ نقش مربع واسطے ہے جس پر سب ساعت مناسب عداوت میں عمل میں آئے
کہ دونوں میں دشمنی پیدا ہوگی

۱۴	۱	۴	۱۵
۱۱	۸	۵	۱۰
۷	۱۲	۹	۶
۲	۱۳		۳

نقش یہ ہے
اب آئندہ بعورت ایسے ثابت ہو
میں جنکے رفتار نامہ چہرہ سے مگر
بیشکین واسطے ان کو سب خون و شرمون

اور ماہ شہون وغیرہ سے اور کور و زہ سے خودی پائینے واسطے جو پینے
 برکتی تھیں

۱	۱۵	۱۴	۴
۱۳	۶	۷	۵
۸	۱۰	۱۱	۵
۱۳	۳	۲	

۱	۳	۱۴	۱۵
	۱۳	۳	۲
۷	۶	۱۲	۹
۱۰	۱۱	۵	۸

۱	۱۵	۱۵	۱۴
۱۳	۱۶	۳	۲
۱۲	۹	۶	۷
۸	۵	۱۰	۱۱

۱	۱۳	۱۴	۷
۲	۱۵	۹	۳
۱۱	۳	۸	۱۳
	۵	۳	۱۱

۱	۱۳	۱۱	۴
۱۲	۷	۳	۱۳
۶	۹	۲	۷
۱۵	۴	۵	۰

۱	۶	۱۱	۱۴
۱۳	۱۵	۲	۷
۱۲	۹	۸	
۷	۳		

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

نقش آبی مشرق و مثلث یزدین
مثلث آبی

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

بسم	الر	ممن
آر	جم	اند

یا عزیز مربع یا عزیز

۱۴	۹	۱۵	۴
۷	۳	۱۲	۱
۱۰	۶	۵	۱۳
۱۳	۸	۲	۱۱

یا عزیز یا عزیز یا عزیز یا عزیز یا عزیز

یا عزیز یا عزیز یا عزیز

یا عزیز یا عزیز یا عزیز

مربع دافع نظر
جس به یا آدمی کو نظر بیت الحاکم
یواس میں مربع کو لگا کر کے نزدیک پست
رکتے کہ نظر بد بین اور انشا و سپر اثر کریں
چند کوریہ سب.....

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۶	۷	۱۲
۳	۱۲	۹	۵
۱۰	۵	۴	۱۵

نقوش آتش
کمال برنج آتش خانه مربع به نقوش واسط
و کد و تمیز و تباہی او سکی میں نہایت
مؤثر میں اوقات مناسبت او سکی میں غل و غش و
برنج یزدین اور تپہا می غل و بار و کی غل میں می مؤثر و مفید میں و نقوش آتش

۴	۹	۳
۲	۵	۷
۸	۱	۶

باروت	باروت
باروت	باروت

مثلث

لتر فز

انفس مربع یہ ہے.....

14	7	10	10
9	4	2	4
2	5	11	11
12	3	1	4

نقوشات باوق

اشکول بادق بیچ اسمال دافع

تپه‌های محرقه و امراض باسی مجروره

و خب و بعض و غیره بناسبت طالع و غیره ملوکین مین موثرین نقوش سپیدین

.....

4	6	7
1	5	9
8	3	2

نقش ربع بادى

و افق گفتا جس شخص پر گفتہ کہ

اور یہ جو اس نقش کو لکھنے کے گردن ہیں اس کے حکم و کنکار و رفع جو جو اس نقش پر ہے

۸	۵ ع ۵	۸ ع ۵	۱
۵ ع ۵	۲	۶	۵ ع ۵
۳	۵ ع ۵	۳ ع ۵	۵ ع ۵
۵ ع ۵	۵	۵ ع ۵	۵ ع ۵

1990

...

1

11

... ..

کتابخانه

نہ سے کہ کہ کہ کہ کہ

تاریخ

1. *Phragmites australis* (Cav.) Trin. ex Steud.

اگر نظر ہو کہ ۱۰ فی کوا سٹے کیجے تو مثبت کریں کہ نظر بد و بوجہ و ان و غیر و ان
 شود + وہ نقوش یہ ہیں + نقش مثلث خاکی واسطے نظر کے یہ ہے +

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۲	۹	۴

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

ایضا نقوش مربع خاکی واسطے محبت اور نظر کے موثر و مفید ہیں + یہ ہیں +

۱۱	۸	۱	۱۷
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۵	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

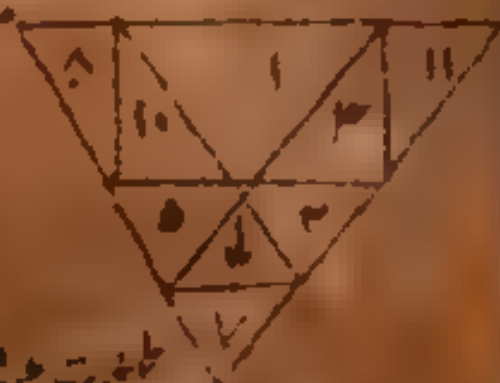
۸	۱۷	۷	۱
۶	۲	۷	۵
۳	۹	۲	۶
۳	۵	۴	۸

ایضا واسطے نظر اور محبت اس شکل کو لکھ + نقبش یہ ہے +

ایضا نقوش مربع خاکی

اس نقوش مربع کو واسطے زبان بند کی لک کہ زبان
 خلق اور من بند ہو جائیگی لیکن مہاجت کے

۱۷	۱۲	۱	۴
۱۹	۳	۸	۱۱
۲	۱۰	۱۵	۵
۵	۷	۱۶	۹



طابرتہ حبشہ

پنے ساتھ رکے کہ شریبان ہو
 محفوظ و مقبول غویق ہوئے سے محفوظ
 رہیگا نقشہ یہ ہے +

ساتھ شرائط کے نہ کرے کہ مغرب کو پہنچے فقط اس شکل میں چاہئے
تو ایسا ہوگا کہ اس میں اس طرح تحریر فرمائے کہ میں جو یہ نقل کرتے ہیں وہ یہ
شکل اول رقم خانہ اول واسطے محبت کے اس شکل کو ایک فقرہ نقل ہے
اس کتاب میں اکثر تحریر یہ ہے کہ محبت اور بخش وغیرہ کا تعویذ کو کسی سامت میں اور کس
شرائط و روایات وغیرہ سے ملے بغیر لکھنے کی ضرورت نہیں اور موجب عمل کر کے نفس سے

شکل دوم رقم خانہ دوم
اس شکل خانہ دوم کے رقم کو بھی
واسطے محبت کے لکھنے انقبض یہ ہے

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۶	۱۰
۳	۱۶	۹	۷
۱۰	۵	۴	۵

۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۳	۱۲	۱۰
۱۶	۳	۶	۵
۵	۱۰	۱۵	۴

شکل سوم رقم خانہ سوم اس شکل
رقم خانہ سوم کو واسطے برآمد محبت کے
لکھنے انقبض یہ ہے

۱۶	۱
۲	۱۰
۵	۱۱
۱۰	۱۲
۱۱	۱۳
۱۲	۱۴
۱۳	۱۵
۱۴	۱۶
۱۵	۱۷

شکل چہارم رقم خانہ چہارم
اس شکل خانہ چہارم کو واسطے

۱	۱۳	۱۱	۸
۱۳	۶	۲	۱۵
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

بہت دشمن کے لئے
شکل پنجم رقم خانہ پنجم اس شکل
خانہ پنجم کو واسطے دہر کرینے

موجاتہ ذمہ کے ایک نقش یہ ہے
 شکل ششم رقتا رخانہ ششم
 اس شکل رقتا رخانہ ششم کو واسطے دفع
 جاری ہے + نقش یہ ہے +

۱۳	۷	۵	۲
۱	۱۳	۶	۱۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱۱	۲	۱	۵

شکل ہفتم رقتا رخانہ ہفتم اس شکل
 رقتا رخانہ ہفتم کو واسطے زیادتی بیکت کے
 لیے ساتھ رکھے + نقش یہ ہے +

۱۴	۱۵	۱۰	۵
۱۶	۱	۸	۱۱
۷	۱۳	۱۲	۳
۹	۶	۲	۱۶

شکل ہشتم رقتا رخانہ ہشتم اس شکل
 اس شکل کو واسطے دسویں الے در بیان
 یوں ہے + نقش یہ ہے +

۵	۱۰	۱۵	۶
۱۱	۸	۱	۱۳
۳	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹

شکل نهم رقتا رخانہ نهم اس شکل
 خانہ نهم کو واسطے اور لکھت کے
 لیے کبریا کے کہ منظر مند ہے + نقش یہ ہے +

۱۴	۷	۵	۱۳
۱	۱۲	۶	۱۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱۱	۲	۱۶	۵

شکل دهم رقتا رخانہ دهم اس شکل
 دهم کو واسطے زیادتی علم اور نهم کو فراست
 کے + نقش یہ ہے +
 غرض میں ہے کہ شکل اور زخراں کے

۱۱	۲	۱	۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱	۱۲	۶	۱۵
۱۳	۷	۹	۲

کتابت فی توفیق رفقہ خانہ بہار
شکل دوازہم رفقہ خانہ بہار
شکل دوازہم رفقہ خانہ بہار
شکل دوازہم رفقہ خانہ بہار

۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴
۵	۱۰	۱۵	۴

۱۶	۲	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۷
۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۴

شکل دوازہم رفقہ خانہ بہار
رفقہ خانہ بہار
اور توفیق کے لکے پر نقش یہ ہے

کتابت فی توفیق رفقہ خانہ بہار
شکل دوازہم رفقہ خانہ بہار
شکل دوازہم رفقہ خانہ بہار
شکل دوازہم رفقہ خانہ بہار

۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴
۵	۱۰	۱۵	۴

۱۰	۵
۳	
۱۲	

شکل چہارم رفقہ خانہ بہار
اس شکل رفقہ خانہ بہار
زراعت کے لکے پر نقش یہ ہے

۵	۱۰	۱۵	۲۰
۱۵	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴

کتابت فی توفیق رفقہ خانہ بہار
شکل دوازہم رفقہ خانہ بہار
شکل دوازہم رفقہ خانہ بہار
شکل دوازہم رفقہ خانہ بہار

مجلس بیست و دوم
کتاب شامزدیم رفتار خانہ شامزدیم
مجلس رفتار خانہ شامزدیم کو واسطے
زنت اور عشت کے لیے بیعت ہے

۵	۱۰	۱۵	۲۰
۱	۳	۶	۹
۲	۳	۱۳	۱
۱۱	۸	۱	۱۴

۱۰	۵	۳	۱۵
۷	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۲	۱

مرتب اجل رفتار خانہ عنایت فرماد
جناب میر شہید اعلیٰ القاص بہ ہمت کہ
کامل بن اور سید حیدر الشان رفیع الہ
بین اس جات کام ہوئے اور انشا اللہ

رہ ما اتھا الزل مدہ مہکلات عنایت کردہ جناب محمد بن احمد کو بیچ طنس دعوت کے
بہ بخش کتاب ہذا کرینگے اب کیت خامرہ بیعت مقصود ورو ان ہوتا ہے
مجلس مثلث واسطے بیوت اور پلید اور سحر و د اور جو کچھ کہ باہر ہو
کے بیچ ہندی کے ڈالنے و برمنہ اور کماندہ کر کے اور جو کچھ کہ رکھے اور
راوی کے نیچے تمام شب آگ نہلاوے اور صبح کہوت ادسے دفن کرے تین دنوں
کے کہنے سے دیو بیوت نہیٹ وغیرہ ہوتا ویلے چاہے کہ سات چار کے
تے آگے ہتے اور ساتوں درختوں کے سات آدھے ہتے جو درخت ہوں
ان پتوں کو اس کے ہندی میں ڈالے اور اڑالی مشیت ہنسی سے اور دیکھ
ی مذکور میں ڈالے اور ہندی بھی چاہیے کہ ہر روئی لاوے اور اوہی رات
کے پخت آگ جھاڑ ویلے ہندی میں تک چرہ پر ہے اور صبح کو اسے دفن کرے
روز تک اسطرح عمل کرے دیو بیوت جو کچھ ہوگا بنایا گیا طریقہ ساتہ شب
ال کرے پتا اس کا عامل ہو جو کچھ معاہدہ کرے اگر عامل نہ ہو

اب چند طالع و قیاس متعلق بود از دوازده برج معه نقشیات کو اکب ستیاره سحر
نقشه بروج کے ثبت کر کے تین بر چند کہ اس کتاب میں نقشہ بروج و وچلر طرہ
کے اندر دیکھو اس جگہ لکھا ہے معلوم ہوتا تھا چونکہ نقوشات متعلقہ
کے بعد ہر سو کے ایک ایک نقشہ بروج مناسب معلوم ہوا اور کیونکہ کچھ تہوڑا بیان سال طہر
اور خطرات شخص متعلق اور کئی کئی ترقیم ہو گا پس لکھا اور سکا نہایت مناسب اور موقع
معلوم ہوا اس لیے یہ بھی لکھا ہے
نقشہ بارہ بروج یہ ہے



ترکیب اسکیں کتابت فیہ العاقل ہے۔ وہ میں جملہ طالع نامہ جمل میں تحریر ہے
وہ بیان اس جگہ تحریر ہوئی اور تفسیر لکھی ہے۔ یہ ہیں وہ ہیں کہ نامہ سائل کا کتابت

مات اوسکی کے متعلق ہے اور محمد اعداد اوسکی کو بارہ جا بھرت دیو سے بعد
 ج دینے کے دیکھ باقی کیا رہا ہے اگر ایک باقی رہا تو برج حمل طالع اوسکا ہے اور
 و باقی رہنے تو برج ثور طالع اوسکا ہے اور اگر تین باقی رہیں تو برج جوزا اور یا
 برطان اسپیت آئینک اور یہ مطالعہ بقاعدہ پہلے آجے کے مابین
 اچھے ہو کہ اگر بقاعدہ مذکور ایک باقی رہا تو برج حمل طالع اوسکا ہے اسطالع
 مرد کی عمر پالیسی برس کی ہوگی بعد خطرہ موت کا اسطالع والیکر ایک برس
 رہتا ہے برس کی عمر میں ہے اگر ان دو خطرہ موت سلامت رہے گا تو پالیسی سال تک
 بگا اور جو عورت کہ اس طالع کی ہوگی عمر اوسکی بھی پالیسی سال کی ہوگی اور
 سے خطرہ موت کا پتلا اور دو برس کی عمر میں ہے یہ بخش جو مرد کے طالع
 کتابت حمل ہو لکھنے کے دیو کہ حکم شافی حقیقی بیت جلد شفا پا یگا ہ نقشب
 برج ثور

۳۱	۲۵	۲۸	۱۴
۲۷	۱۵	۳۰	۲۶
۱۶	۳۰	۲۳	۱۹
۲۳	۱۸	۱۷	۲۹

رد و باقی ہے تو طالع اوس کا ہے
 ہے اسطالع و اسے مرد کو خطرہ موت
 دو اور سات اور شول برس
 عمر میں جب کہ ان تین خطرہ موت

ت دیگا تو ہمارے اٹھائیس برس اور آٹھ روز ایک ساعت کی ہوگی اور
 طالع دالی عورت کو خطرہ موت کا دو اور چھ اور پندرہ اور تیس
 کی عمر میں ہے بکراں پانچ دن خطرہ موت سلامت رہے گی تو عمر اوسکی اٹھائیس
 دیو کی ور یہ نقش جو کہ یہ عت جگہ نویں آئندہ صفحہ میں لکھا جائے
 سے اوسے لکھنے کو کہ حکم طالع برج ثور ہو لکھنے کے دیو سے
 لی حکم شافی برحق میر علی الاطلاق کے بہت بدینہ پانچ

نور نقش یہ ہے

مرج جوزا

اگر تین باقی رہیں تو برج جوزا کے طالع
کانت اس طالع واسطے مرد کو خطرہ
موت کا حار اور چودہ اور

۱۷۵ ۱۸۹ ۱۸۵ ۱۸۲

۱۸۶ ۱۸۱ ۱۷۶ ۱۸۸

۱۸۷ ۱۸۳ ۱۹۱ ۱۷۷

۱۹۰ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۴

جو بیش برس کا عین ہے جبکہ ان خطروں کے سلامت رہیگا ایک سو تیس برس
تک عمر کرے گا اور اس طالع کی عورت کو خطرہ موت کا تین اور پندرہ اور
ستہ بیش برس کا عین ہے جبکہ ان خطروں کے بچہ کی تو ایک سو تیس برس
تک عمر کرے گی اور یہ نقش جو بعض کے طالع اور سکا جوزا ہو لکھ کے دیو کہ اچھا ہوگا

۴۴ ۴۷ ۵۴ ۵۱

۵۵ ۵۰ ۴۵ ۵۶

۴۹ ۵۲ ۴۹ ۴۶

نقش سرطان

اگر چار باقی رہیں تو برج سرطان طالع
رہے گا اس طالع کے مرد کو خطرہ

موت کا ایک اور پانچ اور چوبیس برس کی عمر ہوگی اگر ان خطروں کے سلامت
رہے گا اس طالع کے مرد کو خطرہ موت کا ایک اور پانچ اور چوبیس برس کی عمر ہوگی
اگر ان خطروں کے سلامت رہے گا اس طالع کے مرد کو خطرہ موت کا ایک اور پانچ اور چوبیس برس کی عمر ہوگی

۲۵ ۳۹ ۳۶ ۳۳

۳۷ ۳۲ ۲۹ ۳۸

۳۱ ۳۴ ۴۱ ۲۷

۴۰ ۲۸ ۳۰ ۳۵

نقش میزان
اگر تین باقی رہیں تو برج میزان طالع
رہے گا اس طالع کے مرد کو خطرہ
موت کا ایک اور پانچ اور چوبیس برس کی عمر ہوگی

سہ اگر باقی رہیں تو برج اسد طالع اوسکا ہے اس طالع کے مرد
مرد موت کا وقت اور چہرہ اور ہاتھ اور سترو اور شفا میں بر
مین ہے اگر ان خطروں سے سلامت رہیگا تو نو برس نو مہینے نو روز بعد
ما اور اس طالع کی عورت کو خطہ موت کا ایک اور برج اور سات اور
سات اور پچیس برس کی عمر میں بنے جبکہ ان خطروں سے سلامت رہیگی تو نو
ما نو مہینے نو روز عمر کرے گی اور یہ نقش جو بعض کے طالع اوسکا اسد ہوا ہے
کے دیو سے شفا پائیگا اپنا بوجھائیکا + نقش یہ ہے *

برج سنبلہ

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

یہ باقی رہیں تو برج سنبلہ
طالع کے مرد کو خطہ موت
ار اور اثبات اور چالیس
کی عمر میں بنے اگر ان خطروں سے

ان سے مت رہیگا تو عمر اوسکی نو برس نو مہینے چار روز کی ہوگی اور اس طالع
عورت کو خطہ موت کا چہرہ اور تیرہ اور ستائیس برس کی عمر میں
ایکہ ان خطروں سے سلامت رہیگی عمر اوسکی اسیاٹھ برس سات مہینے
روز سات کی ہوگی اور یہ نقش جو بعض کے طالع اوسکا سنبلہ ہوا ہے

۴۳	۴۶	۴۹	۳۶
۴۸	۳۷	۴۲	۴۷
۳۸	۵۱	۴۴	۴۱
۵۵	۴۰	۳۹	۵۰

کے دیو سے انشاء اللہ تعالیٰ
نیا ب ہوگا وہ نقش یہ ہے
اس نقش باغی کے ساتھ
اس کوئی آئینہ کو بھی لکھ
دیو سے کہ اچھا بوجھائیکا

۶۱	۵۶	۶۳
۶۲	۶۰	۵۸
۵۷	۶۴	۵۹

وہ نقش نشان ثانی یہ ہے

مرحہ ثانی

اگر سات سالہ بچہ تو اس طرح میزان
طالع اویکے سے اس طالع کے مرو

نور خطہ موت چہ اور پچیس برس کی عمر میں ہے اگر ان خطروں کے سلامت
رہے تو عمر اس کی نو دہائی ہوگی اور اس طالع کی عورت کو خطہ موت کا تین
اور سات برس کی عمر میں ہے ان خطروں کے گزرنیکے بعد نو دہائی برس عمر کرے گی
یہ نقش جو مریض کے طالع اویسکا میزان ہو لکھ کے دیوے شفا پائیگا وہ نقش

یہ ہے

۱۶۵	۱۶۸	۱۶۱	۱۵۸
۱۶۰	۱۵۹	۱۶۴	۱۶۹
۱۶۰	۷۳	۱۶۶	۱۶۳
۱۶۷	۱۶۲	۱۶۱	۱۶۳

مرحہ عقرب

اگر آٹھ سالہ بچہ تو عقرب طالع

اویسکا ہے اور اس طالع کے

مرو کو خطہ موت کا چار اور

نہ دہائی برس کی عمر میں ہے اگر ان خطروں کے سلامت رہے گا تو ستر برس سالہ
اور اس طالع کی عورت کو خطہ موت کا تین اور پچیس برس کی
عمر میں ہے ان خطروں کے گزرنیکے بعد ستر برس عمر کرے گی اور

۲۶	۳۰	۳۳	۲۰
۳۲	۳۱	۲۶	۳۱
۲۲	۳۵	۲۸	۲۵
۲۹	۲۴	۲۳	۳۴

یہ ہے
اگر آٹھ سالہ بچہ تو عقرب طالع
اویسکا ہے اور اس طالع کے
مرو کو خطہ موت کا چار اور

تو جس قوس اگر نو باقی رہیں تو برج قوس و سکا طالع ہے اس طالع کے مرد کو چھ
 موت کا دن اور چار برس کی عمر میں ہی جبکہ ان خطروں سے بچے اور سالہا رہیں
 برس سات لاکھ کر لیاہ تہ کو تہ بیتا رہیگا اور اس طالع کی عورت کو نظر
 کا بارہ اور تیس برس کی عمر میں ہی جبکہ ان خطروں سے سلامت رہیں
 بریں پانچ مہینے دو روز عمر کریگی اور یہ نقش چہرہ یعنی کہ طالع او کے قوس ہو کہ یہ
 کہ انھما ان حضرت صیغہ طالع ثانی برقی سے بہت جلد شفا پیتا ہے نقشبند سے

برج جدی

۳۸	۳۳	۴۵	۳۱
۴۴	۳۲	۳۶	۴۳
۳۳	۴۶	۴۰	۳۶
۴۱	۳۵	۳۴	۴۶

اگر دس باقی رہیں تو برج جدی
 طالع او کے اس طالع کے
 مرد کو نظر موت کا تین اور
 پندرہ اور انیس برس کی

عمر میں ہی جبکہ ان خطروں سے سلامت رہیگا تو انھیں کسی برس آٹھت آٹھ روز
 لاکھ عمر کریگا اور اس طالع کی عورت کو نظر موت کا دو اور سات برس
 کی عمر میں ہی جبکہ ان خطروں سے سلامت رہیگی تو انھیں کسی برس آٹھ مہینے آٹھ
 آٹھ ساعت عمر کریگی اور یہ نقش چہرہ یعنی کہ طالع او کا جدی ہو کہ یہ
 صحت یاب ہوگا چہا ہو جائے گا نقشبند سے

برج دلو

۱۸	۲۱	۲۴	۱۰
۲۳	۱۱	۱۷	۲۲
۱۲	۲۶	۱۹	۱۶
۲۰	۱۵	۱۳	۲۵

اگر گیارہ باقی رہیں تو برج دلو
 او کے اس طالع کی مرد کو
 موت کا دو اور پانچ برس کی
 عمر میں ہی جبکہ ان خطروں سے

سلامت رہیگا تو ایک سہ ماہی سہ ماہی ساعت اور اس طالع
کی موت کو خطہ موت کا پانچ امیر امیر اور ستیا میں برس کی عمر
جی جبکہ ان طالع میں سلامت رہیگی نو برس نو مہینے تین روز ایک ساعت
کرگی اور یہ وقت جو مریض کے طالع اسکا دلو ہوگا لکھ کے دیوے شفا پائیگا
بوجا پانچ غش پانچ

۱۳	۱۶	۲۰	۶
۱۹	۷	۱۲	۱۷
۸	۲۲	۱۴	۱۱
۱۵	۱۰	۹	۲۱

برج حوت
اگر بارہ باقی رہیں تو برج حوت کا
دوس کا نام اس طالع کے کہ دو
خطہ موت کا دو اور سات

اور یہ اور سترہ برس کی عمر میں ہی اگر ان خطوں کے سلامت رہیگا
اچھا سی برس اچھے آٹھ روز ایک ساعت عمر کرے گا اور اس طالع کی موت
کو خطہ موت کا بارہ اور تینیس برس کی عمر میں جبکہ ان خطوں کے سلامت رہیگا
دس برس اچھے آٹھ روز ایک ساعت عمر کرگی اور یہ نقشہ جو مریض کے طالع
سے ملے گا سب جیت جلد شفا پائیگا + بقول شمس بہرین +

۷	۲	۹
۸	۳	۴
۳	۱۰	۵

۸	۱	۲	۳	۴	۵	۶
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰

وجہ	نصف
۱۷	لرحمہ

یہ چند توہین ہیں متعلقہ بروجات تحریر ہے
مین اب اور چند غشیں متعلقہ ہوگا کہ

سیر رحہ ترک کر دیے ریافت روز بیماری بحساب تہلی یعنی ابجد کے وہ اس طریق سے ہے
 ہر روز کوئی ایک آدمی واسطے ریافت حال بیمار کے آوے تو نوم آوے روزہ
 ماتہ نامہ مریض اور نام مان او کے ابجد کے حساب جمع کرے اور سات بجے
 دو دو ویکے باقی کیا رہا اگر ایک رہا تو روز ایک شنبہ اور دو رست تو روز ویشنبہ ہی
 ح آخر تک پس اگر ایک باقی رہا تو ایک شنبہ کے روز بیمار ہو ہی اگر ایک شنبہ
 بار ہو تو نامہ مریض اور نام مان او کے اور نامہ ریگا ایک جاتے کرے اور تین
 طرح ہو اور یکے کیا باقی رہا اگر ایک باقی رہا تو اسی روز اچھا ہو اور اگر دو
 میں طول کہنے اور اگر تین میں تو خوف مرگ ہی روز یک شنبہ عاشق مرگ ہو کہ
 بیمار ہوگا او سے سات وان خطہ ہی اور بیماری شکر و سینہ کی ہو اور اگر ایک خطہ
 ف اس کا نظر یا اس طرح اگر ایک رہا تو خوف مرگ ہی اگر تین میں مرض طولی ہو
 و رہین جلد مت ہو اور جو مریض کہ ایک شنبہ کے روز بیمار ہو آوے اس نقش
 کے ایک جلد صحت پائے گا

۲۷۱	۲۶۶	۲۷۳
۲۷۲	۲۷۰	۲۶۸
۲۶۷	۲۶۴	۲۶۹

نقش یہ ہے
 شنبہ اوس روز علامہ ہی
 روز خطہ ہی اگر او باقی رہین

زود شنبہ میں بیمار ہو سے نامہ روز او نامہ مریض ساتھ نام او کے جمع کر کے تہلی
 یو سے اگر ایک باقی رہا تو خوف مرگ ہی اور دوسرے تو جلد اچھا ہو اور تین میں
 ست طول کہنے اور جو مریض کہ

۹۹۱	۹۸۵	۹۹۳
۹۹۱	۹۸۹	۹۸۷
۹۹۶	۹۹۳	۹۸۸

نقش یہ ہے
 شنبہ کو بیمار ہو آوے اس سے
 لکھ پوسے بعد ہی سے اچھا
 شنبہ ہے

تہ شنبہ اوس روز میں مریض کو بھاری اور کسی در وقت سے ہووے تو بڑے
بے خطر و بے اثریوں کے ساتھ شنبہ کے روز بیمار ہو اسی نام روز اور مریض اور
اوس کی جان کا جمع کر کے ایک بار چھو اگر ایک روز تو مریض کو لگے اور دو رست
تو شنبہ پہنچے ہو ورنہ مریض تو بد ہے اور ایک شنبہ میں ہر خلاف اسکے نظر آئے
سے اگر ایک رات تو چھو چھا ہو گا اور دو رست تو چھو چھا اور مریض کو مریض کو لگے
سے رست سے مریض کو بھاری غش لگے مریض کا پاب ہو اور دفعہ صدقہ متعلق مریض کو دینا

۳۹۲	۳۸۷	۳۵۳
۳۹۳	۳۵۱	۳۸۹
۳۸۸	۳۹۵	۳۹۰

نقش یہ ہے
تہ شنبہ اوس روز میں عطار
تہ مریض اور کسی غم اور مریض ہو
بار و دن تک خطر و بے مریض بل نام

روز اور مریض اور کسی مان کا جمع کرے اور اوس طرح میں جگہ وضع کرے اگر ایک رات تو
جلد اچھا ہو گا اور دو رست تو مریض و راز کہنے اور مریض مریض تو خوف مریض ہو گا
اور اس دن کے مریض کو بھاری غش لگے مریض جلد تندرست ہو + نقش یہ ہے +

۱۱۲	۱۰۷	۱۱۳
۱۱۳	۱۱۱	۱۰۹
۱۰۸	۱۱۵	۱۱۰

نقش یہ ہے
تہ شنبہ اوس روز میں عطار
تہ مریض اور کسی غم اور مریض ہو
بار و دن تک خطر و بے مریض بل نام

۱۱۴	۱۰۹	۱۱۵
۱۱۵	۱۱۳	۱۱۱
۱۱۰	۱۱۷	۱۱۰

نقش یہ ہے
تہ شنبہ اوس روز میں عطار
تہ مریض اور کسی غم اور مریض ہو
بار و دن تک خطر و بے مریض بل نام

جمعہ اور من روز عمل نہ ہوگا ہی و سن روز خطرہ ہی اگر ایک روز تو مرض طویل کیجے
اور اگر دور ہے تو بہت جلد اچھا ہوگا اور تین رین تو بد ہے اور سنی ثانی میں اس طرح
ہی اگر یکیت مر جادے اور دور ہے جلد اچھا ہو جاوے اور تین رین تو مرض ۹ روز
کینجے اور اس روز کے مریض کو یہ نقش دے **نقش یہ ہے** :

۱۳۳	۱۳۷	۱۳۲
۱۲۹	۱۳۱	۱۳۳
۱۳۰	۱۳۵	۱۳۸

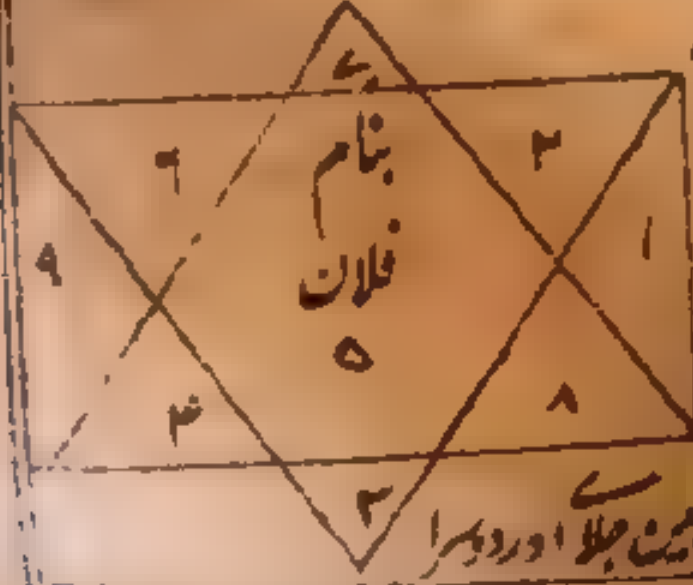
شنبہ اس روز ہوشی
زحل کی جگہ اس مریض کو خطرہ ہاتھ دن
یکیت اگر ایک با تو مرض طویل ہو دور ہے
تو جلد صحت پاسے میں رین تو خوف

ہر گز ہی بلکہ فوت ہو جاوے اس روز کے مریض کو یہ نقش کاہدے جلد اچھا ہو
نقش یہ ہے :

۶۵	۶۲	۶۷
۶۴	۶۹	۶۸
۶۵	۶۰	۶۳

الحب واسطے دوستی کے ایک
نقش کو ہر روز ایک شنبہ طلوع آفتاب
کی وقت ساعت تہ میں لکھ کے

گوستان کا فروں میں دفن کرے کہ محبوب محبوب ہو و مطلوب طالب ہے کہ عجب
ہی **نقش یہ ہے** :



ایضاً الحب واسطے
محبت کے اگر کسی کو چاہے اپنے
محبت میں دیوانہ کرے تو اس تعویذ
کو یکے پر روز شنبہ یعنی کینر کے روز
بر وقت صبح تہ طہارت اور غزو
کے تین نقش لکے ایک نقش آگ میں جلا اور دوسرا

اوس اسبند ده سبکت که اوس چرخ بر نظر رکھے او خود جلا نیکا وقت
 یہ عزیمت پر ہے کہ اسبند حاضر ہوگا اور اوس جگہ جلی بیگا + عزیمت یہ ہے
 غنیمت سنیلے و اقسمت علیکم احب یا وزو اسیل احب یا زفتا میل احب
 یا تکفیل بحق یا بده وح یا بده وح بحق یا قہار یا قہار یا قہار بحق لا اله
 الا اللہ محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم + تمیلہ یہ ہے

یا مرغ
 ادغ

م	و	ی	خ	یاد افغ یا ہو
خ	ی	و	م	
و	م	خ	ی	
ی	خ	م	و	

خارجون العین ان دون العین
 از وجود فلان
 بمنافلان دور
 شود

نقش مناست
 قرآن مجید مع تعداد حروف و غیرہ تعداد حروف قرآن مجید تفسیر الٹا

حروف بحروف اجدد حرفون و کمان شریف کے کہ رسالہ
 تہ نقاشی لکائی ہیں وہ اس موجب ہے بعد اود حرف قرآن شریف بحروف
 حروف بحروف اجدد حرفون و کمان شریف کے کہ رسالہ
 تعداد حروف قرآن شریف بحساب ایک + نو کروڑ چوبیس لاکھ چالیس ہزار
 تین سو ستی نو ۹۳۴۳۹۰۰ اور ہر ایک حرف اس تفصیلاً ہے
 الف ایک لاکھ چوبیس ہزار ۱۲۴۰۰۰ ب بارہ ہزار چار سو اسی
 ۱۳۴۳۰ ت بارہ ہزار ۱۲۰۰۰ ث تین ہزار نو سو ۳۹۰۰
 ج ایک ہزار دو سو نو ۱۲۰۹ ح ایک ہزار نو سو تتر ۱۹۷۰
 د بارہ ہزار پانچ سو پانچ ۱۲۵۰۵ و ایک ہزار سات سو نو ۱۷۹۰
 ذ پانچ ہزار چھ سو ستتر ۵۶۷۰ ر پانچ ہزار سات سو نو ۵۰۷۰
 ز تین ہزار پچھتر ۳۰۷۵ س پانچ ہزار چھانو ۵۰۹۰ شش
 پانچ ہزار چھ سو نو ۵۶۹۰ ص تین ہزار ستتر ۳۰۷۰ ض
 دو ہزار ایک سو پانچ ۲۱۰۵ ط ایک ہزار ایک سو ستتر ۱۱۷۰ ظ
 ہزار چار سو تیس ۴۳۰ ع بارہ ہزار دو سو پچاس ۱۲۲۵۰ غ
 تین ہزار ایک سو ستتر ۳۱۷۰ ف بیس ہزار ۲۰۰۰ ق تین ہزار
 ۳۰۰۰ ک پچیس ہزار ۲۵۰۰ ل پچیس ہزار دو ۲۵۰۰۳ م تین ہزار
 چھ سو پچیس ۳۶۲۵ ن دو ہزار ایک سو پچاس ۲۱۸۵ و
 پچیس ہزار چھتیس ۲۵۰۳۶ ہ انیس ہزار ستتر ۱۹۰۷۰ ی
 پچیس ہزار نو سو انیس ۲۵۹۱۹ پ اس توفی حمد و در قرآن
 شریف کو کلمہ کے ہوشہ ساتہ عبارت اور غسل کے ایسے نام رکے اور عزت
 اور تعظیم اس توفی کی مانند کلام مجید کے کیا کرے اور اکثر اوقات بخیر شک و

و حنیہ دوست دیکر سے کہ دنیا میں سے تیرے عزت و آبرو کے رہنے اور رزق و روزی
میں فراخی پیدا ہو ورنہ کیا کہہ سکتا ہوں آنت سے محفوظ رہے اور جن اور بہت
اور شیطان و خیر و شر سے بچے اور اس تعویذ مبارک میں بہت خواہش اور تمنا
ہے کہ یہ قرآن کی شرح یہ اسطے کافی نہیں ہے خواہ وہ تعویذ تمام حد و قرآن
تعیذ یہ ہے
تعیذ اعداد قرآن مجید

7115700	7115790	7115710
7115706	7115792	7115795
7115797	7115704	7115797

سطح صفت کے سرور کو شکر و ایک طرف پیو گئے تھے پھر ایک اور ایک
کے اور کمونٹ میں ڈال دیا آرمے یا ہوا میں مطلوب فوراً حاضر ہوا

۲۱	۸	۱
۴	۱۳	۱۲
	۳	۶
۵	۱۰	۷

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

100	16	100	20	100	24	100	28
100	20	100	24	100	28	100	32
100	24	100	28	100	32	100	36

الحب۔ اسے تسخیر مطلوب کے بعد نماز عشا کے ایک سو ایک بار پڑھے اور اول
یا روز تہجد دو در پڑھے اور مطلوب کو تصور میں رکھے اور آباؤں کے اگر علیحدہ پڑھے تو
مواہب در در مکان عالی میں مل کرے اور پچاس کچھ شریعتی ذائقہ تک واسطے چاہے
اور ایک پیرا میں عمل کو کرے مطلوب مسخ اور فرما نہ وار ہو جائیگا بلکہ اللہ وعالیہ ہے
بے شک ثبت للہم اجمعین محبوب فی قلبی بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح الحب
منقول بیان شاہ پیر محمد بیگانی قدس سرہ سے کہ ہر عمل محبوب واسطے حب کے محبت
کے طرف اور یہ ایک طرف بارہ آزمایا گیا ہے عمل درست آیا ہی کبھی خطا نہیں
کہ نام اپنا مع نام مان اپنی کے اور نام مطلوب کا مع نام اوستی
کے ساتھ ہوئے کپڑے پر لکے اور تھلج جیل میں گور چرائیں گے
نہایت میں ہوئے کے جلا کو تھلج میں پھینک دیں کو خدا چاہے توبہ
کے ساتھ ہوئے کے جلا کو تھلج میں پھینک دیں کو خدا چاہے توبہ
کے ساتھ ہوئے کے جلا کو تھلج میں پھینک دیں کو خدا چاہے توبہ

اور یہ نقش قلم ہوا ہے اس لئے کہ یہ سب کچھ ایک ہی وقت میں ہوا ہے اور یہ سب کچھ ایک ہی وقت میں ہوا ہے

یہ نقش واسطیہ لڑنے کے لئے ہے چاہے کہ نقش اولیہ ہو یا نہ ہو
 میں ہاں ہے اور ایک نقش ہر روز لکھ کر چاروں طرف اپنے پاس رکھ کر

۸۵۰	۸۵۲	۸۶۰	۸۶۷
۸۶۱	۸۵۶	۸۵۱	۸۶۳
۸۵۵	۸۵۸	۸۶۶	۸۵۴
۸۶۵	۸۵۳	۸۵۴	۸۵۹

حضرت معتمد حقیق سے فتح و غلبہ حاصل ہوگا
 واسطیہ ۲ کے واسطیہ چاروں روز کے بعد روزینہ مقرب ہو جائے گا

ج	ح	س
س	لا	س
۹	۱۰۱	۶

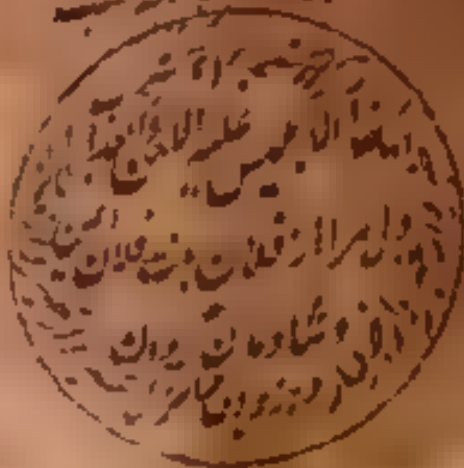
یہ نقش ہادی ناو علی
 ہمیشہ اپنے ساتھ رکھے اور واسطیہ ۲ کے پاس محفوظ رکھے

۱۱۳۱	۱۱۳۵	۱۱۳۲	۱۱۳۸
۱۱۳۳	۱۱۳۶	۱۱۳۲	۱۱۳۴
۱۱۳۶	۱۱۳۰	۱۱۳۶	۱۱۳۳
۱۱۳۶	۱۱۳۴	۱۱۳۵	۱۱۳۱

عمل خواب نہ کرنا
 واسطیہ خواب نہ کرنا
 کہ یہ نقش اپنے پاس رکھے
 کہ وہ خدا کے ارادے سے ہوگا
 بڑے کے لئے ہے تو پہلے اپنے اپنے میں میں رہ دیو اور بانوں کے لئے ہے
 مذکور کو تھک کر معشوق ہو کر حاضر ہوگا اور ہواں سا ہوگا کہ زاب
 کو باہر بھیج دے
 اس سے پتہ چلے گا

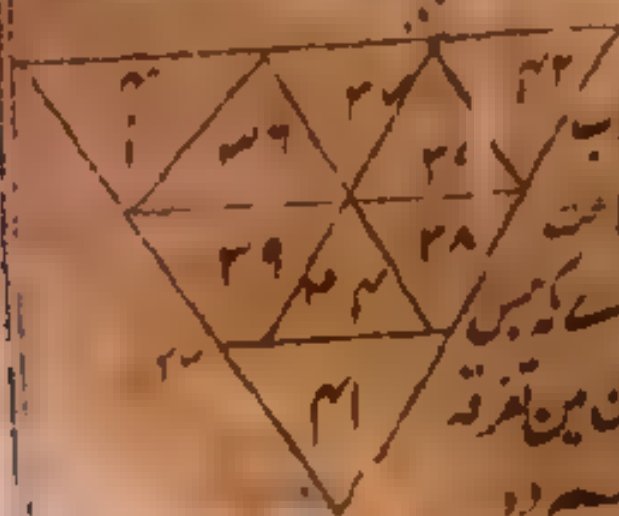
[illegible]

وہ انہی میں سے ہے



ہے کہ اس وضع کا ... زمین پر کھینچے
 اور ایک بار دائرہ کھینچے اور ایک بار پست اور
 ایک پاؤش اس دائرہ پر اس طرح
 یکبار زمین پر دائرہ کھینچے اور چار ت مندرجہ
 دائرہ کو ... کھینچے اور ایک بار عبارت مذکورہ
 پر پستہ دائرہ ایک سو ایک بار دائرہ کھینچے
 اور ایک سو ایک بار اوپر عبارت قبیضہ دائرہ و تقریب مواد ایک سو ایک بار
 ہی مجاہد سے اور ایک سو ایک مرتبہ اوپر جواز

بہت قوت میں کہ غروب ...
 میں جالی سے توار ...
 قیاس سے دشمن کے ...
 دائرہ و اور اور ...
 کافی میں کا ...
 تیار ہو جائیگا



تفریق اندازی
 جہالت کی صفت
 سب سے بڑی
 اس میں تو ایون میں تفریق

...
 ...

بسم الله الرحمن الرحيم

21

15

4

11



2

ان کے

三

30

10

85

1940

12

10

•

—

1

7

—

10

مفتی محمد رفیع

1

—

天

12

التي قدس من

اوس وقت جدائی کا
 مطالبہ نہ ہوتا تھا
 اگر کوئی چاہتا کہ وہ
 کے جدائی پر ہے تو
 اور اس کے کہیں

گوئی کہ یہ ہے محبوب ہے
ایک عالم دشمنی انداز
وہ کہ جس نے دشمنی سے
بہر خوئی روزی پر اور
کے کو سے

100

نقش یہ ہے

۱۲۲	۱۰۰	۳	۱۰۰
۱۲۹	۱۰۰	۸	۱۰۰
۱۳۷	۱۰۰	۱۲	۱۰۰
۱۴۵	۱۰۰	۱۶	۱۰۰

نقش مربع واسطے

مشق اور قیاس ہونے لگتا

کے اور محقق رہنے آفت

سیر اور سب اور چھو

کے لکھنے اپنے پاس کے اور ہونے کے ہونے

۱۴۸	۱۰۰	۸	۱۰۰
۱۵۵	۱۰۰	۱۲	۱۰۰
۱۶۲	۱۰۰	۱۶	۱۰۰
۱۷۰	۱۰۰	۲۰	۱۰۰

نقش مربع

مقبوری اعداد

اس نقش مربع کو

واسطے مقبوری اعداد

اور طرز ہونے لگتا

کے اور اوپر شریعت ہونے کو لکھنے کے ہونے

۱۷۷	۱۰۰	۲۴	۱۰۰
۱۸۴	۱۰۰	۲۸	۱۰۰
۱۹۱	۱۰۰	۳۲	۱۰۰
۱۹۸	۱۰۰	۳۶	۱۰۰

نقش

اس طرح کے

نقش

شریف واسطے

اس طرح کے

میں یہ ہے ہونے کے لکھنے کے اور کسی ایک درخت

ہاٹنے کے کسی ایک شاخ سے ڈنگالی میں ہونے کے کسی

آبہ دان نہیں ہونے اور اس کے اندر سے ان کے گریخت

اور اس کے ایک جتنا کہ ہونے کے ہونے

بسم الله الرحمن الرحيم
 الحمد لله رب العالمين
 والصلوة والسلام
 على سيدنا محمد
 وآله الطيبين الطاهرين
 أجمعين
 بعد ذلك
 نقرأ
 الحمد لله رب العالمين
 والصلوة والسلام
 على سيدنا محمد
 وآله الطيبين الطاهرين
 أجمعين

الحمد لله رب العالمين
 والصلوة والسلام
 على سيدنا محمد
 وآله الطيبين الطاهرين
 أجمعين

نقش شد اس نقش شریف کو واسطے تیغ بند کی ساتھ گلاب و زعفران کے
 گلاب کے بازو پر بندبست شمشیر اور سپر کا گرہوں کی لڑائی میں آسیت غم نہ پائی
 مشغول و منصور ہو گیا + نقش شد یہ ہے

نقش

واسطے پیدا ہونے پر
 سکے اور پر سفال کے لکھنے
 کے غوریت کی باریکی
 ہر بازو سے کہ بیت جلد
 خلد میں ہوئی و نقش شد

الحمد لله رب العالمين
 والصلوة والسلام
 على سيدنا محمد
 وآله الطيبين الطاهرين
 أجمعين
 بعد ذلك
 نقرأ
 الحمد لله رب العالمين
 والصلوة والسلام
 على سيدنا محمد
 وآله الطيبين الطاهرين
 أجمعين

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين أجمعين

اذان	الوقت	واؤنت
رب	وقت	واؤالارض
موت والقت	فانها و	تقلت

نقش شد اس نقش شریف کو واسطے تیغ بند کی ساتھ گلاب و زعفران کے
 گلاب کے بازو پر بندبست شمشیر اور سپر کا گرہوں کی لڑائی میں آسیت غم نہ پائی
 مشغول و منصور ہو گیا + نقش شد یہ ہے

نکرت زریک
جائے نبات
نقش و نگار
مین و اردی که

ن	ا	ب	ج
۹۲	۳۴۱	۴۸	۹۱
۲۶۰	۹۰	۱۰۰	۶۹
۵۹	۷۰	۳۵۹	۹۱

نقش و نگار
مین و اردی که
نقش و نگار
مین و اردی که
نقش و نگار
مین و اردی که
نقش و نگار
مین و اردی که
نقش و نگار
مین و اردی که

نقش و نگار
مین و اردی که
نقش و نگار
مین و اردی که
نقش و نگار
مین و اردی که
نقش و نگار
مین و اردی که
نقش و نگار
مین و اردی که

ن	ا	ب	ج
۹۲	۳۴۱	۴۸	۹۱
۲۶۰	۹۰	۱۰۰	۶۹
۵۹	۷۰	۳۵۹	۹۱

نقش و نگار
مین و اردی که
نقش و نگار
مین و اردی که
نقش و نگار
مین و اردی که
نقش و نگار
مین و اردی که
نقش و نگار
مین و اردی که

نقش و نگار
مین و اردی که
نقش و نگار
مین و اردی که
نقش و نگار
مین و اردی که
نقش و نگار
مین و اردی که
نقش و نگار
مین و اردی که

ن	ا	ب	ج
۱۰	۲۴	۲۱	۱۷
۲۲	۱۶	۱۱	۲۳
۱۵	۱۹	۲۶	۱۲
۲۵	۱۳	۱۳	۲۰

نقش و نگار
مین و اردی که
نقش و نگار
مین و اردی که
نقش و نگار
مین و اردی که
نقش و نگار
مین و اردی که
نقش و نگار
مین و اردی که

لوہے کے دو ٹکے سوئیچ کے دو ٹکے اور درمیان اس ٹنگے کے نام اور سکا کے الٹے

کر نختہ پر پسر مدد ہوگا

فلان بن فلان
کر نختہ بار بار
یا قاضی الیہ

نقشہ و نمونہ اس
نقشہ و نمونہ اس
نقشہ و نمونہ اس

نقشہ و نمونہ اس
نقشہ و نمونہ اس
نقشہ و نمونہ اس

اکثر	و لکن	اکثر	اکثر
الناس	و لکن	اکثر	اکثر
لا	و لکن	اکثر	اکثر
یعلمون	و لکن	اکثر	اکثر

نقشہ و نمونہ اس
نقشہ و نمونہ اس
نقشہ و نمونہ اس

نقشہ و نمونہ اس
نقشہ و نمونہ اس
نقشہ و نمونہ اس

۸	۲۲	۲۲	۲۲
۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
۲۲	۲۲	۲۲	۲۲

نقشہ و نمونہ اس
نقشہ و نمونہ اس
نقشہ و نمونہ اس

نقشہ و نمونہ اس
نقشہ و نمونہ اس
نقشہ و نمونہ اس

میں اپنا وہ کایا شیخ اپنے کا +

نقشہ

Handwritten musical notation on a five-line staff. The notation consists of various rhythmic symbols, including vertical stems, horizontal lines, and dots, arranged in a structured manner across the staff. The symbols are written in a dark ink on aged, slightly yellowed paper.

فہرست

بستری و زمین و

مغربی

اس منہ سے اعداؤ

1911

ہوئے ہیں جیسا کہ کتابت میں اعداد و اعمدہ کو ایک گانہ پندرہ عدد ہیں اس کی کتابت
 کہ نقش کتب جہاں ہیں عدد و نسخہ مذکور کہ جمع کرین تو جو پندرہ پیش سے ہوئے ہیں
 جو کہ ایک سے ہے وہم سے بھی پچاس پیش عدد ہیں مثال آئے ایک
 کے چار سے چار میں جو پندرہ سے ہے اس کے پندرہ
 ایک پندرہ و پچاس پیش ہوئے ہیں پس اس میں اس کی کتابت نہایت
 اس نقش کا یہ ایسا ہر دن مدت میں عامل ہو جائے بعد اسے محبت اور دوستی
 اس کے عمل میں ہے اس کے عجیب ترین شے وہ وہاں کی ہے اس پر
 و نقشیں جدا جدا کتابت ہوئے ہیں

2	4	2
1	3	1
1		1

u	,	h
v	c	m
w	q	f

نقش واقع در زمان غیره این نقش کو و است

نقشہ کے چاروں طرف سے بائیں جانب سے
راجست گزرتا ہے اور ایک طرف سے
نقشہ کے درمیان سے اور دوسری طرف سے
نقوشیں ہیں

۲۴۷	۲۴۶	۲۴۵
۲۴۲	۲۴۵	۲۴۹
۲۴۶	۲۴۷	۲۴۸

۱۱۶۶	۲		
۱۱۳۱	۵	۲	

نقشہ کے چاروں طرف سے بائیں جانب سے
راجست گزرتا ہے اور ایک طرف سے
نقشہ کے درمیان سے اور دوسری طرف سے
نقوشیں ہیں

نقشہ کے چاروں طرف سے بائیں جانب سے
راجست گزرتا ہے اور ایک طرف سے
نقشہ کے درمیان سے اور دوسری طرف سے
نقوشیں ہیں

۵۸۰	۵۲۶	۵۸۰	۵۲۵
۵۲۶	۵۸۰	۵۲۶	۵۸۰
۵۸۰	۵۲۶	۵۸۰	۵۲۵
۵۲۶	۵۸۰	۵۲۶	۵۸۰

نقشہ کے چاروں طرف سے بائیں جانب سے
راجست گزرتا ہے اور ایک طرف سے
نقشہ کے درمیان سے اور دوسری طرف سے
نقوشیں ہیں

نقشہ کے چاروں طرف سے بائیں جانب سے
راجست گزرتا ہے اور ایک طرف سے
نقشہ کے درمیان سے اور دوسری طرف سے
نقوشیں ہیں

که او را من بکسر زبان کویج ساعت صد و سی و یک که مژده را دین
 شکست و دوست که بیدار غریب :
 نقوش به این

۶/۷۰	۶/۸۲	۶/۱۰	۶/۷۲
۶/۸۲	۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲
۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲
۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲

۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲
۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲
۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲
۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲
۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲
۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲
۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲
۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲	۶/۷۲

نقوش به این

نقش واسطی و سبب اوست و سبب اوست کو نمین کے لکھ کے پاس
 اپنے رکے :
 + نقوش سبب میں

۲۱	۲۳	۲۳	۱۰	۲۱	۲۳	۲۳	۱۰
۱۲	۲۵	۱۶	۲۱	۲۵	۱۵	۲۱	۲۵
۱۲	۲۵	۱۶	۱۵	۱۶	۳۵	۲۰	۱۵
۱۶	۱۶	۱۳	۲۴	۲۳	۱۸	۱۶	۲۴

نقش واسطی مار و کر و مہر نقوش نیچ سفینہ حضرت شاہ سید الدین علی صاحب
 سے بہت خطا میں تھیں اس سفینہ میں درج کیا واسطی و رخ مار و کر و مہر اور
 نقش کے اوپر پکا بند کے لکھ کے گہر کا دیوار پر چھوڑا اوس کو سے مار و کر و مہر
 ہوئے سبب میں یا کہ مہر جاوین + نقوش سبب میں +

د	س	خ	م	د	س	خ	م
ب	م	د	س	ب	م	د	س
د	س	خ	م	د	س	خ	م
ب	م	د	س	ب	م	د	س

نقش واسطی و سبب اوست و سبب اوست کو نمین کے لکھ کے پاس
 اپنے رکے :
 + نقوش سبب میں

و نقش یہ ہے

نقش متع یہ متع یہ

خود کو واسطے برآمد جمع

عاجات و مقدمات وغیرہ

ساتھ زعفران کے لکڑے

بہرے اپنے پاس رکھے کہ فتوحات غلبہ خاہوں

نقش یہ ہے +

بکرا	بکرا	بکرا	بکرا
۱	۱	۱	۱
۲	۲	۲	۲
۳	۳	۳	۳

۵	۴	۸	۳	۲	۶	۱	۹
۳	۲	۷	۱	۶	۹	۵	۸
۱	۴	۹	۵	۸	۳	۲	۶
۸	۵	۳	۶	۱	۹	۲	۷
۶	۱	۵	۲	۳	۷	۴	۸
۷	۳	۲	۱	۹	۵	۸	۴
۹	۸	۶	۵	۳	۷	۴	۱
۴	۵	۳	۶	۱	۹	۲	۷
۲	۷	۴	۱	۹	۵	۸	۳
۶	۱	۵	۲	۳	۷	۴	۸

طالع معین مل حضرت خواجہ شیخ فیہر مد شکر گنج قدس سرہ فرماتے ہیں کہ
سات روز تک سات توبہ دین واسطے حاملہ ہوئے عورت لکڑے دیو کے پاد
بروز ایک توبہ پڑھو نقش یہ ہیں

محمد سل

باقی آئندہ صفحہ میں

یہ شریف ہے سیدنا محمد بن عبد اللہ رحمہ اللہ ان کے ہاتھ میں ہے
 و یونہی ہے جو کہ اس کے ہاتھ میں ہے اس کے واسطے دفع زہر دیوانہ کے
 کے ہاتھ میں ہے اس کے ہاتھ میں ہے اس کے واسطے دفع زہر دیوانہ کے
 وہ نقش شریف یہ ہے

نقش فوق و غیب

یہ نقش شریف فوق
 غیب کو چاہیے کہ مہینے
 کے اگلے دنوں میں توین
 ہر پنج کو واسطے کشا بش
 مذاق و روزی کے لگے
 پندرہ چھ روز چار بار

یا اللہ	یا محمد	یا علی	یا احمد
یا احمد	یا محمد	یا علی	یا احمد
یا احمد	یا محمد	یا علی	یا احمد
یا احمد	یا محمد	یا علی	یا احمد
یا احمد	یا محمد	یا علی	یا احمد
یا احمد	یا محمد	یا علی	یا احمد
یا احمد	یا محمد	یا علی	یا احمد
یا احمد	یا محمد	یا علی	یا احمد

یہ نقش شریف میں سات روپے دیا ہوا ہے اس کے اٹھ بیچ
 نہایت بڑا عالم ہوا چاہیے اس کے عالم میں نیکی ترکیب سحر
 ہر پنج کو روزی کے مہینے کی توین ہر پنج کو جس کے وقت غسل
 شریف دیا جائے اس کا نام لے کر کہ وہ روزی کی چار بار
 ہر پنج کو روزی کے مہینے کی توین ہر پنج کو جس کے وقت غسل
 شریف دیا جائے اس کا نام لے کر کہ وہ روزی کی چار بار
 ہر پنج کو روزی کے مہینے کی توین ہر پنج کو جس کے وقت غسل
 شریف دیا جائے اس کا نام لے کر کہ وہ روزی کی چار بار

وَلَا فِي الشَّيْءِ وَجْهٌ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَفِي كِتَابِهِ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ
 وَكَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ وَالْآيَاتِ وَالْآيَاتِ وَالْآيَاتِ
 وَكَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ وَالْآيَاتِ وَالْآيَاتِ وَالْآيَاتِ
 وَكَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ وَالْآيَاتِ وَالْآيَاتِ وَالْآيَاتِ

الحق

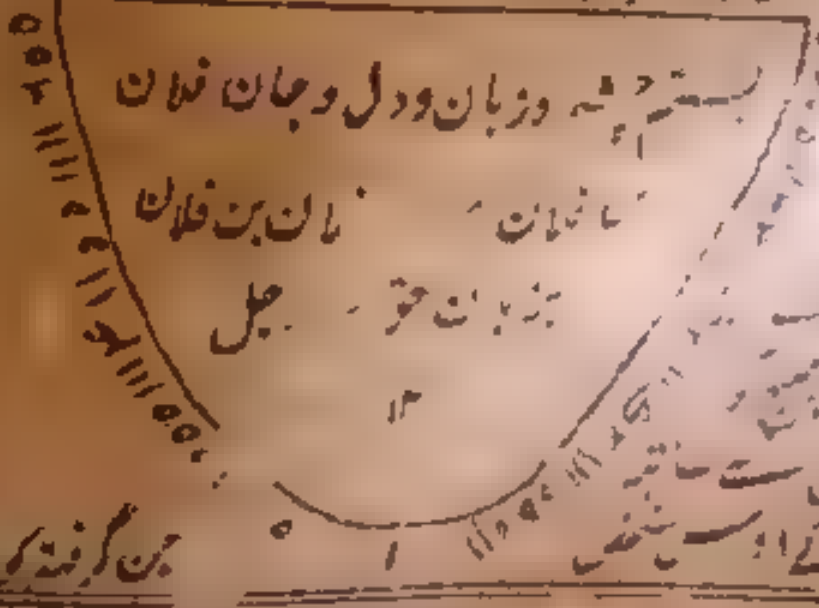
وہ جسے محبت اور
 دین کے اگرچہ
 کہ ایک کو اپنا دوست
 بنا دے تو اوپر

ع	م	ب	ش
ز	ح	م	می
ن	ھ	م	ی ع
ی	من	مرع	ون

کو سفند کے کلبہ کے چرخ آتش دگدان یعنی چولہ میں چہار شنبہ کے روز کلبہ کے گلاب
 کرے جبکہ اس نقش کو حرارت آگ کی پچھلی اوسوقت دل اور زبان اور کلبہ
 اوسکی چرخ محبت تیرے بندہ ہو جائیگی اور پاسبی کہ است ہر روز چہار شنبہ مغرب
 کی وقت عمل میں لادے اور ساتھ کہ بات کرے اور عکس جو گنی کو عمل کی وقت پشت
 پہنکے کہ اوکھون میں بہت زیادہ محبت پیدا ہوگی ۛ نقش یہ ہے ۛ

۵۵ ۳۱ ۱۳ ۱۱ ۲۱ ۵۵ ۸ ۱۱ ۲۱ ۵۵

م افح



بن گرفتہ کو یاد دے

کے نام سے اور جو
 ایک کو اور دوسرے سے
 پانچ سے دہو کے اور

بین روح و دین

نقش مثلث

حد و پی آیت شریف

سبح المری و سبط

مست برق اورین

کے لیے فریاد

کے لئے بیچ بھرت

حق سب سے زیادہ ہے

محفوظ رہے وہ نقش مثل شریف پرست

نقش مثلث دی

وَعَدَى الْمَلَكَةُ أَنْتَ الْقَرْيَتِي وَنَا الضَّعِيفِ

مَنْ يَرْفَعِ صَوْتَهُ فِي الْقَوْمِ يَأْب

والتفان في السجود ولو لم يشهدوا به

اور ایک آفت اور بلا اور ترس و خوف

و غیرہ کے جو کوئی کہ کہہ کے نزدیک اپنے رب سے ایسا کہ تو ہی کے ہر گز سے محروم

بریکه جبر آفات مذکور است پیچیدگی نقش پیچیدگی

نقشہ و افروز و شکر

ہر وقت شہرِ رفیع کو ذرا سے دیکھو

درویش کے لئے دوسرے کے مال اور

نست، و الله تعالى و رزق مہونگا

نقش یہ ہے

نقش مربع دفعہ ہوا

ان نقشوں کے

مربع کے

مربع کے

مربع کے

بسم اللہ آسف

بسم اللہ آسف

بسم اللہ آسف

نقش یہ ہے

۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۷	۷	۷	۷
عرق	عرق	عرق	عرق

۸	۶	۵	۴
۵	۶	۸	۶
۶	۸	۲	۵
۲	۵	۶	۸

نقش مربع تسخیر اعدا واسطے مسخر کرنے دشمن اور تابع ہونا اس کے نقش

نقش مربع تسخیر اعدا واسطے مسخر کرنے دشمن اور تابع ہونا اس کے نقش

نقش مربع تسخیر اعدا واسطے مسخر کرنے دشمن اور تابع ہونا اس کے نقش

نقش مربع تسخیر اعدا واسطے مسخر کرنے دشمن اور تابع ہونا اس کے نقش

نقش مربع تسخیر اعدا واسطے مسخر کرنے دشمن اور تابع ہونا اس کے نقش

نقش مربع تسخیر اعدا واسطے مسخر کرنے دشمن اور تابع ہونا اس کے نقش

نقش مربع تسخیر اعدا واسطے مسخر کرنے دشمن اور تابع ہونا اس کے نقش

دیو و پری و شیرا میں سے ٹوٹا ہے اور ہر ایک مرض نفع ہو + نقش یہ سب

۷۶۰	۷۵۴	۷۵۷	۷۶۰
۷۵۹	۷۵۸	۷۵۶	۷۵۷
۷۵۸	۷۵۹	۷۵۸	۷۵۷
۷۵۷	۷۵۸	۷۵۶	۷۵۷

اس نقش کی ہر ب مسودہ
اصلاً یہ نقل ہوئی ہے ولیکن آخر
مؤلف کے نزدیک اس میں بیست
سہو کا تب کے نقلی معلوم ہوتی
ہے اور اس میں کتب میں ہوتی
نے اس حصہ میں بیست غشیوں

ہو یہ اصل نقل کیا ہے جن میں سے ہر ایک نظام میں بعض بقاعدہ طلسم درست ہیں اور
احقر سے جن میں شکوک کی تفسیر کیا ہے اور تعلیمات صحیح بھی کیا ہے اور اس
نقش صدر کو صحیح کہتے مگر میں نے یہ بھی امید ہے کہ غلطان معاملات وان اس میں
عیاشان فضول اس خاک کی غور فرمائیں اور اگر منظر نظر اور صحیح پڑھیں تو یہ
خیرت ہو ورنہ غور فرمائیں گے + یہ غشیوں تصحیح کردہ کتبوں میں ہے

۷۶۰	۷۵۴	۷۵۷	۷۶۰
۷۵۹	۷۵۸	۷۵۶	۷۵۷
۷۵۸	۷۵۹	۷۵۸	۷۵۷
۷۵۷	۷۵۸	۷۵۶	۷۵۷

نقش مربع عددی
چل کاف اس نقش
مربع عددی میں کاف کو دہائی
دفع ہر ایک میں ایک ہزار
صعب و ریجہای شدید کے برابر
دہائی کے پلاوے اور لکھ کے برابر

پر ہند ہے اور واسطے کثرت بیش رزق و فراخی میشت کے یہ بہت مؤثر ہے و خواہ
و خواہ میں اس نقش شریف کے بہت زیادہ نین جو صد کتاب میں کہ تمام تحریر و اولیٰ
وقت فاتحہ اور دودھ پڑا کرے اور اس نقش کو بھی مکرر تحریر کرے

ان ذالہ ان اللہ امکن الودود پر ہے اور ہر بار ہر مرتبہ صلوات بیت اور ایک
 قریشیہ ہے اور دونوں اتھون سے دستک مار کے ایک سو دس نقش و پیر
 پہل کے لکھ کے آب روان میں جاری پانی میں ڈالے چالیس روز تک ہر
 محل کرنے سے اسکا حامل ہوگا۔
 وہ نقش یہ ہے

۲۷	۳۰	۳۳	۲۰
۴۲	۲۱	۲۶	۳۱
۲۲	۳۵	۲۸	۲۵
۲۹	۲۴	۲۳	۳۴

نقش سہل زانی حامل
 اس نقش مثلث کو واسطے
 سہل زانی حامل کے ازب
 جلدت کے دو تویہ لکھ دینے
 تاکہ اوپر بازو کے باغ ہے اور

دعائی بعد نقش اس کے پیشانی پر لکھ کہ میت جلد غلام ہوگی۔ نقش یہ ہے
 وہ دعا یہ ہے

و	ط	ب
ن	ع	م
ح	ا	ہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 الشکر والکبر والاکبر
 لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

ایضاً واسطے اولاد کے جس عورت کو بچہ پیدا ہوتا ہو تو اس نقش کو
 لکھ کے جاری پانی میں دھو کے تین روز تک پڑھو کہ اگر بچہ ہو تو بچہ فرزند ہوگا اگر
 چاہیے کہ شیخ زید شکر گنج قدس سرہ کے نام پر فاتحہ اوپر شکر کے دینا کہ
 تین روز میں فرزند نصیب ہوگا

طلع	۳
منطع	۳
نقط	۳
۳	۳

نقش یہ ہے.....
 نقش الحب واسطے محبت اور
 دوستی کے اگر جاری کرے کسی کو

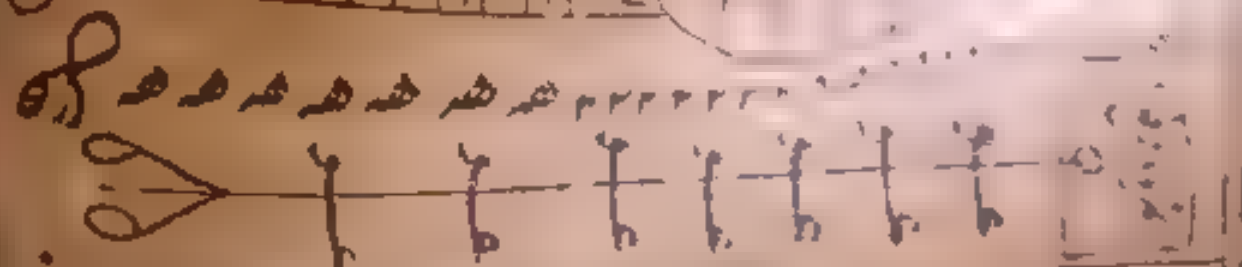
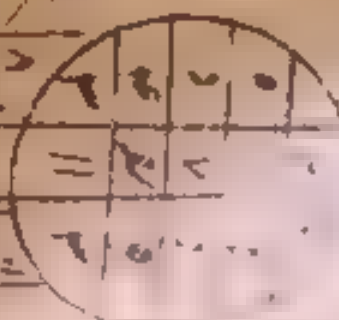
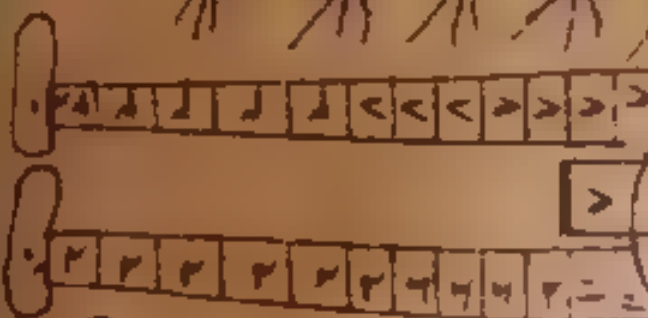
۸	۱۱۸	۱۰۱	۱
۱۲۰	۲	۷	۱۱۹
۳	۱۲۳	۱۱۶	۶
۱۱۷	۵	۴	۳

۴	۸	۷	۵
۲	۱	۶	۳
۱	۵	۴	۳
۲	۱	۶	۳

اور اس کیل کے ساتھ
 نام علی محمد کھانہ کے
 بھی لکے کہ نہایت موثر
 و مفید ہے ***
 طبیعت وافع شیا طین
 و جن اور دیو پر فی غیرہ

۲۲	۱۳۱	۲۲۸	۲۲
۲۲۲	۲۲۸	۲۲۶	۲۲۸
۲۲۸	۲۲۸	۲۲۸	۲۲۸
۲۲۰	۲۲۸	۲۲۲	۲۲۸

اسا طبیعت کو واسطے دفع آسیب نہ کوہن کے جلاؤ کہ دفع ہو جائیگے و وید ہے



علیہ العنت شد او علیہ العنت ابلیس علیہ العنت ضرور
 علیہ العنت ابوحیل علیہ العنت فرعون علیہ العنت



۱۱۱	۱۱۱
۱	۱

نقش و افغ رکستری اس نقش افغ رکستری کو پانچ سو تک پڑا ہے اور
 لکھ سکے گین میں باندھنے دیوے کہ رکستری دفع ہوگی ۔ نقش یہ ہے ۔

لی	منستہ	المصطفیٰ	و المصطفیٰ	و المصطفیٰ
لی	منستہ	اطعی بها	و ابناها	و ابناها
اطعی بها	و المصطفیٰ	و المصطفیٰ	و المصطفیٰ	و المصطفیٰ
المصطفیٰ	و المصطفیٰ	و المصطفیٰ	و المصطفیٰ	و المصطفیٰ

نقش و افغ رکستری
 و اسطے دفع و باسے کے ساتھ اب طاہر کے
 دھوکے پائے اور لکھ سکے گین باندھنے کو دفع ہوگی ۔ نقش یہ ہے ۔

۱۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
بمق لا الہ الا محمد الرسول اللہ	بمق لا الہ الا محمد الرسول اللہ	بمق لا الہ الا محمد الرسول اللہ	بمق لا الہ الا محمد الرسول اللہ	بمق لا الہ الا محمد الرسول اللہ	بمق لا الہ الا محمد الرسول اللہ	بمق لا الہ الا محمد الرسول اللہ	بمق لا الہ الا محمد الرسول اللہ	بمق لا الہ الا محمد الرسول اللہ	بمق لا الہ الا محمد الرسول اللہ
۱۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
بمق لا الہ الا محمد الرسول اللہ	بمق لا الہ الا محمد الرسول اللہ	بمق لا الہ الا محمد الرسول اللہ	بمق لا الہ الا محمد الرسول اللہ	بمق لا الہ الا محمد الرسول اللہ	بمق لا الہ الا محمد الرسول اللہ	بمق لا الہ الا محمد الرسول اللہ	بمق لا الہ الا محمد الرسول اللہ	بمق لا الہ الا محمد الرسول اللہ	بمق لا الہ الا محمد الرسول اللہ

لی	منستہ	اطعی بها	و ابناها	و ابناها
المصطفیٰ	و المصطفیٰ	و المصطفیٰ	و المصطفیٰ	و المصطفیٰ
نقش ثانی سورہ مبارکہ فاتحہ یعنی الحمد	نقش ثانی سورہ مبارکہ فاتحہ یعنی الحمد	نقش ثانی سورہ مبارکہ فاتحہ یعنی الحمد	نقش ثانی سورہ مبارکہ فاتحہ یعنی الحمد	نقش ثانی سورہ مبارکہ فاتحہ یعنی الحمد

[illegible]

4	6	4
4	0	1
4	1	4

سریشیں

2182

بگویند خلیق فیما بینا لیتما حاشی نظر مرقط

1	2	3
4	5	6
7	8	9

11/11/11	11/11/11	11/11/11
11/11/11	11/11/11	11/11/11
11/11/11	11/11/11	11/11/11

2	2	5
4	0	-

7	2	1
9	0	1
6	7	2

2

کے

3

نقش افغان قلم تپ اس نقش کج واسطے دفع تپ گرم اور لہند تپ وغیرہ
کے لکھنے کے میں باندھتے ہر قسم کی تپ دفع ہوگی + نقش یہ ہے +

یا جبرئیل یا جبرئیل یا جبرئیل یا جبرئیل

یا سلیمان یا سلیمان یا سلیمان

یا اللہ یا اللہ

فتہ فتہ فتہ فتہ

ہکتہ ہکتہ ہکتہ ہکتہ

یا جبرئیل یا جبرئیل یا جبرئیل یا جبرئیل

اور اس پلٹے کا دھوان دینا تپ دفع ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ + پلٹہ یہ ہے

نقش دفع درویش اور پیش بس شمع کا پیٹ درد کرتا ہو یا کہ چشم دیکھ
ہو کرتا ہو تو جاری باقی سے دھوکے پلاوے اللہ لکھ کے باز پیمانہ ہے + نقش یہ ہے

۱۲	۳	۳	۱۳	دھوکے پلاوے	دھوکے پلاوے	دھوکے پلاوے	دھوکے پلاوے
۶	۱۱	۱۱	۸	دھوکے پلاوے	دھوکے پلاوے	دھوکے پلاوے	دھوکے پلاوے
۹	۷	۲	۲۱	دھوکے پلاوے	دھوکے پلاوے	دھوکے پلاوے	دھوکے پلاوے
۴	۱۴	۵	۱	دھوکے پلاوے	دھوکے پلاوے	دھوکے پلاوے	دھوکے پلاوے

نقش پہلی ای حائل اس نقش کو لکھ کر حائل کے نام پر ہندسے کے بہت جلد سے
اس کی وسعت کے لئے کی

۱۱	لو	۰۳	۸	۱۲	۵۶
۱۱	لو	۸۶	۷	لو	۱۱
۶	۶۳	۶	۶۰	اع	۱

بہون اللہ تعالیٰ چھٹا حصہ جلد سوم تحفۃ العالمین معروف بطلسات نامہ کا اتمام کو پہنچا
بخدمت فیض رحمت صاحبان مطالع فیض مطالع کے عرض یہ ہے کہ چونکہ کمتر میں ہونے
نے حقوق تالیف و تصنیف اس جلد سوم تحفۃ العالمین معروف بطلسات نامہ کا جناب فیض الحاج قاضی
ابراہیم صاحب بن اشرف الحاج قاضی نور محمد صاحب پلندہ ریکوہتہ کیا اہل تشدد یا اس واسطے
التماس یہ ہے کہ کوئی صاحب سکہ چھاپنے اور چھپوانیکا قصد اپنے مطبع میں بدون اجازت نہ
جناب فیض الحاج قاضی صاحب حقوق کے لغز باوین جسد رشتہ مطلوب ہوں دوکان بنابغیر الحاج
قاضی صاحب مدح کے طلب فرماوین تامل نگاہیں الیٰ شیعہ و تبار کو اسطے قیمت مناسب مقرر کی ہے
اشاعت پر نظر کیا ہے اشیاء اگر خلاف التماس ظہور ہوگا تو براہ فور ہوگا مال کے سوا نقصان نہ
پریشی کا سامان ہوگا

برر سولان بلاغ بادشہ بس

احل سادات نیاز منہ خدا واد عفی عنہ

سہ ہوا گاہ و انجیکہ اس حصہ ششم میں تعداد صفحہ بہتر کی جگہ بیانیہ بیاعت ہوگا
تحریر ہوئے دس عدد گہٹ گئے ہیں بیانیہ مسلسل برابر تطبیق اسید کہ عفو فرمایا
اب قریب حصہ ہذا ایک قویہ کو بعد از صفحہ ترقیم کر سکتے ہیں قسم کو ایک جا ترقیم کرتے ہیں

اطلاع ایستادین کتب خطی و کتب چاپی
از کتابخانه کتب خطی و کتب چاپی

نقش تیغ بند و غیره صفحه ۲۶-۲۹-۷۱-۹۰	نقش دافع سوزاک صفحه ۲۵-۹۲	نقش واپس آوری گریخته صفحه ۲۷-۱-۹۰-۹۲
نقش دافع بار کزادم و موش غیره صفحه ۲۵-۳۳-۹۶	عزیمت دفع دیرترب صفحه ۹۹	نقش تحصیل علوم و طبای و غیره صفحه ۸۹
عزیمت دافع خطر شیطانی صفحه ۹۹	نقش مهربان و شمس صفحه ۸۹	نقش دافع ورنای و غیره صفحه ۹۴
نقش فتح الرجال صفحه ۱۰۲	نقش عقد الرجال صفحه ۲۶	نقش دافع امراض صفحه ۱۰۸-۹۲-۲۸
پند نقش نقاشی رفتار صفحه ۳۵ سے لغت ۳۶	پند نقش رفتار خانه سیوم صفحه ۳۶ سے لغت ۳۷	پند نقش رفتار خانه صفحه ۳۸
نقش دافع من و شباطین و غیره صفحه ۴۷-۶۴-۸۲-۸۲-۹۱-۱۰۵		
مربع اصل و توضیح رفتار شوال خانه صفحه ۴۲ سے لغت ۴۷	نقش دوازده برص مع بیان خواص و برطالع صفحه ۵۲ سے لغت ۵۸	
نقش متعلقه سبب سیارات صفحه ۵۲ سے لغت ۵۸	نقش آتش بادی خاکی آبی صفحه ۳۸ سے لغت ۴۲	نقش دافع سحر و جادو و غیره صفحه ۴۸
نقش صدوی قرآن مجید صفحه ۶۴ سے لغت ۶۶	نقش پیدایش اولاد اور حامله ہونا صفحه ۲۹-۳۴-۹۸-۱۱۱	نقش سہل زالی حال صفحه ۹۰-۱۱۱-۱۲۰
نقش کسر مرئیائی صفحه ۹۵	نقش صدوی سورہ جن صفحه ۷۰	نقش صدوی نادلی صفحه ۳۳-۱۰۹
نقش قسوس عیب صفحه ۵۸-۱۰۰	نقش دافع تب رزہ صفحه ۸۵-۱۱۹	نقش فتح و قدرت صفحه ۹۶
نقش حفاظت زراعت صفحه ۳۲	نقش دافع تادم صفحه ۱۰۳	نقش ورنای و غیره صفحه ۹۷

نقش تنومندی و فعال
نقش عزیمت دافع زبردستی یوانہ
نقش چیل کاف
صفحه ۱۱۰